میرے طبی رازوں کا خزانہ



نام کتاب: میرے طبی رازوں کا خزانہ

تحقیق وترتیب: حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہ
پی۔ایچ۔ڈی (امریکہ)

ناشر: دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری
اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

قیمت: [redacted]/-روپے

اس ویب سائٹ سے لاکھوں لوگ اپنے گھریلو مسائل
کے سلسلے میں استفادہ کررہے ہیں

Website:www.ubqari.org

042-37597605,37586453

فہرست مضامین

میرے طبی رازوں کا خزانہ

حالِ دل

جب سے قلم اور کتابوں کی دنیا میں غوطہ زنی شروع کی تب سے ہی قیمتی صدری موتی اور انوکھے راز عام آدمی تک پہنچانے کی کوشش رہی۔ بہت سے لوگ ملے جن کے پاس قیمتی نسخہ جات تھےلیکن وہ اس کو اپنے ساتھ قبر میں لے جانے کو تیار بیٹھے تھےلیکن کسی کی بھلائی اور شفاء کیلئے نسخہ عام کرنے کو تیار نہ تھے پھران سے میں نے وہ نسخہ جات کس محنت ومشقت اور مسلسل کوشش سے حاصل کیے وہ اگر لکھنا شروع کروں تو ایک ضخیم کتاب مرتب ہوجائے۔ بہت عرصہ اللہ سے مانگتا رہا کہ کوئی ایسی ترتیب بنے کہ جو راز میں نے مسلسل تحقیق اور لوگوں کی خدمت کر کے حاصل کیے ہیں اور جو لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ کیلئے دفن ہوگئے ہیں ان کو سامنے لایا جائے آخر ماہنامہ عبقری کی صورت میں اللہ نے ایسا صفحہ قرطاس مہیا کیا جہاں لوگوں نے اپنے صدری راز کھول کھول کر لکھے اور میں نے بھی اپنے وہ تجربات ومشاہدات جو مجھے ملے اور جو میں نے بے شمار لوگوں پر آزمائے انہیں بلاجھجک اور بنا کسی بخل کے لکھا اوران سے لوگوں نے بہت زیادہ نفع پایا۔ ان تجربات اور قیمتی نسخہ جات کو لکھتے ہوئے کوشش کی کہ ایسے سادہ اور آسان لکھوں جو ہر فرد حتیٰ کہ عام گھریلو خواتین بھی استعمال میں لاسکیں اور شاید یہی سوچ اور احساس تھا جس نے ان مضامین کو مقبول عام اور ہر دلعزیز کردیا۔ بہت عرصہ سے عبقری کے قارئین کا اصرار تھا کہ ان قیمتی مضامین کو کتابی شکل دی جائے تا کہ ہر خاص و عام مستفیض ہوسکے۔ امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب بھی ماہنامہ عبقری کی طرح بارگاہ الٰہی میں قبول ہوگی اور عوام الناس کیلئے شفاء کا ذریعہ بنے گی اور یہی میرا مطلوب اور یہی میرا اصلہ ہے۔ امید کرتا ہوں کہ آپ بھی بخل شکنی کریں گے اور اپنے سینے کے راز مخلوق خدا کیلئے عام کریں گے۔ اس مقصد کیلئے عبقری کے صفحات آپ کے لیے حاضر ہیں۔ وعدہ کریں ضرور لکھیں گے۔۔۔!

خواستگارِ اخلاص وعمل

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفی اللہ عنہٗ
عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ
چونگی لاہور۔ 042-37586453

صرف تین خوراکوں سے شوگر کا مکمل خاتمہ

ایک ملاقات میں اپنے محسن جناب حکیم اعجاز ملک صاحب کے پاس بیٹھا تھا۔ طبی موضوعات پر گفتگو ہو رہی تھی۔ فرمانے لگے کہ مجھے ایک صاحب نے نسخہ بتایا ہے جو بظاہر تو عقل کو متوجہ نہیں کرتا لیکن اس کے نتائج بہت ہی زیادہ مؤثر اور حیرت انگیز ہیں۔ پہلے تو میں نے ان کی بات سنی ان سنی کر دی پھر کچھ عرصے کے بعد ایک نہایت معتبر اور تحقیقی مزاج شخص نے سو فیصد اسی نسخہ کو دہرایا اور اس کے ہوشربا رزلٹ کی نشاندہی کی تو میں چونک پڑا کہ بالکل یہی ترکیب پہلے بھی کسی نے بیان کی تھی میں نے توجہ نہ کی اب یہ شخص بھی وہی بات کر رہا ہے۔ اس دوران ایک اور طبیب نے اسی ترکیب کی طرف توجہ دلائی تو میں اسے آزمانے کی طرف متوجہ ہوا۔

شوگر مکمل طور پر ختم:

جب میں نے اس نسخے کو آزمایا اور سو فیصد اسی ترکیب کے ساتھ جس ترکیب کے مطابق مجھے صاحب نسخہ نے بتایا تھا تو واقعی اس کے نتائج مجھے ملنا شروع ہوئے۔ پہلے پہل نتائج کم لیکن جتنا میں نے لوگوں کو بتانا شروع کیا اتنا اس کے نتائج بھی زیادہ ہوتے گئے حتیٰ کہ جن مریضوں کی شوگر کسی بھی دوائی سے کنٹرول نہیں ہو رہی تھی وہ کنٹرول ہوگئی یا پھر مکمل طور پر شوگر ختم ہوگئی۔ قارئین! جو تجربات و مشاہدات میں نے سنے اور خوب آزمائے اس کی صرف تین خوراکوں نے ہی مریض کی مردہ زندگی میں جان ڈال دی اور مریض تندرست ہوگیا۔ بعض مریضوں نے اس کو زیادہ عرصہ مزید طاقت قوت اور شوگر کی جسم میں تباہ کاریوں کے لئے استعمال کیا یا پھر جو مریض تین خوراکوں سے مکمل صحت یاب نہ ہوئے انہوں نے مزید خوراکیں استعمال کیں اور مسلسل استعمال کر کے شفا حاصل کی۔ میرے مشاہدے میں اب تک کل 172

مریض آئے ان میں سے صرف 13 مریض شفایاب نہ ہوئے باقی تمام ہوئے۔ کوئی تین خوراکوں سے، کوئی 15 خوراکوں سے۔ میرے خیال میں جو 13 مریض تندرست نہ ہوئے انہوں نے اس نسخہ کو مکمل توجہ، دھیان اور باقاعدگی سے استعمال نہیں کیا۔ تجربہ ہے کہ اگر نسخہ کو دنوں کی قید اور باقاعدگی سے استعمال نہ کیا جائے تو فائدہ نہیں ہوتا یا بالکل کم ہوتا ہے۔ مشاہدے میں یہ بات بھی آئی ہے اس نسخہ اور ترکیب سے نہ صرف شوگر کا خاتمہ ہوا بلکہ ایسے مریض جنہوں نے مسلسل انڈے اسی ترکیب سے استعمال کئے انہیں شوگر کی وجہ سے جملہ کمزوریاں اور نقائص بھی ختم ہوگئے۔ قارئین! یہ ایک امانت تھی جو میں نے مصدقہ لوگوں سے سنی آزمائی۔۔۔اب آپ تک پہنچا رہا ہوں۔ اس ترکیب کو ضرور آزمائیں نسخہ مکمل کریں پھر رزلٹ دیکھیں انشاء اللہ مایوسی نہ ہوگی۔

ترکیب: خالص دیسی انڈا لیں پہلے انڈے کو مکمل ابال کر اسکا چھلکا اتار کر ایک گہرا برتن لیں برتن میں ایک کلو نمک دیسی کان والا (آئیوڈین یا مصنوعی سمندری نمک نہ ہو بلکہ عام دیسی نمک جو صدیوں سے مروج اور کھیوڑہ کی کانوں سے نکلتا ہے) لے کر انڈا اس میں دبا دیں آدھا نمک اوپر اتنا ہی نیچے اس پر تاریخ لکھ دیں پھر اس کے چوتھے دن تیسرا انڈا ترکیب سابق کی طرح نئے نمک میں دبا دیں ہر دفعہ نمک نیا اور ایک کلو ہو جب پہلے انڈے کو ٹھیک 15 دن گزر جائیں تو اسے نمک جو سخت ہو چکا ہوگا اور سفیدی ختم صرف زردی ہوگی، صبح نہار منہ زردی نکال کر ٹکڑے کر کے دودھ سے لیں پھر دوسرا راؤنڈ اسی طرح 3 دن کے بعد چوتھے دن صبح دودھ سے لیں۔ بس آپ ہر 3 دن کے بعد ایک ایک انڈہ دباتے جائیں جب ہر انڈے کو 15 دن گزر جائیں تو سولہویں دن انڈا کھا لیں اسی طرح 3 انڈے یا پھر مسلسل 15 انڈے استعمال کریں۔

اس ترکیب میں دو احتیاطیں ہیں:

ایک انڈا خالص دیسی ہو۔ صرف دیہی علاقے یا گھر کی مرغی کا ہو کیونکہ آج کل بازار میں ایک فارمی انڈا دیسی کی شکل میں بک رہا ہے۔ دوسرا تاریخ کی احتیاط بہت لازم ہو۔ تاریخ اوپر نیچے رکھنے میں کھانے میں نہ ہو ورنہ فوائد میں کمی آجائے گی۔

دورانِ علاج ڈاکٹری ادویات فوراً نہ چھوڑیں آہستہ آہستہ خودبخود چھوٹ جائیں گی اور انڈے نمک کو دیکھ کر ہمیں یہ پریشانی نہ ہو کہ بلڈ پریشر ہائی ہوگا اس سے بلڈ پریشر ہرگز ہائی نہ ہوگا ہاں اگر دوائی بلڈ پریشر کی کھا رہے ہیں تو کھاتے رہیں۔ یہ نمک بعد میں قابلِ استعمال بھی ہے۔ ایک بار پھر درخواست کروں گا کہ انڈا خالص ہو، نمک ایک کلو ہو، ہر بار نیا نمک ہو، برتن علیحدہ ہو اور گہرا ہو 3 دن کے بعد چوتھے دن دوسرا انڈا دبائیں سولہویں دن انڈا کھائیں۔ یہ نسخہ ہر موسم میں قابلِ استعمال ہے اگر 15 انڈے استعمال کرلیں تو زندگی بھر کے لئے ایک لاجواب طاقت قوت اور شوگر کا انشاء اللہ تعالیٰ مکمل خاتمہ ممکن ہے۔ اگر اس طرح چاہیں تو 15 انڈوں کے تین کورس کرلیں اور زندگی خوشحال گزاریں۔ انشاء اللہ۔



دوائی کے چند قطروں سے ہیپاٹائٹس کا یقینی علاج

جگر کے امراض اس وقت دنیا کہ ان امراض میں سے ہیں جو لاعلاج تو نہیں لیکن خطرناک بیماریوں میں ان کا شمار ضرور ہوتا ہے۔ جگر کی بیماریوں میں خاص طور پر ہیپاٹائٹس جگر کا کینسر جگر کا سکڑ جانا یا پھول کو پھٹ جانا وغیرہ شامل ہیں۔ زیرِ نظر نسخہ یرقان ہیپاٹائٹس کیلئے بہت مفید ہے۔ ایک حادثاتی نسخہ ہے حادثاتی اسلئے کہ اچانک ایک موڑ پر یہ ٹوٹکہ حاصل ہوا۔ ایک سفر کے دوران ٹرین میں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے ادھر ادھر کی باتیں ہو رہی تھیں میں نے سوچا کہ کیوں ناں ان کا رخ طبی تجربات و مشاہدات کی طرف پھیر دوں۔

ناقابلِ فراموش مشاہدہ:

ان سے عرض کیا آپ کی اتنی زندگی گزری ہے۔ کسی بھی مرض کا کوئی نسخہ ٹوٹکا حکایات واقعہ مشاہدہ یا کوئی تجربہ اگر پیش آیا ہو تو بتائیں مختلف لوگوں نے اپنے مشاہدات بتائے ایک صاحب نے اپنا تجربہ کچھ یوں بیان کیا کہنے لگے محکمہ سوئی گیس میں ملازم ہوں مجھے کوئی حکمت کا یا جڑی بوٹیوں کا کوئی شوق نہیں لیکن ایک مشاہدہ ایسا ہے جسے میں فراموش نہیں کرسکتا وہ یہ ہے کہ میرے ایک دوست کو یرقان ہوگیا۔ ہم ایک ہی محکمہ میں ملازم تھے۔ ڈراپس، انجکشن ادھر ادھر کی ادویات بہت استعمال کرائیں مرض کم ہوجاتا لیکن پھر غالب آجاتا ختم نہیں ہو رہا تھا۔ تنخواہ دار آدمی آخر کب تک اتنا خرچہ برداشت کرتا، بڑے علاج کو چھوڑ کر چھوٹی چھوٹی ادویات استعمال کرنا شروع کر دی اسی اثناء میں ایک ملنے والے کے ذریعے سے معلوم ہوا کہ چیمبرلین روڈ پر ایک موچی یرقان کی دوائی مفت دیتا ہے بے شمار مریض ٹھیک ہوئے ہیں۔ خود بتانے والا بھی اسی مرض میں مبتلا تھا وہ بھی تندرست ہوگیا میں اپنے دوست

کولیکر گیا۔اس کے پاس دوائی میں بھیگا ہوا ایک پانی تھا وہ ناک میں ڈالا اور تھوڑی ہی دیر میں ناک میں سے پیلا پانی نکلنا شروع ہوگیا اور ڈھیر سارا نکلا مزید ساتھ کچھ پانی دے دیا کہ یہ تھوڑا تھوڑا ناک میں چند بار ڈالتے رہیں بالکل تندرست ہو جائیں گے ہم نے اس موچی کی سو روپے کی خدمت کی اور ہمارا مریض تندرست ہوگیا۔

بخیل موچی سے نسخہ کیسے ملا؟

میرے ایک جاننے والے ایبٹ آباد کے حکیم' ایک دفعہ دفتر آئے انہیں میرے دوست کی بیماری اور علاج معالجہ کی داستان کا علم تھا جب انہوں نے سنا کہ ایک موچی کے علاج سے اتنا فائدہ ہوگیا' حیران ہوئے اسی وقت اس موچی کے پاس گئے۔اس نے نسخہ دینے سے صاف انکار کر دیا۔ کہنے لگا دوا جتنی چاہو لے جاؤ لیکن نسخہ نہیں دونگا حکیم صاحب خاموش واپس آگئے اور ایک انوکھی ترکیب حصول نسخہ کیلئے استعمال کی۔ ان کا سالا ہیروئن کی وجہ سے اس کے گھر والے اس سے تنگ تھے موٹر سائیکل پر بیٹھ کر اس موچی کا کھوکھا دکھا کر لائے کہ وہ دوائی موچی اپنے ساتھ پرانی پیٹی میں رکھتا تھا اس نے ہیروئنی کو کہا کہ تجھے روز پوڑی دونگا لیکن اس موچی کی وہ پوٹلی کسی طرح چرا کے لے آ۔ ہیروئنی کو ہیروئن ہی چاہیے اور کیا چاہیے چند دنوں مستقل منڈلانے کے بعد وہ پوٹلی حاضر کر دی جب اس کو کھولا تو اس میں سے ایک ہی دوائی نکلی جو کہ پنساریوں کی دکان سے "بندال ڈوڈا" کے نام سے عام مل جاتی ہے۔تھوڑی سی دوائی لیکر رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح وہی پانی ڈراپس میں بھر کر یا ویسے ہی ناک میں چند قطرے ڈالیں دونوں طرف ناک سے تھوڑی ہی دیر میں پانی بہنا شروع ہو جائے گا۔ یہ عمل دن میں کم از کم تین بار کریں' یہی پانی دن میں صبح شام ایک گلاس پئیں' حیرت انگیز طور پر یرقان حتیٰ کہ کالا یرقان بھی ختم ہو جاتا ہے۔ایک نہیں کئی مریضوں پر یہ آزمائش ہو چکی ہے لاجواب تحفہ ہے۔

واقعی نگاہ طاقتور اور عینک اتر سکتی ہے

روزمرہ مریضوں سے ملاقات بعض اوقات نئے نئے انکشافات کا ذریعہ بنتی ہے۔ معالج یہ سمجھتا ہے کہ میں مریضوں میں شفاء بانٹ رہا ہوں۔

لیکن تجربات نے یہ ثابت کیا کہ مریض بعض اوقات ایسی حیرت انگیز باتیں قیمتی مشورہ اور نسخہ جات بتا جاتے ہیں جن کا خود معالج کو بھی علم نہیں ہوتا۔ یہ کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ایک مریض اپنے کسی رشتہ دار کو علاج کی غرض سے لایا جب اس کو دوا دے چکا تو کہنے لگا کہ آپ کی خدمت میں ایک نسخہ نذر کرتا ہوں۔ جو کہ میں نے اور میرے تین بہن بھائیوں نے استعمال کر کے اس کے مخفی فوائد سے استفادہ کیا میں نے عرض کیا کہ وہ نسخہ اور اس کی تمام تفصیلات مجھے لکھ کر دے دیں۔

موصوف کہنے لگے لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوائیں مختصر ہیں اور ان کے فوائد بھی بہت زیادہ ہے۔ میں نے وہ نسخہ لکھ لیا اور عجیب بات یہ ہوئی کہ اس سے پہلے ایک خاتون نگاہ کی کمزوری کیلئے مجھ سے دوائی لینے آئی بیٹھی تھی۔ میں نے فوراً وہ ادویات جو پہلے سے دینے کا ارادہ تھا فوراً ترک کر دیا اور یہی نسخہ اس خاتون کو سمجھا دیا۔ پھر تو میرا روزانہ کا معمول بن گیا۔ کیونکہ بے شمار خطوط ملتے ہیں اور ان خطوط میں نگاہ کی کمزوری کے مریض بھی متوجہ ہوتے ہیں۔ ان سب کو میں نے یہی نسخہ بتانا شروع کر دیا۔ اسی طرح لاتعداد ٹیلی فون مریضوں کے موصول ہوتے ہیں۔ ان میں وہ مریض جن کی نگاہ کمزور تھی انہیں میں نے یہی نسخہ کے اجزاء بتانا شروع کر دیئے دراصل بات یہ ہوئی کہ نسخہ اور نسخہ کے اجزاء دماغ کو اپیل کرتے تھے اور دل میں یہ بات بار بار آتی تھی کہ یہ نسخہ واقعی عینک سے چھٹکارا دلا سکتا ہے اور کمزور نگاہ کو طاقت ور بنا سکتا ہے اور ایک بات اور بھی تسلی کا ذریعہ بنی کہ اس کے مختصر نتائج مشاہدہ میں آنا

شروع ہو گئے۔ میں نے جن جن لوگوں کو یہ نسخہ بتایا اور انہوں نے استعمال کیا کیونکہ اجزاء مختصر نہایت سستے اور استعمال کرنے میں بہت ہی زیادہ آسان تھے۔ اس لئے سبھی نے توجہ سے استعمال کیا۔

موٹے شیشوں والی عینک اتر گئی:

مدرسہ میں پڑھانے والی ایک معلمہ نے بتایا کہ میری دور کی نگاہ کمزور تھی اور موٹے شیشوں والی عینک لگی ہوئی تھی۔ جب سے یہ نسخہ استعمال کرنا شروع کیا۔ پہلا فائدہ تو یہ ہوا کہ مطالعہ کرنا آسان ہو گیا۔ کیونکہ اس سے پہلے مطالعہ کرنے میں تکلیف ہوتی تھی آنکھوں سے پانی بہنا شروع ہو جاتا آنکھیں بعض اوقات سرخ ہو جاتیں' چندھیاں جاتیں' اکثر ایسا بھی ہوتا کہ تھوڑے سے مطالعہ اور غور کے بعد جمائیاں آنا شروع ہو جاتی دماغ تھک جاتا اور غنودگی طاری ہو جاتی دل چاہتا کہ ابھی سو جائیں لیکن جب سے یہ نسخہ استعمال کرنا شروع کیا ہے۔ یہ علامات اکثر تو ختم ہو گئیں اور بعض بہت کم ہو رہی ہیں۔ چند ماہ کے بعد اس خاتون کا خط ملا کہ موٹے شیشوں والی عینک سے نجات مل گئی۔ لیکن میں نے ابھی تک نسخہ نہیں چھوڑا۔ کیونکہ اس نسخہ سے میرے جسم میں اور بہت اچھی تبدیلیاں ظہور پذیر ہوئی ہیں۔ جن میں موٹاپا اور جسم کی تھکان قابل تحریر ہیں۔

دماغی طاقت' اعصابی طاقت اور نگاہ کی تیزی:

ایک صاحب عمر تقریباً 50 سال کے اوپر تھی' کہنے لگے کہ میں سکول ٹیچر ہوں اس سے پہلے میں پرائمری سکول کا ہیڈ ماسٹر تھا سیاسی لوگوں نے مجھے ہٹا کر مجھ سے جونیئر کو ہیڈ ماسٹر بنا دیا۔ یہ غم میرے دل کو ایسا لگا کہ میری نگاہ آہستہ آہستہ کمزور ہونا شروع ہو گئی۔ میرے ایک خالہ زاد کو آپ نے ٹیلی فون پر یہ نسخہ بتایا تھا اس نے استعمال کیا تو اسے بہت فائدہ ہوا پہلے وہ زیادہ نمبر کی عینک استعمال کرتا تھا اب بہت ہی زیادہ کم نمبر

کی عینک استعمال کرتا ہے اور اس کا یقین ہے کہ جس تیزی سے وہ صحت یابی پا رہا ہے۔ یہ عینک بھی بہت جلد اتر جائے گی۔ تو میں نے بھی اپنے خالہ زاد سے یہ نسخہ لے کر استعمال کرنا شروع کر دیا۔ واقعی بہت اچھا اور موثر علاج ہے۔ اس نسخہ سے میری یادداشت بہت بہتر ہوئی' دماغی طاقت پٹھوں کی قوت اور نگاہ میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا۔ موصوف کہنے لگے کہ میرا تجربہ ہے کہ اگر کوئی مستقل مزاجی سے اس نسخہ کو استعمال کرے تو اس کی نگاہ بحال ہو سکتی ہے اور عینک بھی اتر سکتی ہے۔ قارئین یہ تجربات تو موجود ہی تھے۔

ایک عمدہ بات یہ ہوئی میرے ایک محسن دوست اور مخلص طبیب نے اپنے ایک شاگرد کے حوالے سے ہندی طب جسے آیورویدک کہتے ہیں' کی طرف توجہ مبذول کرائی کہ ان کے شاگرد یہ نسخہ بے شمار لوگوں کو استعمال کرا چکے ہیں اور سب کی نگاہ بحال ہو گئی ہے۔ وہ نسخہ بھی وہی تھا جو میں کئی لوگوں کو استعمال کرا چکا تھا۔ یہ نسخہ آیورویدک فارما کو پیا کے صفحہ نمبر 742 پر کچھ اس طرح لکھا ہے اگر کوئی شخص مستقل مزاجی سے استعمال کرے تو چند ماہ میں اس کو حیرت انگیز فوائد ملیں گے۔

ترکیب: ھوالشافی: ہریڑ کا چھلکا، جسے پوست، ہلیلہ زرد کہتے ہیں۔ بہیڑے کا چھلکا آملہ، ملٹھی، کشتہ فولاد، ہر ایک 50 گرام تمام کو نہایت باریک کوٹ پیس کر کسی باریک کپڑے سے چھانیں یہ بہت ضروری ہے۔ کسی چھلنی سے نہ چھانیں۔ اب کسی شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ چائے کی چوتھائی چمچ کے برابر دوائی' دیسی گھی کی چوتھائی چمچ اور ایک چھوٹا چمچ خالص شہد کا' تینوں آپس میں ملا کر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس طرح صبح ناشتے سے قبل اور عصر کے بعد۔

اس کتاب میں اس کے مزید فوائد یہ لکھے ہیں خون کی خرابی، پھنسیاں، کھجلی، ٹیومر، اور رسولی آنکھوں میں جلن غرض دن یا رات کو مستقل نظر نہ آنا، دانت کا درد، گلے اور

کان کا درد، بلکہ مستقل استعمال کرنے سے سفید بال سیاہ ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اور قوت حافظہ قابل مثال بن جاتا ہے۔

قارئین۔ چند ماہ کا مستقل استعمال اس بے ضرر نسخہ سے جس کے کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں آپ کو نئی زندگی دلا سکتا ہے۔

ہم اپنی زبان میں اس کو عینک توڑ سمجھتے ہیں۔ اس کا نام معجون فولادی ہے۔



جگنو سے گردے کا حیرت انگیز علاج

شیخ کمال الدین دمیری کی معروف کتاب:

اللہ تعالیٰ نے کائنات کی کوئی چیز بے کار پیدا نہیں کی ہر چیز میں کوئی نہ کوئی حکمت ہے۔ چاہے وہ نباتات ہوں یا حیوانات' سب چیزیں کسی نہ کسی حکمت کے تحت بنی ہوئی ہیں۔ ایک کتاب جس کا نام حیات الحیوان ہے یہ کتاب علامہ کمال الدین دمیری نے تحریر کی ہے واقعی پڑھنے کی اور بہت معلومات افزاء چیز ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے صدیوں قبل جس دور میں مغرب تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا جانوروں پر تحقیق کی اور آج وہی تحقیق سائنس کر رہی ہے۔ جو صدیوں قبل اس شخص نے کی تھی۔

اس کتاب میں ایک جانور جسے آپ سب جانتے ہیں جگنو کا ذکر ہے۔ جگنو دیکھنے میں تو ایک معمولی جانور ہے اکثر گرمیوں کے موسم میں نمودار ہوتا ہے باغوں اور کھیتوں میں بکثرت اندھیرے میں نظر آتا ہے۔ بچے کھیلتے ہیں لیکن اس کا ایک فائدہ ایسا حیرت انگیز ہے جو شاید کسی کے تجربے میں کم آیا ہو۔

سینے کا نایاب راز:

ہوا یوں کہ سیالکوٹ ایک زمیندار علاج کی غرض سے تشریف لائے ان کے آنے سے قبل ایک صاحب ان کو جاننے والے پہلے سے بیٹھے تھے ابھی اس زمیندار کی باری نہیں آئی تھی تو مجھے وہ پہلے سے بیٹھے ہوئے مریض نے اپنی باری پر بتایا کہ اس شخص کو میں جانتا ہوں یہ سنبڑیال ضلع سیالکوٹ کا بڑا زمیندار ہے۔ یہ ایک دوائی بناتا ہے جو گردے کی پتھری، گردے کے درد حتیٰ کہ گردے فیل ہو جائیں تو بھی مفید ہے۔ بے شمار لوگ دور دراز سے اس سے دوائی لینے آتے ہیں پیسے بالکل نہیں لیتا مفت دوائی دیکر مریضوں سے دعاؤں کی درخواست کرتا ہے۔ کئی لوگوں نے کوشش کی کہ اس سے

نسخہ وصول کیا جائے لیکن یہ کسی کو نسخہ نہیں دیتا ہاں اتنا ضرور علم ہے کہ اس کی دوائی میں جگنو ضرور پڑتا ہے۔ کیونکہ یہ بستی کے بچوں کو فی جگنو 25 پیسے دیتا ہے اور بے شمار جگنو روزانہ پکڑوا کر محفوظ رکھتا ہے' وہ صاحب کہنے لگے یہ 1983 کی بات ہے میں اسی دن سے موصوف کو جانتا ہوں کہ وہ گردے کی دوائی بالکل فری دیتا ہے۔ آپ کوشش کر کے دیکھیں کیونکہ یہ آپ سے اور آپ کے قلم سے بہت متاثر ہے۔ شاید آپ کو نسخہ دے دے۔ جب وہ زمیندار میرے پاس نبض دکھانے کیلئے تشریف لائے تو باتوں ہی باتوں میں ان سے نسخہ کی بات کو پوچھا بے ساختہ کہنے لگے آپ کو کیا ضرورت ہے۔ آپ تو خود حکمت کے شہنشاہ ہیں۔ میں نے ان سے عرض کیا میں تو فقیر ہوں ہر شخص سے سیکھتا ہوں بلکہ میری کوشش ہوتی ہے کہ اگر آپ یا کوئی شخص کسی بھی قسم کی بیماری یا مشکل کیلئے کوئی ٹوٹکہ نسخہ یا کوئی ترکیب مجھے بتا دے تو انشاء اللہ لاکھوں لوگوں کا فائدہ ہوگا کیونکہ وہ چیزیں اپنے پاس نہیں رکھتا لوگوں کی امانت لوگوں تک لوٹا دیتا ہوں۔ کہنے لگے دراصل یہ نسخہ مجھے ایک بینک آفیسر سے ملا تھا۔ ہوا ایسے کہ انہیں گردے کی سخت تکلیف تھی ایک فقیر ہر جمعرات کو مانگنے آتا ایک دن وہ سخت تکلیف میں مبتلا پریشان بیٹھا تھا فقیر حسب معمول آیا تو اس نے کہا کہ تیرا کیا فائدہ تو ہر ہفتے دعائیں دیکر جاتا ہے لیکن میں تندرست نہیں ہو رہا باوجود قیمتی ادویات کھانے کے۔ فقیر نے پوچھا آخر آپ کو کیا تکلیف ہے کہنے لگا گردے کی بہت سخت تکلیف ہے۔ سرجن آپریشن بتاتے ہیں۔ لیکن مجھے تسلی نہیں ہو رہی فقیر کہنے لگا۔ صاحب جی یہ کوئی مشکل بات نہیں آپ کا علاج چٹکیوں میں ہو جائے گا ایسا کریں اصلی ہینگ چنے کے برابر لے لیں ہتھیلی پر رکھ کر دو جگنو اس ہینگ میں ملا کر مسل لیں اور پانی سے نگل لیں اس طرح دن میں تین بار کریں۔ بینک آفیسر کہنے لگا میں نے یہ ٹوٹکہ ہفتہ ڈیڑھ ہی استعمال کیا ہوگا کہ میں بالکل تندرست ہو گیا میرے اندر سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے

پتھریوں کے نکلے اور میرا گردہ صاف ہو گیا۔ وہ زمیندار کہنے لگا یہ نسخہ دراصل مجھے وہیں سے ملا تھا کہ میں خود ایک دفعہ تکلیف میں بینک کسی ضروری کام سے گیا تو بینک آفیسر نے مجھے تکلیف میں مبتلا دیکھ کر پوچھا اور پھر یہ نسخہ مجھے بتایا اور جب میں نے استعمال شروع کیا میں بالکل تندرست ہو گیا پھر میں نے ایک اپنے چند دوستوں کو یہ ٹوٹکہ دیا وہ تندرست ہو گئے' لوگوں کی پریشانی دیکھ کر آخر میں نے یہ ٹوٹکہ لوگوں کو مفت دینا شروع کر دیا۔ 1983 سے اب تک ہزاروں لوگ یہ ٹوٹکہ استعمال کر چکے ہیں کسی نے بھی بیماری کا شکوہ پھر نہیں کیا۔

قارئین یہ ایک واقعہ جو آپ کی خدمت میں تحریر کیا ہے ایک ٹوٹکے کے حصول کا ذریعہ بنا پھر میں نے کئی لوگوں کو یہ اکسیر بتانا شروع کر دی جس نے بھی آزمائی بہت تعریف کی۔ پتھری کے لاعلاج مریض ایسے مریض جن کا پیشاب بند ہو گیا تھا۔ پیشاب کی نالیوں میں ورم اتنا بڑھ گیا تھا کہ پتھری بھی اٹک گئی گردے کا ریاحی درد حتیٰ کہ ایسے مریض جن کے گردے فیل ہو گئے تھے ان کو بھی میں نے چند ہفتے استعمال کرایا نہایت مفید و موثر پایا۔

چونکہ ایک مفت اور تھوڑی سی محنت کر کے عام ملنے والی چیز ہے اس لئے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں استعمال کریں اور دعائیں دیں۔



صرف چار امراض میں مبتلا مریض پڑھیں

دنیا کی لاعلاج بیماریوں کو اگر گنا جائے یا ایسی بیماریاں جو آسانی سے نہیں جاتیں ان کو دیکھا جائے تو ان میں چند الفاظ ہمارے کانوں میں اکثر گونجتے رہے ہونگے کمر کا درد' ڈسک کی تکلیف' مہروں کا ہلنا اور ان کے درمیان خلاء کا پیدا ہو جانا وغیرہ وہ تکالیف ہیں جن کیلئے نامعلوم کیا کیا حیلے کئے جاتے ہیں۔

چند ہفتوں میں لاٹھی چھوٹ گئی:

ٹیلیفون کے محکمے کے ایک سپروائزر کو میں نے اپنی نگاہوں سے بہت تھوڑے عرصے میں جوانی سے بڑھاپے کی طرف مائل ہوتے دیکھا حتیٰ یہاں تک کہ موصوف لاٹھی ٹیک کر چلنا شروع ہو گئے اور ان کی معذوری کی وجہ صرف اور صرف کمر کا درد اور مہروں کی تکلیف تھی۔

مستقل کمر پر ایک مضبوط بیلٹ باندھتے گردن پر مستقل کالر چڑھاتے بیڈ سے فوم نکال دیا۔ حتیٰ کہ فوم والی کرسی پر بیٹھنا بھی چھوڑ دیا مستقل دوائیں استعمال کیں لیکن فائدہ اس وقت تک ہوتا تھا جب تک وہ درد کی دوائیں استعمال کرتے رہتے تھے۔ جب درد کی دوائیں استعمال کرنا چھوڑ دیتے تھے تو تکلیف ویسی شروع ہو جاتی آخر یہ سلسلہ بہت عرصہ چلتا رہا ایک دن میں نے انہیں بیٹھ کر مسجد میں نماز پڑھتے دیکھا اور ساتھ ہی لاٹھی بھی پڑی تھی۔

خیال آیا کہ شاید کوئی حادثہ ہو گیا ہو نماز کے بعد ان سے احوال لئے تو کہنے لگے گزشتہ پونے چار سال سے کمر کے درد میں مبتلاء ہوں اور مذکورہ تمام احوال جو میں نے لکھے ہیں وہی بیان کئے۔ میں نے انہیں یہ نسخہ بنا کر مستقل استعمال کرنے کو دیا اور ساتھ گزارش کی کہ کمر پر زیتون کے تیل کی مالش روزانہ صبح و شام ضرور کرائیں۔ چونکہ

دوسرے علاج معالجوں سے حتیٰ کہ فزیوتھراپی سے بھی تھک چکے تھے۔ میری درخواست پر بہت توجہ سے غور کیا اور نسخہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنا شروع کر دیا۔

ایک دفعہ ان کا بیٹا میرے پاس ایک لفافہ لایا کھول کر دیکھا تو ان کا خط تھا۔ لکھا تھا کہ میں اب پہلی رکعت جماعت میں کھڑے ہو کر پڑھتا ہوں اور باقی رکعتیں بیٹھ کر' لاٹھی استعمال کرنا میں نے چھوڑ دی ہے۔ وہ درد جس نے مجھے معذور بنا دیا تھا اب میں اس قابل ہوں کہ خود اٹھ سکوں اور خود بیٹھ سکوں۔

قارئین چند ہفتوں میں اس شخص کو میں نے بہت بہتر ہوتے دیکھا حتیٰ کہ اس کے ذاتی معالج کو جس کا علاج وہ سالہا سال سے کر رہا تھا۔ اسے بھی یقین نہ آیا' اس نسخہ کی تشہیر علاقہ میں ایسی ہوئی کہ اس کا سبب ایک مقامی اخبار نویس تھا۔

بستر سے لگی عورت ٹھیک ہو گئی:

اس اخبار نویس کی والدہ کو بالکل یہی تکلیف تھی چونکہ بڑھاپا تھا تو اس کی والدہ بالکل بستر سے لگ گئی۔ جب اس نے یہ نسخہ استعمال کرنا شروع کیا جہاں اس کی والدہ کے دردوں میں افاقہ ہوا وہاں ریڑھ کی ہڈی کا کھچاؤ۔ جسم کی کمزوری اور بستر مرگ کی سی کیفیت بھی آہستہ آہستہ ختم ہونا شروع ہو گئی۔ اس حیرت انگیز شفایابی کے کرشمے کو چشم دید دیکھ کر اس اخبار نویس نے یہ تمام واقعہ اور مکمل نسخہ اپنی اخبار میں شائع کر دیا۔ اس کی اخبار جہاں جہاں پہنچی مرض میں مبتلا لوگوں نے اس نسخہ کو استعمال کیا اور اس کی شفاء یابی کے معترف ہوئے۔ ایک دفعہ وہ اخبار نویس مجھے ملا ایک بڑے خاکی لفافے میں تریسٹھ (63) خطوط دیئے جو تمام اس نسخہ کے متعلق تھے اور وہ ایڈیٹر کو قارئین کی طرف سے موصول ہوئے تھے۔ اکثر خطوط شفا یابی کے متعلق تھے چند خطوط ایسے بھی تھے جن میں قارئین نے ایسے فوائد بتائے جو خود میرے مشاہدے میں بھی نہیں تھے اور چند خطوط نسخہ کی ترکیب تیاری میں

تھے۔ قارئین میں کتنے واقعات لکھوں بس اب نسخہ، پیش خدمت ہے مستقل مزاجی اور کچھ عرصہ استعمال کرنا شرط ہے۔ انشاء اللہ مکمل فائدہ ہوگا۔

ھوالشافی: اسگندھ ناگوری، بدھارہ، بکھڑا، سنڈھ، مغز بادام، مغز اخروٹ، مغز ناریل، مویز منقیٰ، ہر ایک 100 گرام۔

ترکیب: آپ نہایت باریک کوٹ پیس کر محفوظ رکھیں۔ ایک چمچ دودھ کے ہمراہ دن میں تین دفعہ یا حسب طبیعت کم وبیش کر سکتے ہیں۔ مستقل توجہ دھیان سے استعمال کرنے سے انشاء اللہ مکمل فائدہ ہوگا۔



مدینہ کا سید، میرا بخار اور قہوے کے کرشمے

اسی سال حج کی حاضری پر آٹھ دن مدینہ منورہ قیام رہا وہاں اچانک طبیعت میں توڑ پھوڑ بے چینی اور کمزوری پیدا ہوگئی محسوس ہوا کہ بخار ہو رہا ہے اور واقعی میں بستر سے لگ گیا۔ غنودگی اور بے حسی تک کیفیت پہنچ گئی کچھ ادویات بھی استعمال کیں میرے بزرگ ساتھی حاجی محمد افضل صاحب بہت فکرمند تھے۔ اسی دوران بندہ کے مخلص ساتھی شیخ عماد اپنے ایک اردو بولنے والے دوست کے ہمراہ بندہ سے ملاقات کرنے تشریف لائے جب صورت حال کا پتہ چلا تو فوراً واپس ہوئے اور تھرموس میں ایک قہوہ لائے عربی میں اصرار کیا جسکا اسکے ساتھی نے ترجمہ کیا کہ چسکی چسکی اس کو پییں۔

سید کا میرے پاس چل کر آنا اور قہوہ پیش کرنا:

بندہ کو پتا تھا کہ سعودی یعنی مدینہ منورہ کا سید ہے آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکا تعلق ہے اسکا چل کے آنا اور پھر نہایت شفقت اور خلوص سے قہوہ لانا میرے لیے بہت اہم تھا۔ بندہ نے وہ قہوہ پیا اور لیٹ گیا نیند آگئی جاگا تو طبیعت میں بہتری اور تندرستی محسوس کی اس کے ذائقے کو سامنے رکھتے ہوئے اس میں کچھ دودھ ملا کر مسلسل پیتا رہا واقعی اسی دن طبیعت بالکل تندرست ہوگئی اور بھلا چنگا ہوگیا۔ دوسرے دن سید عماد تشریف لائے مجھے تندرست دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور مزید پینے کی تاکید کی۔ میری دیکھا دیکھی کمرے میں دوسرے احباب نے بھی استعمال کرنا شروع کر دیا۔ سید عماد دوسرا بڑا تھرموس بھروا کر لائے اس قہوے کو مزید لوگوں نے استعمال کیا تو اس کے جو فائدے سامنے آئے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ دائمی قبض کے لیے اگر دودھ میں ملا کر استعمال کرایا جائے تو نہایت مفید ہے۔

☆ دائمی نزلہ زکام فلو پرانے بخار اور نئے بخار کے لیے حیرت انگیز فائدہ ہے پرانے دل کے مریض کولیسٹرول اور چربی کے لیے جس نے بھی آزمایا گرویدہ ہوگیا۔ عورتوں اور مردوں کے موٹاپے کے لیے تو بھروسے کی دوا ہے اگر اس کو مستقل استعمال کیا جائے تو موٹاپے کے لیے جہاں بڑی قیمتی ادویات کام کرتی ہیں وہاں یہ مختصر ٹوٹکا بہت کام کرتا ہے۔

☆ معدے کی گیس تبخیر اپھارہ جلن اور بوجھ کے لیے بہترین ہے۔

☆ پیٹ کے بڑھنے اور توند نکلنے کے لیے تو ضرور استعمال کریں۔

☆ تاثیر کے لیے یہ عرض کرتا چلوں کہ گرم اور حدت نہیں رکھتا بلکہ ہر مزاج کے لیے مفید ہے۔

☆ پٹھوں کی طاقت اور قوت کے لیے نہایت لاجواب ہے۔

☆ دل کے بند والو اور شریانوں کے لیے بھی بہترین ہے

قہوہ کا نسخہ: ادرک تازہ کدوکش کرلیں۔ اگر ادرک ۵۰ گرام ہو تو اس میں پانی ۲ کلو ڈال لیں۔ اور انہیں دھیمی آنچ پر تقریباً ۲۰ منٹ اُبالیں پھر اتار کر دو بڑے چمچ شہد ملا کر تھرموس میں محفوظ رکھیں ۲/۱ کپ یا اس سے کم چسکی چسکی پییں دن میں ۲ سے ۴ بار استعمال کریں۔ حسب طبیعت اسمیں دودھ بھی ملا سکتے ہیں۔



وہ تاجر ہے یا لاعلاج بیماریوں کا رہبر ہے

قارئین! آج آپ کو ایک اور بازار کے تاجر خالد صاحب کے مشاہدات سے آشنائی دیتے ہیں جو گزشتہ 20 سال سے زیادہ مخلوق خدا کی خدمت کر رہا ہے۔ موصوف میرے زیر علاج ہیں ایک بار قسم اٹھا کر کہنے لگے نامعلوم کتنے لوگوں نے ان نسخہ جات کے تعاقب میں کیا کچھ کیا لیکن میں نے کسی کو بھی یہ صدری راز نہیں دیئے چونکہ آپ مسلسل اپنے سینے کے راز اور انوکھے نسخہ جات بغیر لالچ کے لوگوں کو بتاتے اور عبقری میں لکھتے ہیں زندگی کی خیر نہیں میں یہ راز قبر میں نہیں لے جانا چاہتا آپ کو نذر ہیں تاکہ لاکھوں کروڑوں کو نفع ہو۔

قارئین! وہ راز من وعن آپ کی نذر ہیں نفع اٹھائیں اور دُعائیں دیں بلکہ آپ سے بھی عرض ہے آپ کے پاس ضرور کوئی نفع مند گر ہوگا ضرور لکھیں۔ سرائے عالمگیر کا ایک مریض ٹی بی کی دوائی لینے آیا اسے شاہ عالمی کے ایک تاجر نے میرے پاس بھیجا کہنے لگا میرے بھائی کی تین شریانیں کھل گئی ہیں اسے ایک فقیر نے یہ نسخہ دیا تھا ایک سکول کے ملازم کو دیا اس کا والو کھل گیا۔ کاغذ کے تاجر کو دیا، مجھے 10 سال قبل یہ نسخہ ملا اور دس سال سے میں لوگوں کو دے رہا ہوں جس نے بھی دو ماہ استعمال کیا ناکام نہیں ہوا۔ ویسے بھی سرو کے پتے کی شکل دل کی شریانوں سے ملتی ہے مزید یہ تحریر ملاحظہ فرمائیں جو مجھے خالد صاحب نے دی۔

دل کی بند شریانوں کا شافی علاج

سُرو کے پودے کے پتے۔ 1 تولہ صبح نہار تازہ پتے لیکر دھونے کے بعد انکو دوری ڈنڈے میں رگڑ کر ملائم کریں۔ اور ایک گلاس پانی ڈال کر حسب ذائقہ چینی یا نمک ملا کر انکو نتھار کر پی لیں۔ روزانہ صبح ایک گلاس کافی ہے۔ دو سے تین مہینے پی لیں۔ اللہ

☆ دائمی نزلہ زکام فلو پرانے بخار اور نئے بخار کے لیے حیرت انگیز فائدہ ہے پرانے دل کے مریض کولیسٹرول اور چربی کے لیے جس نے بھی آزمایا گرویدہ ہو گیا۔ عورتوں اور مردوں کے موٹاپے کے لیے تو بھروسے کی دوا ہے اگر اس کو مستقل استعمال کیا جائے تو موٹاپے کے لیے جہاں بڑی قیمتی ادویات کام کرتی ہیں وہاں یہ مختصر ٹوٹکا بہت کام کرتا ہے۔

☆ معدے کی گیس تبخیر اپھارہ جلن اور بوجھ کے لیے بہترین ہے۔

☆ پیٹ کے بڑھنے اور توند نکلنے کے لیے تو ضرور استعمال کریں۔

☆ تاثیر کے لیے یہ عرض کرتا چلوں کہ گرم اور حدت نہیں رکھتا بلکہ ہر مزاج کے لیے مفید ہے۔

☆ پٹھوں کی طاقت اور قوت کے لیے نہایت لاجواب ہے۔

☆ دل کے بند والو اور شریانوں کے لیے بھی بہترین ہے

قہوہ کا نسخہ: ادرک تازہ کدوکش کر لیں۔ اگر ادرک ۵۰ گرام ہو تو اس میں پانی ۲ کلو ڈالیں۔ اور انہیں دھیمی آنچ پر تقریباً ۲۰ منٹ اُبالیں پھر اتار کر دو بڑے چمچ شہد ملا کر تھرموس میں محفوظ رکھیں ۲/۱ کپ یا اس سے کم چسکی چسکی پییں دن میں ۲ سے ۴ بار استعمال کریں۔ حسب طبیعت اسمیں دودھ بھی ملا سکتے ہیں۔



وہ تاجر ہے یا لاعلاج بیماریوں کا رہبر ہے

قارئین! آج آپ کو ایک اور بازار کے تاجر خالد صاحب کے مشاہدات سے آشنائی دیتے ہیں جو گزشتہ 20 سال سے زیادہ مخلوق خدا کی خدمت کر رہا ہے۔ موصوف میرے زیر علاج ہیں ایک بار قسم اٹھا کر کہنے لگے نا معلوم کتنے لوگوں نے ان نسخہ جات کے تعاقب میں کیا کچھ کیا لیکن میں نے کسی کو بھی یہ صدری راز نہیں دیئے چونکہ آپ مسلسل اپنے سینے کے راز اور انوکھے نسخہ جات بغیر لالچ کے لوگوں کو بتاتے اور عبقری میں لکھتے ہیں زندگی کی خیر نہیں میں یہ راز قبر میں نہیں لے جانا چاہتا آپ کو نذر ہیں تاکہ لاکھوں کروڑوں کو نفع ہو۔

قارئین! وہ راز من وعن آپ کی نذر ہیں نفع اٹھائیں اور دُعائیں دیں بلکہ آپ سے بھی عرض ہے آپ کے پاس ضرور کوئی نفع مند گر ہو گا ضرور لکھیں۔ سرائے عالمگیر کا ایک مریض ٹی بی کی دوائی لینے آیا اسے شاہ عالمی کے ایک تاجر نے میرے پاس بھیجا کہنے لگا میرے بھائی کی تین شریانیں کھل گئی ہیں اسے ایک فقیر نے یہ نسخہ دیا تھا ایک سکول کے ملازم کو دیا اس کا والو کھل گیا۔ کاغذ کے تاجر کو دیا، مجھے 10 سال قبل یہ نسخہ ملا اور دس سال سے میں لوگوں کو دے رہا ہوں جس نے بھی دو ماہ استعمال کیا ناکام نہیں ہوا۔ ویسے بھی سرو کے پتے کی شکل دل کی شریانوں سے ملتی ہے مزید یہ تحریر ملاحظہ فرمائیں جو مجھے خالد صاحب نے دی۔

دل کی بند شریانوں کا شافی علاج

سُرو کے پودے کے پتے۔1 تولہ صبح نہار تازہ پتے لیکر دھونے کے بعد انکو دوری ڈنڈے میں رگڑ کر ملائم کریں۔ اور ایک گلاس پانی ڈال کر حسب ذائقہ چینی یا نمک ملا کر انکو نتھار کر پی لیں۔ روزانہ صبح ایک گلاس کافی ہے۔ دو سے تین مہینے پی لیں۔ اللہ

کے فضل سے دل کی 3 بند شریانیں تک کھل گئی ہیں۔اس کے مسلسل استعمال سے معدے میں خشکی بھی ہوجاتی ہے۔اس کے واسطے رات کو سوتے وقت ایک چمچ کھانے والا روغن زیتون پی لیا کریں۔بے شمار دفعہ کا آزمودہ ہے۔یہ نسخہ اللہ کے ایک درویش نے بتایا تھا۔اب تک جس نے بھی یقین کے ساتھ استعمال کیا۔اللہ تعالیٰ نے شفاء دے دی۔

ٹی بی کا نسخہ

کافور 4 تولہ۔ست اجوائن 2 تولہ۔ست پودینہ 2 تولہ۔روغن چھوٹی الائچی 2 تولہ۔روغن جائفل 1 تولہ۔روغن لونگ 1 تولہ ملا کر تیل بن جائے گا 2 قطرے دن میں 4 بار کھانے کے بعد ایک دو گھونٹ پانی میں ڈال کر پی لیں 16 سال قبل ایک دوست کے خاندانی بزرگ کی قلمی بیاض سے ملا تھا۔کتنے بزرگ لوگوں کو دیا ایک لڑکا سائیکل کو پنکچر لگاتا تھا۔اس کے گھر کی خاتون کو ڈاکٹروں نے 10 دن کا مہمان کہا۔یہ نسخہ استعمال کرایا بالکل تندرست ہوگئی۔اگر معدے میں خشکی ہو تو روغن زیتون یا دیسی گھی کی چوری استعمال کرواتے ہیں۔سینکڑوں نہیں ہزاروں مریضوں کو دیا بلکہ دمہ کھانسی، ریشہ، بلغم معدے کی گیس تبخیر وغیرہ کے لیے تو فوری علاج ہے۔

مسواک سے ٹائیفائیڈ کا علاج:

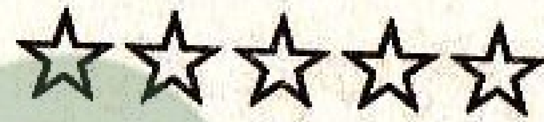
پیپل کی مسواک کو چبائیں اور اس کا رس پئیں حد 20 منٹ تک ایسا کریں اسکو رکھ دیں شام کو دوسرے سائیڈ کی طرف چبائیں اور اس کا رس پئیں پھر پھینک دیں۔دوسرے تیسرے دن بھی ایسا کریں ہمیشہ کے لیے مرض ختم ہوجائے گی۔10 سال سے یہ مستقل مریضوں کو دے رہا ہوں۔کبھی ناکام نہیں ہوا۔

لیکوریا، اور مردانہ امراض کے لیے:

بہروزہ خشک، چنے بھنے ہوئے اور چھلکے سے پاک ہم وزن دونوں کو باریک کر کے ایک چمچ صبح و شام ہمراہ دودھ کے استعمال کریں۔20 سال ہو گئے ہیں لوگوں کو دے رہا ہوں لیکوریا، بے اولادی، ایام کی باقاعدگی، جریان کی دھات کثرت احتلام اور سرعت انزال کے لیے دو تین ہفتے استعمال کرنے سے مریض لیموں سے ٹماٹر کی طرح سرخ ہوجاتا ہے۔

نزلہ، زکام، کیرا اور دماغی کمزوری کے لیے لاجواب نسخہ:

ھوالشافی:۔ مغز بادام۔سونف، خشخاش، ترپھلہ یعنی آملہ بیڑہ اور ہریڑ کو ہم وزن کوٹ پیس کر ہمراہ دودھ نیم گرم کے ایک چمچ صبح و شام استعمال کریں قارئین! جو کچھ مجھے خالد صاحب نے بتایا امانت سمجھ کر آپ تک پہنچا رہا ہوں۔آپ قدر بھی کریں اور اس صدقہ جاریہ کو بڑھائیں بلکہ آپ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ ڈالیں کہ کچھ لکھیں۔



ایک انوکھا راز صرف مایوس مریض پڑھیں

میرے دیرینہ مخلص اور محسن بزرگ محمد منصور صاحب کے مزاج میں کرید تحقیق اور ریسرچ بہت زیادہ ہے وہ جب بھی ملتے ہیں تو کوئی انوکھی بات یا نادر انمول فارمولا نسخہ یا کوئی حیرت انگیز ٹوٹکا ضرور بتاتے ہیں۔

اس دفعہ ایک چونکا دینے والا عام سا نسخہ بتایا جو لاعلاج اور مایوس مریضوں کیلئے آخری کرن ہے سب سے پہلے آپ ان کے قلم سے اس حیرت انگیز ٹوٹکے کو ملاحظہ فرمائیں۔ ہمارے ایک دوست اختر صاحب پی ٹی سی ایل میں آفیسر ہیں۔ کافی عرصہ سے صاحب فراش ہیں دو دفعہ ریڑھ کی ہڈی کا آپریشن ہو چکا ہے۔ اسی دوران گھٹنوں میں درد کا عارضہ لاحق ہو گیا۔ کسی سے سُن رکھا ہوگا کہ لاہور میں گھٹنوں کے اندر کوئی فٹنگ لگاتے ہیں جس سے مریض صحت مند لوگوں کی طرح چلنے پھرنے لگتا ہے۔ مجھے دریافت احوال کیلئے تاکید کی۔ چنانچہ یہ صورت حال سامنے آئی کہ ڈاکٹر ہسپتال لاہور میں ڈاکٹر جی اے شاہ صاحب یہ آپریشن کرتے ہیں۔ خرچہ پانچ لاکھ روپے ہے۔ ریلوے اسٹیشن کے قریب آسٹریلیا مسجد کے مقابل کلفٹن ہوٹل کے مالک میر صاحب نے بھی یہ آپریشن کرایا ہے۔ میں نے اُن کے پاس حاضر ہو کر صورت حال کی وضاحت کی درخواست کی۔ انہوں نے فرمایا کہ ہاں میں نے یہ آپریشن کرایا ہے۔ پھر چل کر بھی دکھایا۔ کافی مطمئن دکھائی دیتے تھے۔

آپ آپریشن نہ کروائیں۔۔۔!

مگر انہوں نے ساتھ ہی یہ ارشاد فرمایا کہ میں جب یہ آپریشن کرا چکا تو میرے ایک دوست مولانا سیف الدین سیف صاحب کا فون آیا کہ یہ آپریشن نہ کرائیں وہ بھی اسی مرض میں مبتلا تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ نسخہ استعمال کیا اور اللہ کے

فضل سے عام آدمی کی طرح چلنے پھرنے لگا ہوں۔ کوئی تکلیف بھی نہیں۔ اس سے قبل آسرے کے بغیر نہیں چل سکتا تھا۔ کئی دیگر احباب کو بھی نسخہ استعمال کرایا الحمدللہ ان کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ انہوں نے نیچے درج کردہ نسخہ مجھے لکھوایا۔

نسخہ: گوند کتیرہ ایک چھٹانک، گوند ببول (کیکر) ایک پاؤ، گھی دیسی ایک چاول والا چمچ۔

ترکیب: گوند کو لکڑی کے چھلکوں اور مٹی وغیرہ سے اچھی طرح صاف کرلیں۔ گوند کی گولیوں پر باہر سے ہلکا ہلکا گھی لگائیں تاکہ گرم کرتے وقت یہ برتن سے نہ چپکیں (اس لیے ضروری نہیں کہ سارا چمچ ہی استعمال ہو کم بھی استعمال ہو سکتا ہے یعنی ضرورت کے درجہ میں) پھر بہت ہی ہلکی آنچ پر گوند گرم کرکے براؤن کرلیں اور ٹھنڈا ہونے پر گرائنڈر میں باریک پیس لیں۔ خوراک صبح شام ایک چمچ (چاول والا) گرم دودھ یا گرم پانی میں خوب اچھی طرح حل کرکے کھانے کے ایک گھنٹہ بعد لیں دن میں دو بار۔ میں نے بعدازاں مولانا صاحب سے خود بھی بات کرکے مزید وضاحت حاصل کی۔

بندہ نے حضرت مولانا سیف الدین سیف کو فون کیا نہایت شفقت فرمائی اور بندہ سے اس نسخہ سے متعلق تفصیلی گفتگو فرمائی۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ میری عمر اس وقت 65 سال ہے۔ میں گھٹنوں کمر اور جوڑوں کے درد اور امراض کی وجہ سے تقریباً معذور ہو گیا تھا کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھتا، رکوع، سجدہ نہیں کر سکتا تھا۔ کراچی کی خاتون نے یہ نسخہ مجھے بتایا کہ وہ خود اس مرض میں مبتلا تھی اور بالکل معذور تھی اس خاتون کی صورت حال یہ تھی کہ وہ بالکل حرکت نہیں کر سکتی تھی نہایت بے حرکت اور بے جان ہو گئی تھی بے شمار علاج معالجے کرائے لیکن کارگر نہ ہوئے اور جسم آہستہ آہستہ معذور ہوتا گیا۔ پھر تو اٹھنا بیٹھنا بھی ختم ہو گیا۔ کوئی دوسرا اٹھاتا تو بیٹھاتا اور حاجت کیلئے بھی

معاون خاتون کی ضرورت ہوتی تھی۔ اس خاتون کو کسی سے یہ الہامی نسخہ ملا دو ہفتے کے استعمال سے اس کی طبیعت میں لاجواب فرق پڑا تو اسے یقین پیدا ہو گیا کہ میں واقعی تندرست ہو سکتی ہوں اب اسے مستقل استعمال کرنا شروع کر دیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بالکل تندرست اور طبیعت بحال ہو گئی۔

آج بالکل تندرست ہوں:

مولانا نے اس خاتون کا نسخہ خود استعمال کیا اور آج بالکل تندرست ہیں مولانا نے فرمایا کہ مہروں کی کوئی تکلیف ہو جوڑوں میں درد، پٹھوں میں کھچاؤ، تناؤ اور بے چینی ہو تو اس کا آخر علاج ہے۔ مزید بتایا کہ ہڈی کے ہر درد اور دکھ کا شافی علاج ہے۔ یہ نسخہ 15 سے 20 دن میں اپنا اثر دکھاتا ہے اور دو ماہ مستقل استعمال کریں تو بے ضرر اور کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہے۔

مولانا نے فرمایا کہ انہوں نے اب تک یہ نسخہ نامعلوم کتنے لوگوں کو بتایا جس نے بھی استعمال کیا معذوری سے نکل کر صحت اور تندرستی کی طرف مائل ہو گیا اور نہایت مشکور ہوا ہاں یہ کبھی نہ سوچیں شاید یہ نسخہ ٹھنڈا ہے مزید جوڑوں کی تکلیف دے گا۔ ایسا ہرگز نہیں یہ معتدل مزاج ہے اور ہر مزاج طبیعت کو نہایت نفع دے گا۔

اس نسخہ کے مزید فوائد اگر آپ پڑھیں تو آپ کی عقل حیران رہ جائے گی۔ خواتین کی پرانی کمر، ٹانگوں اور رانوں کی اکڑن یا وہ مرد و خواتین جو رات کو ٹانگیں باندھ کر سوتے ہیں اور بدن پر یا ٹانگوں پر تیل کی مالش کرتے ہیں۔ عورتوں کی پرانی سے پرانی لیکوریا حتیٰ کہ بے اولاد تک کیلئے اکسیر لاجواب فوائد ہیں بلکہ عورتوں کیلئے ان کی خاص بیماریوں میں نہایت مفید ہے۔ مزید فرمایا کہ ایک سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے یہ مردوں کیلئے بھی نہایت لاجواب ہے مردوں کی کمزوری قطروں کی بیماری کثرت احتلام اور جریان کیلئے بار بار کا آزمودہ ہے۔

ایڈیٹر کا ذاتی تجربہ:

نوٹ:۔ میرا ذاتی تجربہ ہے۔ اگر اس میں مرجان یا حلزون جسے سنکھ بھی کہتے ہیں کا آگ دیا ہوا اور کھرل کیا ہوا بالکل تھوڑا سفوف بھی شامل کر لیا جائے تو نسخہ میں چار چاند لگ جاتے ہیں اور اس کی تاثیر حیرت انگیز طور پر بڑھ جاتی ہے۔ میں ذاتی طور پر اپنے مریضوں کو جو نسخہ دیتا ہوں وہ یہی دیتا ہوں اس سے کچھ قیمت بڑھ جاتی ہے لیکن نفع لاجواب ہوتا ہے ویسے پہلے والا نسخہ خود لاجواب ہے اور اپنی مثال آپ ہے۔

☆☆☆☆☆

چرسی کا ٹوٹکہ صحت کیلئے انمول تحفہ

جس دور میں ادویات علاج معالجہ ہسپتال ڈاکٹر حکیم آسانی سے میسر نہیں تھے۔ قیمتی ادویات جدید لیبارٹریاں جگہ جگہ نہیں تھیں بلکہ بالکل نہیں تھی تو اس دور میں ایسی چیزیں استعمال کرائی جاتی تھیں جو آج کے دور میں انوکھی اور حیرت انگیز معلوم ہوتی ہیں۔ اب تو صورت حال یہ ہے کہ اگر کسی کو شفایابی کے لئے کوئی ٹوٹکہ یا کوئی ایسی ترکیب جو بارہا کی آزمودہ ہو بتادی جائے پہلے تو سننے کیلئے تیار نہیں اور اگر سن بھی لیا تو مشکل سے یقین آتا ہے اور اگر یقین بھی کرلیا تو استعمال کرنے میں سستی کاہلی چند دن استعمال کرنے کے بعد چھوڑ دینا۔ عام رواج میں ہے۔ ہندی طب اور یونانی طب کی پرانی کتابوں میں جو آج سے صدیوں قبل لکھی اور پڑھی جاتی رہی۔ ایسی ایسی ترکیبیں لکھی ہیں بعض اوقات تو پڑھ کر یقین نہیں آتا اور اگر یقین سے کرلیا جائے واقعی یقین آجاتا ہے۔ تقسیم ہند سے قبل کا واقعہ ہے جو مجھے ایک بوڑھے زرگر نے سنایا وہ زرگر کہنے لگا کہ پشاور کی قصہ خوانی بازار میں ہندوؤں کے دور کی بنی ہوئی ایک تین منزلہ عمارت کی تیسری منزل پر تجوری جس میں بزرگ سونا رکھتے ہیں نہایت بھاری بھرکم اس تجوری کو نیچے اتارنا تھا کیا کیا جائے کیسے کیا جائے سمجھ نہیں آرہی تھی۔ آخر مشورہ کے بعد ایک صاحب کہنے لگے میں ایک شخص کو جانتا ہوں جسے چرسی کہتے ہیں اس کا جسم چرسیوں کی طرح ہے جبکہ وہ چرس نہیں پیتا۔ کچھ دیر کے بعد وہ اس چرسی کو لے آئے اس دور میں اس نے سینکڑوں روپے اجرت طے کی مجبوراً ہمیں ماننا پڑا اجرت پہلے لے کر جیب میں ڈالی اور پھر اس تجوری کو اس اکیلے شخص نے اٹھا کر اپنے کندھے پہ رکھا اور یوں لاکر نیچے زمین پر رکھ دی۔

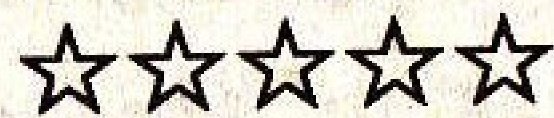
چرسی کی طاقت کا راز:

ہم بہت حیران ہوئے کہ آخر یہ طاقت اس شخص میں کہاں سے آئی بظاہر ایک

کمزور لیکن نہایت طاقتور شخص کی اس طاقت کا راز آخر کیا ہے۔ جب ان سے اس طاقت کا سوال کیا گیا تو ایک ہی سانس میں جواب دیا کہنے لگے صاحب جی میں نے سانس کی مشقیں کی ہوئی ہیں اور ایک ہندو طبیب کا نام لیکر کہ وہ میرے استاد ہیں۔ انہوں نے کہا مجھے ایک بیمار شخص چاہے وہ کسی بھی بیماری میں مبتلا ہو کسی بھی معالج سے عاجز آگیا ہو دوائیں کھا کھا کر تھک گیا ہو۔ پرہیز سے اس کو چڑ ہو ایسے تمام مریضوں کیلئے ایک خوشخبری کہ وہ پریشان نہ ہوں ایک ترکیب ہم بتاتے ہیں کرنا آپ کا کام ہے حیرت انگیز نتائج آپ کے قدموں میں۔ نامعلوم کتنے لوگ اس سے شفایاب ہوئے میرے پاس تعداد نہیں اور انہوں نے اور کتنے لوگوں کو مزید بتایا اس کا اندازہ نہیں لیکن یہ بات مسلمہ ہے۔ جس نے بھی کیا یکسوئی توجہ اور مستقل مزاجی سے کیا یقینی فائدہ ہوا۔ میرے پاس اس کے کتنے نتائج ہیں کیا بتاؤں۔

ایسے لوگ جن کو پہلے بہت مشکل سے یقین دہانی کرائی گئی پھر جب انہوں نے کیا تو بہت متاثر ہوئے اور شفایابی کی طرف قدم بڑھنے لگا واضح رہے کہ اگر صحت مند آدمی بھی یہ مشق کرے تو اپنی صحت مزید قابل رشک بنا سکتا ہے۔

ھوالشافی: بیمار آدمی صبح سے لیکر شام تک جو سانس بھی کھینچے اس تصور کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے میں شفاء اپنے جسم کے اندر جذب کررہا ہوں اور جب سانس نکالے تو تصور کرے کہ میں بیماری اندر سے نکال رہا ہوں۔ مزید سورج نکلنے سے قبل قبلہ کی طرف منہ کرکے کسی کھلی جگہ باغ پارک میدان اگر یہ میسر نہ ہوں تو اپنے گھر کی چھت یا کھلے صحن میں سانس کھینچیں لیکن دائیں نتھنے سے کھینچیں اور وہی تصور کریں کہ میں شفا جذب کررہا ہوں اور بائیں نتھنے سے نکالے کہ میں بیماری نکال رہا ہوں۔ ایسا طاق تعداد میں کریں اور روز بروز اپنے وقت کو تھوڑا تھوڑا بڑھاتا جائے۔



ڈپریشن دور کرنے کا انوکھا سائنسی ٹوٹکا

کیا آج سے پچاس سال پہلے خودکشی اتنی عام تھی؟:

سائنسی دور نے جہاں انسان کو عیش تعیش اور تن آسانی دی ہے۔ وہاں کچھ مسائل بھی پیدا کیے ہیں۔ جب آسانیوں اور مسائل کا موازنہ کیا جائے تو پھر محسوس یہ ہو ہے کہ جدید سائنس نے جتنی آسانیاں دی ہیں۔ اور طرح طرح کی سہولیات میسر ک ہیں وہ سب مشکلات کے سامنے بہت حقیر نظر آتی ہیں۔ کیونکہ مادی دنیا نے ج مشکلات ہمیں دی ہیں ان سب کی لسٹ کبھی بھی مکمل نہیں ہو سکی کیونکہ روز بروز ا مسائل میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ کیا اب سے پچاس سال قبل خودکشی اتنی عام تھی جت اب ہے؟ کیا ٹینشن ڈیپریشن کا عروج جتنا اب ہے پہلے بھی ایسا تھا؟ تو اس کا جواب میں ملے گا ایک ماہر نفسیات نے کیا خوب کہا کہ بیماری کچھ نہیں بلکہ سبقت لے جا کی دوڑ نے یہ تمام مسائل پیدا کیے ہوئے ہیں۔ اپنی زندگی کو اعتدال پر لائیں تما مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔ آیئے! ہم طب قدیم کی روشنی میں نفسیاتی الجھنو اور ڈیپریشن کا شافی علاج تلاش کریں اور جب بھی ہم اس کا حل تلاش کرتے ہیں ہمیں یقینی اور مکمل اعتماد اور علاج میسر ہے۔

ٹینشن ڈیپریشن کا آخری علاج:

ایک بریگیڈیئر جنرل نہ بن سکا ایک بار اپنی زمینوں پہ ملا نہایت پریشان ٹینش ڈیپریشن نے گھیرا ہوا تھا دوران گفتگو معلوم ہوا کہ موصوف ڈیپریشن کی بے شمار گولیا کھا رہے ہیں۔ جس سے وقتی طور پر افاقہ میسر ہے لیکن دائمی نہیں ہر طرح کے علاج ا تدابیر نے انہیں تھکا دیا تھا۔ میں نے انہیں ایک ٹوٹکہ بتایا اور ساتھ یہ وضاحت مناسب سمجھی کہ آپ اس ٹوٹکے کو یقیناً معمولی سمجھیں گے لیکن اتنی بات ضرور کہ

ہوں کہ اس دوا پر مزید ریسرچ ترقی کر رہی اور مستقل استعمال کے بعد اس کے فوائد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شفایابی کا گراف بڑھ رہا ہے۔ میں نے ان سے وعدہ کیا کہ گھر جاتے ہی آپ کو شکاگو یونیورسٹی امریکہ کا وہ ریسرچ پیپر فوٹو کاپی ارسال کر دونگا۔ جو انہوں نے سالہا سال کے استعمال کے بعد نتائج دیئے ہیں جبکہ طب قدیم صدیوں سے اسے استعمال کرا رہی ہے۔ گھر جاتے ہی اس کی فوٹو کاپی میں نے بریگیڈیئر صاحب کو ارسال کر دی تقریباً مہینہ ڈیڑھ ہی نہ گزرا ہوگا ان کا ٹیلی فون سنا بہت خوش اور متاثر تھے کہنے لگے بچپن میں میری نانی اماں مجھے جڑی بوٹیوں کا دیسی علاج استعمال کراتی تھی اب بچپن سے لیکر پچپن تک میں نے پہلی دفعہ یہ دیسی علاج استعمال کیا مجھے بہت فائدہ ہوا اور حیرت انگیز رزلٹ ملے۔

علاج پریشانی کا لاجواب آسان نسخہ:

ایک تاجر روزمرہ کے کاروباری اتار چڑھاؤ سے نہایت پریشان میرے پاس کسی وظیفے کی طلب میں تشریف لائے انہیں سورۃ فاتحہ 70 بار مع تسمیہ نماز فجر کے بعد اسی طرح نماز عشاء کے بعد پڑھنے کو عرض کیا اور مزید انہیں یہی سائنسی ترکیب بتائی اور اس بات پر زور دیا کہ اسے ضرور مستقل مزاجی سے کچھ عرصہ استعمال کر لیا جائے زیادہ وقت ہی نہ گزرا تھا تو وہ صاحب نہایت مطمئن تشریف لائے اور کہنے لگے۔ مجھے تجارت کے سلسلہ میں کراچی جانا ہوا میں کورنگی کے انڈسٹریل ایریا میں ایک تاجر کا مہمان تھا میں پہلے بھی کئی بار گیا لیکن جب اب گیا تو اس کی حالت کو بدلا ہوا پایا پوچھا تو کہنے لگے کاروباری عروج و زوال نے اور مال کے مزید معائنہ نے بہت پریشان کر رکھا ہے اب تو دل چاہتا ہے۔ کہ اپنی مل بند کر دی جائے اسی پریشانی نے ادھ مویا کر دیا ہے کئی ڈاکٹروں کو چیک کرایا اچھی خاصی دوائیں استعمال کیں صبح کی سیر کر رہا ہوں لیکن ان سب کے باوجود بھی کوئی فائدہ نہیں ہو رہا میں نے انہیں یہ ترکیب

استعمال کرنے کو بتائی اور بہت تھوڑے عرصے میں وہ بھی بالکل تندرست ہو گئے۔

قارئین! آئیے اب وہ سائنسی ٹوٹکے آپ کی نظر کرتا ہوں جو ایک بار نہیں ہزاروں دفعہ کا آزمودہ ہے۔ اسپغول ثابت، چھلکا نہیں لیکر پتھر کنکر سے صاف کر کے محفوظ رکھیں ایک چمچ صبح نہار منہ پانی یا دودھ کے ہمراہ اور اس طرح ایک چمچ نماز عصر کے بعد کچھ عرصہ استعمال کرائیں اس کے کمالات آپ پر کھلیں گے۔



حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ

لاعلاج امراض کے ایک ہزار سے زائد سینہ در سینہ رہنے والے طبی رازوں سے پردہ اٹھتا ہے۔ حیرت انگیز مجرب انکشافات لاجواب محنت اور تحفہ مشہور ہے کہ لوگ اپنے راز اپنی اولاد کو بھی نہیں دیتے بلکہ چھپا کر قبروں میں ساتھ لے جاتے ہیں۔ شاید یہ بات درست ہو۔ لیکن ہم نے اس کو جھوٹ کر دکھایا ہے وہ اس لئے کہ طبی نچوڑ ان بے شمار تجربہ شدہ ہندو، سکھ اور مسلمان حکماء اور اطباء کی سالہا سال کی زندگیوں کا نچوڑ ہے جو در در کی ٹھوکروں کے بعد انہیں حاصل ہوئے پھر انہوں نے انہیں اپنی ذاتی بیاض میں لکھا اور وہ ہم نے کیسے حاصل کیئے یہ طویل کہانی ہے ☆ لاعلاج مریضوں کے لئے کہ وہ اپنا علاج خود کر سکتے ہیں ☆ ایسے لوگ جنہیں طبی دنیا میں معلومات کا شوق ہے یا وہ سینہ در سینہ چلنے والے پانا چاہتے ہیں ان کے لیے یہ چھپا ہوا موتی یعنی طبی نچوڑ ہے۔ قدر دانی کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ (قیمت 250 روپے علاوہ ڈاک خرچ رعایتی قیمت 175 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

چائے کی پتی سے آنکھوں کے لاعلاج امراض ختم

میرے ایک دوست جیب سے ایک ڈراپر نکال کر آنکھوں میں دوائی ڈالنے لگے۔ میں نے پوچھا کہ کیا دوائی ہے؟ کہنے لگے فلاں شہر میں یہ دوائی ایک صاحب بالکل مفت دیتے ہیں اور وہ ان سے لاکر لوگوں کو بالکل مفت دیتا ہوں۔ آج مجھے خود تکلیف ہوئی تو میں آنکھوں میں یہی دوائی ڈال رہا ہوں بہت حیرت انگیز دوائی ہے۔

دوست نے مزید بتایا کہ نامعلوم کیا فارمولہ ہے لیکن اتنا ضرور پتہ ہے کہ یہ دوائی لاجواب ہے جو بھی ایک دفعہ لے جاتا ہے پھر بار بار مانگتا ہے اور دوسرے لوگوں کو بھی اسکی ترغیب دیتا ہے کیونکہ یہ دوائی آنکھوں کے تقریباً ہر مرض کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔ ایسے مریض جن کی آنکھیں دکھتی ہوں، سرخ ہوگئی ہوں حتیٰ کہ انگارے کی طرح اور آنکھوں میں زبردست چبھن اور دکھن ہو، ایسے تمام مریضوں کو جب بھی یہ دوائی دی فوراً افاقہ ہوا۔ گکرے، پڑوال، ناخونہ جیسی امراض کے لیے نہایت مفید ہے۔

آخر یہ کیا ہے اور کیسے حاصل کیا جائے؟

بعض مریضوں نے اپنے تجربات بیان کیے کہ ان کی نظر روز بروز کمزور ہو رہی ہے اور جسم کے ساتھ نظر پر بھی اثر پڑنا شروع ہو گیا تھا لیکن جب سے دوائی کا استعمال شروع کیا ہے نظر بہتر ہونا شروع ہوگئی ہے اور حتیٰ کہ نظر صاف ہوگئی ہے۔ مذکور تمام تجربات میرے اس دوست نے بتائے جو دوائی مفت لے کر مفت تقسیم کر رہا تھا۔ اب میرے اندر جستجو پیدا ہوئی کہ آخر یہ کیا ہے اور اس کو حاصل کیسے کیا جائے؟ کیونکہ جس کے پاس کوئی نسخہ ہے۔ وہ ہرگز ہرگز بتانا نہیں چاہتا۔ لیکن قارئین! میرے مزاج کو آپ سمجھتے ہیں کہ آپ تک اپنے سو فیصدی تجربات امانت سمجھ کر پہنچاتا رہتا ہوں اور آپ کو یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا رزلٹ وہ بے شمار قارئین کے خطوط ہوتے ہیں جن

میں بعض قارئین اپنے تجربات بھی بتاتے ہیں۔قارئین !اس صدقہ جاریہ میں آپ بھی حصہ ملا سکتے ہیں کہ آپ کے تجربے میں کسی بھی مرض کا نسخہ،ٹوٹکہ یا کوئی ترکیب آئی ہے۔چاہے وہ آپ کے تجربے میں کسی بھی مرض کا نسخہ ہو وہ آپ کے پیش نظر جتنی بھی معمولی ہو تو براہ کرم اسے معمولی نہ سمجھیں وہ مجھے ضرور لکھیں اس سے لاکھوں لوگوں کا فائدہ ہوگا اور قیامت تک آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔امید ہے آپ اس بات کو نظر انداز نہیں کریں گے میں آپ کی عنایات کا منتظر رہوں گا۔اس نسخہ کے حصول کے لیے مجھے کتنی کوشش کرنا پڑی، کتنے چکر لگانے پڑے۔

یہ نسخہ ایک فقیر سے ملا:

وہ صاحب کہتے تھے کہ مجھے دراصل یہ نسخہ ایک فقیر سے ملا ہے اس فقیر نے نصیحت کی تھی کہ اس کی رقم نہ لینا اور آپ اس کی رقم لیں گے میں نے انہیں اپنا تعارف کرایا کہ ایسا ہرگز نہیں میرا مشن یہی ہے کہ جو چیز تجربات کے بعد درست ثابت ہوتی ہے وہ میں عوام الناس کے لئے عام کر دیتا ہوں لیکن انہیں یقین نہ آیا آخر میں نے انہیں اپنے مضامین، کتابیں دکھائیں اور ان مضامین میں قیمتی راز عام کیے ہوئے تھے تب انہیں یقین آیا لیکن ایک بات پر پھر اٹک گئے کہ آپ لکھ دیں گے اگر کسی تاجر کے ہاتھ یہ نسخہ آگیا تو وہ کہیں اسکو بنا کر فروخت کرنا شروع نہ کر دے۔اب یہ بات سن کر خود میں بھی لاجواب ہو گیا کہ اب کیا جواب دوں۔ آخر کار اسے آخرت کا یقین دلایا کہ آپ تو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر یہ نسخہ عام کرو، لوگوں کو فائدہ ہوگا اور آپ کی نیت صرف یہی ہے کہ میں نے مفت دینا ہے۔قارئین پھر کہیں کتنے عرصے کے بعد اس نے یہ نسخہ دیا جو کہ معمولی اجزاء لیکن بہت مفید اور بڑے بڑے قیمتی نسخہ جات سے بالاتر ہے۔یہ نسخہ میں نے حاصل کر کے لوگوں کو بتانا شروع کر دیا۔

آنکھوں کے جملہ امراض اوران کا علاج:

ایک دیہاتی صاحب کو یہ نسخہ بتایا کچھ عرصہ کے بعد ملے کہ آنکھوں کا ایک ایسا لا علاج مرض لاحق ہو چکا تھا ڈاکٹروں نے کہہ دیا کہ آپ کی آنکھوں کی روشنی صرف تھوڑے عرصے کے لیے ہے۔ ورنہ آپ کی بینائی بالکل ختم ہو جائے گی۔میں غریب آدمی کیا کرتا مجھے کسی نے کہا کہ تم فلاں بڑے ڈاکٹر کے پاس جاؤ میرے پاس رقم نہیں تھی آخر کار میں نے آپ والی دوائی آنکھوں میں ڈالنا شروع کر دی۔

بس اللہ تعالیٰ نے نہایت مہربانی فرمائی اور مجھے بالکل افاقہ ہو گیا۔قارئین !اس نسخہ کے ساتھ بے شمار واقعات وابستہ ہیں کیونکہ میرے پاس مریض آتے رہیں تھے ان کے تجربات میں اکھٹے کر کے قارئین تک پہنچا دیتا ہوں۔

ھوالشافی: 10 گرام چائے کی پتی دانہ دار نہ ہو، 10 گرام مہندی کے خشک صاف پتے لیکر ان کو آدھا کلو پانی میں 20 منٹ ہلکی آنچ پر پکائیں۔اتار کر چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے کے لیے رکھ دیں۔ٹھنڈا ہونے کے بعد آدھا پانی چائے کی پتی والا اور آدھا عرق گلاب ملا کر اس کو ڈراپر میں ڈال کر ٹھنڈی جگہ پر رکھیں اور ضرورت پڑنے پر ایک ایک قطرہ دونوں آنکھوں میں دن میں پانچ سے آٹھ بار ڈالیں۔انشاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔



دانتوں کی حفاظت کا سو سالہ نسخہ کیمیا

ایک بار کسی کام کے سلسلے میں ٹمپل روڈ جا رہا تھا ایک ادھیڑ عمر شخص خلوص سے ملا ملنے کے بعد کہنے لگا میں آپ کی تحریریں اکثر پڑھتا رہتا ہوں کتنے نسخے ایسے ہیں اور کتنی تراکیب کہ جو میں نے آزمائی ہوں اور مفید ثابت نہ ہوئی ہوں آج میں آپ کو اپنا ایک تجربہ بیان کرتا ہوں جو مجھے ایک ہڈی جوڑنے والے جراح جو موچی دروازے میں بیٹھتے تھے۔ (اللہ بخشے بہت تجربہ کار تھے)، انہیں سے یہ ترکیب مجھے ملی تھی۔

مجھے اس نسخہ کا کیسے پتہ چلا:

بات یوں ہوئی کہ میں کارپوریشن میں ملازم ہوں ابھی میری ملازمت شروع ہوئی تھی تو میں خود بھی چونکہ موچی دروازے کا رہنے والا تھا ڈیوٹی سے فارغ ہونے کے بعد اسی جراح کی دوکان کے سامنے سے گزرنا ہوتا تھا تو میں ان کے پاس بیٹھ جاتا بعض اوقات انہیں روئی توڑ کر دیتا، کپڑے کو پھاڑ پھاڑ کر ان کی پٹیاں بناتا رہتا، کوئی چیز ہاون دستے میں کوٹ دیتا، کبھی پانی بھر دیتا اور کبھی ان کی چلم میں آگ ڈال دیتا۔ اسی طرح کسی نہ کسی خدمت میں ان کا ہاتھ بٹاتا رہتا۔ وہ زخموں درد موچ اور ہڈی جوڑنے کا کام کرتے تھے۔ لیکن بعض بیماریوں کیلئے وہ ایسی ادویات بھی دیتے تھے جن کے نتائج کی تصدیقات اور تجربات میں ہر روز اپنی آنکھوں سے دیکھتا۔ انہیں ادویات میں ایک دوا منجن بھی تھی ان کے پاس جو بھی کوئی بھی شخص دانتوں کی تکلیف، ہلنا، خون نکلنا، پیپ پڑنا، پائیوریا، ماخورہ بے چمک دانت ان تمام بیماریوں کیلئے آتا، وہ یہی منجن پڑیا میں ڈال کر سبھی کو دیتے اور ترکیب یہ بتاتے کہ صبح نہار منہ انگلی سے دانتوں اور مسوڑھوں پر ہلکا ہلکا ملیں اور دس منٹ کے بعد کلی کر لیں اس طرح رات سوتے وقت۔ وہ ادھیڑ عمر شخص کہنے لگے مجھے خود اور تو کوئی تکلیف نہ تھی

ان مسوڑھے پھولے ہوئے تھے۔ اور بعض اوقات دانتوں میں ہلکی سی چبھن اور درد محسوس کرتا تھا۔ میں نے بھی استعمال کیا ہفتے دس دن میں صحت مند ہو گیا۔ اب بھی باقاعدگی سے استعمال کرتا رہتا ہوں شکریہ کے ساتھ ترکیب لے لی۔

نسخہ کے استعمال سے تمام دانت محفوظ:

اسی دن ایک مذہبی اجتماع سے فارغ ہونے کے بعد کچھ لوگ ملاقات کیلئے تشریف لائے۔ ان میں ایک صاحب فری ڈسپنسری چلاتے تھے انہیں یہ نسخہ مریضوں کو استعمال کرنے کیلئے میں نے ہدیہ کر دیا۔ چونکہ محنتی اور مخلص انسان تھے اس لئے انہوں نے محنت کر کے یہ نسخہ بنایا اور مریضوں کو مسلسل استعمال کرانا شروع کر دیا۔ ان کے جانے کے بعد میرے پاس جتنے مریض اس مرض کے آئے ان میں سے جو اس نسخہ کے بنانے کی استعداد رکھتا تھا میں نے یہ نسخہ ضرور دیا اور جس نے بھی بنایا اسے مثبت نتائج ملے۔ حتیٰ کہ ایک مریض ایسے بھی آئے جس کو ڈاکٹروں نے تمام دانت نکلوانے کا مشورہ دیا تھا جب انہوں نے یہ نسخہ مسلسل استعمال کیا تو تمام دانت محفوظ ہو گئے۔ ایک مریض ایسا بھی ملا جس کے نو دانت مختلف اوقات میں اب تک نکالے جا چکے تھے۔ لیکن درد پیپ اور بے چینی نہ گئی۔ جب انہوں نے یہ نسخہ مسلسل استعمال کیا تو انہیں بہت نفع ہوا حتیٰ کہ انہوں نے دوسرے لوگوں کو یہ بنا بنا کر دیا۔ ایک ڈینٹل سرجن کو جو طبی نسخہ جات پر کچھ یقین رکھتے تھے یہی نسخہ استعمال کرنے کو دیا انہوں نے میری سوچ سے بھی زیادہ مقدار میں بنایا۔ اور مریضوں کو استعمال کیلئے دیا کچھ ہی عرصہ کے بعد کہنے لگے کہ میرے پاس ایسے قیمتی قیمتی پیسٹ، ماؤتھ واش ادویات اور امیلشن ہیں کہ جن کی تاثیر پر مجھے ناز ہے لیکن میں نے جب یہی استعمال کیا تو اس کے نتائج ان سب سے زیادہ موثر ثابت تھے اور مجھے بہت اطمینان ہوا اور میرے مریضوں کا اعتماد مجھ پر بڑھا۔ قارئین میں نے نامعلوم کتنے مریضوں پر یہ

ترکیب آزمائی کتنے معالجین کو یہ فارمولہ گفٹ کیا جس کو بھی دیا اس نے مفید پایا اور تعریف کی۔ آپ بھی بنالیں کیا خیال ہے صحت جیسی عظیم نعمت کے حصول کیلئے اگر کچھ تھوڑی سے محنت ہو جائے تو قیمت زیادہ نہیں۔ تھوڑی سی توجہ کتنی لاعلاج بیماریوں سے بچنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

ھوالشافی: گائے یا بھینس کی ٹانگ کی ہڈی جس میں گودہ ہوتا ہے چاہے تازہ لے لیں ورنہ کسی بھی نہاری والے سے ہڈیاں لیکر ان کے سوراخ میں اچھی طرح نمک سفید عام استعمال کا جو کے کھانوں میں استعمال ہوتا ہے۔ (یعنی معدنی ہو کان والا) بھر لیں۔ ان کو کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر مٹی سے لیپ کر دیں اور کسی بھٹی یا تیز آگ دیں کہ ہڈیاں جل کر سوختہ اور سفید ہو جائیں پھر تمام ہڈیاں کوٹ پیس کر منجن کی طرح باریک کر کے محفوظ کر لیں اور استعمال کریں۔



خارش، ایگزیما اور سورائسز سے شفا بخشی اور مریضوں کا اعتراف

داد، چنبل یعنی ایگزیما اور سورائسز کیلئے ابتک بے شمار نسخے آزمائے۔ کبھی فائدہ ہو جاتے اور کبھی فائدہ نہیں ہوتا۔ عرصہ دراز سے متلاشی تھا کہ کوئی ایسی چیز، جو کہ سو فیصد فائدہ مند ہو اور جس سے لوگوں کو مکمل شفایابی ملے۔ ایک پرانے طبی رسالہ جس کا نام مستانہ جوگی تھا۔ یہ وہ رسالہ ہے جس کی دھوم تقسیم ہند سے پہلے پورے برصغیر میں تھی۔ رسالہ کی اشاعت سے قبل ہی اس کا انتظار کیا جاتا تھا۔ کیونکہ اس رسالہ میں نہایت تجربہ شدہ اور تصدیق یافتہ آزمودہ طبی تجربات و مشاہدات شائع ہوتے تھے۔ بڑے بڑے سنیاسی، سادھو، جنگلوں کے باسی اور گرو اپنے تجربات اور مشاہدات لوگوں تک پہنچاتے تھے یوں اس کی سرکولیشن بہت زیادہ تھی اور ہاتھوں ہاتھ چلتا تھا۔

جوان بیٹی اور بدبو۔۔۔!

میرے پاس ایک بچی کو لایا گیا۔ ابھی دور ہی تھی کہ اس کے جسم سے پیپ اور ریشہ کی وجہ سے سخت عفونت آرہی تھی۔ سانس دبا کر بہت مشکل سے اس کا معائنہ کیا اس کے والد جو کہ ایک محکمہ میں ڈائریکٹر تھے اپنی پوری کوششیں اور ادویات استعمال میں لاچکے تھے۔ بچی جوان تھی۔ موصوف کو شادی کی فکر لاحق تھی۔ کہنے لگے کہ بیماری کو تقریباً سوا دو سال ہوئے ہیں اس سے پہلے اس کی منگنی اس کے کزن سے ہو چکی تھی لیکن بیماری کے بعد وہ منگنی ٹوٹ گئی۔ وہ شخص اس بچی سے شادی کرنے پر بضد اور سارے خاندان کی مخالفت حتیٰ کہ گھر والوں کی مخالفت مول لے کر بھی اس بچی کو کسی شکل میں چھوڑنے کو تیار نہیں تھا۔ مگر ہم نے صاف انکار کر دیا۔ کیونکہ مریضہ کا تمام جسم عفونت اور پیپ سے بھرا ہوا تھا۔ جو کہ ہر وقت اس کے جسم سے نکل رہی تھی۔ اس غم

کی وجہ سے مریضہ کے والد دل اور شوگر کے مریض بن گئے۔ کہنے لگے ایک انجکشن کا ری ایکشن ہوا ہے پہلے تو خوب اینٹی بائیوٹک دی حتیٰ کہ قیمتی سے قیمتی مرہمیں استعمال کرائیں کچھ رشتہ دار یورپ امریکہ میں رہتے ہیں انہوں نے ہزاروں ڈالر اور پونڈوں کی قیمتی کریمیں بھیجیں لیکن ان سب کا فائدہ اس وقت تک ہوتا تھا جب تک استعمال کریں۔ اس تشویشناک حالت کو دیکھ کر واقعی میرا دل بھر آیا۔ اندرونی طور پر مریضہ کو شربت عناب دو بڑے چمچہ دن میں 4 بار استعمال کرنے کا مشورہ دیا اور بیرونی طور پر یہ مرہم لگانے کو دی کہ زخموں کو دھو کر صبح و شام یہ مرہم اچھی طرح لگائی جائے۔ قارئین! یقین جانئے صرف دو ہفتے کے استعمال سے مریضہ 80 فیصد تندرست ہوگئی جلد میں نکھار پیدا ہوگیا بدبو، پیپ اور ریشہ بالکل خشک ہوگیا۔

میں بخیل نہیں سخی ہوں۔۔۔!

میں نے ان سے عرض کیا جس کسی اسپشلسٹ کی دوائی آپ گزشتہ سوا دو سال سے استعمال کر رہے تھے اس کو جا کر یہ مریض دکھائیں۔ وہ جب اس مریضہ کو لیکر گئے تو اس مخلص ڈاکٹر نے بہت حیرت کا اظہار کیا اور ان سے تھوڑی سی وہ دوا اور شربت لے لیا کہ میں اسے ٹیسٹ کرواؤں گا اور ان مریض سے کہنے لگا کہ چونکہ یہ ایک حکیم کا نسخہ ہے وہ کسی شکل میں نسخہ دینے کو تیار نہیں ہوگا۔ تو لہٰذا میں اسے PCSIR لیبارٹری میں چیک کرا کر یہ کریم اپنے مریضوں کو استعمال کرواؤں گا۔ جب مریضوں نے مجھے آکر یہ بات بتائی میں نے اس مرہم کا مکمل نسخہ ترکیب سمیت لکھ کر دے دیا اور پیغام بھیجا کہ آج سے ستر سال پہلے ایک رسالہ سے مجھے یہ نسخہ ملا ہے۔ اگر وہ بخیل ہوتا تو یہ نسخہ رسالہ میں شائع کیوں کرتا۔ اور دوسرا تجربہ میری ذات کا ہے کہ میں بھی چھوٹے حکیموں میں شمار ہوتا ہوں۔ اور میں نے بھی یہ نسخہ آپ سے نہیں چھپایا۔ لہٰذا یہ غلط فہمی ہے کہ حکیم نسخہ چھپاتے ہیں۔ کیونکہ چند لوگوں کے عمل کا اطلاق سب پہ نہیں ہوتا۔

شدید خارش کی لپیٹ میں ایک گھر:

قارئین! میرے پاس پرانی خارش کے ایسے مریض آئے جن کی وجہ سے تمام گھر اس مرض کی لپیٹ میں آچکا تھا' راتوں کی نیندیں حرام ہوگئی تھی بلکہ مجھے ایک صاحب نے غمزدہ لہجے میں بتایا کہ پہلے پڑوسیوں کے بچے ہمارے بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے۔ لیکن جب سے ہمارے بچوں کو تکلیف شروع ہوئی ہے۔ دوسرے بچے ہمارے بچوں کو قریب تک نہیں آنے دیتے حتیٰ کہ ملنے جلنے والی عورتیں اور پڑوسی بھی ہم سے کنارہ کرتے ہیں۔ میں نے جب بھی ایسے لوگوں کو خاندان بھر کی خارش میں مبتلا تھے یہی مرہم استعمال کرائی تو بہت زود اثر فائدہ ہوا اور مریض تندرست ہوگئے۔

ماہرامراض خارش و چنبل کی تصدیق:

ایک صاحب خارش کی مرہم زخموں کے علاج حتیٰ کہ داد چنبل کے علاج میں بہت ماہر مانے جاتے ہیں۔ جب ان سے ملاقات ہوئی اور نسخہ کا تذکرہ ہوا تو نسخہ کے ملتے ہی جب اجزاء پر نظر ڈالی تو میرے اور ان کے نسخہ میں صرف ایک جز کا فرق تھا۔ ان کا ایک جز کم تھا اور میرا ایک زیادہ۔ آپ یقین جانیے! میں نے جب بھی یہ مرہم دی ہے تو یقین اور بھروسہ سے دی ہے کہ انشاء اللہ ضرور بالضرور فائدہ ہوگا اور لوگوں کا فائدہ ہوا بھی اور ہو بھی رہا ہے۔ ایسی خواتین حتیٰ کہ چہرے پر کیل مہاسے دانے تھے جب انہوں نے مستقل استعمال کیا تو چہرہ شفاف ہوگیا۔ کیل مہاسے اور دانے ختم ہوگئے ایسے لوگ جن کے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان اکثر انفکیشن ہوجاتا ہے انہیں اس دوائی نے بہت فائدہ دیا اور ان کی جلد نارمل ہوگئی۔

ترتیب وترکیب استعمال:

ھوالشافی: زنک آکسائیڈ ۲۰ گرام، بورک ایسڈ ۲۰ گرام، گندھک آملہ سار ۱۰ گرام، سیلی سلک ایسڈ ۲۰ گرام، کاربالک ایسڈ ۵ گرام، ویزلین سادہ ۲۰۰ گرام۔ آپس میں ملا کر خوب اچھی طرح حل کرلیں۔ حل کرنے سے قبل مذکورہ ادویات باریک پیس لیں اور کسی ڈبہ میں محفوظ رکھیں۔ تھوڑی سی مرہم لیکر جسم پر اچھی طرح ملیں اگر صبح ملیں تو شام کو اگر شام کو ملیں تو صبح غسل کرسکتے ہیں۔ اگر غسل نہ بھی کرسکیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔



باتیں عجیب نسخے لاجواب

میرے مطب میں ایک مریض آیا کہنے لگا کہ بواسیر خونی اور کبھی کبھی بادی نے زندگی سے تنگ کردیا ہے۔ سخت پریشان ہوں، بیٹھ کر کام کرنے کی مجبوری ہے۔ جب زیادہ دیر بیٹھ جاؤں تو پھر کھڑا ہونا مشکل اور اگر اسی دوران حاجت کے لیے جانا پڑے تو نہایت سخت تکلیف کا سامنا ہوتا ہے۔ بعض اوقات گھنٹوں حاجت کو روکتا ہوں کہ اگر حاجت کے لیے گیا تو معاملہ ناقابل برداشت ہوجائے گا۔ میں نے تشخیص کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ دیا جو بلاکم وکاست قارئین کی نذر ہے۔ واقعی لاجواب نسخہ ہے اور عظیم فوائد کا حامل ہے۔ ایسے راز تو لوگ دل میں لے کر چلے جاتے ہیں لیکن میں ایسے رازوں کو چھپانا سخت گناہ سمجھتا ہوں۔ خوشی ہوگی کی کسی کا بھلا ہوجائے اور ان کے دل سے دعا نکل جائے۔

نسخہ ھوالشافی:

چھلکا ریٹھا (جس کی پانی میں جھاگ بنتی ہے اور پہلے دور میں کپڑے دھونے کے کام آتا تھا) 50 گرام، گوند کتیرا 50 گرام دونوں اکٹھے کوٹ پیس کر، ہلکا گرم پانی ملا کر گولیاں بنالیں۔ چنے کے برابر ایک گولی صبح وشام پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل یا دن میں ۳بار بھی لے سکتے ہیں۔

میرے محسن دوست عبدالوحید صاحب نے مجھے بتایا کہ مجھ سے ایک صاحب یہی گولیاں بہت زیادہ مقدار میں لے جاتے تھے (عبدالوحید صاحب ریٹھے کا ہموزن کشتہ قلعی ملاتے ہیں ورنہ فائدہ ایک ہی طرح کا ہے چاہے گوند کتیرا ملائیں یا کشتہ قلعی ملائیں لیکن شاید کشتہ قلعی کا فائدہ زیادہ ہو) میں نے ان سے پوچھا کہ اتنی گولیاں آپ کیا کرتے ہیں۔ خاموش ہوگئے پھر بتانے لگے کہ ہمارے ہاں ایک صاحب کی

ٹانگ ٹوٹ گئی۔ ہڈی جڑ گئی لیکن زخم میں پیپ پڑ گئی بہت علاج کرائے حتیٰ کہ ڈاکٹروں کے مشورے سے ٹانگ کاٹنے کا مشورہ ہوا۔ میں نے یہی ریٹھے والی گولیاں صبح وشام استعمال کرانا شروع کر دیا۔ کچھ ہی عرصے کے بعد زخم بھرنا شروع ہوگیا اور مریض بھلا چنگا ہوگیا۔ اس دن سے میری ان گولیوں کے بارے میں شہرت ہوگئی ہے اور دور دور سے لوگ ہڈی کے زخموں اور گلے سڑے بدبودار زخموں کے لیے لے جاتے ہیں۔ ان گولیوں کی وجہ سے مجھے بہت آمدنی ہو رہی ہے۔

اسی دوران ایک مریض کے زخم تھے، وہ گولیاں لے گیا۔ اسکو شوگر بھی تھی۔ جب اس نے یہ گولیاں استعمال کیں تو اسکو شوگر میں فائدہ ہوا۔ اس نے یہ گولیاں مزید استعمال کیں تو اسکی شوگر ختم ہوگئی۔ اس مریض نے مجھے آکر بتایا کہ مجھے ہڈی کی پیپ اور زخم کے ساتھ ساتھ شوگر میں بھی افاقہ ہوگیا۔

شوگر کیلئے مفید گولیاں:

پھر میں نے یہی گولیاں شوگر کے مریضوں کو دینا شروع کر دیں اور شوگر کے مریض صحت یاب ہونے لگے۔ ایک صاحب مجھ سے یہ گولیاں لے جاتے ہیں اور عرب ممالک کے مریضوں کو دیتے ہیں۔ کیونکہ وہاں شوگر بہت زیادہ ہے۔ تو قارئین! جہاں مذکورہ گولیاں شوگر، زخموں کے لیے مفید ہیں وہاں بواسیر کیلئے لاجواب نسخہ ہے ہزاروں بواسیر کے مریض، اللہ عزوجل کے فضل واحسان سے صحت یاب ہوگئے ہیں۔

یہ گولیاں ایسے مریضوں کے لیے مفید ثابت ہوئی ہیں جن کو ہر سال سانپ کاٹ جاتا ہے کیونکہ ایسے مریضوں کو اگر سال کے بعد انہیں ایام میں سانپ نہ کاٹے تو انہیں بے چینی ہوتی ہے اور پھر سانپ کاٹ جائے تو طبیعت میں سکون اور اطمینان ہوتا ہے ایسے مریضوں کے لیے اگر ان گولیوں کا مستقل استعمال کرایا جائے تو حد درجہ مفید ہیں۔ ایک گولی صبح وشام کھانے سے قبل دودھ کے ہمراہ چند ماہ۔

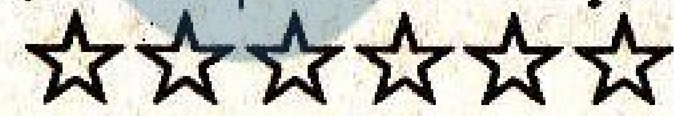
انہیں صاحب نے بتایا کہ ریٹھا کے اندر سیاہ گٹھلی، گولی نما ہوتی ہے اسکو توڑنے پر ایک گولی نکلتی ہے وہ گری ایک عدد نہار منہ پانی سے نگلنے سے شوگر کو بہت فائدہ مند اور آزمودہ ہے۔

جن کے ہاں اولاد نہ ہو۔۔۔۔:

یہ واقعہ آج سے تقریباً بارہ سال قبل کا ہے کہ برادرم مذکورہ کے بقول ایک صاحب آئے اور مختلف امراض کا علاج اور نسخہ جات مجربات پوچھتے رہے اور میں بتاتا رہا حتیٰ کہ چلے گئے تھوڑی دیر کے بعد واپس آگئے اور کہنے لگے میں نے آپ سے پوچھا اور آپ نے بلاتکلف بتادیا اور بخل سے کام نہیں لیا میرا ضمیر گوارا نہیں کرتا کہ میں آپ سے اتنے مجربات پوچھوں اور خود ایک نسخہ بھی نہ بتاؤں۔۔۔۔۔ کہنے لگے جن کے اولاد نہ ہو اور تمام علاج کرا کر تھک چکے ہوں افاقہ نہ ہوتا ہو حتیٰ کہ مایوس ہوگئے ہوں ایسے مریضوں کو میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کراتا ہوں اور جب بھی مریضوں کو یہ نسخہ استعمال کرایا نہایت مفید ثابت ہوا۔ کئی بے اولاد، اولاد کی خوشیوں سے مالا مال ہوئے۔ ریٹھا کا چھلکا اتار کر کوٹ لیں اور 1/2 حصہ بیوی استعمال کرے۔ پانی یا دودھ کے ہمراہ نہار منہ 2 ماہ بلاناغہ۔ اللہ عزوجل کرم فرمائیں گے اور وہ بزرگ مزید بتانے لگے کہ میرا تجربہ ہے کہ اگر 2 ماہ کے بعد روزانہ ایک دن کا وقفہ کیے بغیر سورۃ بقرہ ایک دفعہ پڑھیں اور دعا کریں تو انشاء اللہ شرطیہ بیٹا پیدا ہوگا۔ (یہ 7 دن پڑھنا ہے) اردو بازار لاہور کے ایک محسن کو بتایا، سورۃ بقرہ کا عمل کیا تو بیٹا پیدا ہوا۔ پھر یہی عمل کیا بیٹا پیدا ہوا، پھر عمل نہیں کیا، بیٹی پیدا ہوئی۔ اس بزرگ نے مزید بتایا کہ اگر کسی کی شادی نہ ہوئی ہو تو چاند کی پہلی، دوسری اور تیسری تاریخ کو یعنی پہلے تین دن سورۃ بقرہ مکمل پڑھے اور دعا کرے ہر ماہ 3 دن اسطرح پڑھے 5 یا 6 ماہ تک پڑھے انشاء اللہ شادی ہوجائے گی۔ قارئین یہ تمام اعمال اور نسخہ جات بارہا کے آزمودہ ہیں۔

نایاب تجربہ قارئین کیلئے:

ایک اور تجربہ پیش قارئین ہے کیونکہ میرا زیادہ تر پڑھنے اور لکھنے کا کام ہے اور اللہ عزوجل کے فضل واحسان سے 100 سے زیادہ کتابوں پر کام کر چکا ہوں اور دنیا کی کئی زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں۔ تو میں پڑھتے لکھتے تھک جاتا ہوں اور پھر جب بھی سورۃ بقرہ کا آخری رکوع پڑھ لیتا ہوں تو تمام تھکان اتر جاتی ہے۔



انگور کے پتوں سے پتھری کا علاج

میں سفر کے سلسلے میں جہانیاں تھا۔ وہاں ایک نہایت تجربہ کار شخص نے رازدارانہ انداز میں بتایا کہ ایسا شخص جس کو سانپ بار بار کاٹتا ہو یا سالانہ کاٹتا ہو، اگر مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرے تو واقعی فائدہ ہوگا۔ اسی دوران جیکب آباد سے ایک مریض آیا اس نے یہ نسخہ استعمال کیا، واقعی مفید پایا۔ پھر تو کئی لوگوں نے یہ نسخہ استعمال کیا اور فائدہ اٹھایا۔

ترکیب وترتیب استعمال:

هوالشافی:۔ ریوند عصارہ۔ گلقند۔ جلا پہ ہریڑ۔ ہر ایک 20 گرام کوٹ پیس کر روزانہ 1/4 چمچہ چھوٹا چاٹائیں۔ پھر کچھ عرصہ وقفہ کریں، پھر چٹائیں۔ کچھ ماہ اس ترتیب سے کریں، فائدہ ہوگا اور کبھی سانپ نہیں آئے گا۔

انگور کی خاصیت

گردے، مثانے اور آنتوں کے لیے لاجواب ہے۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج سے 1954ء سے فارغ التحصیل ایک اعلیٰ ڈاکٹر، بہت عرصہ بیرون ملک رہے۔ واپسی پر ایک چائنیز ڈش اپنے دوستوں کو کھلائی جو کہ انگور کے پتوں میں پکتی تھی۔ ڈش واقعی لاجواب اور لذیذ تھی۔ مزے سے کھائی گئی اسی محفل میں ایک سید صاحب بھی شریک تھے۔ رات کو انکے گردے میں سخت درد شروع ہوا جو کہ ناقابل برداشت تھا۔ فوراً انہیں ڈاکٹر صاحب کو بلایا گیا۔ انہوں نے علاج معالجہ کیا اور حیرت انگیز طور پر مثانے سے پتھری نکلی جو کہ بہت علاج دوا سے نہیں نکل سکی تھی۔ ڈاکٹر صاحب نے فوراً کہا کہ یہ انگور کے پتوں کا کمال ہے۔ قارئین کرام انگور اگر خوب پکے ہوئے ہوں اور کھٹے نہ ہوں اور چبا چبا کر کھائے جائیں تو یقیناً صحت اور تندرستی ہوگی اور گردے کی پتھری کا واقعی علاج ہے۔ (انشاء اللہ)

کانوں کا بہنا:

یہ ایک خبیث مرض ہے کہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کانوں کا آپریشن بھی ہو جاتا ہے لیکن مرض پھر بھی نہیں جاتا۔ ایک دیہاتی میرے پاس آیا اور گفتگو کے دوران اس نے یہ کانوں کے بہنے کا اکسیری نسخہ بتایا۔ موصوف نے واقعہ سنایا کہ میرے پاس ایک فقیر خیرات مانگنے آیا۔ میں نے اپنے 7 سال کے بچے کو روپیہ دیا کہ سائل کو دے۔ میرا وہ بچہ گزشتہ کئی سالوں سے کانوں کے بہنے اور پکنے کے مرض میں مبتلا تھا۔ فقیر نے فوراً کہا کہ یہ نسخہ بنا لو کبھی بھی آپ کے بچے کو پھر تکلیف نہیں ہوگی۔ میں نے جلدی جلدی بنایا واقعی مفید ثابت ہوا۔ پھر کئی اور بچوں کو استعمال کرایا، واقعی فائدہ ہوا۔ گل بنفشہ 50 گرام کو ایک کلو پانی میں ہلکی آنچ پر ابالیں۔ پھر جب ایک پاؤ پانی باقی بچے تو اس میں روغن گل ملا کر ہلکی آنچ پر ابالیں جب تمام پانی اور گل بنفشہ جل جائے۔ تیل نتھار لیں کانوں میں 3 قطرے ڈالیں صبح و شام چند ہفتے مزید استعمال کریں۔

جلے ہوئے زخموں کا کامیاب علاج:

میرے ایک آرمی کے دوست میجر صاحب ایک دفعہ بیٹھے تھے کہ دفعتاً اطلاع ملی کہ دیہات میں گڑ کے کڑاھے میں ایک بچہ گر گیا اور وہ بچہ اتنی بری طرح جھلس گیا کہ تمام لوگ ناامید ہو گئے۔ ڈاکٹر نے بہت علاج کیے آخر کار لاعلاج کہہ دیا۔ اس بچے کو جب یہ نسخہ استعمال کرایا تو اللہ عزوجل نے کامل شفا عطا فرمائی۔ اس طرح ایک صاحب حلوائی تھے دوران کام ہاتھ بری طرح جل گیا انہوں نے بھی یہی نسخہ مستقل مزاجی اور توجہ سے استعمال کیا، بالکل صحت یاب ہو گئے۔ حتیٰ کہ لاعلاج اور آگ سے جلے اور گندے زخموں کے لیے جب یہ نسخہ استعمال کیا گیا تو شافی افاقہ ہوا۔

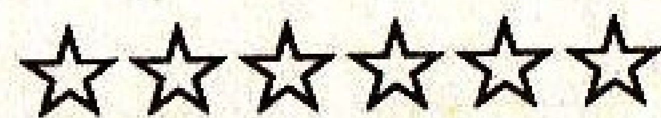
بورے والا کی ایک خاتون کو چولھے سے آگ لگ گئی۔ میرے پاس زیر علاج رہی، خاتون پہچانی نہیں جاتی تھی۔ اس خاتون کو بھی یہی نسخہ استعمال کرایا، بہت زبردست چیز ہے۔

ھوالشافی: چونے کا نتھرا ہوا پانی 1 پاؤ۔ السی کا تیل 1 پاؤ۔ رال سفید اعلیٰ 50 گرام۔ کافور 10 گرام۔ کتھ پان والا 10 گرام۔ تمام چیزوں کو اکٹھا ڈال کر خوب گھوٹیں اتنا گھوٹیں کہ سب چیزیں مرہم کی طرح بن جائیں شرط یہ ہے کہ جتنا زیادہ گھوٹا جائے گا اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔

واضح رہے کہ گھوٹنے کے دوران باوضو یہ آیت بار بار پڑھتے رہیں اول آخر درود شریف 11 بار پڑھ کر یہ آیت قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ کم از کم ۴ بار ضرور پڑھیں اور پھر دوا زخموں پر لگائیں۔ الغرض مذکورہ نسخہ جلے ہوئے زخموں اور گندے زخموں کا حتمی علاج ہے۔

سکھ چین کا کمال:

ایک نیک صالح صاحب نے ایک دفعہ مجھے بتایا کہ سکھ چین کے درخت کو پھلیاں لگتی ہیں ان میں سفید رنگ کے بیج ہوتے ہیں مجھے کسی نے بتایا کہ یہ بیج نزلے کیرے اور بلغم کا بار بار حلق میں گرنے کا کامل علاج ہے پہلے تو مجھے یقین نہ آیا کہ میں اس مرض کا بہت علاج کر چکا تھا۔ آخر کار تجربہ کے طور پر یہ نسخہ استعمال کیا۔ کہ اس درخت کی پھلیاں لے کر کوٹ پیس کر 1/4 چمچہ پانی کے ہمراہ صبح و شام استعمال کرائیں صرف چند روز کے استعمال سے کیرے (حلق میں بار بار بلغم گرنے کا مرض) ختم ہو گیا۔ پھر مزید مریضوں کو یہ نسخہ استعمال کرایا واقعی لاجواب ہے



ویران صحت اجڑا چہرہ اور تندرستی کی کرن

اس کا چہرہ دمک رہا تھا۔ پیشانی چمک رہی تھی۔ انگ انگ سے خوشی ٹپک رہی تھی اور بار بار مسکرا کر وہ ایک بات کہتا تھا، آج بارہ سال ہو گئے ہیں مجھے پھر وہ تکلیف ہرگز نہیں ہوئی۔ ہاں یہ ہے جب میں اس تکلیف کا تصور کرتا ہوں تو میری پیشانی پسینے سے تر ہو جاتی ہے اور اس مرض کا خوف، جلن، دکھن ایسی کیفیت پیدا کرتی ہے کہ میں کانپ جاتا ہوں مگر اگلے ہی لمحے میری پیشانی شکر سے جھک جاتی ہے۔

پرہیز کر کر کے تنگ آ گیا:

میری شلوار ہر وقت خون سے تر بتر رہتی تھی۔ سیٹ، موٹر سائیکل اور گاڑی پر سفر کرنا میرے لیے دشوار تھا۔ جب قابض اور بادی چیزیں کھا لیتا، وہ دن میرے لیے نہایت پریشان کن اور مشکل ہوتا۔ کئی لوگوں نے کہا اس بواسیر کا آپریشن کروا لو۔ میں نے اس آپریشن سے بچنے کی بہت کوشش کی لیکن نہ بچ سکا۔ میں نے آپریشن سے بچنے کے لیے دوائیں کھائیں، پرہیز کر کر کے تنگ آ گیا مگر مجبوراً مجھے آپریشن کروانا ہی پڑا۔ بہت سخت اور مشکل مرحلہ تھا۔ کچھ عرصہ احتیاط کی۔ ہاں یہ فائدہ ضرور ہوا کہ میں بالکل تندرست ہو گیا۔ ہر چیز کھانے پینے لگا، خون کا بہنا، اجابت کے بعد جلن اور تکلیف، طبیعت کی نڈھالی، دور ہو کر مرض سے افاقہ ہو گیا۔

ایک رات اچانک مجھے پھر اسی تکلیف کا احساس ہوا اور میں ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔ ایک دم اسی سابقہ تکلیف کا بھرپور احساس ہوا۔ درد کو ختم کرنے کی دوا تلاش کرنے لگا جو کہ بہت پہلے میں رکھ کر بھول گیا تھا۔ ایک طرف تکلیف اور دوسری طرف دوا کی تلاش۔ پھر کوشش یہ بھی تھی کہ گھر والوں کو تکلیف سے بچا لوں۔ میری وجہ سے ان کی نیند خراب نہ ہو۔ بڑی مشکل سے درد ختم کرنے والی دوائیں ملی۔ استعمال کی لیکن

فائدہ نہ ہوا۔ چبھن، ٹیسیں اور درد بڑھتا گیا۔ ایمرجنسی میں ایک ڈاکٹر کے پاس پہنچا۔ بواسیر کے درد نے بے چین کیا ہوا تھا۔ جب ڈاکٹر کے منہ سے یہ لفظ نکلا کہ آپریشن کے بعد دوا بہت دیر سے اثر کرتی ہے تو پریشانی اور بڑھ گئی۔ اب پھر وہی دوائیں، پرہیز اور میری زندگی کی پریشانی۔ یقین جانیئے میں زندگی سے عاجز آ گیا۔ وہ بواسیر تھی یا کوئی ناقابل علاج مرض یا ناقابل تسخیر مہم۔ روز رو رو کر اللہ سے دعا کرتا۔

صرف ایک پاؤ میتھرے اور میری ناقابل علاج بیماری:

ایک دن کیا ہوا کہ ایک پرانے دوست ملے۔ جو 35 سال سے سعودی عرب میں ملازمت کرتے ہیں۔ میری صحت، طبیعت اور بے قراری کو دیکھ کر سب احوال پوچھے۔ جب میں نے اپنا سارا غم بتایا تو کہنے لگے یہ تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ میں سابقہ دواؤں کی طرح ان کی بات پر بے یقین رہا۔ خود گئے اور پنساری کی دکان سے ایک پاؤ میتھرے (جو اچار میں ڈالتے ہیں) اور ایک پاؤ چھوٹی الائچی دونوں کو اکٹھا باریک پسوا لیا، ڈبے میں محفوظ کر کے میرے پاس لے آئے اور کہا لو پرانی دوستی کے ناطے ایک تحفہ دیتا ہوں۔ استعمال کرو اور انشاء اللہ شفایابی پاؤ۔ میں نے بے یقینی سے ایک چمچ صبح اور ایک شام استعمال کرنا شروع کر دیا۔ چند خوراکوں سے مجھے محسوس ہوا کہ واقعی میں تندرست ہو رہا ہوں اور صرف دو ہفتے میں نے یہ دوا استعمال کی اور ایسے محسوس ہوا جیسے میں آج تک مریض تھا ہی نہیں۔ میری خوشی کی انتہا نہ رہی۔ میں اس دن بہت خوش تھا۔ ایک بکرا ذبح کیا۔ خوب بہترین پلاؤ پکایا۔ خود بھی کھایا اور اپنے احباب کو کھلایا۔ آج اس لیے میرا چہرہ دمک رہا ہے اور میں خوش ہوں۔

پھر میں نے یہ نسخہ اپنے جیسے اور پریشان لوگوں کو دینا شروع کر دیا جس کو بھی دیتا وہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے تندرست ہو جاتا ہے، بواسیر جڑ سے اکھڑ جاتی ہے۔ یقین جانیے بواسیر بادی یا خونی، موکے ہوں یا خشک ان سب کے لیے لوگوں نے تصدیق

کرنا شروع کر دی۔ جو بھی لیتا دعائیں دیتا۔ پھر لوگوں نے مجھ سے نسخہ پوچھنا شروع کر دیا۔ میں نے کہا میں بنا کر تو دے سکتا ہوں، نسخہ نہیں دے سکتا۔ اب تو عالم یہ ہوا کہ لوگ دور دور سے آنے لگے اور بواسیر کے علاوہ لوگوں نے اس کے اور فائدے بتانے بھی شروع کر دیے، جو میرے علم میں بھی نہیں تھے۔

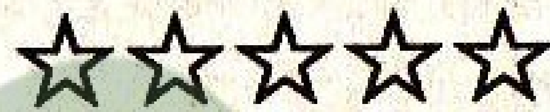
جوڑوں کا درد اور ہیپاٹائٹس کا علاج:

مثلاً ایک صاحب کہنے لگے اس دوائی سے اب تک 23 ہیپاٹائٹس کے مریض تندرست ہوئے۔ جو انجکشن کا کورس کرنے کے بعد لاکھوں روپیہ لگانے کے بعد بھی لاعلاج تھے۔ لوہے کی دکان کے مالک ایک شیخ صاحب یہ دوائی کئی سالوں سے مسلسل لے جا رہے تھے۔ میں نے کہا آپ کے بواسیر کے مریض ابھی تک تندرست نہیں ہوئے۔ ہنس کر کہنے لگے۔ حاجی صاحب آپ کو پتا ہی نہیں اس دوائی کے اور بہت سے فائدے ہیں۔ ہیپاٹائٹس کے مایوس مریضوں کو دیتا ہوں۔ مہینہ، دو مہینے یا اس سے زیادہ اور بعض اس سے بھی کم عرصے میں تندرست ہوتے دیکھے ہیں۔ جوڑوں کے درد کے پرانے سے پرانے مریض جن کے جسم کا کوئی بھی حصہ حرکت نہیں کر سکتا تھا۔ وہ تندرست ہوئے۔ عام اعصابی کمزوری، جسمانی کمزوری، پٹھوں کا کھچاؤ، تھکان، عورتوں اور مردوں کے کمر کا درد، مہروں اور ڈسک کے مسائل حیرت انگیز طور پر بہتر ہوئے بلکہ عجیب بات یہ ہے کئی مریضوں کے دل کے والو کھل گئے اور گن کر میں نے اب تک 63 مریضوں کو یہ دوا دی ہے۔ جو ازدواجی زندگی سے بالکل غیر مطمئن اور مایوس تھے ان میں جوان، بڑے بوڑھے تک شامل ہیں۔ خواتین میں ایام کی بے قاعدگی، موٹاپا اور لیکوریا کے امراض کے لیے یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ مردوں میں اولاد کے جراثیموں کی کمی تک کو دور کرتا ہے۔ شیخ صاحب ایک ہی سانس میں یہ ساری بات کہہ گئے اور میں حیرت سے ان کا منہ تکتا رہ گیا کہ میرے پاس اتنا قیمتی

نسخہ ہے اور مجھے اس کی قدر دانی نہیں۔

بے اولاد جوڑوں کیلئے خوشخبری:

ایک ریٹائر حوالدار سے میں نے سوال کیا کہ آپ بہت عرصے سے یہ دوائی لے جاتے ہیں۔ آخر کیا کرتے ہیں؟ کہنے لگے میں گزشتہ سات سال سے وقتاً فوقتاً یہ دوا لے جاتا ہوں۔ بے اولاد جوڑے مرد بھی اور عورت بھی پانچ ماہ یہ کھالیں تو انشاء اللہ شرطیہ بیٹا پیدا ہوتا ہے۔ جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، بالوں کی سفیدی، دائمی نزلہ اور زکام سینکڑوں چھینکوں کا روز آنا، معدے کی گیس اور جلن، تیزابیت، دائمی قبض اور آنتوں کی خشکی، ان سب کے لیے ایک چھوٹا چمچ گرم دودھ یا پانی کے ساتھ صبح و شام دیتا ہوں۔ ایک مریض دوسرے مریض لاتا ہے۔ آپ لوگوں سے اپنے سینے کے راز نہیں چھپاتے لہٰذا آج میں اتنا لمبا سفر کر کے محض آپ کو یہ نسخہ بتانے آیا ہوں۔ قارئین حاجی صاحب نے جو سینے کا راز ڈرتے ڈرتے اور چھپتے چھپتے مجھے بتایا ہے وہ آپ کی نظر کرتا ہوں۔ اس کے مزید فوائد اور نتائج مجھے بتانا نہ بھولیے گا۔



جوار کی روٹی اور مہلک بیماریوں کا خاتمہ

حسب معمول مریض کے دیکھنے میں مصروف تھا باری پر ایک صاحب نے تعارف کرایا کہ میرا نام ماجد رسول خان ہے۔ پرنٹنگ کا کاروبار کرتا ہوں۔ طبی مشورے کے لیے تشریف لائے۔ معائنہ کے بعد خود ہی فرمانے لگے کہ میں اپنے آپ کو مریض محسوس کرنے لگا۔ جسم کا انگ انگ کمزور اور ٹوٹتا رہتا تھا۔ اعصاب کھنچے، دل کے اندر کمزوری غالب رہتی تھی۔ بعض اوقات آنکھوں کے سامنے چکر اور اندھیرا چھا جاتا تھا۔ طبیعت ہر وقت بے چین اور بے قرار رہتی تھی۔ ہلکی دوائی استعمال بھی کی کچھ پرہیز بھی کیے۔ وقتی طور پر طبیعت ٹھیک لیکن پھر ویسے بظاہر کچھ مرض بھی نہیں لیکن حالت مریضوں جیسی تھی۔

آہستہ آہستہ میرا سانس پھولنا شروع ہوگیا۔ اگر چند قدم بھی چڑھ لیتا تو سانس رفتار اور بے قاعدہ ہوجاتا۔ یہ حالت میرے لیے اور زیادہ تشویش ناک تھی۔ میرا گھر کچھ اس طرز کا بنا ہوا تھا کہ سیڑھیاں چڑھنا میری مجبوری تھی اب یا تو گھر چھوڑ جاؤں یا پھر اس کی کوئی تدبیر کروں۔ چونکہ پرنٹنگ کا کاروبار تھا بعض اوقات کوئی وزنی چیز بھی اٹھاتا تو وہ اٹھانا میرے لیے ناممکن ہوجاتی اور دل کی دھڑکن بہت زیادہ شروع ہوتی۔ چہرہ سرخ ہاتھ پاؤں کی رگیں پھول جاتیں۔ اکثر ایسا بھی ہوتا کہ ہاتھ پاؤں سن ہونا شروع ہوجاتے کتنی کتنی دیر تک بحال بھی نہ ہوتے۔

گھر میں بچوں سے محبت اور ان سے کھیلنا میرا دلچسپ مشغلہ تھا اب کچھ دنوں سے کھیلنے کو دل بھی نہیں چاہتا تھا کیونکہ بس تھوڑی سی حرکت سے سانس بھی پھول جاتا اور جسم ٹوٹ پھوٹ جاتا ادھر بچے سابقہ ترتیب کے مطابق اصرار کرتے کہ ابو ہم سے کھیلیں لیکن ادھر طبیعت اور صحت خود ابو سے کھیل رہی تھی۔

طبیعت میں غصہ اتنا زیادہ ہوگیا کہ بعض اوقات خود سے شرمندگی ہونا شروع ہو جاتی۔ چڑچڑاپن اور بے چینی بڑھ گئی بات بات پر لڑنے مرنے کو تیار اور کئی دوست میرے اس رویہ سے مایوس اور ناراض ہوگئے ٹینشن، ڈپریشن سنا تو تھا لیکن آزمایا نہیں تھا اور جب اس سے واسطہ پڑا تھا بہت زیادہ پریشان ہوگیا۔ ایک دوست نے ٹیسٹ کروانے کا مشورہ دیا ٹیسٹ کے بعد پتہ چلا کہ کولیسٹرول، یورک ایسڈ اور ٹرائی سلائی گرائیڈز بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ اگر ایسی ہی صورت حال رہی ہو تو آپ کو دل کا دورہ بھی پڑ سکتا ہے یا برین ہیمرج یا پھر فالج ہوسکتا ہے۔

اب ڈاکٹروں نے مزید، مہنگے ٹیسٹ اور قیمتی ادویات لکھ کر دیں اسی دوران مارکیٹ کے مخلص دوست نے جب میری بیماری اور ٹیسٹوں کا حال سنا تو کہنے لگے میں نے آپ سے بھی زیادہ قیمتی ٹیسٹ اور مہنگی ادویات استعمال کیں لیکن افاقہ نہ ہوا میرا اتنا وقت لیبارٹریوں اور ڈاکٹروں کی لائن میں لگ گیا اور بہترین بڑے نوٹ ادویات اور ٹیسٹوں میں خرچ ہوگئے پھر مجھے کسی نے بتایا کہ جوار کی روٹی تمام دن کھائیں یعنی گندم کی روٹی کی جگہ سالن کے ساتھ کسی بھی چیز جو آپ کے کھانے کا معمول ہو۔ صرف جوار کی روٹی ہی کھائیں میں نے دو ماہ دن میں 3 بار جوار کی روٹی ہی کھائی اور خوب جی بھر کر کھائی میں بالکل تندرست ہوگیا۔ مجھے امید کی کرن مل گئی مایوس کو کنارا میسر ہوا فوراً ایک دیسی چکی پر گیا جوار لی اور اپنی نگرانی میں پسوا کر اٹھا رہا تھا ایک بوڑھی آٹا لینے آئی ہوئی تھی کہنے لگی بیٹا جوار کی روٹی ٹائیفائیڈ، پرانا بخار، جوڑوں کے درد، اور جسم کی طاقت کے لیے آزمودہ ہے اور پھر اشارۃً کہا کہ عورتوں کی نسوانی پوشیدہ تکالیف کے لیے بھی بہترین ہے۔

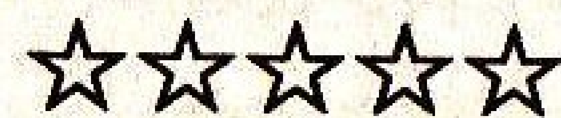
بڑی بوڑھی کے چند الفاظ نے مجھے تسلی دی اور میرے اطمینان کو اطمینان دیا اور جذبہ شفا کو امید دی گھر لا کر مستقل جوار کی روٹی کھانا شروع کردی ایک ماہ تک روٹی

کھائی لیکن چند دن کے کھاتے ہی میری طبیعت میں واقعی تبدیلی آنا شروع ہوگئی کام کاج میں دل لگنے لگا۔ زندگی کی امید پیدا ہوگئی اور محسوس کیا کہ میں تندرستی اور صحت کا سفر طے کر رہا ہوں۔ خیال آیا کہ پھر ٹیسٹ کراؤں اب آپ میرے ٹیسٹ ملاحظہ فرمائیں پہلے کولیسٹرول 295 تھا۔ اب 167 پہلے TRIGLYCERIDE 438 اب 173 پہلے یورک ایسڈ 10 اب 5 اسی طرح دوسرے ٹیسٹوں کی صورت حال تھی۔ میں نے مارکیٹ کے اس محسن کو بتایا کہ یہ صورت حال ہوتی اطمینان سے کہنے لگے کہ بس اب تم تندرست ہو گئے ہو اسے چھوڑ دو لیکن میں اسے مزید استعمال کرتا رہا۔ مزید استعمال سے میرے اندر قوت، طاقت، انرجی اور نئی زندگی آنا شروع ہوگئی۔ اب بھی کبھی کبھی استعمال کر لیتا ہوں۔ دل چاہتا ہے کہ اس غذا کو زندگی کا معمول بنالوں۔

شوگر، ہائی بلڈ پریشر اور بدہضمی کیلئے:

قارئین! آپ نے ماجد رسول خان کی بیماری اور صحت کی کہانی پڑھ لی۔ اب میرا تجربہ سنیں۔ جوار، باجرہ، مکئی اور چنا برابر وزن لے کر باریک پسوالیں اسکی روٹی، کھیر اور دیگر بہترین ڈشیں استعمال کریں۔

شوگر، ہائی بلڈ پریشر، جوڑوں کے درد، جسم کی کمزوری، اعصابی کھچاؤ، بدہضمی تیزابیت اور کھٹے ڈکار، جسم کا بڑھنا اور پھولنا یہ تمام امراض بالکل ختم ہو جاتے ہیں ایک نہیں بے شمار واقعات میرے تجربہ میں ہیں کہ لوگوں نے کس طرح شفایابی پائی اور مایوس مریض کس طرح تندرست ہوئے۔ آپ بھی ضرور آزمائیں۔ قارئین ہر پل شفائی ٹوٹکوں نسخوں اور تجربات کا متلاشی رہتا ہوں۔ جب بھی کوئی لاجواب نسخہ ملتا ہے۔ آپ کی نذر کرتا ہوں آپ سے درخواست ہے کہ آپ بھی اپنے تجربات مشاہدات ضرور تحریر کریں۔ تاکہ صدقہ جاریہ بنیں منتظر رہوں گا۔



موٹاپا اور میرے مسلسل تجربات کے بعد کامیابی

موٹاپا عالمی مرض کی نوعیت اختیار کر گیا ہے۔ موٹاپا ان چند امراض میں سے ایک مرض ہے جس کے لیے عالمی منڈی میں بولی لگتی ہے کہ کونسی دوائی زیادہ رقم دے گی اور کس دوا سے سرمایہ زیادہ جمع ہوگا۔

بندہ عرصہ دراز سے موٹاپا اور اس سے پیدا ہونے والے امراض کا نہایت غور سے تجزیہ اور تحقیق کر رہا ہے۔ اس تحقیق کے بعد میں جس نتیجے پر پہنچا اور مختلف تجربہ کار لوگوں سے ان کے راز اکھٹے کیے وہ تحقیق اور راز آپ قارئین کی خدمت میں پہنچا رہا ہوں۔ قارئین میری کوشش ہوتی ہے کہ جو تجربات اور راز بندہ کو ملیں وہ اپنی قبر میں نہ لے جاؤں بلکہ آپ حضرات کی خدمت میں پیش کروں۔ صرف اس امید سے کہ مخلوق خدا کو نفع پہنچے۔ اور صدقہ جاریہ ہو۔

آیئے قارئین! وہ تحقیق اور راز جس سے چٹکی بجاتے ہی موٹاپا اور اس سے پیدا ہونے والے تمام عوارضات بالکل ختم ہو جائیں۔ قارئین! ایسے راز اور نسخہ جات جو ایک نہیں دس نہیں سو نہیں بلکہ بے شمار لوگوں کے آزمودہ ہیں اور یہ راز مجھے کیسے ملتے ہیں وہ اس طرح کہ جب میں اپنے صدری راز لوگوں تک پہنچاتا ہوں چھپاتا نہیں تو پھر وہ لوگ جو اپنے راز اپنی نسلوں تک کے لیے چھپاتے ہیں خود نہایت خلوص سے یہ راز مجھے دے جاتے ہیں یا خطوط میں لکھ دیتے ہیں۔ آیئے مطالعہ فرمایئے!

میرے سالہا سال کی تحقیق:

موٹاپا بہت سی مہلک بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ موٹاپے سے نجات حاصل کرنے اور اس کے عوارضات یعنی بلڈ پریشر، ہارٹ اٹیک، شوگر، بدہضمی، تبخیر، تیزابیت سے محفوظ رہنے کے لیے آسان ہدایات اکثر حضرات یہ کہتے سنے جاتے ہیں کہ ورزش نہ

کرنی پڑے، صرف دوا سے وزن کم ہو جائے، اجی وقت نہیں ملتا، ان دوستوں کو یہ سوچ لینا چاہیے کہ جس مشین پر توجہ اور دیکھ بھال نہ کی جائے وہ اپنی عمر سے پہلے خراب ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی اگر آپ اپنی صحت پر وقت نہ لگائیں، اس کی دیکھ بھال سنوار نہ کریں، تو ظاہر ہے کہ بگڑے ہوئے بچے کی طرح بگڑ جائے گی۔ اور اگر صحیح وقت پر توجہ نہ دی گئی اور خدانخواستہ آپ بیمار پڑ گئے۔ تو وقت اور پیسہ خرچ کرنا ہی پڑے گا، لہذا جیسے آپ اپنے کاروبار، کام کاج کے لیے وقت اور پیسہ لگاتے ہیں، ایسے ہی اپنے جسم اور روح کو وقت دیں تاکہ آپ صحت مندرہ کر اپنے دین اور دنیا کو بہتر بنا سکیں اور آپ پر نعمتوں کے دروازے کھلے رہیں۔

موٹاپا اور اس کے شدید نقصانات:

موٹاپا صرف دیکھنے والوں کو ہی برا نہیں لگتا۔ بلکہ بے شمار مشکلات اور امراض میں بھی مبتلا کر دیتا ہے، آج کل ملک میں نت نئے طریقے منظر عام پر آ رہے ہیں ہزاروں روپے خرچ کر کے لوگ اپنے وزن کو کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن علاج چھوڑنے پر پھر وزن بڑھ جاتا ہے یا علاج جاری رکھنے پر دوسری بیماریاں پیدا ہونے لگتی ہیں، مثلاً کمزوری، اسہال، چہرے کے رنگ کی خرابی وغیرہ اس کے علاوہ ان طریقہ ہائے علاج میں استعمال ہونے والی ادویات جگر اور گردوں کے لیے مضر صحت ہوتی ہیں۔ موٹاپے سے بچنے کے لیے اکثر لوگوں کو معلوم نہیں ہوتا کہ انہیں اس کے لیے کیا کرنا چاہیے اور اگر معلوم بھی ہو تو خواہ مخواہ کی مصروفیت کی وجہ سے ان تدابیر کو اختیار نہیں کرتے اور یہ سستی ان کو مزید موٹا کر دیتی ہے، اور یہ لوگ سستی، کمزوری، بدہضمی، شوگر، بلڈ پریشر اور ہارٹ ٹیک جیسے دائمی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جدید طب نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ موٹے لوگوں میں قوتِ مدافعت کم ہوتی ہے۔

کہ مناسب جسامت والے لوگ زیادہ صحت مند اور توانا ہوتے ہیں اور اپنی طبعی عمر اچھی حالت میں پوری کرتے ہیں، بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں نہ صرف خوبصورت رہتے ہیں، بلکہ چست اور ہشاش بشاش نظر آتے ہیں، امریکہ کی میٹروپولین انشورنس کمپنی نے ہزاروں بیمہ شدہ افراد کا جائزہ لیکر یہ ثابت کیا کہ درازی عمر اور اچھی صحت کا دارومدار انسانی جسم کے وزن پر ہے۔



موٹاپا اور میرے مسلسل تجربات کے بعد کامیابی

موٹاپے کی تعریف: طب جدید کے مطابق اگر کسی شخص کا وزن اس کی عمر اور قد کے اعتبار سے دس کلو زائد ہے۔ تو یہ شخص موٹا (Fat) کہلائے گا۔

موٹاپے کا بننا:

غذا جو ہم کھاتے ہیں بنیادی طور پر پروٹین (لحمیات)، نشاستہ (کاربوہائیڈریٹس)، چکنائی (فیٹس)، پانی اور نمکیات پر مشتمل ہوتی ہے۔ ہمارا معدہ اس خوراک کو چھوٹے چھوٹے اجزاء پر تقسیم کر دیتا ہے۔ یہ غذا معدہ سے آنتوں میں جاتی ہے اور آنتوں میں نشاستہ اور چکنائی کا کیمیائی ہضم شروع ہوتا ہے۔ آنتوں سے یہ غذائی اجزاء جگر میں جاتے ہیں جہاں ان کا کیمیائی ہضم (استحالہ) شروع ہوتا ہے، یعنی جگر پروٹین کو توڑ کر امائنو ایسڈ میں تبدیل کرتا ہے، چکنائی (فیٹس) کو فیٹی ایسڈ میں تبدیل کرتا ہے، نشاستہ کو توڑ کر گلوکوز میں تبدیل کرتا ہے، اور زائد گلوکوز کو گلائیکوجن میں تبدیل کر کے ذخیرہ کر لیتا ہے۔ بار بار اور بے وقت کھانے سے یا کسی جراثیمی چھوت (Infection) یا جگر کی خرابی کی وجہ سے مندرجہ بالا افعال متاثر ہوتے ہیں یعنی زائد مقدار میں چکنائی جس پر جگر اپنا کام نہیں کر سکا خون میں شامل ہوتی رہتی ہے اور یہ چکنائی کے ذرات جلد کے نیچے جمع ہو کر چربی کی تہہ بناتے رہتے ہیں اور موٹاپا بڑھتا رہتا ہے۔

اسباب: موٹاپے کے سب سے اہم اور زیادہ پائے جانیوالے اسباب بے وقت، بلا طلب اور بار بار کھانا؛ مختلف غذاؤں کی کیلوریز کا نامعلوم ہونا، آرام و آسائش والی زندگی گزارنا، ورزش نہ کرنا، کھانے کے ساتھ بکثرت پانی پینا، کھانے کے فوراً بعد سو جانا ہے۔ تمباکو نوشی اور اپنے آپ پر توجہ نہ دینا وغیرہ۔

نوٹ: موٹاپے کا ایک سبب مختلف ہارمونز کی کمی بیشی بھی ہے۔ جس کی تشخیص ایک مستند طبیب، ان ہارمونز کے ٹیسٹ کے ذریعے کر سکتا ہے ہمارے معاشرے میں خود

تشخیص کر کے دوا استعمال (Self Medication) کرنے کا رواج بڑھ رہا ہے اس کا نتیجہ وقت اور پیسوں کے ضائع کرنے کے علاوہ کچھ نہیں نکلتا اور یہ لوگ سزا کے طور پر بلڈ پریشر، امراض جگر اور گردے کے مہلک مرض میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔

موٹاپا ایسے دور ہوا جیسے پانی سے پیاس:

ایک صاحب موٹاپے کے علاج میں مشہور تھے۔ لوگ دور دور سے ان سے دوا لینے آتے تھے۔ جو بھی دوا لے جاتا اسے یقینی فائدہ ہوتا۔ حتیٰ کہ عالم یہ ہوا کہ اب ان سے دوا پوری ہی نہیں ہوتی تھی۔ اکثر لوگ واپس چلے جاتے تھے۔ ایک صاحب دل حکیم صاحب نے انہیں عرض کیا کہ یہ نسخہ میں آپ کو بنوا دیتا ہوں تاکہ آپ لوگوں کی کامل خدمت کر سکیں۔ لیکن انہوں نے اس لیے مدد لینے سے انکار کر دیا کہ کہیں وہ نسخہ ان کے ہاتھ نہ آجائے۔ لیکن وہ نیک دل انسان بھی مخلص تھے وہ تعاقب میں لگے رہے آخر کار وہ نسخہ بالکل مکمل اسی طرح ان کے ہاتھ لگ گیا۔ انہوں نے آزمایا واقعی مفید پایا۔ پھر یہ لاجواب تحفہ بندہ کو دیا۔ آج وہ تحفہ آپ قارئین کی خدمت میں پیش خدمت ہے۔

ھوالشافی: میتھرے کے بیج (جو اچار میں ڈالتے ہیں)، کلونجی، سبز چائے، چھلکا اسپغول ہموزن باریک کر کے آدھی چمچ دوائی دن میں 4 بار پانی کے ہمراہ چند ماہ استعمال کریں۔ یہ نسخہ ایسے لوگوں کو مستقل استعمال کرایا گیا۔ جو بالکل لاعلاج ہو گئے تھے اور دواؤں سے بالکل نفرت کرتے تھے۔ جب انہوں نے یہ دوائی استعمال کی تو جوڑوں کے درد، جسمانی درد، موٹاپا اور جسمانی کمزوری کے لیے لاجواب ٹانک ثابت ہوا۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی امراض میں اس کے مکمل فائدے ہوئے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

اس نسخے سے بواسیر کو بہت فائدہ ہوا۔ ایسے مریض جن کو بواسیر تھی کچھ عرصے بعد انہیں فائدہ ہوا۔ دائمی نزلہ، زکام کے لیے تو نہایت لاجواب چیز ہے۔



ہائی بلڈ پریشر اور جادو اثر دوا کا تحفہ

سرگودھا کے قریب پھاگٹانوالہ کے نیک سیرت صاحب مجھے اکثر ملنے تشریف لاتے ہیں سفید ریش بزرگ اپنے نام کے ساتھ بلوچ لکھتے ہیں واقعی دلچسپ اور لاجواب طبیعت کے مالک ہیں۔ ان سے شناسائی کچھ اس طرح ہوئی ان کے میرے پاس خط آئے کہ میں آپ کے مضامین پڑھتا ہوں اور ان نسخہ جات کو تیار کر کے مریضوں کو دیتا ہوں اور مریض بہت جلدی صحت یاب ہوتے ہیں۔ بلوچ صاحب ایک دفعہ گولیاں بنا کر لائے اور کہنے لگے ہمارے علاقے میں ایک حکیم ہیں وہ ہائی بلڈ پریشر کی دوائی دیتے ہیں واقعی جادو اثر گولیاں ہیں۔ صرف 2 منٹ میں یہ دوائی اثر کرتی ہے اور مریض شفایاب ہو جاتے ہیں۔ لیکن مجھے سرگودھا کے ان حکیم صاحب سے یہ گولیاں لانی پڑتی ہیں اور نسخہ کے بارے میں لاعلم ہوں۔ مزید کہنے لگے کہ آپ اپنے پیڈ پر تحریر لکھ دیں تو وہ آپ کے تعلق اور تعارف کی وجہ سے وہ نسخہ لکھ دیں گے۔ میں نے رقعہ لکھ دیا واقعی حکیم صاحب نے مہربانی فرمائی اور نسخہ من وعن عنایت فرما دیا۔ اس سے قبل یہ نسخہ پیش کیا جائے اسکے ضمن میں کچھ واقعات پیش خدمت ہیں۔ یہ واقعات کہاں ملتے ہیں ان کے ماخوذ تین ہیں۔

(۱) جن مریضوں کو یہ ادویات استعمال کراتا ہوں وہ بالمشافہ اپنے فوائد بتاتے ہیں۔

(۲) بلاکم وکاست میں اپنے نسخہ جات اور فارمولے دوسرے حکیموں، ڈاکٹروں کو کھلے دل سے بتاتا ہوں تاکہ افادہ عام ہو وہ پھر اس کے بے شمار تجربات بتاتے ہے۔

(۳) مضامین میں نسخہ جات لکھتا ہوں تو ان مضامین کو پڑھنے کے بعد لوگ ادویات بناتے ہیں یا مجھ سے منگوا لیتے ہیں اور پھر ان کے استعمال کے بعد اپنے

رزلٹ تجربات اور مشاہدات بیان کرتے ہیں اور وہ تمام تجربات جو بالمشافہ ٹیلی فون یا موبائل کے ذریعے یا خطوط کے ذریعے ملتے ہیں وہ تمام آپ حضرات تک پہنچا دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کمی بیشی معاف فرمائے۔ سب سے پہلے جن حضرات نے مجھے یہ فارمولا اور تجربہ بتایا کچھ انکے واقعات پیش خدمت ہیں پھر اپنے واقعات تجربات اور مشاہدات عرض کروں گا۔

سب کھانے کے مریض ہیں:

ان تجربات سے قبل عرض یہ ہے کہ آج کے اس پریشان دور میں فشار الدم قوی یعنی ہائی بلڈ پریشر بہت ہی زیادہ پھیلا ہوا اس کے اسباب دراصل پریشانی اور بے چینی کی زندگی ہے۔ اس مشینی دوڑ نے اوپر سے لے کر نیچے تک ہر شخص کو پریشان کر رکھا ہے۔ معاشی پریشانی نے جلتی پر تیل کا کام کیا ہے۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ غذائی بدپرہیزی نے بھی اپنا کام خوب دکھایا۔ اس ضمن میں ایک واقعہ چشم دید آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان کے وائس چانسلر ایک دو اور صاحبان کے ساتھ حکیم محمد سعید شہید کی خدمت میں پہنچے۔ حکیم صاحب حسب معمول مریض دیکھ رہے تھے۔ ان صاحب نے سوال کیا کہ حکیم صاحب یہ کس مرض کے مریض ہیں؟ حکیم محمد سعید شہید (ہمدرد والے) ٹھنڈی سانس بھر کر فرمانے لگے جتنے یہ مریض ہیں، جتنے پہلے تھے اور جو بعد میں آئیں گے وہ سب کھانے کے مریض ہیں یعنی بے وقت کھانے پر کھانا اور زیادہ کھانے سے یہ حال ہوا کہ ان کو بے شمار بیماریوں نے گھیر لیا اور طرح طرح کی رنگ برنگی ادویات سے انکا تعارف ہوا۔ مصنوعی غذائی زندگی نے دل اور معدہ کو متاثر کیا ہے۔ وہ کیا دور تھا کہ جب لوگ تازہ اور قدرتی غذا کھاتے تھے۔ پیدل چلتے تھے اسوقت کیا دل کے امراض اتنے تھے؟ بہر حال آپ سے چونکہ اس وقت ہائی بلڈ پریشر کے نسخے کے متعلق مشاہدات

عرض کرتے ہیں۔ لیکن نسخہ کے ساتھ ساتھ پرہیز بھی لازم ہوتا ہے اور احتیاطیں بھی بہت ہوتی ہیں تو اس لیے انہی احتیاطوں کو ملحوظ رکھیں، دوائی میں فائدہ ہوگا۔

جوانی میں بلڈ پریشر کا مریض:

ایک مریض عمر 47 سال عرصہ دراز سے ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہوئے پہلے تو علامات کا علم نہ ہوا لیکن پھر ایک دن ایک ڈاکٹر کو دکھایا تو پتہ چلا کہ ہائی بلڈ پریشر ہے اور انہوں نے پرہیز اور غذا کے ساتھ ہی دوا تجویز کر دی۔ دوائی کھانے سے افاقہ ہوا لیکن وقتی افاقہ ہوا۔ انہوں نے جو تجربہ بیان کیا وہ یہ ہے کہ اس دوائی کے بعد وقتی فائدہ تو ہوا کیونکہ دوا روز کھانی پڑتی تھی لیکن تین غلط اثرات بھی جسم پر پڑے۔ پہلا اثر یہ ہے اعصابی کمزوری، ڈھیلا ڈھیلا جسم، بے طاقتی اور بے قوتی پیدا ہوئی۔ دوسرا نقصان قوت خاص ختم ہوگئی اور تیسرا نقصان یہ ہوا کہ نسیان یعنی بھولنے کا مرض شروع ہوا۔ حاجی صاحب فرمانے لگے کہ میں نے یہ گولیاں بنائی ہوئی تھیں اس کو توجہ سے کھانے کی تاکید کی۔ صرف دو دن کے اندر بلڈ پریشر کنٹرول اور جسم نارمل ہو گیا۔ حالات بہتر اور جسم میں طاقت محسوس ہونا شروع ہوگئی۔ ویسے جس وقت بلڈ پریشر کا دورہ ہو تو اسوقت صرف دو گولیاں کمال دکھاتی ہیں۔

بچے مار سے بچ گئے:

ایک سکول ماسٹر صاحب بچوں کو بہت مارتے تھے۔ کئی دفعہ ہیڈ ماسٹر نے ان کی سرزنش کی، سمجھایا، آج وہ دور گزر چکا ہے جب بچوں کو مارتے ہوئے والدین بھی خوش ہوتے تھے اور بچے بھی اسے اپنی ضرورت سمجھتے تھے۔ لیکن ماسٹر صاحب کو یہ بات سمجھ نہیں آتی تھی اور وہ جب غصے میں آتے تو انہیں کسی قسم کا ہوش نہیں رہتا تھا اور بے تحاشا بچوں کو مارتے تھے۔ بعض بچوں کی نکسیر پھوٹ جاتی اور بعض بچے زخمی ہو جاتے

آخر کار ایک دن ایک بچے کے والد مجھ سے دوائی لینے آئے کہنے لگے مجھے لگتا ہے کہ ماسٹر صاحب کو ہائی بلڈ پریشر کا مرض ہے۔ مجھے اس لیے پتہ چلا کہ میرے بڑے بھائی صاحب کی حالت بھی ایسی تھی، آپ کی گولیوں سے انہیں افاقہ ہوا تھا۔ میں نے ان کی بات سن کر کہا کہ ماسٹر صاحب کو بلڈ پریشر ہے میں نے انہیں یہ گولیاں دیں اور صرف ایک ہفتہ کھانے کی تاکید کی۔ ماسٹر صاحب نے چند روز گولیاں کھا کر چھوڑ دیں اور پھر نہ کھائیں لیکن بچے کا والد بتانے لگا کہ ماسٹر کے بقول مریض بالکل تندرست ہو گیا ہے اور بچوں کی شامت بھی نہیں آتی۔

اصل مرض بلڈ پریشر تھا:

ہمارے گاؤں کا ایک غریب بیچارہ بوڑھا ہو گیا تھا۔ سانس کی تکلیف تھی ساری عمر محنت مزدوری کرتا رہا اب چلنے سے بھی معذور ہو گیا تھا۔ کئی جگہ حسب توفیق علاج کروالیا لیکن فائدہ نہ ہوا۔ آخر کار ایک دن میرے پاس سانس کی دوائی لینے آیا کہ میں چل پھر نہیں سکتا، مجھے دمہ ہے اور سانس پھول جاتا ہے میں نے جتنی بھی گرم دوائیں کھائی ہیں، بالکل فائدہ نہیں ہوا۔ میں نے اپنی توجہ اور تجربے کے مطابق تشخیص کیا کہ اس مریض کو دراصل بلڈ پریشر کی تکلیف ہے جس کی وجہ سے دل کمزور ہو گیا ہے اور اس لیے اس کا سانس پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ میں نے اسے بتایا نہیں کیونکہ اس کے دل میں یہی چیز پکی ہو چکی تھی کہ اسے دمہ ہے اور وہ اب تک دمہ کا علاج کرتا رہا تھا لہٰذا میں نے اسے دوائی یعنی بلڈ پریشر کی گولیاں استعمال کرنے کے لیے دیں اور مصالحہ دار گرم تلی ہوئی اور نمکین چکنائی والی غذائیں کھانے سے پرہیز بتایا۔ صرف پانچ یوم کے استعمال سے مریض نے بتایا کہ اب وہ حاجت کے لیے گھر سے تقریباً 8 ایکٹر دور چلا جاتا ہے پہلے اسے گھر کے صحن میں چلنا بھی دشوار تھا۔ میں نے اسے مزید دوائی کھانے کی تاکید کی۔

دیارِ غیر میں بھی لوہا منوایا:

حاجی صاحب بتانے لگے کہ ہمارے گاؤں میں ایک شادی تھی، خوب شور شرابا اور کھانے پکے۔ ان کے ایک مہمان جو کہ عرصہ دراز سے ولایت (یہ لفظ حاجی صاحب نے استعمال کیا جب تحقیق کی تو پتہ چلا موصوف تقریباً گزشتہ 27 سال سے اوسلو ناروے) رہتے تھے۔ موسم کچھ گرم تھا اور پھر خاص طور پر شادی کا خوب مصالحہ دار چٹ پٹا کھانا انہیں کھانا پڑا۔ موصوف پہلے ہی سے شوگر، ہائی بلڈ پریشر کے مریض تھے اور اپنی ادویات ساتھ لائے تھے اور یہاں تین دن کے لیے تشریف لائے تھے۔ چونکہ قریبی پڑوسی تھے اس لیے وہاں تقریب میں میرا حاضر ہونا لازم تھا۔ حاجی صاحب کہنے لگے کہ میں نے اس ولایت والے مہمان کا پوچھا کہ وہ کہاں ہے؟ پتہ چلا کہ وہ بیمار ہو گئے ہیں اور آرام کر رہے ہیں۔ میں تقریب کے بعد میں ان سے ملا وہ مجھے بڑی محبت سے ملے حال احوال پوچھا تو پتہ چلا کہ موصوف ہائی بلڈ پریشر کے پرانے مریض تھے۔ یہاں چونکہ مہمان تھے اور شرما شرمی میں جو غذا اور کھانا ملتا وہ کھانا پڑا جس کی وجہ سے ان کی طبیعت خراب ہوئی۔ انہوں نے اپنے ساتھ ادویات رکھی ہوئی تھیں۔ وہ استعمال کیں فائدہ نہ ہوا، پھر اس دوا کی مقدار بڑھائی لیکن فائدہ نہ ہوا۔ کچھ دیر کے بعد مشورہ یہی ہوا کہ ان کو واپس لاہور بھجوانا ہے اور کسی ڈاکٹر سے چیک اپ کرانا ہے۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ بڑے لوگ ہیں، میں ایک عام سا آدمی ہوں کوئی مستند حکیم بھی نہیں ہوں۔ اگر ایک دوائی آپ کو دوں اور ہر 3 گھنٹے کے بعد آپ دو دو گولیاں عام پانی کے ساتھ لیں۔ اگر صبح تک آپ تندرست ہو جائیں تو شادی گزار کر جائیں ورنہ آپ ضرور چلے جائیں۔ پہلے وہ صاحب کچھ ہچکچائے کہ شاید کوئی کشتہ یا زہریلی دوائی تو اس میں ملی ہوئی نہیں۔ میں نے انہیں یقین دلوایا کہ اس میں کسی بھی قسم کے ایسے کوئی اجزا نہیں ہیں۔ میں نے دو گولیاں اپنے سامنے کھلا دیں

اور مزید گولیاں تین گھنٹے کے بعد پانی سے ضرور استعمال کی تاکید کر کے آ گیا۔ صبح کی نماز پڑھ کر انکی طبیعت پوچھنے چلا گیا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ مہمان رات بھر آرام سے سوئے تھے اور صبح ابھی تک بھی نہیں جاگے جبکہ گزشتہ رات ایسا نہیں ہوا تھا تمام رات بے چین رہے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ جب جاگیں تو میرا اسلام عرض کرنا۔ تقریباً دن کے دس بجے کے قریب انکا آدمی مجھے بلانے آیا۔ میں گیا تو وہ مہمان بڑی خوشی سے ملے اور محبت سے اٹھ کر استقبال کیا اور حیران ہوئے کہ وہ دوا کیا تھی؟ بتانے لگے کہ میں نے صرف 3 خوراکیں کھائی تھی کہ طبیعت بہتر ہو گئی اور ایک خوراک ابھی صبح کھائی ہے۔ باقی گولیاں محفوظ ہیں۔ مہمان کہنے لگے کہ رات بھر بڑی چین کی نیند آئی اور ایسی نیند مجھے گزشتہ گیارہ سال کے بعد نصیب ہوئی ہے۔ میں حیران ہوں کہ رات بھر ہلکی سی بھی پریشانی نہیں ہوئی اور دماغ بالکل پرسکون، جسم ہلکا ہلکا سا، طبیعت پرسکون ہے اور میں نے اپنا بلڈ پریشر چیک کیا ہے۔ بالکل نارمل ایسا نارمل بلڈ پریشر تو بھی میری قیمتی یورپ کی ادویات سے بھی نہیں ہوا تھا۔ بہر حال وہ بہت متاثر ہوئے اور خواہش کا اظہار کیا کہ اگر یہ گولیاں مزید بنی ہوئی ہوں تو مجھے دیں۔ میں نے کچھ دنوں تک واپس یورپ جانا ہے۔ چاہتا ہوں کہ یہ اکسیری دوائی ساتھ ہو۔ بہر حال میں نے انہیں اچھی خاصی تعداد میں گولیاں دیں اور ان سے مناسب قیمت لے لی۔ بات ختم ہو گئی۔ ڈیڑھ ماہ بعد ان کا ٹیلی فون آیا کہ میں جس ملک میں رہتا ہوں یہاں مریضوں کی تعداد زیادہ ہے۔ ہر طرف ٹینشن اور بے چینی ہے۔ نفسیاتی امراض کے مریض ہی مریض ہیں۔ بے چینی نے برا حال کر رکھا ہے۔ بلڈ پریشر نے انہیں قیمتی ادویات کھانے پر مجبور کر رکھا ہے۔ الغرض اگر آپ کچھ زیادہ مقدار میں یہ گولیاں بنا کر بھیجیں اور میں اپنے رشتہ دار کے ذریعے رقم بھیج دوں گا۔ میں نے گولیاں بنا کر بھیجیں اور پھر کچھ عرصہ بعد انہوں ٹیلی فون کیا اور مریضوں پر اس دوائی کے اثرات

بڑی وضاحت سے بیان کیے۔ مجھے خوشی بھی ہوئی اور تسلی بھی ہوئی کہ واقعی دوائی جہاں میرے ملک میں لاجواب اثرات ڈالتی ہے وہاں دیارِ غیر میں بھی اس کی طاقت مانی ہوئی ہے۔ یوں ابھی تک بھی میں انہیں گولیاں بھیج رہا ہوں۔

قارئین! مذکورہ تجربات آپ کی خدمت میں عرض کیے ہیں۔ ایک اور صاحب کے اب کچھ مزید تجربات آپ کی خدمت میں پیش ہیں۔ پھر بعد میں میں اپنے ذاتی تجربات بیان کروں گا جو واقعی حیرت انگیز ہیں۔ ان تجربات کے ساتھ ساتھ اس دوائی کے وسیع تجربات مجھے حکیم احمد سعید سلیمانی (سلیمان دواخانہ جہانیاں ضلع خانیوال) جو مشہور حکیم حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب جہانیاں والے کے فرزند اور نہایت ہی مخلص اور مرنجاں مرنج ہستی ہیں، انشاء اللہ ان کے مشاہدات بھی قارئین کو عرض کروں گا۔

زمیندار سے نسخہ کیسے ملا؟

صادق آباد سے آگے ایک جگہ ہے سنجر پور، چھوٹا سا قصبہ ہے۔ اس کے قریب بڑے زمیندار جھکرانی قبیلے کے ہیں۔ وہ زمیندار دراصل جھل گلی بلوچستان کے رہنے والے ہیں۔ ان کی زمینیں یہاں بھی ہیں۔ پتہ چلا کہ وہ ایک دوائی دیتے ہیں جو الرجی ہائی بلڈ پریشر اور مثانے کی گرمی کے مریض اکثر استعمال کرتے ہیں۔ چند خوراکیں دیتے ہیں، بالکل مفت۔ کسی سے رقم نہیں لیتے تھے لیکن دوائی کی چند خوراکیں دیتے تھے اور مریض بفضل تعالیٰ تندرست ہوجاتے تھے۔ کئی لوگوں نے ان سے نسخہ طلب کرنے کی کوشش کی مگر ناکام رہے اور انہوں نے کسی کو نسخہ نہ دیا۔ یہ واقعہ مجھے سنجر پور کے ایک حکیم صاحب نے سنایا۔ میں انہیں کی زبانی آپ تک تمام باتیں پہنچا رہا ہوں۔ میں ایک دن وہاں پہنچا، لوگوں کا میلہ لگا ہوا تھا۔ لاہور، ملتان، کراچی، پشاور، دور کے لوگ اور قریب کے لوگ وہاں ملے اور ہر شخص نے ہی بتایا کہ وہ پہلی دفعہ آیا

ہے اور اس سے قبل کوئی انکا عزیز یا دوست دوائی لے گیا تھا، اسے فائدہ ہوا اس لیے آئے ہیں۔ پھر کچھ لوگ دوسری، تیسری دفعہ بھی آئے تھے اور مزید دوائی کی طلب میں تھے۔ صبح سے دوپہر تک مریضوں کو دوائی ملتی رہی اور ہر مریض کو سردار صاحب خود دوائی دے رہے تھے اور ساتھ ساتھ کہہ رہے تھے کہ یہ نسخہ بہت محنت اور قیمت سے بنایا ہے۔ دوائی قیمتی ہے لہٰذا ضائع نہ کرنا اور لوگ بڑے خلوص سے دعائیں دے رہے تھے۔ میں آخر میں حاضر ہوا اور اپنا تعارف کرایا انہوں نے میرا اکرام کیا۔ وجہ آمد پوچھی تو میں نے عرض کیا کہ نسخہ چاہیے کہنے لگے یہ تو ناممکن ہے میں نے بہت کوشش کی لیکن نہ مانے۔ آخر نامراد ہو کر واپس ہوا مگر مایوس نہ ہوا بلکہ اس فکر میں رہا۔

میری خوشی کی انتہا نہ رہی۔۔۔!!!

سوچتے سوچتے ایک ترکیب سوجھی وہ یہ کہ میں نے ایک دفعہ سنا کہ جتنا بھی سخت سے سخت آدمی ہو اگر روزانہ سورۃ یٰسین شریف 7 بار پڑھ کر اسکی روح کو ہدیہ کریں اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو زیادہ سے زیادہ 21 یوم میں اللہ تعالیٰ اس سورۃ کی برکت سے مسئلہ حل کر دے گا۔ لہٰذا میں نے ایسا ہی کیا اور سورۃ پڑھنا شروع کر دی اور 21 یوم سورۃ یٰسین پوری کی یعنی روزانہ سات بار پڑھی اور اس سردار کی روح کو ہدیہ کیا اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا کی۔ الغرض کرتے کرتے ایک دفعہ میں پھر انکے ڈیرے پر گیا اور آخر میں پھر ملا۔ انہوں نے پہلے سے زیادہ محبت کی۔ مجھے چائے بسکٹ وغیرہ پیش کیے اور وجہ آمد سے قبل ہی کاغذ قلم اٹھا کر وہ نسخہ لکھ دیا اور بتایا کہ میں کچھ دنوں سے آپ کے انتظار میں تھا کہ کسی طرح آپ تشریف لائیں اور آپ کو دوائی یعنی نسخہ لکھ کر دوں۔ میری خوشی کی انتہا نہ رہی اور میں ان کا شکر گزار ہوا۔ پھر میں نے یہ نسخہ خود بنایا اور مجھے تو خود اس مرض کی تکلیف تھی اور میں نے خود استعمال کرنا شروع کر دیا۔ واقعی مجھے فائدہ ہوا اور میری ڈاکٹری ادویات ختم ہوگئی۔ پھر میں نے اپنے

روزمرہ کے مریضوں کو دینا شروع کر دیا۔ واقعی مجھے مندرجہ ذیل امراض میں بہت بہترین رزلٹ ملے۔ ہائی بلڈ پریشر کے پرانے اور لاعلاج مریض، الرجی کے مریض، زکاوت حس اور مثانہ کی گرمی اور حدت کے مریض بھی بہت تیزی سے صحت یاب ہوئے۔

نوجوانوں کے مسائل کا آخری حل

ایک نوجوان عمر تقریباً 23 سال میرے پاس آیا کہ اسے روزانہ رات کو حالت نیند میں ناپاکی ہو جاتی ہے۔ اور بعض اوقات رات کو کئی کئی بار ایسا ہوتا ہے۔ میں نے اسے یہی گولیاں دیں اور تاکید کی کہ مصالحہ دار تلی ہوئی اور گرم چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ کچھ دنوں کے استعمال سے مریض صحت یاب ہو گیا بلکہ نوجوانوں کے ایسے امراض جو کہ جوانی میں نمود پذیر ہوتے ہیں جن کا تذکرہ میں تفصیل سے نہیں کر سکتا اس دوائی سے جتنا جلدی درست ہوتے دیکھے، بے شمار نسخے استعمال کرانے کے باوجود بھی کبھی اتنا جلدی کسی نسخے کا اثر نہیں دیکھا۔ مثانہ کی گرمی جریان وغیرہ اور دیگر امراض میں نہایت اکسیر پایا ہے۔ ایسے الرجی کے مریض جو ہر وقت دوائی جیب میں رکھتے تھے انہوں نے اس دوائی کی بہت تعریف کی ہے اور چند دنوں کے استعمال سے ہمیشہ کے لیے الرجی سے نجات پائی ہے۔ جب بھی میں نے اس نسخہ کو ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو استعمال کرایا ہے تو ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں نے مجھے بہترین رزلٹ دیئے۔

نئے مریضوں کو چٹکی میں فائدہ:

ایک خاتون جسم اچھا خاصا موٹاپے کی طرف مائل اور جسم پر چربی چڑھی ہوئی حتیٰ کہ گھر میں بھی بمشکل چل پھر سکتی تھی۔ بلڈ پریشر کی شکایت ساتھ یہ بھی شکایت کہ غصہ بہت زیادہ اور جلدی آتا ہے۔ میں نے انہیں یہی دوائی استعمال کرائی اور کچھ غذائی پرہیز عرض کیے۔ آپ یقین جانیے اب وہ خاتون گھر کی سیڑھیاں حتیٰ کہ تیسری منزل

تک پہنچ جاتی ہے۔ میرے تجربات میں یہ نسخہ ایسے مریضوں میں بہت مفید ثابت ہوا ہے جو پرانے ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہوئے عرصہ دراز سے ادویات استعمال کر رہے تھے۔ نئے مریضوں کو چٹکی میں فائدہ دیتا ہے (ان شاء اللہ تعالیٰ)۔

شوگر بلڈ پریشر کا خاتمہ:

میرے ایک رشتہ دار کی بیوی کی کوزچگی کے سلسلے میں رحیم یار خان کے بڑے ہسپتال لے جانا پڑا۔ میں بھی ان کے ساتھ گیا۔ ہم باہر بیٹھے تھے۔ مریضوں کے تیماردار بھی باہر پلاٹ میں گھاس پر بیٹھے تھے۔ اسی دوران علاج معالجے کا تذکرہ چلا۔ سامنے گلاب کے پودے لگے ہوئے تھے۔ ایک صاحب تیمارداروں میں سے تھے، کہنے لگے جو گلاب کے پھولوں کو سونگھے اس کا بلڈ پریشر نارمل رہتا ہے۔ وہ دراصل ایک ڈسپنسر تھے اور دیہات میں پریکٹس کرتے تھے۔ بتانے لگے میں گلاب کے پھول اور چھوٹی چندن ہموزن کوٹ کر مریضوں کو دیتا ہوں۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض تندرست ہو جاتے ہیں۔ میں نے کہا کہ اگر آپ اس نسخہ میں چند اجزاء اور شامل کرلیں تو یقیناً بہت فائدہ ہوگا۔ پھر میں نے اپنا تعارف کرایا اور اپنے وسیع سالہا سال کے تجربات اس نسخہ کے متعلق بیان کیے۔ انہوں نے سگریٹ کی ڈبی کے کاغذ پر وہ اجزاء لکھ لیے۔ اسی دوران وہاں ایک صاحب بیٹھے تھے جو بہت عرصہ سعودی عرب دمام میں رہے ہیں اور 17 سال کا عرصہ وہاں گزرا۔ وہ چونکے اور کہنے لگے کہ سعودی عرب میں صرف ایک حکیم کو حکمت کا لائسنس ہے اور وہ مکہ مکرمہ میں حکیم معراج الحسن صاحب ہیں۔ سعودی لوگ اور بڑے بڑے شیخ ان پر بہت بھروسہ کرتے ہیں اور ان سے دوائی لیتے ہیں۔ میرے کفیل کو شوگر، بلڈ پریشر اور کئی امراض تھے۔ تو میرے کفیل کو حکیم صاحب نے ایک نسخہ لکھ کر دیا تھا اس میں بھی ایسے ہی اجزاء تھے کیونکہ میں ہی جا کر یعنی پنساری سے لاتا تھا پھر اس نے

اس نسخہ کے چند اجزاء کی نشانیاں بتائیں۔ پھر خود ہی بتانے لگا کہ میرا کفیل یہ نسخہ بناتا تھا اس نے صرف 3 بار ہی بنایا تھا کہ وہ تندرست ہو گیا اور میں نے خود اسے دیکھا ورنہ حکمت اور طب سے میرا کوئی تعلق نہیں۔

یہ نسخہ لاجواب اور اکسیر ہے:

قارئین: میں نے اپنے وسیع تجربات کی بنیاد پر ایک جامع نسخہ ترتیب دیا تھا جس کے فوائد آپ پڑھ سکتے ہیں اور مزید مطالعہ کریں گے۔ چونکہ مریضوں کی اکثریت بلکہ تمام مریض ایلوپیتھی ادویات کھا کھا کر انکے عادی بن چکے ہیں اور وہ ہائی پوٹنسی یعنی آخری طاقت کی ادویات ہوتی ہیں۔ تو اس کا بدل طب میں جواھرات اور موتی، عنبر اور کستوری ہے اگر یہ اجزاء شامل نہ کیے جائیں تو نسخہ تیار ہو جاتا ہے اور فائدہ بھی دیتا ہے لیکن جو کمال ان اجزاء کو شامل کر کے بنتے ہیں اور نسخہ کو فوائد اور کرشمات میں با کمال بناتے ہیں، وہ بیان سے باہر ہیں۔ جو نسخہ میں نے مرتب کیا اور پھر عرصہ دراز سے خود اور دیگر ڈاکٹر حکیم بھروسے سے اسی نسخے کو استعمال کرا رہے ہیں وہ آپ کی خدمت میں پیش کرنا ہے لیکن عرض ہے کہ اس نسخہ کے اجزاء تبدیل نہ کریں اور نہ ہی اس میں کوئی اپنی طرف سے یا کسی بھی بتانے والے کی طرف سے کوئی ادویات شامل کریں۔ بلکہ مستقل مزاجی سے اس نسخہ کو استعمال کریں۔ قارئین! اب میں جس نسخہ کو بیان کر رہا ہوں اس میں ادویات تازہ اور اصلی ہوں۔ خاص طور پر صندل سفید کی لکڑی کا برادہ اصلی ہو۔ کیونکہ میری زندگی ان دو نسخہ جات پر گزری ہے اور ادویات بناتے بناتے تجربات ہوئے ہیں۔ اس لیے اگر اجزاء غیر خالص ہوں تو نسخہ کے وہ فوائد نہیں ہوتے، جو مطلوب ہیں۔ بہر حال یہ نسخہ لاجواب اور اکسیر ہے۔ جس جس نے بھی استعمال کیا اسی نے اسے مفید پایا۔

ترتیب و ترکیب استعمال اور پرہیز:

ھوالشافی: گل سرخ ایرانی اصلی، اسرول یا چھوٹی چندن، گوند کیکر۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید اصلی۔ تخم کاہو مقشر، دانہ الائچی خورد، ہر ایک 50 گرام نہایت باریک کوٹ پیس کر ارجن کی چھال کے پانی میں گولیاں بقدر چنے کے برابر بنائیں۔ مقدار خوراک 2 گولی دن میں 4 بار۔ اگر مرض کم ہو تو 2 گولی دن میں تین بار ورنہ 2 گولی صبح و شام بھی پانی کے ہمراہ کھانے سے ایک گھنٹہ قبل یا دو گھنٹے بعد استعمال کریں۔ اسی دوران اگر مجبوری ہو تو ڈاکٹری ادویات استعمال کریں ورنہ ضرورت نہیں پڑے گی۔ مصالحہ دار تلی ہوئی گرم چیزوں سے پرہیز۔ مذکورہ نسخہ میں ارجن کا ذکر آیا ہے یہ ایک درخت ہے اور نہایت مشہور ہے۔ اکثر باغات، سڑکوں کے کنارے بکثرت مل جاتا ہے۔ کسی مالی سے پوچھنے پر اسکا پتہ مل جائے گا۔ میرے تجربے کے مطابق اگر ہم اس نسخہ میں جواہرات نہ ڈالیں تو پھر نسخہ نہایت سستا بن سکتا ہے اور ایک ڈبی کی لاگت بمعہ مزدوری وغیرہ تقریباً سو روپے کی بن جائے گی۔ ویسے بھی میں اپنے ہاں جب بھی بناتا ہوں تو انہیں جواھرات، موتی، عنبر، کستوری وغیرہ نہیں ڈالتا۔ اگر کوئی تقاضا کرتا ہے تو ڈال دیتا ہوں ورنہ یہ نسخہ اسی طرح نہایت مفید موثر اور فائدہ مند ہے۔

میں بھی بلڈ پریشر کا مریض بن سکتا ہوں:

ہائی بلڈ پریشر کی دوا فشاری کی تحریر چل ہی رہی تھی اور اسکی افادیت میرے تجربات کے لحاظ سے اور قارئین کے تجربات کے لحاظ سے ظاہر ہو رہی تھی۔ اس دوران ایک واقعہ ہوا وہ اس طرح کہ ایک مریض لالہ موسیٰ سے دوائی لے کر گیا موصوف کی شکایت یہ تھی کہ وہ دردسر میں مبتلا تھا اور دردسر کی گولیاں کھا کھا کر گزارہ کر رہا تھا۔ وقتی طور پر دردسر درست ہو جاتا تھا لیکن پھر اسی طرح زندگی کے شب و روز گزر رہے تھے۔ آخر کسی نے مشورہ دیا کہ آپ بلڈ پریشر چیک کرائیں حالانکہ اس کا

ذہن بھی اس طرف نہیں تھا کہ میں بھی بلڈ پریشر کا مریض بن سکتا ہوں۔ بہر حال میں نے بلڈ پریشر چیک کرایا تو واقعی بلڈ پریشر زیادہ نکلا۔ پھر ڈاکٹر نے دوائیاں کھانے کی ترغیب دی اور کچھ پرہیز بتائے۔ مریض کا کہنا یہ تھا کہ میں نے آج تک پرہیز نہیں کیا۔ ہر چیز کو اللہ تعالیٰ کی نعمت سمجھ کر کھا جاتا تھا اور خوب کھاتا تھا۔ اس طرح سلسلہ چلتا رہا اور میں پرہیز اور ادویات سے زندگی کے شب و روز گزارتا رہا۔ ایک دن میرے سر میں شدید درد تھا اور میری ہائے ہائے نکل رہی تھی اور اب ڈاکٹری گولیوں نے بھی اثر کرنا چھوڑ دیا تھا۔ اسی دوران ایک صاحب نے مجھے یہ گولیاں استعمال کرنے کے لیے دیں جنہیں میں نے 2 گولی صبح، دوپہر، شام اور رات یعنی دن میں 4 بار یہ گولیاں استعمال کیں۔ مجھے وقتی طور پر افاقہ ہوا لیکن کچھ دن کے بعد پھر وہی تکلیف شروع ہوگئی۔ پریشانی سے آنکھیں نہیں کھلتی تھیں۔ بہر حال یہی گولیاں فشاری کھائیں تو فائدہ ہوگیا۔ ایک دن کے بعد پھر نہیں کھائیں۔ کچھ دن افاقہ ہوگیا لیکن کچھ دنوں کے بعد پھر یہ تکلیف شروع ہوگئی جس شخص نے مجھے یہ گولیاں دیں تھی اس سے میں نے شکوہ کیا کہ آخر ان گولیوں سے مکمل فائدہ کیوں نہیں ہوجاتا تو موصوف نے میری تمام حالت پوچھنے کے بعد بتایا کہ دراصل میں دوائی استعمال تو کرتا ہوں لیکن صرف ایک دن اور پھر ایک دن کے بعد چھوڑ دیتا ہوں انہوں نے دوائی کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے کو کہا۔ بہر حال میں نے دوائی مستقل مزاجی سے شروع کر دی ایک ماہ دوائی استعمال کرنے کے بعد میرا دردِ سر مکمل ختم ہوگیا اور اب میں یہ دوائی کبھی کبھی لیتا ہوں۔ میں مریض کی باتیں سن رہا تھا اور محسوس کر رہا تھا کہ کتنا فرق ہے تشخیص اور تجویز کا۔ کئی مریض علاج معالجے کے سلسلے میں آتے ہیں لیکن شفاء یابی نہیں ہوتی تو جب ان کا مرض تشخیص کیا جاتا ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ اب تک مکمل علاج اس لیے نہیں ہوسکا کہ تشخیص مرض ہی نہیں ہوئی تھی۔

مرض کی تشخیص:

اسی ضمن میں مشاہدات کی زندگی میں ایک واقعہ یاد آیا ایک مریض اپنے منہ کے چھالوں کی وجہ سے بہت پریشان تھا۔ سپیشلسٹ ڈاکٹروں کو چیک اپ کرا چکا تھا لیکن افاقہ نہ ہوا۔ آخر کار ایک ڈاکٹر نے تو خدشہ ظاہر کیا کہ کہیں یہ کینسر کی شکل اختیار نہ کر جائیں۔ بہر حال مریض پریشان میرے پاس آیا دوران گفتگو مریض نے بتایا کہ گزشتہ کئی سال سے میرے منہ میں چھالے ہیں اور ان چھالوں کی وجہ سے کھانا پینا بھی محال ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹری، ہومیو، یونانی علاج بہت کرائے۔ اسپغول کا چھلکا بھی استعمال کیا، ٹھنڈی غذائیں، سبزیاں اور دودھ، دہی، لسی بھی بہت استعمال کی لیکن فائدہ نہ ہوا۔ جب اس کی نبض دیکھی تو محسوس ہوا کہ نبض ممتلی ہے اور اس کی وجہ امتلاء بلغم اور رطوبات کی زیادتی سے ہے۔ بندہ نے اس کا علاج یہ کیا کہ ایسی ادویات استعمال کرائی کہ جس سے بلغم کا امتلاء ختم ہوں۔ قارئین! آپ یقین کریں کہ مریض تندرست ہوگیا۔ کیونکہ میں نے انہیں دودھ، دہی، چھلکا اسپغول زیادہ ٹھنڈی چیزیں کھانے سے مکمل منع کر دیا تھا اور مریض کی تشخیص مکمل ہونے کی وجہ سے مریض تندرست ہوگیا۔ اصل مسئلہ تشخیص مرض ہے۔ مریض سالہا سال علاج کراتے رہتے ہیں لیکن بیچارے اس مرض میں مبتلا تو رہتے ہی ہیں لیکن ساتھ ہی دوسرے بھی شروع ہوجاتے ہے۔

ہائی بلڈ پریشر اور معدے کے السر کا مریض:

ایک ہائی بلڈ پریشر کا مریض ملا کہنے لگا کہ بہت ہی زیادہ ادویات کھا کھا کر معدے کا السر شروع ہوگیا ہے۔ جب سے فشاری کا نسخہ پڑھا اور اسے استعمال کرنا شروع کیا اس سے مجھے فائدہ ہوا کہ معدے کا السر بھی ختم ہوگیا اور ہائی بلڈ پریشر کا مسئلہ بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے حل ہوگیا۔ قارئین! فشاری گولیاں جس کا نسخہ آپ نے

ملاحظہ فرمایا ہی لیا ہوگا، بلڈ پریشر کے علاوہ مندرجہ ذیل امراض کے لیے بھی بے شمار مریضوں پر بھی آزمایا ہے۔ بے خوابی اور ایسی نیند جس میں دماغ تو جاگ رہا اور جسم بظاہر سو رہا ہو اور مریض جب اٹھے تو تھکا تھکا جسم ٹوٹا ٹوٹا ایسے محسوس ہو کہ نیند آئی ہی نہیں۔ یہ آدمی ساری رات جاگتا رہا ہو۔ ایسے لوگوں کی خواہش ہوتی ہے کہ انہیں کوئی دبائے سارا جسم بالکل ٹوٹ رہا ہوتا ہے۔ اگر ایسے حضرات مستقل مزاجی سے فشاری استعمال کریں تو کچھ ہی عرصے کے بعد نیند پُرسکون، جسم پُرسکون اور طبیعت میں چستی اور نشاط پیدا ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ مریضوں نے خود بتایا کہ انہوں نے فشاری یعنی بلڈ پریشر کی دوائی کے استعمال کے بعد خواب آور ادویات کھانا چھوڑ دی ہیں اور بلکہ ایسے لوگ جو خواب آور ادویات کے عادی تھے، انہوں نے بھی اس کے بہترین نتائج دیئے ہیں۔

ہاتھ پاؤں سے آگ نکلتی تھی:

ایسے لوگ جو اس بات کی شکایت کرتے ہیں کہ ان کے ہاتھ پاؤں جلتے ہیں بلکہ ہاتھوں اور پاؤں سے آگ نکلتی ہے۔ وہ صبح سویرے نمدار گھاس پر بھی چلے ہیں لیکن پاؤں کی جلن وقتی طور پر ختم ہو کر پھر شروع ہو جاتی ہے۔ کئی لوگوں کے بتانے پر انہوں نے طرح طرح کی ٹھنڈی ادویات استعمال کی بلکہ گرم مصالے دار چیزوں کو بالکل چھوڑ دیا لیکن وقتی فائدہ ہوا۔ بعض کو وقتی فائدہ بھی نہ ہوا۔ ایسے لوگوں کو جب فشاری استعمال کرنے کا مشورہ دیا، انہیں حیرت انگیز فائدہ شروع ہوا اور وہ بالکل تندرست ہوئے۔ کئی لوگ تو اپنی اس بیماری کے ہاتھوں اتنے عاجز تھے کے بند جوتا بھی نہیں پہن سکتے تھے حتیٰ کہ سردی کے موسم میں بھی ان کے لیے بند جوتا پہننا وبال جان اور پریشانی تھی۔ لیکن جب ان لوگوں نے فشاری کا باقاعدہ استعمال کیا تو رفتہ رفتہ یہ مرض کم اور ختم ہو گیا۔ ایسے لوگوں نے

بھی اس سے یہ فائدہ حاصل کیا جن کے جگر و مثانے میں گرمی تھی۔ بے شمار سیرپ گولیاں اور معجون اور مشروبات استعمال کر چکے تھے لیکن فائدہ نہیں ہوا تھا۔ پیشاب جل کر اور ہلدی کی طرح پیلا آتا، لیکن فشاری کا استعمال انہیں تمام ادویات سے بے پرواہ کر گیا اور انہوں نے دوائی سے مرض کو دور کیا۔ ایسے افراد جو مستقل پیشاب کے امراض، جگر، مثانے کی گرمی اور اس گرمی کی وجہ سے دیگر تمام اعوارضات جن کی وضاحت ان صفحات میں مناسب نہیں جب انہوں نے مستقل یہ دوا استعمال کی تو نہ صرف زندگی اور راحت کا گوشہ انہیں میسر آیا بلکہ اکثر نے یہ بتایا کہ یہ مختصر اور سستی دوائی بڑی بڑی ادویات پر بھاری ہے۔ معدے کی تیزابیت، معدے کا السر اور معدے کی آنتوں کا زخم، جن مریضوں کو تھے انہوں نے نہایت اطمینان سے یہ گولیاں استعمال کی۔

رپورٹوں کا بنڈل اور بے شمار گولیاں:

ایک صاحب ہاتھ میں بیگ لیے میرے پاس علاج کے لیے تشریف لائے اور کہنے لگے مجھے معدے کا السر اور آنتوں کا زخم ہے۔ بیگ میں رپورٹوں کا ایک پورا بنڈل اور گولیوں کا شمار نہیں تھا۔ وہ بتانے لگے کہ میرا گزارا صرف ان گولیوں اور ادویات پر ہوتا ہے۔ ادویات کھا کھا کر میں نفسیاتی مریض بن گیا ہوں بلکہ اصل مرض وقتی طور پر کنٹرول ہوتا ہے، ختم نہیں ہوتا۔ ان گولیوں کو اور ادویات کی وجہ سے بے شمار بیماریاں شروع ہو گئی ہیں۔ بندہ نے انہیں فشاری گولیاں دی اور مستقل مزاجی سے استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ کچھ عرصے کے بعد مریض ملا کہ اب چند گولیاں باقی رہ گئی ہیں۔ باقی تمام بھرا ہوا تھیلا چھوڑ دیا ہے۔ انہیں مزید فشاری استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ آخر کار مریض سے وہ تمام گولیاں چھوٹ گئی اور مریض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے بالکل تندرست ہو گیا۔

چہرے کی شادابی، نکھار اور حسن کا راز:

چہرے کے دانے آجکل کے دور میں عورتوں خاص طور پر جوان لڑکیوں اور لڑکوں کا مسئلہ ہیں۔ ملٹی نیشنل کمپنیوں کی سیل لگی ہوئی ہے کہ وہ نئے نام سے نئے فارمولے آزما رہے ہیں اور ہم مجبور لوگ لینے پر مجبور ہیں۔ واقعی چہرے کا حسن، نکھار اور شادابی ہر مرد اور عورت کی اشد ضرورت ہے۔ لیکن یاد رکھیے چہرے کے دانوں کا تعلق دراصل تیزابیت خون، جوش خون اور معدے، جگر کے امراض سے ہے۔ اگر اصل مرض کی اصلاح ہو جائے تو مرض کا مکمل خاتمہ ممکن ہے۔ ایسی تمام امراض میں فشاری کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ جب بھی کسی ایسے مریض کو فشاری کا استعمال کرایا تو نہایت فائدہ ہوا اور بہترین رزلٹ میسر آئے۔ حتیٰ کہ ایسے دانے جو ایک دفعہ ختم ہونے کے بعد بار بار نکلتے تھے۔ جب ایسے مریضوں کو مستقل مزاجی سے چلہ یہ نسخہ استعمال کرایا تو پہلے ہی ہفتے سے لاجواب نتائج موصول ہوئے۔ مریض مطمئن ہوا کہ واقعی اسے اس کی طلب سے بڑھ کر فائدہ ہو رہا ہے۔ میں نے اپنی معالجانہ زندگی میں چہرے پر دانوں کے مریضوں کے لیے فشاری بہت تجویز کی ہے لاجواب فارمولا ہے۔

خواتین کے نامراد مرض کا علاج:

خواتین کا نامراد مرض لیکوریا ہے۔ نیک، صاحب عصمت اور باحیاء خواتین ہر کسی کو، حتیٰ کہ معالج کو اس مرض کے بارے میں بتانے سے گریز اور حیا کرتی ہیں۔ ایسی خواتین کو جبکہ وہ خواتین بھی چالیس سال تک کی تھیں۔ تقریباً تمام خواتین کو میرے تجربات میں کسی نے بھی خطا نہیں کھائی۔ ایسی تمام بہنوں کو فشاری کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوا اور لیکوریا کا مسئلہ مستقل مزاجی سے کچھ عرصہ دوائی کھانے سے بالکل ختم ہو گیا۔ میں ایسی تمام بہنوں کو مشورہ دوں گا کہ وہ فشاری کا استعمال نہایت بھروسے

اعتماد اور مستقل مزاجی سے کریں۔ غفلت نہ کریں کیونکہ لیکوریا جسم کو کھوکھلا کر دیتا ہے اور جسم کی طاقت اور قوت کو نچوڑ دیتا ہے۔ الرجی کے مریضوں پر بھی اس دوائی کے بہترین رزلٹ ہیں۔ ایسی الرجی جس میں چھینکیں، جسم پر دھپڑ، سرخ نشان اور خارش شروع ہو جائے۔ وقتی طور پر تو اس مرض کا علاج انجکشن گولیاں وغیرہ ہیں۔ لیکن مستقل مزاجی سے کسی بھی مریض نے کوئی نسخہ بہت کم استعمال کیا ہوگا۔ لہٰذا آپ سے درخواست ہے کہ اگر الرجی کا مرض ہے تو تسلی سے فشاری کا استعمال شروع کر دیں۔

ایک دفعہ ایک خاتون علاج کے لیے لائی گئی۔ مریضہ پاگل تھی، دوڑتی تھی، مارتی اور چیزیں توڑ دیتی تھی۔ میں پریشان کہ اس مریضہ کو آخر کیا دوائی دوں۔ آخر کار سوچ سوچ کر اسکو فشاری گولیاں دیں اور ہدایت کی کہ مریضہ پر زیادہ سختی نہ کریں۔ کچھ ہی دنوں کے بعد اس کا خاوند آیا کہ بہت فرق ہے۔ میں بہت خوش ہوا۔ اس کے بعد جتنے مریض خاص طور پر پاگل مریضوں کی وہ قسم جو مرنے مارنے پر تلی رہتی ہے اس کے لیے یہ نسخہ یعنی فشاری بہت مفید ہے۔ قارئین! فشاری گولیوں کا نسخہ، اس کی مکمل ترکیب استعمال، ہر چیز میں نے کھول کھول کر آپ کی خدمت میں پیش کر دی ہے۔

فشاری گولیوں کے مکمل فوائد جو میرے تجربات اور دیگر تجربہ کار لوگوں کے تجربہ میں آئے تمام بیان کر دیے ہیں۔ میں انشاءاللہ تعالیٰ یہ بات تجربہ سے عرض کر رہا ہوں کہ فشاری کا استعمال مستقل مزاجی سے کرنا چاہیے لیکن یاد رکھیے گا۔ جو فوری اثر والی گولیاں آپ استعمال کر رہے اس کے بھیانک رزلٹ اور سائیڈ ایفیکٹ آپ کو بہت دور لے جائیں گے۔ لہٰذا ایسی ادویات استعمال کریں جن کے مابعد اثرات نہ ہوں۔ یقیناً ایسی شافی ادویات صرف دیسی ہیں اور فشاری ان دوائیوں میں سے ایک دوا ہے۔



چھپکلی اور بوڑھے موذن کا کراماتی علاج

جلدی بیماریاں جہاں علاج میں زیادہ وقت لیتی ہیں وہاں قیمت بھی زیادہ ادا کرنی پڑتی ہے۔ اس کی وجہ ہے ماحولیاتی گردوغبار۔ چونکہ جلد جسم کا بیرونی حصہ ہوتا ہے اس لیے آلودگی اور خاص طور پر فضائی آلودگی جلد پر زیادہ اور جلدی اثر کرتی ہے۔ انسان کی جتنی بیماریاں ہیں وہ تمام پوشیدہ ہیں لیکن جلدی بیماری واحد بیماری ہے جو پوشیدہ کبھی نہیں رہ سکتی۔ چاہے وہ خاموش ہو یا جلدی زخم یا پھوڑے پھنسی کی شکل میں۔

آپ کی دوا سے مجھے فائدہ نہیں ہوا:

ایک مریض میرے پاس آیا اس کے دونوں ہاتھ، پاؤں، بازو، پنڈلیاں اور [illegible] گلے ہوئے تھے۔ پیپ بہہ رہی تھی۔ مریض نے مجھے جلد کے چھلکے اتار کر دکھا[illegible] کہنے لگا بہت علاج کیا افاقہ نہ ہوا۔ میں نے توجہ سے دیکھ کر مرض کے لیے مناسب دوا دے دی۔ مریض دوا لے کر چلا گیا اس کے بعد پھر نہیں ملا۔ ایک دن ایسا ہوا کہ میں بازار جارہا تھا کہ ایک شخص رکشہ سے اتر کر مجھے ملا۔ کہنے لگا پہچانا میں نے کہا کہ چہرہ شناسا معلوم ہوتا ہے کہنے لگا میں وہی مریض ہوں جس کے ہاتھ پاؤں گلے ہوئے تھے۔ دیکھئے اب میں بالکل تندرست ہوں۔ لیکن یہ فائدہ آپ کی دوا سے نہیں ہوا۔

باباجی کا تیل اور اس کے مشاہدات:

مغل پورہ میں مسجد کے موذن باباجی ایک تیل دیتے ہیں۔ میرے ایک جاننے والے نے اپنی بھانجی کے لیے جس کو یہی تکلیف تھی استعمال کیا۔ اس کی بھانجی بالکل تندرست ہوگئی۔ بابا پیسے نہیں لیتا جو کوئی جتنی خدمت کردے قبول کرلیتا ہے۔ میں نے بیس پچیس دن وہی تیل استعمال کیا مجھے بہت فائدہ ہوا اور اب میں بالکل صاف

صاف اور تندرست ہوں۔ اس مریض کی بات سن کر بہت حیرت ہوئی۔ اس بابا کا مکمل پتہ اس سے لے لیا وقتاً فوقتاً کوئی مریض اس مرض کا میرے پاس آتا تو میں اسے اس بابے کی خدمت میں بھیج دیتا اور ہر دفعہ مجھے بہت مثبت نتائج اور حوصلہ افزاء الفاظ سننے کو ملتے۔ چند ایک لوگوں کو نسخہ لینے کے لیے بھیجا تھا لیکن بابے نے ٹال دیا۔ آخر کار کچہری میں ملازم ایک دوست کو بابے کے پیچھے لگایا کہ کسی نہ کسی طرح وہ نسخہ حاصل ہوجائے۔ اب اس نے نسخہ کیسے حاصل کیا وہ بھی کہانی سن لیں۔

باباجی سے نسخہ لینے کی دلچسپ کہانی:

دوست کہنے لگا کہ میں روزانہ اپنے بیٹے یا ملازم کے ہاتھ کوئی اچھی چیز پکی ہوئی بھیج دیتا۔ کبھی کھیر، کبھی کوئی شربت، کبھی مٹھائی۔ یہ سلسلہ کئی ماہ تک چلتا رہا۔ ہفتہ دو ہفتہ کے بعد میں بابا سے ملنے چلا جاتا لیکن میں نے کبھی بھی اس دوائی یعنی تیل کے نسخہ لینے کا اظہار نہیں کیا۔ ایک دفعہ میں نے کرنڈی کا سوٹ پہنا ہوا تھا۔ بابا دیکھ کر کہنے لگا کپڑا تو بہت اچھا ہے۔ کیا نام ہے اس کپڑے کا؟ میں نے کہا کرنڈی کہتے ہیں۔ میں سمجھ گیا اور 1260 روپے کا سوٹ خرید کر سلوایا اور یہ سوٹ بابے کو گفٹ کیا۔ بابا بہت خوش ہوگیا۔ ایک دفعہ بابا کہنے لگا کہ تجھے جڑی بوٹیوں کا شوق ہے۔ میں سمجھ گیا ہوں آخر یہ بال دھوپ میں سفید نہیں کیے تو مجھ سے وہی نسخہ چاہتا ہے۔ چلو بتائے دیتا ہوں دراصل مسجد میں چھپکلیاں بہت زیادہ ہیں۔ میں انہیں مار ڈالتا ہوں۔ ایک پاؤ سرسوں کے تیل میں 7 عدد چھپکلیاں ڈال کر اس کو ہلکی آنچ پر جلالیں۔ جب چھپکلیاں جل جائیں تو تیل کو چھان کر محفوظ کرلیں۔ بس یہی تیل ہر گلے سڑے اور کسی بھی قسم کا زخم جو کسی بھی دوا سے ٹھیک نہ ہونے والا ہو، اس تیل سے بالکل تندرست ہوجاتا ہے (ان شاء اللہ)۔ یہ ترکیب مجھے تقسیم ہند سے قبل ایک ہندو حکیم نے بتلائی تھی۔ اس دن سے یہ نسخہ استعمال کررہا ہوں۔ نہایت مفید ہے۔ آپ بھی بنا کر دیکھیں، میں نے تو ایسے گندے اور

سڑے زخموں پر جنہیں کاٹنے کے فیصلے ہو چکے تھے، آزمایا۔ میں مایوس نہیں ہوا بلکہ حوصلہ بڑھا۔ بہت سے لوگ یہ تیل پرانی خارش اور خنازیر، گلٹیوں پر بھروسے سے استعمال کراتے ہیں۔ ہڈی ٹوٹنے کے بعد پرانا زخم جو کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتا ہو مزید فسچولا یا بھگندر کے زخم پر لگانے سے لاجواب فائدہ ہوتا ہے۔ آزمائش شرط ہے۔



السر اور تیزابیت سے شفاء یابی

پرتعیش زندگی نے جہاں مزاجوں میں بگاڑ پیدا کیا وہاں انسانی صحت بھی زوال پذیر ہوئی ہے۔ یہ بات تو سبھی جانتے ہیں کہ ہم جب بھی فطری زندگی سے روگردانی کریں گے اور فطرت سے بغاوت دن رات اوڑھنا بچھونا بن جائے گا تو پھر ایسی لاعلاج بیماریاں جن سے معالج اور فریقین دونوں عاجز آ چکے ہیں، پیدا ہونگی۔ آپ یقین جانیے ایسی غذائیں جن کا ذائقہ تو بہت اچھا اور خوشنمائی میں دلفریبی لذت ایسی کہ دیکھتے ہی منہ میں پانی بھر آئے۔ لیکن ان غذاؤں کا کیا کریں جو ہمارے جسم کو مریض اور معدہ کو چھلنی کر دے۔ آنتیں بالکل کمزور ہو جائیں اور ان کے اندر قوت ہاضمہ ناقص ہو جائے تو ایسے شخص کی زندگی کے شب و روز کیسے ہونگے۔ پھر اسکے آگے کا کیا حال ہوگا۔ چاہے وہ ظاہر میک اپ سے اپنی رونق بحال کرنے کی کوشش کرے۔ دولت جمع کرنے کی دوڑ دھوپ، سرمایہ کاری میں سبقت لے جانے کا مزاج اور پھر اس میں نفع ونقصان کی ہر وقت سوچیں۔ راتوں کا بے چین شخص جو سوچوں میں سویا، فکروں میں کھویا اور یوں صحت سے ہاتھ دھویا۔ جی ہاں ایسے لوگ ایک ایسی تکالیف میں مبتلا ہوتے ہیں جسے معدے کا السر یا آنتوں کا زخم بھی کہتے ہیں۔ پھر یہی لوگ ہوتے ہیں کہ جو ذائقوں کی لذت سے محروم ہو جاتے ہیں کیونکہ پھر انہیں ساری عمر چٹخارے دار غذائیں اور زیادہ سوچ وفکر سے پرہیز کرنا پڑتا ہے۔

ایک مریض کی داستان غم:

ابھی زیادہ عرصہ ہی نہیں گزرا ایک شخص اپنی داستان غم بیان کرتے ہوئے آبدیدہ ہو گیا کہ میرے پاس دنیا کی ہر نعمت ہے، وہ فوج کے ایک بڑے ریٹائرڈ آفیسر تھے۔ کہنے لگے میں جب بھی چاہوں اور جتنا چاہوں کوئی بھی چیز خرید سکتا ہوں لیکن کیا

کروں ساری لذتیں اور سارے فائدے مجھ سے روٹھ گئے ہیں۔ میں کوئی بھی چیز کھاتے ہوئے کئی بار سوچتا ہوں کہ نا معلوم کہ میرے معدے اور آنتوں میں اس کا ردعمل کیا ہوگا، ہضم ہوگی، جزو بدن بنے گی یا مصیبت کا ذریعہ بن جائے گی۔ ٹھنڈی آہ بھر کر کہنے لگے کیا وقت تھا کہ لاہور کی ہر کھانے پینے والی دکان سے میری شناسائی تھی اور ہر چیز ہضم بھی ہو جاتی تھی۔ کبھی مجھے کھٹے ڈکار تک نہیں آئے تھے۔ لیکن اب صورتحال یہ ہے کہ تمام ٹیسٹ اور رپورٹیں مجھے السر بتاتی ہیں۔ میرے لیے چند غذائیں باقی رہ گئی ہیں اور میں انہی پر گزارہ کر کے زندگی کے شب و روز کاٹ رہا ہوں۔ جب تک ادویات کھاتا رہوں اور السر کے لیے سخت پرہیز کرتا رہوں تو فائدہ رہتا ہے۔ اگر پرہیز یا دوائی (کی صرف ایک خوراک) بھی چھوڑ دوں تو سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میں نے انہیں السر کے لیے یہ بار بار کا آزمودہ، بلا مبالغہ ہزاروں مریضوں پر اس استعمال کے بعد کامیاب نسخہ انہیں دیا اور چند ہفتے استعمال کرنے کی ترغیب دی۔ شان کریمی سے بہت جلد صحت یاب ہو گئے۔

تھکی ماندہ جوانی۔۔۔!

ایک خاتون اپنے جوان سالہ بیٹے کو ہمراہ لائیں۔ رنگ بالکل پیلا، پہلی نظر میں محسوس یہی ہوا کہ شاید اُس کو یرقان ہے، لیکن جب حالات سنے تو معلوم ہوا کہ معدے کا السر ہے۔ آنتیں بہت زیادہ متاثر ہیں۔ حیرانگی اس بات کی ہوئی کہ آخر اس پھول پر خزاں اتنی جلد کیوں آگئی؟ تحقیق حال کے بعد معلوم ہوا کہ غلط صحبت کی وجہ سے شراب، چرغہ، کڑاہی اور تیز چبھتا ہوا کولڈ ڈرنک اس کی بیماری کا سبب ہیں۔ اس کی زندگی سے یہ تمام چیزیں ختم کرا کر جو کا دلیہ، کسی وقت انار کا رس اور یہی نسخہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ کچھ ہی عرصہ میں جوان واقعی جوان ہو گیا اور چہرے کی سرخی اس کی حقیقی عمر کی نشاندہی کر رہی تھی۔

قارئین! کتنے ایسے واقعات ہیں کہ جن میں مریضوں کے پاس السر کے لیے مہنگی دوائیں خریدنے کی استعداد نہیں ہوتی تھی۔ لیکن جب انہوں نے یہ نسخہ استعمال کیا تو سالوں کی بیماری حتیٰ کہ معدے کی تیزابیت، جلن، کھٹے ڈکار، کھانا منہ کو آنا، کھانا کھانے کے فوراً بعد درد یا خالی پیٹ سخت تکلیف، یہ تمام بیماریاں بالکل ختم ہو گئیں۔ ایک اور فائدہ جو بار بار کے تجربات سے سامنے آیا وہ یہ ہے کہ ایسے لوگ جن کے اندر خون کی کمی تھی، چہرے کا رنگ سیاہ یا پیلا پڑ گیا تھا۔ جب انہوں نے اس دوا کو مستقل استعمال کیا تو بہت ہی اچھی تبدیلی رونما ہوئی اور خون کی کمی بالکل ختم ہو گئی۔ ایسے لوگوں کو بھی فائدہ ہوا جن کے خون میں سرخ ذرات کی کمی تھی یا ان کی ہیموگلوبین بالکل کم تھی۔ انہیں بھی اس کا بہت ہی زیادہ فائدہ ہوا۔ میرا ایک دفعہ کا نہیں بلکہ بار بار کا تجربہ ہے کہ ایسے مریضوں کا جن کے لیے سرجری تجویز ہوئی اور یہ مشورہ دیا گیا کہ ان کا وہ حصہ جو السر کی وجہ سے بہت ہی متاثر ہو گیا تھا، کاٹ دیا جائے لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم کہ یہ دوائی جو مجھے ایک مخلص دوست کے ذریعے سے ملی اور میں نے بے شمار لوگوں پر آزمائی، آج بغیر کسی بخل کے قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ لوگ کہتے ہیں کہ حکیم نسخہ چھپاتے ہیں کیا ایک شخص کے عمل کا اطلاق سبھی پر ہوتا ہے؟ نہیں سب نہیں چھپاتے۔

ھوالشافی: مغز کشنیز۔ گوند کیکر۔ رال سفید۔ ملٹھی (ہر ایک 50 گرام) چینی 40 گرام کوٹ پیس کر کے ملا لیں۔ ایک چائے کا چمچ پانی کے ہمراہ دن میں تین بار استعمال کریں۔

ان شاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔



دیسی گھی سے الرجی اور ناک کی بڑھی ہڈی کا علاج

حکیم کبوتر والے کا ٹوٹکا:

1965ء کی بات ہے کہ ایک حکیم صاحب کا بڑا چرچا تھا جو حکیم کبوتر والا کے نام سے مشہور تھا۔ میرا ایک ہمسایہ اختر جو میرا دوست بھی تھا۔ اس کو ناک بند ہو جانے کی بہت سخت تکلیف تھی۔ اس نے اس وقت کے مشہور ڈاکٹر اسد اللہ لون سے وقت لیا۔ ہم ڈاکٹر کو ملنے کیلئے جا رہے تھے کہ یکدم مجھے راستے ہی میں حکیم کبوتر والے کا خیال آیا۔ ہم پہلے ان کے پاس گئے وہ اس وقت اپنے کبوتروں میں مشغول تھے اور ان کو اڑا رہے تھے۔ ہم نے اسی مشغولیت میں ان سے بیماری کا عرض کیا تو انہوں نے کبوتر اڑاتے اڑاتے جواب دیا کہ کیا معاذ اللہ "اللہ پاک کا کارخانہ خراب ہو گیا ہے یا ڈائی خراب ہو گئی ہے"۔ یہ کچھ بیماری نہیں صرف خشکی ہے۔ اس کا آسان علاج یہ ہے کہ صرف گائے کا خالص گھی جو صرف گائے کا ہی ہو لے کر رات سوتے وقت دونوں طرف ناک میں 2,2 قطرے ڈالیں۔ (دیسی گھی کی خوبی ہے باڈی ٹمپریچر پر پگھل جاتا ہے) اس نے 15 دن کیا۔ اس کے بعد کافی لمبا عرصہ یعنی سالہا سال ہم اکٹھے رہے اس کو وہ شکایت نہیں رہی (یعنی 6 سال تک اکٹھے رہے پھر اس کو ناک کے بند ہونے کا عارضہ نہیں ہوا)۔

ضرورت کے وقت میں نے خود بھی استعمال کیا، ناک کھل گئی۔ کئی احباب جو ناک کی ہڈی بڑھنے، ناک بند ہونے کی شکایت کرتے تھے انہیں اس ٹوٹکے کا بتایا، وہ بغیر آپریشن کے تندرست ہو گئے۔

قارئین! یہ مکالمے کے انداز میں جو بھی گفتگو ہمارے دوست دلبر صاحب کے درمیان ہوئی وہ من وعن آپ کی خدمت میں عرض کر دی ہے نسخہ کیا ہے؟ راز کیا ہے؟

جستجو کیسے کی اور آخر نسخہ حاصل کیسے کیا، یہ سب کچھ آپ کے سامنے عرض کرتا ہوں۔

طب دراصل ایک مکمل تحقیق جستجو اور تلاش مسلسل کا نام ہے۔

قارئین یقین جانیے ہر طبیب اپنے مزاج میں جستجو ضرور رکھتا ہے۔ وہ اس تلاش کی وجہ سے مارا مارا پھرتا ہے یہاں تک کہ اسے اگر مال جان اور وقت خرچ کرنا پڑے تو ضرور کرتا ہے۔

نسخوں کا سچا متلاشی:

ایک دفعہ بندہ کے جاننے والے کو کسی صاحب سے علم طب سیکھنا تھا۔ اس کے گھر کے چکر لگائے۔ ایک دن استاد نے مطالبہ کیا کہ میرا گھر زیر تعمیر ہے اگر اسے بنانے میں بطور مزدور آپ میری مدد کریں تو شاید میں آپ کو علم سکھانے میں مدد کروں۔ 21 دن تک اس کے ہاں اینٹوں اور گارے کی مزدوری کی۔ اس کی خدمت کا بدلہ استاد نے واقعی اتارا اور پورا علم اور چند عجیب وغریب ٹوٹکے عطا فرمائے۔

نہایت عام مگر پر اثر:

قارئین جو ٹوٹکے بہت محنت اور مشقت کے بعد حاصل ہوتے ہیں وہ میں بغیر بخل کے آپ کی خدمت میں پیش کر دیتا ہوں۔ ویسے بغیر محنت کے اکثر قدر نہیں ہوتی۔ دیسی گھی کا یہ ٹوٹکہ جو آپ کی خدمت میں ایک مخلص، صالح دوست کی زبانی عرض کیا ہے۔ ناک، کان اور گلے کے امراض میں ایک حتمی اور آخری نسخہ ہے۔ ناک کے وہ امراض جس کا علاج معالجہ سرجری تجویز کرتے ہیں۔ پھر سرجری کرا کے بھی صحت نہیں ملتی تو ان لوگوں کے لیے یہ طبی ٹوٹکہ نہایت کارآمد ہے۔ ہاں کچھ عرصہ استعمال کریں اور اس کی کرامات دیکھیں۔ ناک کی ہڈی بڑھی ہو، ناک بند ہو، خراٹے ایسے کہ خطرناک صورت اختیار کر گئے ہوں کہ تمام گھر والے عاجز آ چکے ہیں۔ چھینکوں کا طوفان کہ ایک وقت میں 30,30 چھینکیں آتی ہوں اور کسی اینٹی الرجی گولی سے درست نہ ہوتی ہوں۔

میرے مشاہدات:

میرے محسن منصور صاحب کہنے لگے ایسے لوگ جو دماغی کمزوری' یادداشت میں کمی اوراعصابی کھنچاؤ کا شکار رہتے ہوں، دیسی گھی ڈراپر میں ڈال کر ناک میں قطرہ قطرہ ڈالنا انہیں ایسی صحت دے گا کہ دیکھنے اور سننے والے حیران رہ جائیں گے۔

اس عمل کے تجربات مسلسل مل رہے تھے۔ استعمال کرنے والے مطمئن اور خوش تھے۔ایک صاحب کہنے لگے میں بے خوابی ڈپریشن اور ٹینشن میں مبتلا تھا حتیٰ کہ نیند نہ آنے کی وجہ سے آنکھوں اور سر میں درد رہنے لگا۔ جب سے یہ دیسی گھی کا ٹوٹکہ استعمال کیا، خود حیران ہوں کہ میں نے تو اپنے آپ کو مایوس مریض سمجھ لیا تھا، کیسے شفا یاب ہوگیا؟

آپ بھی استعمال کریں۔دیسی گھی صرف گائے کا ہی ہو اور کچھ عرصہ ناک میں ڈالیں اور پھر رحمت الٰہی کے کرشمے دیکھیں۔



الرجی، دائمی نزلہ اور موسم سرما

پاکستان کے بالائی علاقے خاص طور پر اسلام آباد اور اس سے اوپر کے تمام پہاڑی علاقوں میں توت کا درخت الرجی کا سبب ہے۔ حکومت اپنی تمام کوششوں کے باوجود اس درخت کو جڑ سے نہیں اکھاڑ سکی۔ ایک درخت کاٹنے کے بعد اور بہت سے درخت نمودار ہوجاتے ہیں۔ کیا الرجی کا یہی ایک سبب ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ الرجی کے اسباب بے شمار ہیں۔ ہماری موجودہ مصنوعی زندگی جس میں بند گھر، غیر روشن اور تاریک کمرے، کارپٹ، مصنوعی غذائیں، مشروبات اور پرفیوم وغیرہ الرجی کی چند ایک وجوہات ہیں۔ میرا تجربہ ہے دیہات سے زیادہ شہر میں الرجی کہیں زیادہ ہے۔ گرد آلودگی بھی تو اپنا اثر کرتی ہے۔

حفاظتی تدابیر:

اب سوچنے کی بات یہ ہے کہ آخر موسم سرما میں الرجی اور نزلہ کا علاج کیسے ممکن ہے اور وہ کونسے طریقے ہیں جن کو اپنا کر ہم الرجی اور نزلے سے بچ سکیں۔ یاد رکھیے ایسی غذائیں جو موسم سرما میں ان دو بیماریوں کا سبب بنتی ہیں ان سے ضرور بچا جائے۔ کھٹی، ٹھنڈی اور بادی چیزوں کا استعمال یقینا ان مریضوں کیلئے بہت نقصان دہ ہے۔ دوران سفر ٹھنڈی ہوا، کسی تقریب میں ایسی غذاؤں کا استعمال جو آپ کے مرض میں اضافے کا ذریعے بنے، بالکل استعمال نہ کریں۔ اینٹی الرجی گولیاں کھا کر ہم مرض کو وقتی طور پر دبا دیتے ہیں لیکن یہ اندر ہی اندر بڑھتا اور پھیلتا رہتا ہے حتیٰ کہ بعض اوقات وہ اتنا بڑھ جاتا ہے کہ دمہ اور دائمی سانس کی تنگی، سانس کا پھولنا، نیند کی کمی، ٹینشن اور بے چینی کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو اس سے دائمی کھانسی خشک یا بلغم کے ساتھ شروع ہوجاتی ہے۔ قارئین مرض دبائیں مت بلکہ اس کے اندر رہنے کی

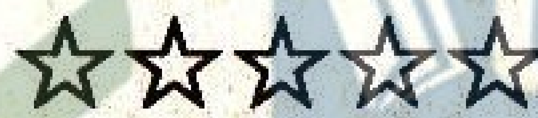
نسبت اس کا باہر نکلنا بہتر ہے۔ آج عالمی سطح پر جہاں صاف پانی کا فقدان ہے وہاں الرجی اور دائمی نزلہ بہت زیادہ ہے۔ وینس کے عظیم سائنس دان ولراسمتھ کے بقول بعض بیماریوں کو بالکل معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے لیکن وہ امراض دراصل معمولی نہیں ہوتے بلکہ ان کے مابعد اثرات عام بیماریوں سے بھی کہیں زیادہ خطرناک ہوتے ہیں۔ ولراسمتھ مزید کہتے ہیں کہ میری معالجانہ زندگی میں اکثر تجربات میں یہ بات بار بار آئی ہے کہ میں نے پھیپھڑوں، گلے، گلینڈر اور ناک کے کینسر کے مریضوں کی ستر فیصد وجہ دراصل الرجی اور دائمی نزلہ پائی ہے اور موسم سرما میں اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ وہ اس لیے کہ مرطوب اور بھاری ہوا کی وجہ سے جراثیم کو مزید پھلنے پھولنے کا موقع ملتا ہے۔ دھوپ کی کمی، نمدار فضائیں ان جراثیموں کیلئے موزوں ترین جگہیں ہیں کیونکہ گرمی کے موسم میں دھوپ اور تمازت تیز ہوتی ہے اس جراثیم یا تو ختم ہوجاتے ہیں یا پھر انہیں بڑھنے کا موقع نہیں ملتا۔

مشاہدہ اور طریقہ عمل:

آئیے! یہ دیکھیں کہ ہم ان بیماریوں سے کیسے نجات حاصل کریں۔ ایک صاحب پرانی الرجی میں مبتلا تھے اور دائمی نزلہ اس کی ابتداء تھا میں نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ چند قطرے روغن زیتون سوتے وقت ناک کے دونوں نتھنوں میں ڈالیں اور زور سے اوپر کھینچے۔ چند روز ایسا کرنے سے انہیں بہت فائدہ ہوا اور یہ ٹوٹکہ بار بار کا آزمودہ ہے۔ اگر آپ کسی پرانی الرجی اور الرجی کے دمے میں مبتلا ہیں یا پرانے نزلے، ناک کا مستقل بند ہونا، رات کو نیند میں اس کی وجہ سے خلل پڑنا جیسی بیماریوں میں مبتلا ہیں تو آپ اگر مندرجہ ذیل ترکیب آزمائیں تو انشاء اللہ زندگی بھر کیلئے یہ بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔ ہاں مستقل مزاجی سے کچھ عرصہ ادویات استعمال ضرور کریں۔ جلد بازی ہرگز نہ کریں۔ اطریفل اسطخدوس کسی اچھے دواخانے کی بنی ہوئی ایک چمچہ چھوٹا ایک

گرم پانی کے کپ میں گھول لیں اور تھوڑا تھوڑا کر کے پی لیں۔ دن میں تین بار یا کم از کم 2 بار صبح و شام استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پرانی الرجی اور پرانے نزلے کا اکسیری علاج ہے۔

ھوالشافی: پودینہ، خشک اجوائن دیسی، دونوں ہم وزن کوٹ کر سفوف تیار کریں اور آدھا چمچ دن میں تین بار پانی یا چائے کے ہمراہ استعمال کریں۔ کچھ عرصہ کے استعمال سے انشاء اللہ مرض بالکل ختم ہوجائے گا۔ اگر ٹھنڈ سے احتیاط اور مذکورہ بالا ادویات کچھ عرصہ مستقل استعمال کر لی جائیں تو موسم سرما میں یہ مرض بالکل بڑھ نہیں سکتا۔ انشاء اللہ۔



عنابی قہوہ سو فیصد کمالات کے ساتھ

اماں جی سے ملا خاص قہوہ:

ادھر کسی کو زکام یا نزلہ ہوا چھینکیں آئیں دماغ کمزور ہوا، قبل از وقت بڑھاپا ہوا، نگاہ کمزور ہوئی، نیند کی کمی، دماغی الجھنیں، ٹینشن، ڈپریشن ہوا، الرجی ڈھیٹ ہوئی یا خواتین نے چپکے سے کان میں اپنی نسوانی تکلیف لیکوریا کا مسئلہ بیان کیا، بس والدہ مرحومہ نے فوراً اسی قہوے کی ترکیب اور اس سے شفایابی کے کئی واقعات سنانا شروع کردیئے۔ حتیٰ کہ عالم یہ ہوا کہ ادھر گھر میں کسی کو کوئی تکلیف ہوئی نہیں اور گھر والوں نے پہلے کہنا شروع کردیا کہ اب اماں جی وہی قہوہ بتائیں گی۔

قارئین! اس وقت تو اس کا احساس نہ ہوا کہ یہ کیا عظیم نعمت ہے۔ جب کچھ جڑی بوٹیوں کی تحقیق اور ریسرچ کی طرف میلان ہوا اور علاج معالجے کی لائن میں چلنا شروع کیا تو احساس ہوا کہ واقعی یہ کوئی علاج ہے۔

ایک معالج کے مشاہدات:

بندہ نے ایک تجربہ کار معالج جو کہ کراچی کے مصروف ترین علاقے میں پریکٹس کرتے تھے، اس قہوہ کا تذکرہ کیا انہیں اجزا اور فوائد کے بارے میں اچھا لگا تقریباً ایک سال کے بعد ملے تو فوراً کہنے لگے کہ اس قہوہ کے فوائد اتنے اتنے اتنے اتنے (حتیٰ کہ لفظ اتنے کو اتنی دفعہ دہرایا کہ سانس پھول گیا) فائدے ملے کہ آپ کی والدہ مرحومہ کو روزانہ سورۃ یٰسین کا ثواب پہنچانا شروع کردیا۔ بندہ نے معالج سے سوال کیا کہ اس کے کچھ فوائد جو آپ کے تجربات میں آچکے ہیں مجھے بھی بتائیں۔ کہنے لگے: دائمی نزلہ اور زکام کا تھکا مارا ہوا اور دواؤں سے عاجز کوئی مریض ایسا نہیں کہ میرے پاس آیا ہو اسے میں نے یہ قہوہ چند دنوں کے لیے دیا ہو اور وہ شفایاب نہ ہوا ہو۔ بعض کو دنوں

میں، بعض کو ہفتوں میں لیکن فائدہ ضرور ہوا۔ ایسے مریض جنہیں چھینکیں بکثرت آتی تھیں انہیں لاجواب فائدہ ہوا۔

کیل مہاسوں اور بیٹھے گلے سے حفاظت:

خواتین اور مرد جن کا چہرہ دانوں، کیل مہاسوں سے بھرا ہوا تھا۔ انہوں نے عرصہ سے استعمال کیا ہو اور انہیں فائدہ نہ ہوا ہو، ممکن ہی نہیں۔ گلا بیٹھ گیا ہو آواز خراب ہو یا پھٹ گئی ہو، میں نے جسے بھی دیا نقد رزلٹ ملے۔ حتیٰ کہ جوڑوں کے درد، شوگر کے پرانے مریضوں اور ہیپاٹائٹس کے بگڑے مریضوں کے لیے یہی قہوہ دیا اور انہیں خوب فائدہ ہوا۔

ایک صاحب جوڑوں کے درد میں عرصہ سے مبتلا تھے، مجھے کیس کی سمجھ نہیں آرہی تھی، میں نے دن میں 4 بار یہی قہوہ پینے کا مشورہ دیا، مریض چند ہفتوں میں بالکل تندرست ہوگیا۔ یہ صرف ایک مریض کی کہانی ہے ورنہ ایسے بے شمار واقعات ہیں۔

چونکہ کراچی کی زندگی صنعتی اور مشینی ہے، بے خوابی اور رات کو نیند نہ آنے کے بے شمار مریض ملے، انہیں میں نے دن میں 3 سے 4 بار یہ عنابی قہوہ پینے کا مشورہ دیا اور مریض تندرست ہوگئے۔ ڈپریشن، ٹینشن، اینگزائٹی اور اسٹریس اس وقت لاعلاج مرض کی حیثیت اختیار کرچکے ہیں۔ ایسے تمام مریضوں کو عنابی قہوہ جو کہ ہر موسم اور ہر عمر میں یکساں مفید ہے استعمال کرایا اور کراماتی فوائد دیکھے۔ ہائی بلڈ پریشر سے دائمی نجات اور چھٹکارے کیلئے اس قہوے سے بڑھ کر کوئی فارمولا میرے تجربے میں نہیں آیا۔ بلا مبالغہ ہزاروں لاعلاج اور زندگی سے تنگ مریضوں کو استعمال کرایا۔ ایسے لوگ جو منہ کے چھالوں میں مبتلا تھے انہیں تو بہت ہی فائدہ ہوا۔

کاروباری تھکن کا علاج:

دفتری اور کاروباری زندگی یا مشکلات میں الجھے اور گھریلو پریشانیوں میں مبتلا

خواتین جب ہر ٹانک سے عاجز آ گئیں تو انہیں جب بھی عنابی قہوہ دیا گیا، نئی زندگی، نیا ولولہ اور جسم میں نئی روح ملی اور صحت وتندرستی کا حسین امتزاج ملا۔ دن میں چند بار یہ قہوہ چاہے میٹھا ملائیں یا نہ ملائیں، استعمال کریں اور فوری فوائد حاصل کریں۔ تھکا ہوا جسم، ٹوٹی ہوئی جان اور روکھا خشک کمزور چہرہ، گلابی اور شادابی میں نکھر جاتا ہے۔ الغرض معدے کی تیزابیت اور گیس بھی اس سے بہتر ہوتی ہے۔ آیئے والدہ مرحومہ کے عنابی قہوے کے فوائد سے نفع حاصل کریں۔ جو الرجی چاہے سینے کی ہو یا ناک کی ہو یا جلد کی ہو۔ کمزوری نگاہ کی ہو یا دماغ کی ہو، ہر لحاظ سے فائدہ مند ہے۔

ھوالشافی: عناب (بغیر کیڑے کے کھائے ہوئے)، سپتان چھوٹی چھوٹی (بغیر کیڑے کے کھائے ہوئے) بہی دانہ (جو واقعی اصلی ہو) ہم وزن لے کر ہلکا کوٹ کر قہوہ کی شکل میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب: 1½ کپ پانی میں ½ چچ قہوے کا سفوف ڈال کر اتنا ابالیں کہ ایک کپ پانی بچے پھر اس کو نیم گرم پئیں چاہیں تو اکٹھا بنا کر تھرماس میں ڈال کر سارا دن پی سکتے ہیں۔



عقیدے اور زم زم سے شفاء یابی

ایک صاحب پرانی کمر درد میں مبتلا تھے۔ عرصہ دراز سے حصول شفا کے لئے ہر در کو چھانا۔ کئی طبی روحانی اور سائنسی تدابیر اختیار کیں لیکن شفا بالکل نہ ملی۔ کسی نے ڈسک پرابلم، کسی نے پٹھوں اور کمر کے عضلات کا کھنچاؤ، کسی نے کیا کہا اور کسی نے کیا۔ آخر کار ایک صاحب ملے جو اسی مرض میں مبتلا اور پھر شفایاب ہوئے، وہ کہنے لگے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ میں خود اس مرض میں مبتلا تھا حتیٰ کہ جھکنا تو بڑی بات ہے چلنا پھرنا بھی دوبھر ہو گیا تھا۔ دن رات اس پریشانی میں مبتلا، کسی پل چین اور سکون نہیں ملتا تھا۔ کاروبار زندگی ٹھپ ہو گیا۔ کبھی انجکشن، کبھی گولی۔ کوئی ترکیب اور تدبیر نہ چھوڑی۔ ایک تاجر نے مجھے کہا کہ میں بھی اسی مرض میں مبتلا تھا مجھے کسی نے بتایا کہ خالص زم زم خالص عقیدۂ شفا کے ساتھ چند گھونٹ یا جتنا میسر ہو دن میں 3 بار (اول و آخر دو بار درود ابراہیمی ایک بار سورہ فاتحہ 3 بار سورۃ اخلاص پڑھ کر) پی لیں۔ خواتین بھی یہ عمل ہر حالت میں پڑھ اور کر سکتی ہیں۔

جب میں نے ایسا کرنا شروع کیا تو چند ہی دنوں میں مجھے شفایابی کی قوی امید نظر آئی اور بتدریج شفایاب ہونے لگا اور آج میرا حال یہ ہے کہ الحمدللہ میں بالکل صحت مند ہوں۔ میرے دیکھنے والے حیران ہیں۔

میرے دیگر مشاہدات:

قارئین کرام! موصوف سے جب یہ حال سن رہا تھا تو اس جیسے بیشمار واقعات ذہن میں گردش کرنے لگے اور بار بار قلم اٹھانے کو دل چاہا کہ کیوں نہ ان واقعات کو سمیٹ کر قارئین کی خدمت میں پیش کر دوں اور کائنات کے لوگوں کو بتاؤں کے عقیدے سے شفایابی کا بہترین ذریعہ زم زم ہے۔

دوحہ قطر کے ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ ان کے خالو بیک وقت بے شمار امراض میں مبتلا ہو گئے۔ طرح طرح کے علاج کیے۔ مالدار تھے آخر امریکہ کے ایک بڑے ڈاکٹر سے وقت لیا اور علاج کی غرض سے وہاں گئے۔ اچھے وقت میں 9 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔ وقتی آرام کے بعد مرض پہلے سے زیادہ غلبہ اختیار کر گیا۔

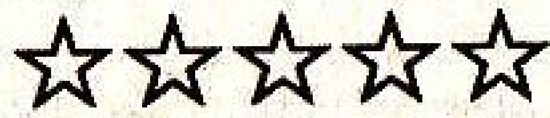
ایسے صحت ملی کی دنیا حیران:

اب حالت بالکل مایوسی تک پہنچ گئی۔ کسی نے یہ زم زم والی ترکیب بتائی۔ چونکہ ہر طرف سے مایوس ہو چکے تھے اس لئے بہت بھروسے اور اعتماد سے زم زم کا روحانی علاج شروع کیا۔ ایک رات پیٹ میں سخت مروڑ اٹھا اور یہ بھول گئے کہ میں مریض ہوں اور میں تو چل پھر نہیں سکتا۔ یکایک اٹھے اور بیت الخلا میں گئے۔ بدبودار سیاہ رنگ کا بہت مقدار میں پاخانہ آیا، فارغ ہو کر جب باہر نکلے تو احساس ہوا کہ میں مریض تھا اور میں چل پھر نہیں سکتا تھا اور اب یہ سب کچھ کیسے اور کیا ہوا۔ حیرت انگیز بات ہے بس ایک یقین سا دل میں اتر گیا کہ یہ اس روحانی عمل اور زم زم پر سو فیصد یقین کی شفایابی کی تاثیر ہے۔ عمل جاری رکھا اور وہ ایسے صحت یاب ہوئے کہ لوگوں کو یقین بھی نہ آتا تھا۔ پھر موصوف نے ایک بڑی دعوت کی اور بیشمار لوگوں کو مدعو کیا اور اس عمل کے بارے میں جب بتایا تو بہت سے ڈاکٹر، انجینئر اور یورپی سائنسدان بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ موصوف کی باتوں پر اور پھر ان کی سابقہ اور موجودہ اجلی اور نکھری صحت کو دیکھ کر لوگ حیران ہو گئے۔ 3 غیر مسلم مسلمان ہوئے اور اس محفل میں موجود سرجن اور ڈاکٹر یہ عمل اپنے لاعلاج مریضوں کو بتانے لگے۔ جو صاحب یہ واقعہ مجھے سنا رہے تھے، بتانے لگے کہ میرے خالو نے ان سب ڈاکٹرز اور معالجین سے رابطہ رکھا۔ اس رابطے کے بعد جو اعداد وشمار دیئے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ یہ وہ اعداد وشمار ہیں جو احاطے میں آ سکے ورنہ اس سے فیض پانے والوں کی تعداد ہزاروں

سے تجاوز ہے (یہ اعداد وشمار انہوں نے مختلف شہروں اور ملکوں سے اکھٹے کئے)۔

کینسر کے 944 مریض، الرجی کے 392 مریض، دمہ کے 138 مریض، دماغی کمزوری کے 336 مریض، چہرے کے بالوں اور حسن وجمال کے 521 مریض، اعصابی کمزوری اور تھکان کے 2200 مریض، خواتین میں بالوں کا گرنا 812 مریض، فالج لقوہ اور بستر پر پڑے مریض 1310، ہیپاٹائٹس 723 مریض، دماغی رسولی 76 مریض، ڈپریشن، ٹینشن کے 1805 مریض، شیزوفرینا 210 مریض، موٹاپا 1221 مریض خون کی کمی کے 107 مریض۔ قارئین خالو جان نے عرصہ دراز تک رابطے اور مطالعے کے بعد مریضوں کے اعداد وشمار اکٹھے کئے۔

آپ کسی بھی مرض میں مبتلا ہوں، بس بھروسہ اعتماد اور خالص عقیدہ ضروری ہے۔ یہ عمل کچھ عرصہ لگا تار کر کے دیکھیں اور پھر اس کا کمال دیکھیں آپ نے بھی کوئی تجربہ کیا ہو یا سنا ہو تو ضرور تحریر کریں۔



نبوی ﷺ راز! صرف دکھی مریضوں کیلئے

بندہ مسجد نبوی ﷺ شریف میں باب عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں دنیا کی عظیم روحانی اور دینی شخصیت کیساتھ بیٹھا تھا۔مختلف موضوعات پر گفتگو ہو رہی تھی تو تذکرہ انجیر کا ہوا۔فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے کیکر اور شیشم کے درخت کی قسم نہیں کھائی بلکہ قرآن میں پوری سورت کا نام خود انجیر ہے یعنی سورۃ التین ہے اور پھر اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے انجیر کی قسم کھائی ہے۔آخر اس میں اتنی افادیت ہے تو اللہ تعالیٰ جیسی ہستی نے قسم اٹھائی ہے۔آخر کیوں؟ کچھ بلکہ سب کچھ ہے تو قرآن جیسی مقدس کتاب میں اس کا تذکرہ آیا کچھ ہے تو اللہ تعالیٰ نے پہلے اس کی قسم یعنی انجیر کی اور پھر زیتون کی قسم اٹھائی ہے۔

لاجواب نسخہ اور میرے مشاہدات:

آیئے! آج آپ کو ایک عظیم تحقیق کی طرف متوجہ کرتے ہیں جو نہ صرف تحقیق ہے بلکہ صدیوں سے آزمودہ ایک لاجواب نسخہ اور تجربہ ہے۔ایک صاحب میرے پاس آئے، کہنے لگے عرصہ دراز سے عبقری کا اور آپ کی کتابوں کا قاری ہوں۔آپ نے ہر ورق میں بخل شکنی کی ہے، کوئی عمل اور فارمولا نہیں چھپایا۔میرے پاس ایک لاجواب نسخہ ہے جو میں مندرجہ ذیل امراض میں نہایت بھروسہ سے استعمال کراتا ہوں۔پھر ان امراض کا تذکرہ اور ان سے متعلق واقعات بیان کیے، پھر بندہ نے بھی اس نسخہ کو آزمایا۔اب تمام واقعات اور تجربات آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں اور آپ سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ آپ بھی اپنے طبی اور روحانی تجربات ضرور ارسال کریں اور مسلسل کریں تاکہ آپ کے افادات سے مخلوق خدا کو بھی نفع پہنچے، ایک صاحب یورک ایسڈ کی آخری حالت میں مبتلا تھے انہوں نے یہ فارمولا چند ہفتے استعمال کیا اور اتنے لاجواب رزلٹ ملے کہ گمان سے بالاتر تھے کہنے لگے کہ ہزاروں

روپے تو ٹیسٹوں پر خرچ کیے اور ہزاروں کی ادویات مسلسل کھا رہا ہوں لیکن افاقہ نام کی چیز میرے قریب نہیں آتی جب سے یہ نسخہ کھانا شروع کیا تو یورک ایسڈ کی رپورٹ اتنی نارمل ہوئی کہ خود میرا سرجن ڈاکٹر اور فزیشن دوست حیران ہیں۔پھر میں نے یہی نسخہ اپنے ان ڈاکٹر دوستوں کو دیا انہوں نے خود تو مریضوں کو لکھ کر نہیں دیا کہ ان کی شان کے خلاف تھا۔وہ اس نسخے کی مکمل ترکیب اور استعمال کی فوٹو کاپی ہر مریض کو دیتے، یقین جانئے اگر ان سے اس نبوی شفاء کا رزلٹ لیا جائے تو آپ کے لیے انوکھا تجربہ ہوگا۔

مریض معالج بن گیا:

ایک صاحب بواسیر کے دیرینہ مسئلے میں مبتلا تھے، کچھ ادویات اور پرہیز سے کام چل جاتا پھر ویسے ہی خون کا نکلنا، جلن، تکلیف اور طبیعت میں بے چینی ہو جاتی تھی۔انہیں یہی دوائی استعمال کرائی اب وہ خود بواسیر کے معالج ہیں اور لوگوں کو یہی دوا اور فارمولا لکھ کر دے رہے ہیں اور مریض تندرست ہو رہے ہیں۔بواسیر کسی بھی قسم کی ہو چاہے پرانی ہو یا نئی ہو، خاندانی ہو یا زخم بن گئے ہوں، ان سب امراض کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔کسی ایک نے نہیں بے شمار نے آزمایا اور نہایت مفید پایا۔ناک کی بڑھی ہوئی ہڈی، دائمی نزلہ، چھینکیں بلکہ چھینکوں کا طوفان، فلو اور زکام جو کسی بھی دوائی سے درست نہ ہو رہا ہو۔اس نسخے سے بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔کئی بار آپریشن کروانے والوں کو پھر ناک کا مسئلہ شروع ہو جاتا ہے۔چھینکیں ہیں کہ رکنے کا نام نہیں لیتیں۔نزلہ، زکام اپنے عروج پر ہو۔اسلام آباد کی پولن الرجی ہو یا کسی کو ڈسٹ الرجی ہو، ان سب کے لیے یہ ایک قدرتی عطیہ ہے، قدر دان ہی قدر کرینگے۔

کانوں کے امراض میں ذاتی آزمودہ:

کانوں کے مسائل کے لیے تو خود اپنی ذات کا آزمودہ ہے۔ہوا یہ کہ سالہا سال

سے گھنٹوں موبائل اور بلیوٹوتھ کے استعمال سے میرے کانوں میں سخت خارش، تکلیف، ٹیس اور درد شروع ہوگئی۔ پہلے تو کم محسوس ہوا پھر احساس ہوا کہ یہ سب کچھ اس موبائل کی کرامت ہے۔ اس کا استعمال چھوڑ دیا۔ قارئین یقین جانئے، کسی دن موبائل کھلا رہ گیا اور میں کالیں نہ سن سکا تو 500 سے 800 تک مس کالیں تھیں۔ یہی نسخہ مسلسل استعمال کیا۔ آہستہ آہستہ مرض ختم ہونا شروع ہوا۔ ایسے مریض جو کان بہنے، کان کے ناسور اور زخم میں عرصہ دراز سے مبتلا ہوں، انہیں یہ نسخہ ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ حتیٰ کہ کانوں کے بہرے پن کا یہ آزمودہ فقیری لنگر ہے۔ اسی طرح گلے کی مرض ہو، آواز بیٹھ جائے، آواز ختم ہوجائے، ٹانسلز، گلے کا ورم، گلے کے غدود ان سب کے لیے ایک مشاہداتی چیز ہے۔

بچوں کے گلے کے امراض میں شفاء یابی:

ایک خاتون نے لکھا کہ میں اپنے تمام بچوں کے گلے اور اس کی خرابی سے مسلسل پریشان تھی کبھی کسی دوائی سے فائدہ نہ ہوا لیکن جب سے اس کا استعمال شروع کیا ہے اس دن سے واقعی میرے بچوں کی انٹی بائیوٹک ادویات ختم ہوئیں۔ کہتے ہیں کہ دمہ دم کے ساتھ ہے لیکن اس خدائی شفا نے یہ سب کچھ غلط ثابت کر دیا کہ دمہ دم کے ساتھ نہیں بلکہ دمہ قابل علاج ہے۔ جس کے سینے میں جکڑن ہو، پسینہ بندھا ہوا ہو، بلغم ریشہ حتیٰ کہ الرجی کا دمہ اور الرجی کی کھانسی ہو ان سب کے لئے یہ ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ کتنے لوگ ایسے ملے جو یہ بات کہتے تھے کہ ہم ادویات اور انہیلر استعمال کر کے تھک گئے ہیں۔ جب انہوں نے یہ نسخہ استعمال کیا اور مسلسل کیا تو انہیں آرام بلکہ مکمل شفایابی نصیب ہوئی۔ آپ بھی آزمائیں لیکن جلدی نہ کیجئے گا خود میرے پاس بیٹھے کے ریشے بلغم اور الرجی کے تقریباً 300 سے زائد کیس جنہیں باقاعدہ یاد رکھا اور وہ تندرست ہوئے ورنہ ایسے ہزاروں کیس ہیں۔

جلدی الرجی جسم کا پھول یا سوج جانا، ڈھیلا پڑ جانا خارش اور دانے چاہے پیپ والے ہوں یا سرخ ہوں یا خون والے ہوں ان سب کے لئے یہ آخری چیز ہے۔ ایک صاحب اپنے جسم سے نفرت کرتے تھے معلوم ہوا کہ کئی بار خودکشی کی ناکام کوشش کر چکے ہیں لیکن موت دور رہی۔ انہوں نے یہ دوائی استعمال کی اور بالکل صحت یاب ہو گئے جلد نکھری اور شفاف بن گئی۔ صحت مند، تندرست اور باکمال بن گئی۔

دائمی قبض اور تبخیر کا علاج:

دائمی قبض گیس تبخیر کے مریض تو آنکھیں بند کر کے یہ تحفہ استعمال کریں۔ جب تمام دوائیاں عارضی فائدے کے بعد اپنے دائمی فوائد کھو چکی ہوں اور مریض عاجز آ گئے ہوں سینے کی جلن، گیس، تبخیر، پیٹ کا بڑھنا حتیٰ کہ خواتین میں سرینوں اور رانوں کا بڑھنا، دائمی قبض اور گندے کھٹے ڈکار آتے ہوں اور کوئی چیز ہضم نہ ہوتی ہو۔ غذا جزو بدن نہ بنتی ہو جسم میں خون کی کمی ہو ایسے تمام عوارضات میں یہ دوائی نہایت بھروسے اور اعتماد سے استعمال کریں۔ اس کے اثرات دیکھ کر آپ کی حیرت کی انتہا نہ رہے گی۔ آخر میں مردوں اور عورتوں کے حسن و جمال کے لئے جب چہرہ ویران داغ دھبے، چھائیاں اور کیل مہاسے جان نہ چھوڑ رہے ہوں وہاں یہ دوائی ایک نعمت، رحمت اور کرم کا درجہ رکھتی ہے۔

مختصر دوائی اور فائدے بے شمار:

نوٹ:۔ قارئین! ایک مختصر دوائی کے اتنے فائدے ہیں کہ شاید آپ شک میں پڑ جائیں لیکن آزمائیں ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ جلدی نہ کیجئے گا۔ اعتماد اطمینان اور کچھ لے تسلی سے ضرور استعمال کریں۔ ھوالشافی:۔ انجیر 3 دانے، سونف ½ چمچ چائے والا، سبز پودینہ دیسی، (پتے اور شاخ سمیت) ایک عدد پودینہ اور انجیر ٹکڑے ٹکڑے کر کے 2 کپ پانی میں بھگو دیں۔ صبح ابالیں جب ایک کپ باقی بچے تو اتار کر ٹھنڈا

کر کے خوب مل چھان کر حسب ضرورت میٹھا ملائیں ورنہ ایسے ہی چسکی چسکی یا گھونٹ گھونٹ پئیں۔ ایسا دن میں 3 سے 4 بار استعمال کریں چند ہفتے موسم گرما میں اسی طرح رات کو تیز ابلتے پانی میں بھگو دیں صبح خوب مل چھان کر میٹھا ملائیں ایسے ہی پی لیں گرم نہ کریں۔ قارئین! آپ بھی اپنے تجربات ٹوٹکے مشاہدات روحانی اور طبی واقعات لکھیں چاہے ٹوٹا پھوٹا لیکن ضرور لکھیں۔



جوتے سے بیماری بھی اور صحت بھی

ابتدائے آفرینش سے انسان اپنے جسم اور نفس کو سہولت کی طرف مائل کرتا چلا آرہا ہے۔ مختلف ادوار میں بنی نوع انسان نے اپنی جسمانی سہولت کے لئے بدنی زیبائش کے لئے مختلف حیلے اور طریقے اختیار کئے ہیں۔ پتھر کے زمانے کے لوگ کیسی زندگی گزارتے تھے؟ یہ بات سب جانتے ہیں کہ ان کے بدن پر لباس نہیں تھا۔ پاؤں میں جوتا نہیں تھا اور زندگی کے شب و روز یونہی گزر رہے تھے۔

دور بدلا انسان بدلا۔۔۔

دور بدلا، انسان بدلا اور انسان نے اپنے بدن کو ڈھانپنے کے لئے پتے، پھر ٹاٹ اور آخر میں کپڑے پہنے اور پاؤں کے آرام کے لئے لکڑی کے جوتے اور پھر چمڑے کے جوتے استعمال کئے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب موجودہ دور میں ہر طرف فیشن کی یلغار ہے۔ تو اپنی صحت و تندرستی کے لئے جوتے کے انتخاب پر بھی غور کیا جائے۔ درست ہے کہ جوتا نرم ہو، خوبصورت ہو، شخصیت کے نکھار کے لئے سونے پہ سہاگہ ہو لیکن کیا یہی جوتا صحت اور بقائے حیات کے لئے بھی معاون ہے؟ یہ ایسا سوال ہے جس کی طرف بہت کم لوگ توجہ دیتے ہیں۔ ایک صاحب فرمانے لگے۔ مجھے پیشاب کی زیادتی کی تکلیف شروع ہوگئی۔ خوب علاج کیا، مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔

آپ اتنے عقلمند اور ایسا جوتا۔۔۔؟؟؟

ایک دفعہ ایک تقریب میں جانے کا موقع ملا۔ ایک صاحب ملے اور ملتے ہی فرمانے لگے کہ آپ اتنے عقل مند ہیں پھر ایسا جوتا کیوں استعمال کرتے ہیں؟ جس سے بے شمار اعصابی اور مثانے کی تکالیف ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ ان کی بات سنتے

ہی میرا خیال یکا یک اپنے مرض کی طرف گیا۔ میں نے جوتا تبدیل کیا اور چمڑے کا خالص جوتا استعمال کیا کیونکہ سابقہ جوتا ربڑ کا تھا۔ موجودہ جوتے کے استعمال سے میرا مرض کم ہوتا گیا۔ آخر کار میں تندرست ہو گیا۔ ایک جوان مطب میں عارضہ لے کر حاضر ہوا کہ سخت اعصابی تناؤ ہوتا ہے، ذہنی تھکن اور مسلسل پریشانی رہتی ہے اور یہ تکالیف میرے لئے عذاب سے کم نہیں۔ اس کی وجہ سے میں کئی سال سے اپنے امتحان میں کامیابی سے رہ جاتا ہوں۔ الغرض مریض کی پریشانی ناقابل بیان تھی اور وہ بیشمار ماہرین نفسیات اور ڈاکٹروں کے زیر علاج رہا تھا۔ جب اس کی مرض تشخیص ہوئی تو اس کی وجہ بند جوتے اور جوگر تھے۔ دراصل یہ جوتے ان ممالک کے لئے ہیں جہاں برف پڑتی ہے۔ ایسے بند انگلش جوتے ہمارے مزاج اور موسم کے عین خلاف ہیں۔ یوں جب اس کے جوتے تبدیل کرائے گئے اور مختصر سا علاج دیا گیا تو مریض الحمدللہ تندرست ہو گیا۔

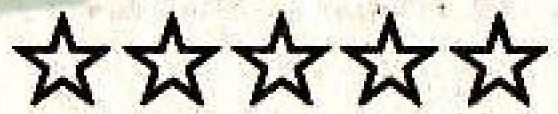
جوتا اور دماغی اثرات:

جب پاؤں کو چوٹ لگتی ہے تو جہاں پاؤں متاثر ہوتا ہے اس سے کہیں زیادہ دماغ اور دماغی کیفیات اس کا گہرا اثر لیتی ہیں۔ بعض اوقات دماغی امراض کی وجہ سے پاؤں کے زخم جلد اچھے نہیں ہوتے تو معلوم ہوا کہ دماغ کا پاؤں کے آرام اور پاؤں سے دماغی سکون کا گہرا ربط ہے۔ نیوٹن مشہور سائنسدان تھا۔ جب دماغی دباؤ اور ڈیپریشن کا شکار ہوا تو اس نے فوراً جوتے کی طرف نگاہ کی۔ وہ ہر ہفتے نیا جوتا بدلتا۔ آخر اسے ایک جوتے نے سکون دیا اور وہ ہمیشہ اسی جوتے کو استعمال کرتا۔ جرمنی کے ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ ”جوتا بہتر تو دماغ بہتر“ ”جوتا سخت تو دماغ سخت“ ”نرم جوتا تو دماغ نرم“۔ بظاہر یہ الفاظ عام لیکن فکر و تدبر کے بعد انسان ان لفظوں سے کچھ حاصل کر سکتا ہے۔

اعصابی تناؤ:۔ تحقیق نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ نئی نسل نفسیاتی امراض کا زیادہ شکار ہے۔ اس کے بیشمار اسباب ہیں لیکن ان اسباب میں یہ بات مسلم ہے کہ جوتا صحت و تندرستی میں مدد و معاون ہے اور اس کا غلط استعمال اعصابی امراض کا باعث ہے۔

شاہان ہند کا انتخاب:

سلاطین ہند سلیم شاہی جوتا پسند کرتے تھے اور خاندان در خاندان یہی جوتا استعمال کرتے چلے آئے ہیں۔ جب ان کے جوتے کی وضع قطع کا مطالعہ کیا تو یہ بات واضح ہو گئی کہ وہ لوگ جوتے کے ذریعے اپنی صحت کی حفاظت کرنا جانتے تھے۔ بابر بادشاہ کہتا ہے ”میں نے جب ہندوستان پر قدم رکھا تو چونکہ یہاں کی سرزمین، ماحول اور موسم مختلف تھا اس لئے میرا انتخاب سلیم شاہی جوتا ہی تھا“۔ ایک خاتون گزشتہ اٹھارہ برس سے دائمی سردرد میں مبتلا تھی۔ پتہ چلا کہ وہ ہمیشہ اونچی ایڑھی کا جوتا استعمال کرتی ہیں جب ان کا جوتا تبدیل کیا گیا تو کیفیت بدل گئی۔



دس لاعلاج بیماریوں کیلئے واقعی لاجواب تجربہ

عبقری میں چھپا نسخہ اور ایک لاکھ کیپسول:

میں معمول کے مطابق فون سن رہا تھا لیکن ایک فون نے مجھے چونکا دیا۔ موصوف شاہد احمد اسپین زر کلینکل لیبارٹری صوابی سے بول رہے تھے۔ اپنے کسی مسئلے کیلئے بات کی۔ دوران گفتگو کہنے لگے میں نے عبقری سے ایک نسخہ پڑھا تھا پہلے اسے تھوڑا سا بنایا، بازار سے خالی کیپسول بڑے سائز کے لیے، انہیں بھرا اور لوگوں کو دیا۔ جس کسی کو بھی دیا اس نے دوبارہ مانگے۔ پہلے تو محسوس نہ ہوا پھر ایک احساس بڑھا کہ آخر اس دوا میں کچھ ہے تو اتنا فائدہ ہو رہا ہے۔ آخر اتنا فائدہ کیوں ہو رہا ہے؟ یا لوگ جھوٹ بولتے ہیں بس یہ خیال صرف خیال ہی رہا۔ لینے والوں کی تعداد بڑھتی چلی گئی اور ہر شخص پہلے سے زیادہ اعتماد سے لیتا پھر لوگوں نے دوسروں کیلئے لینا شروع کر دیئے۔ نئے نئے چہرے نظر آئے کہ فلاں سے سنا تھا کہ آپ بواسیر کی دوائی مفت دیتے ہیں۔ مجھے بھی دیں۔ ایک نے دوسرے کو دوسرے نے دس کو اور دس نے پچاس کو، یوں اس دوا نے اتنے لوگوں کو فائدہ دیا کہ حیرت ہوتی ہے۔ شاہد احمد سانس لینے کیلئے رکے اور پھر بولے کہ روز روز کیپسول لیتے لیتے تھک گیا۔ خیال آیا کہ جب صدقہ جاریہ عبقری کے ایڈیٹر نے کیا کہ اپنے سینے کا وہ راز جو لوگ قبروں میں لے جاتے ہیں۔ عبقری میں کھلے عام شائع کر دیا تو پھر اس صدقہ جاریہ کو مزید عام کرنے کیلئے میں نے کچھ عرصہ قبل ایک لاکھ کیپسول ساڑھے سولہ ہزار روپے کے لاہور سے منگوائے۔ پھر میں نے چھوٹے چھوٹے لفافوں میں کیپسول پیک کیے۔ ایک کیپسول صبح، ایک دوپہر، ایک شام کھانے کے ایک گھنٹہ بعد دن میں 3 بار دینا شروع کر دیا۔

ساڑھے تین ہزار بواسیر کے مریض:

ابھی مضمون لکھتے ہوئے۔ 8/02/09 تک بندہ نے شاہد احمد کو فون کیا۔ وہ کہنے لگے اب تک ساڑھے تین ہزار مریضوں کو دے چکا ہوں۔ صرف پچاس مریض صحت یاب نہیں ہوئے وہ بھی وہی جو مفت دوائی کی ناقدری کرنے والے تھے ورنہ باقی تمام مریض صحت یاب ہوئے۔ قارئین! شاہد احمد کی وہ گفتگو جو ان کے اور میرے درمیان ہوئی آپ کی نذر کی ہے۔

دراصل یہ نسخہ بندہ کی کتاب کلونجی کے کرشمات صفحہ نمبر 37 پر "ایک اشتہاری نسخہ" کے عنوان سے ہے جس میں بندہ نے درج کیا ہے کہ

هوالشافی:۔ کلونجی 70 گرام، سرسوں کے بیج جن سے کڑوا تیل نکلتا ہے۔ 100 گرام، نیم کی نمولی کا اندرونی مغز 100 گرام۔ تمام اجزاء کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں اور بڑے کیپسول بھر کر ایک سے دو کیپسول دن میں تین یا چار بار پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل استعمال کریں۔

خونی و بادی بواسیر میں نہایت مؤثر

یہ نسخہ بادی، خونی اور پرانی بواسیر کیلئے بہت مفید اور مؤثر ہے۔ ایسے مریض جو بواسیر کے عوارضات سے تنگ آ چکے ہوں۔ ان کیلئے یہ اکسیر لاجواب دوا ہے۔

قارئین! یہ کتاب بہت پرانی لکھی ہوئی ہے اور یہ بندہ کی ان کتابوں میں سے ہے جو واقعتاً عوام میں بہت مقبول ہوئیں اور اس کا ہر نسخہ بندہ نے پہلے بے شمار مریضوں پر خود آزمایا پھر یہ 103 صفحات کی کتاب تحریر کی۔ اس کتاب کے ہر نسخہ کے تحت عجیب و غریب واقعات ہیں۔ اس وقت ہمارا موضوع یہ بواسیر کا نسخہ ہے لیکن قارئین! اس کتاب کو شائع ہوئے سالہا سال ہو گئے ہیں۔ بعد کے سینکڑوں بلکہ ہزاروں تجربات نے مجھے یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ دائمی قبض، پرانی سے پرانی بواسیر،

معدے کی جلن، گیس تبخیر، مہلک تیزابیت ہو، پیٹ کے کیڑے، فسچولہ یا بھگندر جتنا بھی لاعلاج ہو، جوڑوں کا درد لاعلاج ہو، یورک ایسڈ، یوریا انتہائی بڑھا ہوا ہو، چہرے کے دانے، مہاسے، کیل، رنگت میں سیاہی، الرجی پرانی سے پرانی خارش، داد چنبل جتنی شدید ہو، بڑھا ہوا پیٹ۔ ان سب بیماریوں کے ایسے واقعات، تجربات، مشاہدات میرے اپنے اور شاہد احمد جیسے مخلص، پوری دنیا میں مجھے پڑھنے والوں کے ہیں کہ آپ گمان نہیں کر سکتے۔ ایک صاحب بواسیر کی یہ دوائی بہت اعتماد سے دیتے ہیں۔ بہر حال یہ دوائی ایک کمال کی چیز ہے۔ جو کہ نہایت کم خرچ نہایت آسان استعمال اور بہت ہی نفع مند ہے۔

عبقری میں ضرور لکھیں:

اگر میں اس دوائی کے تجربات لکھنے بیٹھ جاؤں تو عبقری اس دوائی کے فوائد سے بھر جائے اور یہ حقیقت ہے۔ قارئین! جب سے عبقری شائع ہوا ہے اس طرح صدقہ جاریہ کرنے والے اتنے پیدا ہوئے ہیں کہ احاطہ تحریر سے باہر۔ ایسے ایسے لوگ خدمت کے میدان میں خالص، بے لوث اور بے غرض، ہمدردی لیکر آئے ہیں کہ بیان سے باہر، وہ خود کہتے ہیں کہ آپ اپنے سینے کے راز نہیں چھپاتے، ہم انہیں عام کیوں نہ کریں۔ وہ نسخہ جو بندہ نے اپنی کتاب کلونجی کے کرشمات سے عبقری میں شائع کیا اسے بے شمار مخلصین نے بنایا اور پھر عبقری کی نذر کیا۔ ہاں ایک اہم بات آپ سے عرض کرتا ہوں آپ بھی یہ نسخہ یا کوئی نسخہ اپنا' یا عبقری کا اگر آزمایا ہو تو چھپائیں نہیں یا سستی نہ کریں۔ ابھی بیٹھ کر لکھیں، اپنا واپسی کا مکمل پتہ لکھا ہوا، جوابی لفافہ ساتھ ضرور ارسال کریں۔ صاف لکھیں اور کاغذ کے ایک طرف لکھنا ہرگز نہ بھولیں۔ خوبصورت لکھنا نہیں آتا تو جیسا بھی لکھ سکیں' ضرور لکھیں' وعدہ کریں کہ لکھیں گے۔



امرود اور کالی مرچ نے حیران کر دیا

جب سے زندگی اور معاشرے کے رواج اور مزاج نے کروٹ بدلی ہے ہر چیز ہی بدل گئی ہے اس کا اثر دو چیزوں پر زیادہ پڑا ایک لباس پر اور دوسرا غذا پر' موجودہ نشست میں آپ کی خدمت میں صرف غذا پر اپنے سالہا سال کے طبی مشاہدات اور تجربات عرض کروں گا۔

گوناگوں بیماریوں میں مبتلا:

ایک صاحب کا خط آیا کہ میں گوناگوں بیماریوں میں مبتلا تھا ان میں سے چند ایک بیماریاں یہ ہیں۔ سر ہر وقت پکڑا رہتا تھا' آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا تھا' طبیعت ہر وقت بوجھل بوجھل' غصہ چڑ چڑا پن زیادہ' کندھے بندھے ہوئے' سر جکڑا ہوا' اعصاب کھنچے ہوئے' معدے میں گیس' تبخیر' بے چینی' اجابت غیر تسلی بخش' قبض کشا دوائی کھالوں تو فائدہ ورنہ پھر وہی حالت' بواسیر کی علامات بعض اوقات ظاہر ہو جاتی تھیں' پیٹ بڑھ رہا تھا' کھایا پیا جسم کو نہیں لگتا تھا۔ دل کی دھڑکن خود بخود تیز ہو جاتی تھی۔

اسلام آباد میں ایک بڑے عہدے پر متمکن تھا ہر قسم کی اعلیٰ میڈیکل سہولیات میسر تھیں لیکن ہر طرح کے علاج کے باوجود دن بدن پریشانی اور تکلیف بڑھ رہی تھی۔ کسی طرح بھی میری طبیعت درست نہیں ہو رہی تھی۔ بعض اوقات مایوسی' ڈپریشن اور ٹینشن اتنی بڑھ جاتی کہ خود کشی کرنے کو دل چاہتا۔ مرحوم صدر ضیاء الحق کے ذاتی معالج سے بھی ملاقات کی اور علاج کرایا' مسئلہ پھر بھی حل نہ ہوا۔ مایوسی' پریشانی اور مسلسل علاج کئی سال تک جاری رہا' آخر ایک دن ایک تجربہ کار بوڑھے آدمی ملے انہوں نے اپنی کہانی کچھ یوں سنائی۔

مشکل ترین بیماریوں کا آسان ترین علاج:

میں دوسری جنگ عظیم میں بہت عرصہ ترکی میں رہا' حالات جیسے بھی رہے لیکن جبر اور صبر سے زندگی گزاری' ان حالات کی وجہ سے میری حالت یہ ہوگئی کہ میں ٹینشن ڈپریشن کا ایک مستقل مریض بن گیا۔ چھوٹے شہر کے تمام معالج آزما کر بڑے شہر کا رخ کیا' نفسیاتی ڈاکٹر' فزیشن اور طرح طرح کے معالج اپنے طریقے اور ٹیسٹوں سے علاج کرتے رہتے تھے۔ سکون اور نیند کی گولیاں کھا کر میں اپنے آپ کو معاشرے کا گھٹیا اور بوجھل فرد سمجھتا تھا۔ ہر وقت غنودگی میرا مقدر بن گئی۔ گھبراہٹ' بے چینی' لاغری' کمزوری' دماغی اعصابی کھچاؤ' یادداشت میں کمی' نگاہ پر اثر' بات بات میں چڑ جانا یا پھر اس کا اتنا اثر لینا کہ خود بھی بیزار اور گھر والے بھی بے چین حتیٰ کہ معدہ' جگر اور جسم کے بازو ٹانگیں بظاہر کام کرنا چھوڑ رہے تھے۔ قبض بھی زیادہ ہوگئی۔

مجھے کسی نے مشورہ دیا کہ آب وہوا تبدیل کروں۔ میں اکیلا پہاڑی علاقوں کی طرف نکل گیا ایک ایسی جگہ گیا جہاں امرود وافر مقدار میں تھے۔ میں نے خوب امرود کھائے۔ ایک بوڑھا پہاڑی آدمی مجھے دیکھ کر کہنے لگا کہ یہ امرود نہ کھاؤ' یہ کھاؤ۔ جو میں کھا رہا تھا وہ سخت تھا اور وہ ایسا دے رہا تھا جسے ہم خراب سڑا ہوا سمجھ کر پھینک دیتے ہیں۔ نامعلوم اس بوڑھے کی بات میں کیا تاثیر تھی کہ میں نے وہی نہایت نرم بلکہ نرم سے بھی زیادہ نرم امرود کھائے پھر بوڑھے نے ایک پڑیا دی کہ یہ کالی مرچ پسی ہوئی ہے یہ ضرور چھڑکا کرو اور کالی مرچ لگا کر ہی کھایا کرو۔ کچھ دن بعد وہ کالی مرچ ختم ہو گئی اور میں نے مزید کالی مرچ لے کر پیس لی اور نرم امرود کھانا شروع کر دیئے۔ اپنی طبیعت نہایت آسودہ' بہترین اور ہشاش بشاش محسوس ہونا شروع ہوگئی۔ بے خوابی' نیند کی کمی' ہائی بلڈ پریشر اور قبض سے مکمل نجات مل گئی۔ میں نے سمجھا کہ یہ آب وہوا کی

تبدیلی کا اثر ہے۔ دو ہفتے وہاں گزار کر اس نادیدہ خوف کیساتھ واپس اپنے چھوٹے شہر آیا کہ وہ مرض پھر غالب ہوگا لیکن ایسا نہ ہوا۔

یہ امرود کی برکات ہیں:

دل میں ایک احساس پیدا ہوا کہ یہ امرود کی برکات ہیں۔ میں نے اپنی زندگی کا معمول بنا لیا کہ صبح جی بھر کر نرم امرود کالی مرچ چھڑک کر کھاتا اس کے بعد کچھ بھی نہ کھاتا۔ پھر ڈھلتی دوپہر میں سادہ غذائیں کھاتا۔ میں نے اپنے آپ کو نئی زندگی پاتے دیکھا۔ بس پھر کیا تھا۔ ٹھیلے پر جو نرم بظاہر خراب امرود ہوتے تھے وہ نہایت ارزاں داموں لے آتا' خوب جی بھر کر کھاتا۔ چند ہفتوں میں ایسا بدلا کہ زندگی کے دن رات بدل گئے اور میں تندرست ہوگیا اب تک بے شمار لوگوں کو بتا چکا ہوں' جس نے بھی مستقل مزاجی سے امرود اور کالی مرچ کا ٹوٹکہ آزمایا' تعریف کی اور ڈھیروں ادویات ان سے چھوٹ گئیں لیکن کچھ ہفتے آزمانا ضروری ہے۔

تمام معالج چھوڑ کر ایک علاج کیا:

تجربہ کار بوڑھے کی کہانی سن کر میں نے صدر ضیاء الحق مرحوم کے معالج کا علاج چھوڑ دیا اور بالکل نرم امرود اور کالی مرچ کا مسلسل استعمال شروع کر دیا۔ واقعی جو فائدہ ان صاحب کو ہوا وہی مجھے شروع ہوگیا اور میں بالکل تندرست ہوگیا۔ آپ کو خط لکھ رہا ہوں کہ اس کے کوئی مضر اثرات تو نہیں۔ میں نے اسلام آباد کے ان صاحب کو جنہوں نے صدر کے معالج سے علاج کرایا تھا جواب دیا کہ یہ آپ کے تجربات ہیں یہ میرے تجربات امرود اور کالی مرچ کے متعلق اس سے بھی انوکھے ہیں۔ اگر واقعات لکھنا شروع کر دوں تو اس کیلئے تو ایک پورا دفتر چاہیے لیکن اس کے مختصر فوائد عرض کرتا ہوں لیکن یہ فوائد سخت کچے اور ترش یعنی کھٹے امرود کے نہیں۔

امرود کھانے والے کبھی مایوس نہیں ہوئے:

وہ امرود جو بالکل پکا ہوا اور نہایت نرم ہو یا لے کر گھر رکھ دیں کئی دنوں کے بعد خود نرم اور گداز ہو جائیں گے۔ ہائی بلڈ پریشر' معدے کی گیس' تبخیر' پیٹ کا بڑھنا' آنتوں کے کیڑے' بواسیر' جوڑوں اور کمر کا درد' چاہے جتنا بھی پرانا کیوں نہ ہوں۔ دل کی گھبراہٹ بے خوابی کہ آدمی ادویات کھا کھا کر تھک گیا ہو۔ جگر مثانے کی گرمی' نگاہ کی کمزوری' اعصابی تھکن کیلئے نہایت مفید ہے۔ عورتوں میں لیکوریا یا اندرونی ورم' کمر کا درد' حتیٰ کہ لیکوریا جتنا پرانا ہی کیوں نہ ہو' ورم جتنی پرانی کیوں نہ ہو حتیٰ کہ بے اولادی میں بھی میرے تجربات ہیں کہ امرود کھانے والے کبھی مایوس نہیں ہوئے۔ اس طرح نوجوانوں کے مسائل جو میں وضاحت سے نہیں لکھ سکتا ان کیلئے امرود ایک انمول تحفہ اور وسیلہ شفاء ہے۔ قارئین! یہ مختصر سے فوائد آپ کی خدمت میں تحریر کئے ہیں اگر آپ کے تجربے میں مزید فوائد ہوں تو ضرور تحریر کریں۔ (نوٹ: امرود صبح [illegible] علاوہ دن میں کسی اور وقت بھی استعمال ہوسکتا ہے۔)



نہار منہ پانی پیئیں اور پھر کمال دیکھیں

عبقری کے گزشتہ کسی شمارے میں پانی سے علاج کے متعلق تحریر شائع ہونے کے بعد ایک عبقری کے مستقل قاری ملاقات کیلئے تشریف لائے۔ کہنے لگے کہ میں نے صبح نہار منہ 4 بڑے گلاس پانی کے چھوٹے چھوٹے گھونٹ کر کے پینے شروع کیے پہلے بہت دیر میں یہ پانی ختم ہوتا تھا اور پیشاب زیادہ آتا تھا پھر آہستہ آہستہ بار بار پیشاب کا زور ہلکا پڑتا گیا لیکن اس کے فوائد یہ ہوئے کہ میری شوگر پہلے آہستہ آہستہ کم ہوئی، پھر چند ماہ میں بالکل ختم ہوگئی۔ اسی طرح ایک اور صاحب بتانے لگے کہ انہیں مثانے اور گردے کا انفیکشن اور درد تھا' بے شمار ادویات استعمال کیں لیکن فائدہ نہ ہوا۔ چند ہفتے کے بعد اس کا اتنا فائدہ ہوا کہ گمان سے باہر۔ ایک صاحب نے فوری طور پر اطلاع کی کہ انہیں معدے اور جگر کا کالا یرقان تھا جو صرف 3 ماہ میں تندرست ہوگیا۔ میں نے 4 گلاس دوپہر اور شام کو مستقل پیئے۔

نہار منہ پانی پیئیں اور پھر کمال دیکھیں

ایک خاتون کے چہرے پر کیل' مہاسے' دانے' چھائیاں اتنی کہ محرم سے بھی بیچاری پردہ کرنے پر مجبور تھی۔ ہر قسم کی قیمتی سے قیمتی کریمیں آزما چکی تھی۔ ادویات، اینٹی بائیوٹک استعمال کر چکی تھی لیکن فائدہ نہ ہوا۔ کچھ عرصہ تو ایک دوا سے فائدہ ہوا پھر وہی طبیعت میں بے چینی اور پریشانی' ہارمونز اور ماہانہ ایام شروع سے ہی متاثر تھے۔ ادویات اتنی کھائیں کہ جتنا مریض کا وزن۔ میں نے انہیں ترکیب بتائی کہ صبح اٹھ کر برش' مسواک سے پہلے آپ 4 گلاس بڑے تازہ پانی، ٹھنڈا بالکل نہ ہو، چھوٹے چھوٹے گھونٹ پیئیں۔ پھر چاہیں تو ڈیڑھ سے 2 گھنٹے کے بعد ناشتہ کر سکتے ہیں۔ پانی پینے کے بعد آپ برش مسواک کر سکتے ہیں۔ پھر دوپہر کے کھانے سے ڈیڑھ گھنٹہ قبل

یہ ترکیب کریں اور ڈیڑھ گھنٹہ بعد کھانا کھائیں۔ جیب میں رقم ہو یا دوائی کی سہولت ہو تو پھر ایسے ٹوٹکوں کی قدر نہیں ہوتی چونکہ خاتون ہر قسم کے علاج آزما چکی تھی اور مجبور تھی اس لئے میری بات کی قدر کی اور 40 دن کے بعد پھر ملاقات کیلئے تشریف لائیں۔ یقین جانئے کہ 40 دن کے بعد خاتون نے جب اپنی بیماری کے حالات بتائے تو میں خود حیران ہوا کہ وہ کس طرح تندرست ہوئی۔ فوراً ایک مثال کی طرف توجہ گئی کہ اگر پودا سوکھ رہا ہو تو اسے کھاد نہیں دی جاتی بلکہ جی بھر کر پانی دیا جاتا ہے۔ اسی طرح جب انسان بیمار ہو تو اسے ادویات نہیں بلکہ جی بھر کر پانی دیا جاتا ہے۔

کتنے لوگ ایسے ملے جو اس بات کی شکایت کرتے تھے کہ ان کی جلد سیاہ ہو رہی ہے نہ کوئی بیماری ہے نہ کوئی روگ لیکن چہرے سمیت تمام جلد سیاہ ہو رہی ہے۔ انہیں نہار منہ پانی استعمال کرنے کا مشورہ دیا اور تاکید کی کہ گرمیوں میں بالکل تازہ پانی اور سردی میں ہلکا نیم گرم پانی استعمال کریں۔ جس جس نے کیا اس کی جلد تر و تازہ ہو گئی۔ گیس، تبخیر اور پرانے قبض کے اتنے مریض اس پانی کے علاج سے تندرست ہوئے، واقعات بیان سے باہر ہیں حتیٰ کہ پرانی بواسیر کے مریض بھی پانی سے تندرست ہوئے۔

موٹاپے کا علاج:

ایک صاحب کا پیٹ اتنا بڑھا ہوا کہ محسوس ہوتا تھا شاید پھٹ جائے گا۔ کالا یرقان آخری حد تک تھا انہیں عرض کیا کہ 4 گلاس نہار منہ پھر 4 گلاس ناشتے کے 2 گھنٹے بعد پھر 4 گلاس اس کے 3 گھنٹے بعد اور پھر 4 گلاس دوپہر کے کھانے کے 2 گھنٹے بعد لیکن گھونٹ گھونٹ، پہلے تو گھبرائے لیکن آہستہ آہستہ اپنی طبیعت کو مائل کر کے استعمال کرنا شروع کر دیا خود کہنے لگے کہ پیشاب پاخانے میں اتنی بیماری نکلی ہے کہ میں خود حیران کہ جیسے گٹر ابل پڑا ہو اور صرف 2 ماہ میں مریض بھلا چنگا ہو گیا۔

دل کے ہر مرض کا علاج

ایک صاحب کو دل کی تکلیف نہایت پرانی تھی، دل کی گولیاں روزانہ کھاتے، بائی پاس بھی کرا لیا لیکن دل کا مرض نہ گیا۔ انہیں پانی کا علاج بتایا کہ 4 گلاس صبح نہار منہ اور 4 گلاس دوپہر یا پھر دوسرا طریقہ جس میں زیادہ مقدار میں پانی استعمال ہوتا ہے، موصوف نے پہلا طریقہ استعمال کیا اور چند ماہ میں ایسے تندرست ہوئے کہ جو بھی ملاقاتی آتا اسے یہ ترکیب بتاتے۔ وہ صاحب کہنے لگے کہ سینکڑوں لوگوں کو میں اس علاج پر لگا چکا ہوں۔ کوئی ایک بھی ایسا نہیں ملا کہ اس نے ترکیب پر بھرپور توجہ کی ہو اور اسے فائدہ نہ ہوا ہو۔

پانی مکمل دوا ہے:

گیس، تبخیر اور بواسیر قبض کا مارا ایک مریض آیا۔ موصوف بہت عرصہ شارجہ میں رہا۔ وہاں نامساعد حالات نے اسے کچھ رقم تو دے دی لیکن ہمیشہ کا مریض بنا دیا۔ ایک نوالہ کھانا اس شخص کیلئے نہایت مشکل تھا۔ پہلے اس مریض کو خوب سمجھایا کہ آپ صرف پانی سے سو فیصد تندرست ہو سکتے ہیں جو یورک ایسڈ، چربی، کولیسٹرول اور زہریلے مادے آپ ادویات سے عارضی طور پر اپنے جسم سے خارج کرتے ہیں، وہی غلط مواد آپ پانی سے خارج کریں۔ انہوں نے پانی کا استعمال شروع کیا۔ پہلے کچھ عرصہ ادویات نہ چھوڑنے کا مشورہ دیا، پھر آہستہ آہستہ ادویات چھوڑتے گئے اور تندرست ہو گئے۔ 3 ماہ کے بعد پھر ملاقات ہوئی تو نہایت مطمئن تھے اور بتا رہے تھے میں جس کمپنی میں کام کرتا تھا اس کمپنی کے ختم ہونے کی وجہ سے اکثر لوگ میرے پاس آتے جاتے رہے لیکن کسی نہ کسی روگ میں مبتلا تھے لیکن جس نے بھی اعتماد اور بھروسہ سے یہ ترکیب آزمائی وہی حیران ہوا کہ ہم نے پانی کو تو سمجھا ہی کچھ نہ تھا۔

ناقابل یقین مؤثر علاج:

قارئین! کیا آپ مانیں گے کہ کتنے لوگوں کی عینک اتر گئی' کتنے لوگوں کی جلد لاجواب اور تروتازہ ہوگئی' کتنے ایسے تھے جو اپنی آنکھوں کے گرد حلقوں سے بیزار تھے اور کتنے جو مثانے کی گرمی سے لاچار تھے۔ وہ جو اپنی زندگی پر موت کو ترجیح دیتے تھے کہ اپنی خاص قوت سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ وہ خواتین جو لیکوریا' ہارمونز کی خرابی' جوڑوں اور کمر کے درد میں مبتلا تھیں۔ سب اس ترکیب سے ایسے تندرست ہوئے کہ معلوم نہیں ہوتا تھا کہ یہی پہلے مریض بھی تھے۔ مزید استفادے کیلئے یہ آزمودہ چارٹ ڈاکٹر ظفر حمید ملک کی وساطت سے پیش ہے۔

درد سر' بلڈ پریشر' لقوہ' دمہ' کھانسی' جگر کے امراض' بلڈ کولیسٹرول' بلغم' آرتھرائٹس' مینن جائٹس' استخاضہ' ٹی بی' بے ہوشی' مروڑ' تیزابیت' قبض' ذیابیطس' گیس ٹربل' آنکھ کے امراض' بچہ دانی کا کینسر' پیشاب کی بیماری' ناک و گلے کے امراض۔

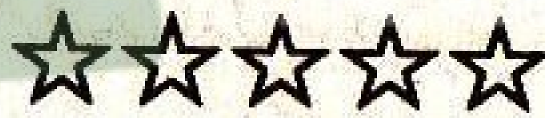
پانی پینے کا طریقہ

بغیر منہ دھوئے اور کلی کئے' نہار منہ 1250ml یعنی چار بڑے گلاس پانی ایک ساتھ پی جائیں اب 45 منٹ تک کچھ بھی نہ کھائیں پئیں۔ ہاں اب منجن' کلی وغیرہ میں حرج نہیں۔ یہ علاج شروع کرنے کے بعد کھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد ہی پانی پئیں۔ اور سونے سے آدھا گھنٹہ قبل کچھ نہ کھائیں' اگر ابتدا میں چار گلاس نہیں پی سکتے تو ایک یا دو گلاس سے شروع کریں۔ آہستہ آہستہ بڑھا کر چار گلاس کر دیں۔ مریض تندرست رہنے کیلئے یہ طریقہ علاج اپنائیں۔ اطباء کے بقول اس علاج سے مندرجہ ذیل امراض بتائی ہوئی 40 دن کی قلیل مدت میں ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ قبض دو دن' گیس کے امراض دو دن' ہائی بلڈ پریشر ایک ماہ' ذیابیطس ایک ہفتہ' کینسر ایک ماہ' ٹی بی تین ماہ نوٹ:۔ چار گلاس بڑے پانی کے پی جانے سے کوئی نقصان (Side

Effects) نہیں ہوتے ہاں شکم سیری ہو جائے گی اور انشاء اللہ پون گھنٹے کے بعد بھوک لگے گی۔ ابتدا میں تین روز ہوسکتا ہے' چند بار پیشاب جلدی آئے اس کے بعد انشاء اللہ حسب معمول آئے گا۔

سبز الائچی 6 عدد، پودینہ کے پتے 16، ادرک چھوٹے چھوٹے پیس 10 گرام، سونف 1 چھوٹا چمچ۔ 8 کپ پانی میں ڈال کر اتنا اُبالیں کہ 6 کپ رہ جائے' صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد ایک کپ پی لیں۔ (6 کپ دو دن کیلئے) ہیں اس جوشاندے کا استعمال 2 سے 3 ماہ تک کریں۔ انشاء اللہ 3 ہفتے میں ہی آپ فرق محسوس کریں گے۔ خاص بات یہ کہ اس نسخے کے کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہیں۔

پرہیز: چھوٹا گوشت' بڑا گوشت' ٹماٹر' تیز مرچ مصالحہ' اچار چٹنی' پالک۔ ان تمام چیزوں کا سختی سے پرہیز کریں کیونکہ پرہیز علاج سے بہتر ہے۔



سوچوں سے انقلابی صحت پانے والے

شیخ صاحب سے اکثر ملاقات مسجد میں ہوتی تھی۔ ویسے وہ ہمارے آبائی گھر کے قریب بازار میں شیخ صاحب رنگ والے مشہور تھے۔ نہایت متقی، شریف النفس انسان تھے۔ حلیم اور وضع دار تو تھے ہی کہ ہر ایک کی اچھائی پر نظر رکھتے تھے اور عمر میں بہت بڑے تھے۔ شروع دن ہی سے انہیں مرض میں مبتلا دیکھتا چلا آ رہا تھا۔ کبھی کبھی دکان سے اٹھ کر مسجد میں آ کر لیٹ جاتے، دکان گھر سے زیادہ دور نہیں تھی۔ اکثر رات کو سوتے سوتے اٹھتے اور دکان کے تالے چیک کرتے کہ کہیں کھلے تو نہیں رہ گئے۔ بعض اوقات بیٹھے بیٹھے کھو جاتے اور اچانک چونک کر اپنے شعور کو بحال کرتے۔ سالہا سال سے انہیں سوچوں میں گم ہی دیکھا ہے۔ پھر میرے کالج کا دور شروع ہو گیا۔ اس مسجد سے دوسری مسجد کی طرف رخ بدل گیا اور شیخ صاحب سے ملاقات بھی کبھی کبھار ہونے لگی۔ کچھ عرصے کے بعد ان سے کچھ تفصیلی ملاقات ہوئی تو محسوس کیا کہ موصوف صحت اور باوجود بڑھاپے کے چاک وچوبند اور پہلے سے کہیں زیادہ صحت مند ہیں۔ ان سے اس صحت وتندرستی کی وجہ پوچھی تو انہوں نے اپنی بپتا سنائی، وہ قارئین کی نذر ہے۔

دوائیوں کا عادی شخص:

ان کے بقول میں گھٹنوں اور جسم کے ہر جوڑ کے درد، سر میں درد، کمر میں درد، اعصابی کھچاؤ، جسم کی کمزوری، معدے کے نظام میں مسلسل خرابی، چھینکوں کا طوفان۔ ہر وقت ناک سے پانی بہنا، نزلہ زکام، الرجی، طبیعت کی بے چینی، کمزوری، خاص طاقت کی نہایت کمزوری بلکہ صورت حال یہ تھی کہ میں مجموعہ امراض تھا۔ کبھی کوئی دوائی کھاتا کبھی کوئی۔ بعض اوقات واضح محسوس ہوتا کہ میں یا تو ادویات کا عادی ہو گیا ہوں یا دوائیں مجھ پر اثر کرنا چھوڑ گئی ہیں۔ بس یہی دن

رات تھے، میں تھا اور ادویات تھیں۔ زندگی کے دن رات یونہی گزر رہے تھے اور چین کبھی نصیب نہ ہوا۔ جب بھی کسی اچھے ڈاکٹر، ہومیوپیتھک یا حکیم کا تذکرہ سنتا، وہیں پہنچ جاتا اور ادویات استعمال کرتا۔

سوچ کی تبدیلی اور پیچیدہ امراض سے نجات

مجھے پتہ چلا کہ لاہور میں ایک ڈاکٹر یورپ سے اعلیٰ ڈگریاں لے کر آیا ہے اور بے شمار دکھی اس کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ میں نے بھی ملاقات کا وقت لے لیا۔ جب ملاقات ہوئی اور میں نے اپنی رپورٹیں اور ادویات کی فائل ان کے سامنے رکھی تو تسلی سے دیکھ کر کہنے لگے دنیا کی کوئی دوائی آپ نے نہیں چھوڑی۔ میں آپ کو کونسی دوا دوں؟ پھر کچھ سوچ کر پہلو بدلا اور بولے یہ بتائیں کہ آپ سوچتے زیادہ ہیں؟ میں نے جواب دیا کون نہیں سوچتا، میں بھی سوچتا ہوں۔ کہنے لگے میں نے زیادہ سوچنے کا سوال کیا ہے۔ جب انہوں نے کریدا تو میں نے بتایا کہ دراصل میں شروع سے ہی زیادہ سوچتا ہوں۔ ماں بچپن ہی میں فوت ہو گئی، باپ نے دوسری شادی کر لی۔ نئی ماں نے تشدد اور سختی سے پرورش کی۔ پھر باپ نے علیحدہ کر دیا۔ خود کماؤ، خود کھاؤ۔ حالات سازگار نہ تھے۔ میں ساری ساری رات سارا سارا دن سوچتا۔ اولاد نافرمان نکلی ان کی طرف سے مسلسل پریشانی، پھر بیٹے کی بیٹیاں زیادہ ہو گئیں، وہ سوچیں۔

الغرض میں سوتے میں سوچتا، جاگتے میں سوچتا۔ میرے دن رات یونہی گزرتے رہے۔ آہستہ آہستہ میں جوڑوں گھٹنوں کے درد میں مبتلا ہو گیا۔ پھر آہستہ آہستہ اور بیماریوں میں گھرتا چلا گیا اور ادویات کا سہارا لیتا چلا گیا۔ جب یہ درد بھری کہانی لاہور والے ڈاکٹر کو سنائی تو بجائے غم زدہ ہونے کے وہ مسکرایا اور پُر اعتماد لہجے میں کہا کہ آپ بالکل تندرست ہو جائیں گے بس جو کہوں وہی مانیں کہ آج کے بعد سوچنا چھوڑ دیں۔

کیا آپ اللہ تعالیٰ پر اعتماد اور یقین نہیں رکھتے ؟ کیا کوئی طاقت آپ کے کام بنا سکتی ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ چاہیں تو ہمارے ہر کام میں خیر نہیں کر سکتے ہیں؟ کیا آپ کے سامنے وہ حدیث نہیں کہ مفہوم ہے کہ میں بندے کے گمان کے بقدر معاملہ کرتا ہوں۔ پھر آپ کیوں اللہ تعالیٰ پر اچھا گمان نہیں کرتے اور ہر پل یہ کیوں نہیں سوچتے کہ انشا اللہ میری مدد ہوگی' حفاظت ہوگی' میں صحت مند ہوں' مجھے کوئی بیماری نہیں۔ آپ رات اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے اور یہی سوچتے ہوئے سو جائیں اور یہی سوچتے ہوئے اٹھیں کہ آپ بالکل تندرست ہیں۔ ہر چیز آپ کو بہترین ملی ہوئی ہے۔ میں دنیا کا خوش قسمت انسان ہوں۔ میرے پاس ہر نعمت ہے' میں کسی نعمت سے محروم نہیں' میرا ہر کام نہایت بہترین ہوگا۔ مجھے کسی چیز کی کمی نہیں۔ تین ہفتے کے بعد میرے پاس پھر آئیں۔ میں آپ سے فیس نہیں لوں گا۔ مجھے اپنی طبیعت چیک کرائیں۔

زندگی بھر بیمار نہ دیکھا:

شیخ صاحب فرمانے لگے ڈاکٹر صاحب نے مجھے ایک گولی بھی نہ دی بلکہ یہی ہدایات دیں کہ سوچنا چھوڑ دیں اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا شروع کر دیں شروع میں اس کی مشق مشکل تھی لیکن میں نے ہمت نہ ہاری اور تین ہفتے کے بعد جب میں ڈاکٹر صاحب کے سامنے بیٹھا تھا تو ڈاکٹر کے چہرے پر وہی مسکراہٹ کہ آپ بالکل تندرست ہو جائیں گے واقعی میں اسی فیصد بہتر ہو گیا ڈاکٹر صاحب نے فرمایا سابقہ ہدایات کو دہرانے کا بھرپور مشورہ دیا اور بغیر فیس کے رخصت کیا اور کھانے کو ایک گولی بھی نہ دی۔ شیخ صاحب مرحوم کچھ عرصہ قبل فوت ہو گئے ہیں لیکن میں نے انہیں زندگی میں پھر کبھی بیمار پریشان اور لنگڑاتے نہیں دیکھا۔

قارئین میں یہ کہانی سن رہا تھا اور شیخ صاحب کے جسم کو دیکھ رہا تھا واقعی سوچیں

لازوال طاقت اور بے مثال معالج یہ ایک واقعہ آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے ایسے بے شمار واقعات بحیثیت معالج میری زندگی میں آئے ہیں آپ کے سامنے اگر بیان کرنا شروع کر دوں تو ڈھیروں صفحات درکار ہوں اور ہزاروں لاکھوں الفاظ چاہیں۔ آپ بھی ایسا کر سکتے ہیں۔ آپ کیسی بھی تکلیف میں مبتلا ہوں چاہے وہ کتنی ہی ناممکن مشکل ہوں کیسا ہی لاعلاج مرض ہو معالج عاجز آ گئے ہیں گھر والے تھک گئے ہوں یا پھر ایسا لاحل مسئلہ جو کسی عدالت یا کچہری سے حل نہ ہوتا ہو تو آپ بس اتنا کریں کہ اس کے لیے اچھا سوچنا شروع کر دیں اور ہر بات میں یہی سوچیں کہ سب بہتر ہوگا۔ اچھا ہوگا ہر چیز بھلی ہوگی میں تندرست ہوں مجھے کوئی تکلیف نہیں۔ آیئے آپ کو یہ سوچیں دے کر تندرست کریں اور ان سوچوں کو آزما کر آپ معاشرے کے باکمال اور معزز بن سکتے ہیں بس مسلسل مشق اور ہمت شرط ہے۔ سوچوں سے فائدہ پا کر آپ ہمیں ضرور لکھیں۔



اسہال اور بدہضمی کا فقیری ٹوٹکہ

کتنے ایسے لوگ ہیں جو دائمی قبض سے عاجز اور پریشان ہیں اور کتنے ایسے اللہ کے بندے ہیں جو دن میں بار بار بیت الخلاء کا منہ دیکھتے ہیں۔ کوئی بھی چیز کھائیں، ہضم نہیں ہوتی اور طبیعت بے چین، بے قرار حتیٰ کہ جب تک سب کھایا پیا نکل نہ جائے اس وقت تک سکون نہیں ملتا۔ ایک دور افتادہ دیہات میں ترکھان ڈاکٹر کے نام سے ایک صاحب کی شہرت سنی کہ وہ صرف بڑوں اور بچوں کے دستوں کا علاج کرتے ہیں۔ وہ ایک پُڑیا دیتے اور دو قسم کی غذائیں بتاتے تھے اور مایوس مریض خوش واپس لوٹتا تھا۔ انہوں نے بڑے بڑے چھپر اور جھونپڑے نما ہال بنائے ہوئے ہیں وہ بعض دور سے آئے مریضوں کو داخل کر کے چند دن رکھ کر علاج کرتے پھر انہیں صحت مند کر کے رخصت کرتے۔

آخر وہ پڑیا کیا ہے:

یہ کہانی کئی مریضوں سے سنی، اشتیاق پیدا ہوا کہ آخر وہ پُڑیا کیا ہے اور وہ غذائیں کیا ہیں۔ اس علاقے کے ایک بڑے سیاسی شخص روحانی علاج کے سلسلے میں میرے پاس آتے تھے۔ جب مجھے ضرورت پڑی تو بہت عرصہ وہ آئے نہیں۔ ان کا رابطہ نمبر بھی نہیں تھا۔ آخر بڑے عرصے کے بعد وہ آئے۔ تاخیر سے آنے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ میرے مسائل الحمدللہ حل ہو گئے تھے لہٰذا میں اپنی زندگی کی مصروفیات میں محو ہو گیا۔ آج لاہور اپنی بیٹی کے جہیز کے سلسلے میں آیا تو آپ سے ملاقات کی غرض سے حاضر ہوا۔ بندہ نے اس ترکھان ڈاکٹر کا تذکرہ کیا تو ہنس کر کہنے لگے ہاں اس کے پاس دور دور سے لوگ آتے ہیں اور اس نے بے شمار لوگوں کو بے وقوف بنایا ہوا ہے۔ میں نے ان سے عرض کیا۔۔۔ کیا وہ دوائی اور غذائی مکمل ترتیب کسی طرح مجھے مل جائے اور میں اپنے عبقری کے قارئین کیلئے لکھ سکوں تا کہ لاکھوں کو نفع ملے۔

کہنے لگے یہ کوئی مشکل نہیں کہ اس کی چند ایکڑ زمین ہے اور میرے پاس کسی نہ کسی کام کے سلسلے میں وہ آتا جاتا رہتا ہے۔ بندہ نے تاکید سے ان کے ذمے لگایا کہ یہ کام ضرور کریں۔ ان کا رابطہ نمبر لے لیا۔ تقریباً دس دن کے بعد انہوں نے وہ تمام ترتیب بتا دی کہنے لگے کہ اس نے آج تک یہ تمام ترتیب کسی کو بھی نہیں دی حتیٰ کہ ایک مریض صحت یاب ہو گیا تو اس نے اسے عمرہ کرایا۔ جاتے ہوئے اپنے ڈیرے کو تالا لگا گیا اور اپنے بیٹے کو بھی چابی نہیں دے کر گیا لیکن مجھے بنی ہوئی دوائی، نسخہ بنانے کی ترکیب، استعمال کا طریقہ کار سب کچھ بتا دیا۔

قارئین وہ سب کچھ آپ کی نذر کر رہا ہوں اور آپ سے بھی امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی اپنے روحانی اور طبی تجربات و مشاہدات ضرور لکھتے رہا کریں۔ اسہال کسی بھی قسم کے ہوں، مروڑ، پیچس چاہے خونی ہو یا آؤں ہی کیوں نہ آ رہی ہو، کھانا کھاتے ہی پیٹ میں مروڑ اٹھ کر اجابت آ جاتی ہو۔ دن میں 8 یا 9 بار پاخانہ آتا ہے، چھوٹوں یا بڑوں، سب کیلئے یہ ترتیب اور شفائی فارمولہ نہایت مفید ہے۔ جس کو بھی دیا اسی نے اس کی تعریف کی اور اسی نے اسے پھر اوروں کو بتایا۔ اچھی بات یہ ہے کہ بنانے میں آسان، استعمال کرنے میں بھی بالکل سہولت اور رقم چند روپے اور بس۔۔۔۔

ترتیب و ترکیب استعمال:

ہوالشافی۔ 1۔ بل گری، کالی ہریڑ دونوں ایک ایک چھٹانک لے کر کوٹ پیس کر دیسی گھی میں نہایت ہلکا بھون لیں اور محفوظ رکھیں آدھا چمچ پانی کے ہمراہ دن میں 3 سے 4 بار، بچوں کو چٹکی چٹکی دن میں 4 سے 5 بار۔ 2۔ بطور غذا نان یا کلچہ صرف دہی کے ساتھ جس میں چینی نہ ڈالیں اور 2 گھنٹے تک پانی بالکل نہ پئیں۔ دن میں جب بھی ضرورت ہو نان اور دہی لیں۔ 3۔ چائے کے اندر سفید مکھن پیلا نہ ہو، ملا کر پئیں دن میں جتنی بار پی سکیں۔ بس یہ ترتیب ہے، اس ترکھان ڈاکٹر کی جو آپ کی خدمت میں بغیر چھپائے پیش کر دی ہے۔

سکھ حکیم کا نایاب طبی اور سائنسی تحفہ

بوڑھے بزرگ کی پریشان کہانی:

بہت عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ایک اسلحہ مرمت کرنے والے بوڑھے بزرگ سے ملاقات ہوئی۔ چونکہ دل سے محسوس کرلیا تھا کہ اب زندگی کی شام ہے اس لئے آخرت کی تیاری میں بہت زوروشور سے مشغول ہوگئے۔ فرمانے لگے کہ مرمت کے کام میں وعدہ خلافی ہوتی ہے اس لئے مرمت چھوڑ کر طب وحکمت کی طرف مائل ہوگئے۔ چونکہ یہ ذوق پہلے سے تھا لیکن پریکٹس نہیں تھی۔ اس لئے پہلا کام بند ہوگیا اور دوسرے کام میں لوگ اعتماد نہیں کرتے تھے بلکہ یہ کہتے تھے کہ میری کاریگری تو رائفل' بندوق یا اسلحہ مرمت کرنے میں ہے یہ کام کیوں کرتا ہے یا پھر اسے یہ کام کیسے آتا ہے؟ یوں کہنا چاہیے نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔ حتیٰ کہ نوبت فاقوں تک پہنچ گئی۔

بوڑھی خاتون جوانی سے نسخہ کی تلاش میں:

زندگی کے شب وروز ایسے ہی گزررہے تھے کہ انہیں کسی تقریب کی غرض سے کراچی جانا ہوا۔ وہاں تمام رشتہ داروں کو ان کے حالات سے آگاہی تھی ایک بوڑھی بلکہ بہت ہی زیادہ بوڑھی خاتون نے انہیں ایک شاہی نسخہ دیا اور ساتھ ہی اسکے حاصل کرنیکی کہانی بیان کی۔ میں تقریباً اٹھارہ سال کی تھی جب انگریز کی پورے ہندوستان پر حکومت تھی' ہمارے پڑوس میں ایک سکھ حکیم رہتا تھا۔ میں جوان تھی تو اس وقت وہ اسی سال سے اوپر کی عمر رکھتا تھا۔ وہ ایک تیل بناتا تھا جو لوگ پورے برصغیر سے لینے آتے تھے۔ بس اس کی آمدنی کا ذریعہ وہی تیل تھا۔ لیکن وہ نسخہ کسی کو نہیں بتاتا تھا۔ تیل میں شفاء بہت تھی' خود ہمارے گھر میں' پڑوس میں' دور دراز کے رشتہ داروں میں بے شمار لوگوں' مریضوں نے آزمایا اور کلی شفاء پائی۔

ہمارے قریبی رشتہ داروں میں ایک میاں جی نے وہ نسخہ حاصل کرنے کی کوششیں کیں' ہمیں درمیان میں ڈالا حالانکہ ان کے گھر میں آپس میں آنا جانا بہت تھا لیکن سکھ حکیم نے وہ نسخہ نہ دیا۔ اس حکیم کی بوڑھی بیوی نے گھریلو تعلق کی وجہ سے وعدہ کیا کہ مجھے تمام نسخہ کی خبر ہے بلکہ میں ہی سالہا سال سے بناتی ہوں۔ ان سے آنکھ چرا کر آپ کو ضرور دوں گی۔ قدرت خدا کی کہ چند ماہ کے بعد سکھ حکیم فوت ہوگیا۔ اب ہمیں اور فکر لاحق ہوئی کہ کسی طرح وہ نسخہ مل جائے۔ اس حکیم کی بیوی نے حسبِ وعدہ پورا نسخہ دیا اور ساتھ بنانے کی ترکیب بھی دی بلکہ جو تیل گھر میں بن رہا تھا وہ خود میرے ہاتھوں سے بنوایا۔ سکھ حکیم کے مرنے کے بعد اس کی بیوی بدستور وہ تیل بیچتی اور اسی طرح سے دوردور سے لوگ لینے آتے رہے۔ اس تیل کی بدولت بے شمار جائیداد اور ڈھیروں چاندی کے سکے اکٹھے کرلئے۔ ہمارے رشتہ دار نے نسخہ ملنے کے بعد بھی وہی تیل بنایا' واقعی فائدہ ہوا اور انہوں نے بھی کمانا شروع کردیا۔

کراچی والی بوڑھی اپنی کہانی سناتی ہوئی اٹھی' منہ میں پان ڈالا اور پھر بولی بیٹا تو نے اسلحہ کی مرمت کا کام چھوڑ دیا ہے۔ سنا ہے تیرے معاشی اور مالی حالات بہت خراب ہیں۔ میں وہی سکھ حکیم کا نسخہ تجھے دیتی ہوں چونکہ پاکستان 1947 میں بن گیا۔ ہم کراچی آ گئے' یہاں یہ نسخہ میں نے چند بار حسب ضرورت بنایا' دل میں خواہش تھی کہ کسی کو مرنے سے قبل یہ نسخہ دے جاؤں تاکہ مخلوق خدا کا فیض عام ہو۔ لہٰذا میرا مشورہ ہے کہ یہ نسخہ بنالو اور اپنے اجڑے دن سنوار لو۔

عبقری کی سخاوت' حصول نسخہ کا ذریعہ:

اسلحہ مرمت کرنے والے مستری صاحب کی جب بندہ سے ملاقات ہوئی اور انہوں نے نسخہ کے حصول کی ساری کہانی سنائی اور پھر خود سکھ حکیم والا نسخہ بنایا اور کئی سال سے بے شمار لوگوں کو دیا' جس کو بھی دیا بہت فائدہ ہوا۔ عبقری میں آپ کسی سے

کچھ نہیں چھپاتے۔ میں لاہور آیا تھا دل میں خواہش تھی کہ حکیم صاحب سے ملاقات بھی ہوگی اور ساتھ اپنے دل کا راز یہ نسخہ بھی ان کی خدمت میں پیش کروں گا۔ لیکن اس وعدے کے ساتھ کہ اس کو عبقری میں شائع نہ کریں کہ نا اہل لوگ اس سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ جب مستری صاحب سے میری ملاقات ہوئی اور انہوں نے یہ نسخہ دیا اور ساتھ شائع نہ کرنے کا کہا تو میں نے عرض کیا کہ عبقری کا ہر قاری میرے مطابق اہل ہے اور اس نسخہ سے جتنے بھی استفادہ کریں گے' وہ صدقہ جاریہ ہے۔

اہم گزارش!

قارئین! لیجئے وہ عظیم تحفہ اور لازوال نعمت' ایک راز' ایک کرشمہ جو واقعی کرشمہ ہے آپ تمام حضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں اگر نیت خدمت خلق کی ہے تو ضرورت آزمائیں' بنائیں' مناسب قیمت لینا چاہیں ضرور لیں لیکن تجارت نہ بنائیں۔ پہلے نسخہ لیجئے پھر اس کے فوائد پر نظر ڈالیں۔

طریقہ نسخہ

ہوالشافی: کھٹہ تلخ' پھٹکڑی سرخ' آنبہ ہلدی' السی ہر ایک 100 گرام سب کو کوٹ کر 3 کلو پانی میں ابالیں ایک کلو باقی بچنے پر چھان کر اس میں ایک کلو خالص تل کا تیل ڈال کر بالکل ہلکی بلکہ نہایت ہلکی آنچ میں جلائیں۔ دو دن تک جلاتے رہیں۔ جب پانی جل جائے تو اتار کر اس میں 50 گرام رتن جوت ڈال کر 3 دن رکھ چھوڑیں۔ رتن جوت گرم گرم میں ڈالیں۔ 3 دن کے بعد چھان کر محفوظ کرلیں' اب وہ کراماتی تیل تیار ہے۔

بے شمار فوائد کرامات سے کم نہیں:

فوائد:۔ پرانا جوڑوں کا درد جو کسی طرح درست نہ ہوتا ہو۔ چھوٹے جوڑوں کا ہو یا بڑے جوڑوں کا' گھٹنوں کا ہو یا پنڈلیوں کا' نہایت لاجواب ہے۔ مالش صبح وشام

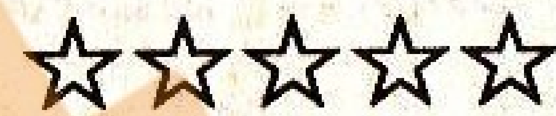
بہت دیر تک کریں کہ جذب ہوجائے۔ چند ہفتے میں بے مثال فائدہ ہوگا۔ کمر کا پرانا پیچیدہ درد ہو جو کسی دوا سے درست نہ ہوتا ہو' جسے ڈاکٹر ڈسک پرابلم کہتے ہیں' جھکا نہ جاتا ہو' حرکت سے عاجز ہوں' بس یہی تیل مستقل مالش کریں اور چند قطرے نیم گرم دودھ میں ڈال کر پئیں۔ بواسیر کے مریضوں کو بواسیر کی جگہ تیل لگانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اگر چند قطرے بھی استعمال کریں تو بہت نفع ہوگا۔ پٹھوں کا درد' گردن کا درد' کندھوں کا درد' بس اس کی مالش کریں چاہیں تو اندرونی بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ انگلیوں کی جڑیں پھٹ جاتی ہیں' خراب ہوجاتی ہیں' انفیکشن ہوجاتا ہے' ایسے تمام عوارضات کیلئے یہ تیل لاجواب ہے ہلکی مالش کریں۔ بے شمار لوگ جن کی ایڑھیاں پھٹ جاتی ہوں یا کسی خاص موسم میں پھٹ کر چلا بھی نہ جاتا ہو تو انہیں یہ تیل لگانے کو دیں پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

مخصوص بیماریوں کا علاج:

خصیوں میں درد ہو اس سے بہت فائدہ پہنچتا ہے' اکثر لوگوں کو اس کے استعمال سے فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کی مالش کریں۔ ایسے لوگ جو اپنے آپ کو کسی طرح بھی ضائع کر کے اب خاص طاقت سے بالکل محروم ہوگئے ہیں وہ اس تیل کی مالش کریں اور دودھ سے چند قطرے صبح وشام لیں پھر کمال اور فائدہ دیکھیں۔ جن کے ہاتھ پاؤں مڑ چکے تھے اور اگر ہاتھ کو حرکت دی جائے تو فوراً ہاتھ پاؤں میں ناقابل برداشت درد ہوتا تھا جب انہیں یہ مالش اور استعمال کیلئے دیا تو خوب فائدہ ہوا۔ نمونیہ اور پرانی کھانسی' سینے کی جکڑن کے لئے پسلیوں پر اس تیل کی مالش نہایت موثر ہے۔ چند دنوں میں اس کا رزلٹ ملتا ہے۔ جن لوگوں کی سوتے وقت پنڈلیاں دکھتی ہوں' بے چینی شروع ہوجاتی ہو' انہیں یہ تیل پنڈلیوں پر مالش کیلئے دیں بہت ہی زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

جس کو بھی استعمال کروایا مایوس نہ ہوا:

کتنے معذور بچے، مرد، عورت جن کی ٹانگیں اور بازو سوکھ گئے تھے جب انہیں یہ مالش کیلئے دیا گیا تو انہیں انتہائی فائدہ ہوا، چند ماہ میں بے شمار لوگ چلنے پھرنے کے قابل ہو گئے۔ ایسے لوگ جو سردیوں، گرمیوں میں سر باندھ کر سوتے ہیں۔ انہیں سر میں سردی لگتی ہے۔ اس تیل کی سر پر مالش کریں اور پھر قدرت ربی کا مشاہدہ کریں۔ ٹوٹی ہڈی کا درد، چوٹ کا درد، روڈ ایکسیڈنٹ ہو یا کوئی اور حادثہ ہوا، ایسے تمام درد اور چوٹ کیلئے یہ مالش اور اس کا استعمال بہت مفید ہے، ہزاروں تجربات ہو چکے ہیں۔ رعشہ کیلئے نہایت کارآمد دوائی ہے، جب ہاتھ پاؤں یا سر کانپتا ہو تو اس تیل سے مالش کریں اور کھانے کو دیں۔ واضح رہے جو حضرات صرف مالش کرنا چاہتے ہیں انہیں مالش سے بھی خوب فائدہ ہوگا۔ لقوہ، فالج کے جتنے بھی مریضوں نے اس کو استعمال کیا کبھی مایوس نہیں ہوئے کوئی جلدی کوئی دیر سے ضرور صحت یاب ہوئے۔ ایک انوکھا تجربہ یہ ہوا کہ وہ بچے جو سوکھ گئے تھے، ہڈیاں ہی ہڈیاں تھیں اور قریب المرگ تھے جب ان بچوں کو اس کی مالش کرائی گئی تو انہیں بہت نفع ہوا۔ مستقل مزاجی شرط ہے جلدی نہ کریں۔



پانچ روگ، ایک انوکھا کامیاب ٹوٹکہ

اچھوتی تحقیق:

اس ترقی یافتہ دور میں جب جسم کی رگ رگ کو آپ مشین پر بیٹھے دیکھ سکتے ہیں۔ آخر کیوں وہی جسم پھر بھی تندرست نہیں ہوتا۔ کتنے مریض ایسے ہیں جو کئی سال علاج کے بعد تھک ہار کر بیٹھ جاتے ہیں یا پھر بڑے سے بڑا معالج یہ کہہ کر علاج ختم کر دیتا ہے کہ آپ کو دعا کی ضرورت ہے یا تشخیص میں غلطی ہو گئی تھی۔ زیر نظر ایک ایسے ٹوٹکے اور آسان عمل کی طرف قارئین کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں جو کرنے میں نہایت آسان اور نتیجے میں حیرت انگیز نتائج کا حامل ہے۔ آپ جب اس کی وضاحت اور تفصیلی فوائد پڑھیں گے تو احساس ہوگا واقعی یہ ایک لاجواب تجربہ اور اچھوتی تحقیق ہے۔

کالے یرقان کا علاج:

(1) ایک صاحب حیران و پریشان تھے کہ مجھے کالا یرقان یعنی ہیپاٹائٹس ہو گیا ہے، کئی رپورٹس کرائیں ہر جگہ کالا یرقان ہی نکلا پھر انجکشن لگوائے، بڑے مہنگے اور قیمتی انجکشن لگوائے لیکن فائدہ نہ ہوا۔ موصوف کوئی آسان اور بہتر طریقہ کے ذریعے علاج چاہتے تھے کہ میرا علاج ہو جائے۔ انہیں یہ گھوٹا استعمال کرنے کو عرض کیا۔ چند ہفتے کے استعمال سے ایسے صحت مند اور گلاب کے پھول کی طرح ہوئے کہ جیسے پہلے کچھ تھا ہی نہیں۔ ہر رپورٹ بالکل نارمل آئی۔

88 مایوس مریضوں کا علاج:

ملنے والوں میں سے ایک انسان دوست شخص سے ملاقات ہوئی کہنے لگے میں نے اس گھوٹے والے نسخہ سے اب تک 88 ایسے کالے یرقان کے مریض تندرست ہوتے دیکھے ہیں جو ہر طرف سے بالکل مایوس ہو گئے تھے۔ اس کے علاوہ عام یرقان

ہو یا وہ مریض جن کو یرقان معمولی تھا وہ تو بہت جلد تندرست ہو گئے۔ حتیٰ کہ دوسروں کو کہا کہ واقعی یہ نسخہ لاجواب ہے ہر اس مریض کیلئے جسے کالا یرقان ہو یا پھر اس کا کالا یرقان بگڑ گیا ہو حتیٰ کہ تلی کے بڑھنے اور بگڑنے میں فائدہ مند ہے۔ پھر کالے یرقان کی وجہ سے جو جسمانی کمزوری ہو گئی تھی اس میں بھی خاطر خواہ نفع ہوا۔ مسلسل کچھ عرصہ اس کا استعمال ہی آپ کو سو فیصد فائدہ دے سکتا ہے۔ بس ایک بار آزما کر دیکھیں۔

تھیلیسیمیا سے نجات پائیں:

(2) تھیلسیمیا یعنی وہ مریض جنہیں ہر ہفتے یا ہر ماہ خون کی بوتل لگتی ہے اور ان کا جسم خود خون بنانے کے قابل نہیں۔ اس مرض کا سوائے خون بنانے کے دنیا میں اور کہیں علاج نہیں' خود مجھے بھی اس کا علم نہیں تھا کہ یہ گھوٹہ اس مرض میں فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ ہوا یہ کہ ایک خاتون یہ گھوٹہ اس مرض کے لئے بتاتی تھی اور میرے سننے میں 3 واقعات ایسے آئے جو بالکل تندرست ہو گئے اور کچھ واقعات ایسے آئے جنہیں فائدہ نہیں ہوا۔ بقول اس خاتون کے جنہیں فائدہ نہیں ہوا انہوں نے اعتماد' تسلی اور توجہ سے وہ دوائی یعنی گھوٹہ استعمال نہیں کیا۔ واقعی ایسا ہوا ان میں سے دو چار سے ملا تو انہیں بے یقینی اور بے توجہی کا شکار پایا۔ پھر یہ گھوٹہ مستقل بے شمار لوگوں کو بتانا شروع کیا۔ جس نے بھی تھیلسیمیا میں اسے آزمایا اسے خوب سے خوب تر فائدہ ہوا اور چند ماہ کے متواتر استعمال سے مریض کو خوب نفع ہوا۔ آج بھی میرے نوٹس میں ایسے مریض ہیں جو ہر ماہ خون لینے کیلئے عاجز آجاتے تھے۔ جب انہیں یہ نسخہ یعنی گھوٹہ استعمال کرایا انہیں حیرت انگیز نفع ہوا' بے شمار مائیں اپنے بچوں کی صحت یابی پر دعائیں دے رہی ہیں۔

ٹائیفائیڈ سے چھٹکارا:

(3) ٹائیفائیڈ ایک ایسا بخار ہے جو بظاہر ختم ہو جاتا ہے یعنی انٹی بائیوٹک سے دب جاتا ہے لیکن جاتا نہیں۔ پھر یہ کبھی کبھی جسم میں ظاہر ہو جاتا ہے یا ایسے مریض

جنہیں کبھی ملیریا ہوا تو وہ بھی جسم میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ دن ڈوبتے ہی جسم میں توڑ پھوڑ شروع ہو کر بخار چڑھ جاتا ہے۔ صبح جسم بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔ ایسے کئی نہیں بلکہ ہزاروں لوگ ملے جو پرانے بخار میں مبتلا تھے۔ انہیں گھوٹہ استعمال کرایا کوئی دنوں میں' کوئی ہفتوں میں' کوئی چند ماہ میں ہمیشہ کیلئے تندرست ہو گئے۔ ایک صاحب اس مرض سے اتنے عاجز آئے سارا دن بیٹھ کر ہائے ہائے کرتے گھر والے عاجز اور تنگ آ گئے۔ ایک بہو تھی وہ روٹھ گئی' بیوی پہلے ہی مر گئی تھی اب کوئی روٹی پکا کر دینے والا نہ تھا۔ انہیں یہی گھوٹہ استعمال کرایا گھر میں سکون آ گیا۔

ٹی بی سے نجات کا راستہ:

(4) ایسے لوگ کہ ٹی بی کا باقاعدہ اٹھارہ ماہ علاج کرایا' کوئٹہ کے قریب ایک جگہ بہت عرصہ داخل رہے لیکن ٹی بی پھر شروع ہو گئی۔ پھر بیرون ملک چلے گئے۔ بیٹیاں اور دو بیٹے یورپ میں عرصہ دراز سے بلا رہے تھے۔ انہوں نے وہاں علاج کرایا بالکل تندرست ہو گئے چہرہ اور جسم سرخ و سفید ہو گئے لیکن پھر اپنے وطن جہلم پہنچے تو پھر ویسے ہو گئے اور پہلے سے زیادہ بیمار ہو گئے' ہمارے ایک محبت کرنے والے معالج نے انہیں یہی گھوٹہ استعمال کرایا۔ چند ہفتوں کے استعمال سے ایسے صحت یاب ہوئے کہ آج 6 سال ہو گئے ہیں پھر تکلیف نہیں ہوئی۔

مجھے نسخہ کیسے ملا۔۔۔!

واقعہ یوں ہوا کہ قارئین کی تحریریں عبقری کیلئے ڈھیروں موصول ہوتی ہیں اور ایسے لوگ اپنے تجربات ارسال کرتے ہیں اور ایسے رازوں سے پردہ اٹھاتے ہیں جو شاید اپنے کسی قریبی عزیز کو بھی نہ بتا سکیں انہیں تحریروں میں ایک زرگر نے یہی گھوٹے کا نسخہ لکھا کہ وہ اسے شوگر کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ پہلے خود کو تھی' بیوی کو تھی'

خالہ زاد دو بیٹوں کو تھی اور خاندان کے اور کئی لوگوں کو تھی۔ انہیں خوب فائدہ ہوا۔ پھر میں نے اس کی ترکیب مکمل تحریر کر کے فوٹو کاپی کرا کر لوگوں میں تقسیم کرنا شروع کر دی۔ اب تو ایسے رزلٹ ملے کہ میں خود حیران ہوا کہ اتنے فوائد اس عام سے ٹوٹکے کے ہو سکتے ہیں۔ اب یہی ٹوٹکہ عبقری کے لئے ارسال کر رہا ہوں اور ساتھ وہ فوٹو کاپی بھی ارسال کی پھر میں نے اپنے مریضوں کو بتانا شروع کیا۔ جس جس کو بھی بتایا اور اس نے اعتماد' توجہ' دھیان اور خوب مستقل مزاجی سے استعمال کیا۔ خود کئی بڑے بڑے نامور ڈاکٹروں نے استعمال کیا۔ ایک ڈاکٹر کے بقول اس نسخے نے میرے دل کے والو کو کھول دیا۔ ایک پروفیسر ڈاکٹر کے بقول اس گھوٹے نے میرے گردوں کے نظام کو بحال کر دیا۔ میں عرصہ دراز سے گردوں کے فیل ہونے کے مرض میں مبتلا تھا۔ اس کے علاوہ یہ گھوٹہ جوڑوں کے درد' بواسیر' گیس بادی' تبخیر میں نہایت مفید پایا۔ بس تسلی سے استعمال کریں' تھوڑی محنت کریں' زیادہ نفع پائیں۔

ترکیب اور فارمولہ:

گلو سبز (ایک بیل جس کے پتے گول پان کی طرح ہوتے ہیں' رسے کی طرح درختوں اور دیواروں پر چڑھ جاتی ہے) ایک بالشت کے برابر لے کر اس کے باریک ٹکڑے کر لیں۔ کالی مرچ 21 عدد' اجوائن دیسی 10 گرام' مغز بادام 21 عدد' ریوند خطائی چنے کے برابر۔ ان سب کو ½ کلو تیز گرم پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح باداموں کی سردائی کی طرح چاہیں تو مٹی کی کونڈی میں گھوٹ لیں ورنہ بلینڈر جس میں کیلے وغیرہ کا ملک شیک بناتے ہیں۔ خوب گھوٹ کر مل چھان کر اگر میٹھے کو طبیعت اور صحت اجازت دے تو ڈال کر بالکل چھوٹے چھوٹے گھونٹ پئیں۔ شیک کرتے ہوئے اگر مزید پانی کی ضرورت ہو تو ڈال سکتے ہیں۔ جن علاقوں میں تازہ گلو نہیں ملتی

وہاں والے خشک گلو 2 بالشت استعمال کر سکتے ہیں۔ بہر حال فائدہ ضرور ہوتا ہے۔ زیادہ فائدے کے حصول کیلئے شام کا بھگویا ہوا صبح گھوٹ کر استعمال کریں اور صبح کا بھگویا ہوا شام کو گھوٹ کر استعمال کریں۔ اوپر جو ترکیب لکھی ہے یہ ایک وقت کے استعمال کا وزن ہے۔ آپ ایک وقت میں یہ گھوٹہ نہیں پی سکتے تو تھوڑا تھوڑا کر کے بھی سارے دن میں پی سکتے ہیں لیکن صبح نہار منہ جو پیا جائے اس کا نفع زیادہ ہے۔ گرمیوں میں تازہ گھوٹا اور سردیوں میں اس گھوٹے کو گھوٹ چھان کر نیم گرم کر لیں۔ قارئین آپ بھی اپنے تجربات استعمال کے بعد لکھیں اور اپنے تجربات اور مشاہدات لکھا کریں۔



آئیں تندرستی کا ایک راز پائیں

اپنی اولاد سے چھپایا ہوا صدری راز:

قارئین! جب سے بندہ نے قلم اور کاغذ سے محبت کی ہے۔ اپنے اور لوگوں کے روحانی اور طبی تجربات مخلوق خدا تک پہنچانے کا فکر کیا ہے۔ اس دن سے اللہ تعالیٰ کا کرم اور مخلوق کی خاص توجہ خاص طور پر ان لوگوں کی جو اپنا راز اپنی اولاد کو بھی دینے کو تیار نہیں تھے انہوں نے نہایت خلوص سے بندہ کو اپنا راز بتایا ہے اور اس میں سعادت مندی محسوس کی ہے کہ ہم نے ایک ایسے شخص کو اپنا صدری راز بتایا جس نے مخلوق خدا تک اسے سنوار کر ضرور پہنچانا ہے۔

مشہور معالج کے مطب کی جان:

ایک دن ملاقات کیلئے ایک اخبار فروش تشریف لائے چونکہ وہ بڑی کثیر تعداد میں عبقری گھر گھر تقسیم کرتے ہیں' شوق ملاقات یوں بڑھا کہ جہاں جہاں عبقری دیتے ہیں ہر گھر کوئی نہ کوئی تعریفی تبصرہ ضرور دیتا ہے۔ موصوف کہنے لگے کہ مجھے ایک گھر سے یہ وظیفہ ملا' یہ چیز فلاں شخص نے دی کہ عبقری تک پہنچا دیں۔ ان مختلف تحائف میں ایک تحفہ یہ بھی تھا جو کہ مجھے بہت اچھا لگا پھر اسے مسلسل آزمایا آزمائش کے دوران ایک مشہور معالج نے دعویٰ کر کے اپنا ایک راز بیان کیا۔ اس دعویٰ کے بعد جب انہوں نے راز لکھنے کیلئے قلم اٹھایا تو میں حیرت زدہ ہو گیا کہ یہ بھی وہی راز تھا جو مجھے اخبار فروش نے پہنچایا تھا۔ وہ مشہور معالج کہنے لگے یہ نسخہ دراصل بھاٹی گیٹ لاہور میں ایک مشہور معالج' مصنف اور محقق حکیم عبدالرشید جیلانی مرحوم کا ہے۔ حکیم صاحب سے یہ راز بہت عرصہ تعلق اور خدمت کے بعد ملا وہ اسے بہت استعمال کراتے تھے۔ ساتھ یہ بھی فرماتے تھے کہ یہ نسخہ میرے مطب کی جان ہے اور

40 سے زیادہ بیماریوں میں اسے استعمال کراتا ہوں۔ جہاں مجھے کسی مرض کی سمجھ نہیں آتی وہاں میں یہ نسخہ استعمال کراتا ہوں۔ میرا اللہ مجھے مایوس نہیں کرتا۔ ہر حال میں مریض شفاء یاب ہوتا ہے۔ معالج مزید کہنے لگے میں نے خود جیلانی صاحب کو یہ چٹکی دیتے اور لوگوں کو مطمئن ہوتے دیکھا۔

28 سالہ مشاہدات کا خلاصہ:

اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے معالج نے بتایا کہ میں اس کمالات بھرے راز کو گزشتہ 28 سال سے استعمال کرا رہا ہوں۔ اب قارئین ان سب حضرات کے مشاہدات تجربات خود میرے تجربات ان سب کو ملا کر آپ کی خدمت میں اس کے جو فوائد حاصل ہوئے وہ قارئین کی امانت سمجھ کر پیش خدمت کر رہا ہوں۔ کل قیامت کے دن کوئی نہ کہے کہ میں نے قارئین سے کچھ چھپایا تھا۔ ہاں اتنا آپ بھی کریں کہ آج کے بعد اپنے تجربات یا مشاہدات ضرور لکھ کر ارسال کریں۔

گردوں کے انفیکشن سے نجات:

انفیکشن کہیں بھی ہو' جیسے ایک صاحب کو گردوں میں انفیکشن تھی۔ پس مسلسل آ رہی تھی انہوں نے کچھ ہفتے استعمال کیا وہ دن اور آج کا دن پھر کبھی پس نہیں آئی۔ بے شمار مریضوں نے پراسٹیٹ گلینڈ بڑھے ہوئے غدود کیلئے استعمال کیا انہیں اتنا فائدہ ہوا کہ آپریشن کی ضرورت نہ پڑی حتیٰ کہ بعض آپریشن کرا کے بھی عاجز آ چکے تھے۔ مرض کا خاتمہ نہیں ہوا تھا' جب انہوں نے استعمال کی تو انہیں بھی اتنا ہی فائدہ ہوا۔

دیگر بیماریوں کا شافی علاج:

دل کے مریضوں کو جنہیں دورہ پڑ چکا ہو یا دورے کے اثرات اور علامات ہوں انہیں بہت فائدہ ہوا۔ معدے کے انفیکشن السر' تیزابیت' جھلی کا سکڑ جانا یا گیس تبخیر نے عاجز کر دیا ہو' غذا کی نالی جلتی رہتی ہو' ایسی حالت میں یہ دوا لاجواب اثر رکھتی

ہے۔ ہاتھ پاؤں کی جلن' سینے کی جلن' معدے کی جلن' طبیعت میں بے چینی' سانس پھولنا وغیرہ کے لئے جس جس نے آزمایا مفید پایا۔ جسم میں یورک ایسڈ کی زیادتی حتیٰ کہ ایسے ایسے مریضوں نے آزمایا جو یورک ایسڈ کو ختم کرنے کی ہر دوا سے عاجز آ چکے تھے۔ ایک صاحب نے بیرون ملک سے بنی یورک ایسڈ کی دوائی مسلسل اتنی استعمال کی کہ خود گردے' دل اور معدہ بے انتہا متاثر ہوا۔ انہوں نے جب یہ دوائی استعمال کی تو اتنے مطمئن کہ حد سے زیادہ۔ پیشاب کی بیماریوں میں یہ پیام شفاء سے کم نہیں' پیشاب کی جلن' قطرہ قطرہ آنا' پیشاب کی رکاوٹ' حتیٰ کہ پتھری کیلئے بھی۔ پیشاب سے پہلے یا بعد میں قطرہ گرنا۔ ان سب عوارضات کیلئے یہ ایک نہایت مفید اور موثر دوائی ہے۔

ایک بیمار شخص کو شفاء کیسے ملی۔۔۔؟؟؟

ابھی یہ مضمون لکھا ہی تھا کہ ایک انوکھا واقعہ پیش آیا۔ ہوا یوں کہ اپنے ایک مخلص کی عیادت کرنے گیا۔ ان کی طبیعت نہایت کمزور اور خراب تھی۔ سب مایوس اور لاچار ہو گئے تھے ہر قسم کے علاج معالجے سے عاجز آ گئے مرض یہ تھا کہ جسم کی رگ رگ میں پانی بھر گیا' جسم پھولتا جا رہا تھا' دو قدم اٹھاتے تو جسم پھول جاتا' طبیعت بے چین اور بیزار تھی۔ خود اپنے وقت کے عظیم لوگ تھے کہ جسم پر مکھی نہ بیٹھنے دیتے تھے۔ اب حالت یہ تھی کہ لقمہ توڑنا ممکن نہ تھا۔ جگر جواب دے رہا تھا' دل کمزور اور لاغر' حتیٰ کہ دل کا فنکشن درست نہ تھا۔ خون کی کمی' پیلاہٹ اعصاب کمزور بس گھر والے آج کل کی تیاری میں تھے۔ ان کے بیٹے کو یہی نسخہ بتایا اور عرض کیا کہ ہر 10 منٹ کے وقفے کے بعد کالی مرچ کے برابر دیں دن میں کوئی 30 بار سے کم نہ ہو۔ بس صرف چٹا دیں۔ تھا تو مشکل کام لیکن انہوں نے 3 دن کیا' تیسرے دن اطلاع ملی کہ آج خود کانٹے سے کچھ اپنے منہ میں کھانا ڈالا ہے۔ انہیں مزید یہی دوائی استعمال کرنے کا

مشورہ دیا کوئی دو ہفتے میں اٹھ بیٹھے اور حاجت کیلئے بیت الخلاء خود جانے لگے۔

آپ کی امانت آپ کی سیوا میں:

قارئین تجربات جو مجھے مخلص اور محسن عبقری کے قارئین بتاتے ہیں کوشش ہوتی ہے انہیں خوب آزما کر اور کسوٹی پر پرکھ کر پھر آپ کی خدمت میں پیش کروں تاکہ آپ حضرات اس عاجز کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں ورنہ اس گزرے دور میں کوئی اپنا تجارتی رز دیتا ہے۔ لہٰذا آپ بھی اپنے مشاہدات لکھ کر ضرور ارسال کریں۔

ترکیب وطریقہ استعمال:

اب وہ دوائی قبول فرمائیں جس کی اتنی تعریف سنی اور دیکھی۔ ہوالشافی:۔ پھٹکری خام یعنی پھول نہ کریں بلکہ اصلی حالت میں 10 گرام' کباب چینی 100 گرام دونوں نہایت باریک کر کے پیس لیں۔ چوتھائی چھوٹا چمچ دن میں 4 بار یا حسب ضرورت 6 بار کچی لسی یا پانی کے ہمراہ دیں۔ بس ایک احتیاط لازم اور نہایت توجہ طلب ہے اس وقت کباب چینی کی بجائے ایک اور دوائی ہے۔ اصلی کباب چینی کی نشانی یہ ہے کہ اس کے ساتھ ڈنڈی ہوگی یہ کالی مرچ کی طرح کے بیج ہوتے ہیں اگر ڈنڈی نہ ہو تو ہرگز نہ لیں۔



سینے کا راز انوکھی بیماریوں کے لئے

شدید کھانسی میں مبتلا پڑوسی:

دماغی کمزوری، نظر کی کمزوری الرجی دائمی نزلہ سوزش اعصابی کمزوری کا اکسیر بے خطا لاجواب ٹوٹکہ ہے سارے گھر میں افراتفری' بے چینی اور پریشانی تھی رات کے ڈھائی بجے کا وقت تھا چونکہ پڑوس تھا اور وقفے وقفے سے دھماکے کی آوازیں آتیں میں پریشان حال اٹھ بیٹھا اے اللہ! یہ کیا ہوا دروازہ کھٹکھٹایا ان کا بڑا بیٹا باہر آیا خیریت پوچھی تو کہنے لگے کہ آپی یعنی بڑی باجی کو چھینکوں کا دورہ پڑا ہوا ہے پہلے تو اکثر صبح اٹھتے ہوئے ہوتا تھا لیکن اب رات دن کسی بھی وقت شروع ہو جاتی ہیں چھینک اتنی زوردار ہوتی ہے کہ ایسے محسوس ہوتا ہے کہ شاید کوئی دھماکہ ہوا ہو اور آپی کا جسم نڈھال نبض میں جان نہیں لیکن چھینکیں رکنے کا نام نہیں لیتیں میں جب اندر گیا تو وہ نڈھال پریشان بالکل لاغر بستر پر پیٹھ کے پیچھے تکیے رکھے نیم دراز تھیں اور وقفے وقفے سے چھینکیں اور ناک سے مسلسل پانی بہتا جا رہا تھا اور ٹشو کا ساتھ ڈھیر لگا ہوا تھا کہ ڈبوں کے ڈبے ختم ہو جاتے ہیں۔ بے بسی کے عالم میں ان سے علاج کا پوچھا کہ اس کا کوئی علاج کیا؟ کہنے لگے سالہا سال سے علاج کر رہے ہیں۔ اینٹی الرجی ادویات کھانے سے وقتی فائدہ ہوتا ہے اب تو اس سے فائدہ ہونا بھی ختم ہو گیا ہے۔ ابھی کچھ دیر قبل اینٹی الرجی ادویات دی ہیں لیکن اب تو ادویات نے بھی اثر کرنا چھوڑ دیا ہے ان کی والدہ بھی بیمار تھیں اور احوال بیان کر رہی تھیں گھر کے تمام افراد غیر مطمئن اور پریشان تھے کسی کو آپی کی حالت دیکھ کر نیند نہیں آ رہی تھی۔ میں چونکہ اس شعبے کا آدمی نہیں تھا کسی کمپنی میں ملازمت کرتا ہوں مایوس پریشان گھر آ گیا اہلیہ نے پوچھا تو اسے بھی احوال بتا دیئے۔

یہ معاملہ روزانہ یا بعض اوقات کچھ وقفے کے بعد ہوتا ہی رہتا تھا۔ ان کے گھر ہلچل اور شور ایک معمول بن گیا تھا کبھی پتہ چلتا کہ علاج کیلئے فلاں جگہ لے گئے کبھی کسی ڈاکٹر کے پاس، کبھی ویکسین لگوائی نامعلوم کیا کیا علاج کیے اور کون کونسے پاپڑ بیلے۔ ہمارے مالک نے مکان خالی کرا لیا ہم وہاں سے اٹھ کر اس علاقے سے دور کہیں اور منتقل ہو گئے وہ واقعہ بھول گئے اور بات بھی۔

ایک دن میں ڈاک خانے میں ایک پارسل کرانے گیا تو آپی کا بھائی مل گیا سالوں اس گلی اور اسی گھر کے قریب رہے کہ تعارف تو تھا ہی محبت سے ملا تو میں نے آپی کی صحت کا سوال کیا کہنے لگا بالکل تندرست ہو گئی لیکن کسی دوا سے نہیں بلکہ ایک غیر یقینی ٹوٹکے سے میری جستجو میں اضافہ ہو گیا اور پوچھ بیٹھا غیر یقینی ٹوٹکہ کیا ہے؟ کہنے لگے کہ آپ کے جانے کے بعد اسی مکان میں نئے کرایہ دار آئے وہ دراصل کراچی کے تھے ان کا بیٹا، بہو اور بچے ان کے ساتھ تھے اور گورنمنٹ ملازمت کی وجہ سے ان کا تبادلہ یہاں ہو گیا تھا۔ بوڑھی اماں میں اپنائیت اور ہمدردی تھی اس نے چھینکوں کا طوفان سنا' آپی کو دیکھا اور دعا دیتی ہوئی چلی گئی تیسرے دن ایک دوا بنا کر لائیں۔

اماں جی کو ٹوٹکہ کیسے ملا؟

کہنے لگی میں دراصل سہارن پور کی رہنے والی ہوں۔ اپنے مکان کا نیچے کا حصہ کرایہ پر دیا ہوا تھا جب پاکستان بنا اس وقت میں جوان تھی۔ اس مکان میں ایک سکھ حکیم رہتا تھا اس کے پاس ہر قسم کے مریض آتے تھے میری والدہ مرحومہ کو یہ مرض تھا۔ سکھ حکیم نے یہ ادویات بتائیں ہم نے بنا کر والدہ کو استعمال کرایا' موت تک پھر والدہ کو کبھی یہ تکلیف نہ ہوئی۔ اس کے علاوہ گھر میں بچوں اور بڑوں کو ذہانت، حافظے اور دماغی طاقت، عینک اتارنے، نگاہ، یادداشت کو تیز کرنے کیلئے بھی اپنی مثال آپ ہے۔ میں خود بازار گئی پنساری کی دکان سے یہ چیزیں لائی خود کوٹا بنایا لہٰذا آپ

استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیٹی تندرست ہو جائے گی۔

وہ میرے پڑوسی ڈاک خانے میں اپنا کام بھول گئے اور مجھے بڑی بی کی ہمدردی اور خیر خواہی کی کہانی سنانے لگے پھر بولے آپی نے وہ کھانا شروع کیا واقعی پہلی خوراک سے صحت کے آثار ملے اور صرف چند دنوں میں حالت بہتر، بلکہ بہترین ہونا شروع ہو گئی اور اب آپی بالکل تندرست ہے۔ انہوں نے یہ بات ختم کی مجھے جلدی تھی لیکن میں نے وہ اجزاء اور بنانے کی ترکیب سمجھ لی اور ان سے اجازت چاہی۔

جیسا سنا ویسا سنا دیا:

قارئین! یہ سچی داستان مجھے ایک صاحب نے سنائی جو من وعن آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں پھر یہ سچا نسخہ میں نے لوگوں کو دینا شروع کر دیا۔ بے شمار لوگوں کو بتایا جس نے بھی استعمال کیا تعریف کی اور ہر شخص نے کئی دوسروں کو بتایا۔ اب تک اس کے جو فوائد تجربے میں آئے ہیں وہ قارئین کی نظر ہیں۔ دماغی کمزوری، یادداشت کی کمی، اعصابی کمزوری، پٹھوں کی کمزوری، شوگر کے مریضوں کیلئے لاجواب تحفہ، خاص کمزوری کیلئے اکسیر، خواتین کی لیکوریا، کمر درد، جسم درد کیلئے بہترین۔ چھینکوں کیلئے، الرجی، نزلہ، زکام، ناک بہنے کیلئے خوب آزمودہ۔ نگاہ کی طاقت کیلئے عینک توڑ، آپ بھی بنائیں اور آئندہ اپنے تجربات چاہے وہ آپ کی نظر میں معمولی کیوں نہ ہوں کاغذ لیں اور لکھنے بیٹھ جائیں بے ربط لکھیں روحانی ہوں یا طبی لیکن ضرور لکھیں شاید آپ کی وجہ سے کسی کا بھلا ہو جائے اور آپ کیلئے ایک مختصر چیز صدقہ جاریہ بن جائے۔

اب آپ وہ مخلصانہ نسخہ نوٹ فرمائیں! ہوالشافی: خشخاش ایک پاؤ، چنے کی دال دھو کر خشک کی ہوئی ایک پاؤ، گری یعنی ناریل خشک جسے کھوپرا بھی کہتے ہیں ایک پاؤ اسے بھی دھو کر خشک کر لیں، اگر صاف ہو تو دھوئیں نہیں ورنہ کوٹی نہیں جائے گی۔ سب کو باریک کر کے ایک پاؤ دیسی گھی سے کڑاہی میں ہلکا براؤن کر لیں۔ فالتو گھی نکال لیں 2 چمچ بڑے نیم گرم دودھ کے ہمراہ سوتے وقت چند ہفتے۔

بیماریوں سے محفوظ اور لمبی عمر پانے کا راز

خالص دیسی گھی طویل عمری کا راز:

قدرت نے انسان کو جو قدرتی نعمتیں عطا فرمائی ہیں ان کا نعم البدل کوئی بھی مصنوعی چیز نہیں ہو سکتی۔ قدرت کے انمول تحفوں میں سے ایک خالص دیسی گھی بھی ہے جو انسانی جسم کی تمام ضرورتوں کو پورا کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا اب تو جدید سائنسی تحقیق کے ماہرین بھی یہ بات کہہ رہے ہیں کہ بناسپتی گھی سے مختلف بیماریاں لگتی ہیں اور کوکنگ آئل کے استعمال سے انسانی جسم کو مطلوب چکنائی نہ ملنے سے بھی مختلف بیماریاں لگ رہی ہیں۔ لہٰذا دیسی گھی تھوڑی مقدار میں کھانوں میں استعمال کرنا ہی انسانی جسم کی صحیح ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ سندھ میں تھر کا علاقہ اور چولستان کے لوگ اکثر لمبی عمر والے ہوتے ہیں۔ ان کے بڑے بوڑھے یہ بات کہتے ہیں کہ ہم نے ہمیشہ دیسی گھی استعمال کیا ہے کبھی ڈاکٹر کے پاس نہیں گئے۔ یہ قدرت کا انمول تحفہ ہے۔

دیسی گھی کا خالص ہونا لازمی ہے۔ ملاوٹی نہ ہو ایسنس اور کیمیکل والا نہ ہو۔ بعض کمپنیوں والے ایسنس اور کیمیکل استعمال کرتے ہیں یہ اور بھی زیادہ نقصان دہ ہے۔

مسلسل تجربہ اور انوکھا استفادہ:

قارئین! میری زندگی مسلسل مشاہدات، تجربات اور انوکھے استفادے سے ہمہ وقت مصروف ہے ہر آنے والا خط، ملاقات اور فون مجھے نت نئے انوکھے تجربات سے ملاقات کراتا ہے۔ دراصل میں لوگوں یا ڈاک سے ملاقات نہیں کرتا بلکہ تجربات اور مشاہدات سے ملاقات کرتا ہوں۔ تھرپارکر سے لے کر یہ ہزاروں میل کی پھیلی ہوئی صحرائی پٹی جیسل میر راجستھان تک صحرائے بہاولپور سے ہوتی ہوئی جاتی ہے اگر ہم غور مطالعہ کریں تو اس پٹی کے لوگوں کی صحت قابلِ رشک، موٹاپا نہیں، بڑی لاعلاج

اور قابلِ عبرت بیماریاں نہیں پھر عمر لمبی تندرستی اور وجاہت حد سے زیادہ اس کی وجہ دراصل یہ ہے کہ وہ اپنی خوراک میں دیسی گھی استعمال کرتے ہیں۔

صحرا کے بزرگ کا تجربہ:

یہ کچھ پرانی بات ہے کہ صحرائے بہاول پور میں ایک نہایت بوڑھے بزرگ سے ملاقات ہوئی۔ گفتگو میں بہت دلچسپ اور معلومات افزاء باتیں بتائیں دوران گفتگو کہنے لگے کہ میری دہی اور دیسی گھی سے دوستی ہے۔ لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ تیری عمر اتنی زیادہ اور صحت جوانوں جیسی ہے اس کی وجہ کیا ہے؟ تو میں انہیں بتاتا ہوں کہ میں خالص دیسی گھی کھاتا ہوں۔

ماہر ڈاکٹر کا تجربہ:

آغا خان ہسپتال کے بڑے ڈاکٹر سے کئی بار تفصیلی ملاقاتیں ہوئیں وہ کچھ وقت یورپ میں پریکٹس کرتے ہیں اور کچھ وقت پاکستان میں۔ گورے ان کے بہت فین ہیں کہنے لگے کہ جو کچھ دیسی گھی میں ہے وہ اور کسی آئل میں نہیں۔ اب تو تحقیقات واپس پلٹ رہی ہیں کہ اگر کھانا ہے تو دیسی گھی کھائیں کولیسٹرول، موٹاپے، جوڑوں کے درد، کمر کے درد، جسم کے درد اور دل کے امراض کا آخری علاج دیسی گھی ہے۔

140 سالہ بابا اور 110 سالہ نانی کی صحت کا راز:

دوران گفتگو ایک صاحب بتانے لگے میں نے دیکھا کہ اندرونِ سندھ ایک بوڑھا بابا جس کی عمر تقریباً 140 سال ہے بالکل صحت مند اس نے کبھی دوائی نہیں کھائی ساری زندگی اس نے صرف دیسی گھی کھایا ہے۔

20 فروری 2009 کو حقیقی نانی اماں کا وصال ہوا ان کی عمر 110 سال سے زیادہ تھی۔ سماعت، نظر، جسم، دماغ، عقل، صلاحیت اور یادداشت بالکل درست تھی۔

بندہ نے نانی اماں کو ساری زندگی صرف اور صرف دیسی گھی کھاتے دیکھا ہے اور ہر پل عبادات اور ذکر کرتے دیکھا ہے بندہ کا یقینی خیال ہے کہ ان کی صحت کی وجہ عبادت اور دیسی گھی کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

صحرا کے لوگوں کی صحت کا راز:

دورانِ قلم صحرا کے شناسا ملک جان محمد زاہد نے دیسی گھی کے تجربات کچھ یوں بتائے کسی فارمی دیسی گھی جن میں ایسنس اور رنگ ملا ہوتا ہے اور صحرائی دیسی گھی کا فرق ایسے جیسے ڈالڈا اور دیسی گھی کیونکہ وہاں کا جانور صحرائی جڑی بوٹیاں کھا کر ہی زندگی گزارتا ہے۔ پھر وہ جانور بارش والا پانی پیتا ہے جو کچے تالابوں میں اکٹھا ہوتا ہے اب یہ بارش کا آفاقی پانی اور جڑی بوٹیوں کی تاثیر اتنی پائیدار ہوجاتی ہے کہ اس کا دودھ حتیٰ کہ گوبر بھی پرتاثیر ہوتا ہے ہمارے طب کی بعض ادویات کو آگ پر پکانے کے لیے صحرائی گوبر کا انتخاب ہوتا ہے جس طرح کوئلے کے کباب اور سوئی گیس کے کباب میں فرق، لکڑی کے تندور کی روٹی اور گیس کے تندور کی روٹی میں، درخت پر قدرتی پکے پھل اور مصالحے کے ساتھ پکے پھل میں فرق، دیسی مرغی اور برائلر مرغی میں فرق۔ اس طرح فارمی اور صحرائی دیسی گھی میں زمین آسمان میں فرق ہوتا ہے۔

بھادوں کا گھی کمالات کا خزانہ:

حتیٰ کہ ساون کی بارش کے بعد جب جڑی بوٹیاں اور قدرتی خوشبودار گھاس اُگتا ہے تو صحرا میں بھادوں کا گھی مشہور ہوتا ہے کیونکہ ساون کی بارشوں کی وجہ سے بھادوں میں جڑی بوٹیاں کھا کر جو دودھ ہوتا ہے اور اس سے جو گھی ملتا ہے وہ 4-5 سال رکھیں تو نہ ذائقہ خراب نہ رنگت میں فرق۔ حتیٰ کہ تجربات میں جو بھادوں کا گھی ایک ماہ کھالے اس کی جوانی، طاقت، نگاہ یادداشت اور جسم کی تمام کھوئی قوتیں واپس آجاتی

ہیں۔ یہاں تک کہ جس رنگ کی بوٹی ہوتی ہے۔ گائے کا دودھ اسی رنگ کا ہوتا ہے۔ ایک بوٹی ہوتی ہے جس کو کھانے سے گائے سرخ رنگ کا دودھ دیتی ہے پھر مکھن سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور گھی بھی سرخ رنگ کا جیسے خون جما ہوا ہے۔ اسی طرح خس کو کھا کر گھی میں بھی خس کی خوشبو آتی ہے۔ الغرض جو بوٹی گائے کھاتی ہے وہی گھی ملتا ہے بھیڑ اور بھینس کے گھی میں دانہ ہوتا ہے بکری اور گائے کے گھی میں دانہ نہیں ہوتا۔

بیماریوں سے پہلے پرہیز اپنائیں:

قارئین! فطری زندگی کو آزمائیں فطری زندگی کی طرف آئیں۔ بیمار ہو کر پرہیز کیا تو کیا۔ اس سے پہلے ہی فطری زندگی کی طرف آئیں اس کا مزہ ہی کچھ اور ہے۔

ترکیب وطریقہ استعمال:

آیئے ایک دیسی گھی کا گر بتاتا ہوں پھر اس کا فائدہ دیکھیں اور کمال آزمائیں دیسی گھی ایک کلو سوجی 1/2 کلو میں بھون لیں۔ حسبِ ذائقہ چینی ملا کر اس میں سونف ایک پاؤ بڑی الائچی ایک پاؤ۔ چھوٹی الائچی ایک پاؤ۔ تینوں چیزیں باریک پیس کر اس میں ملا کر محفوظ رکھیں۔ یہ ایک چمچ صبح و شام نیم گرم دودھ سے لیں۔ دماغی کمزوری، یادداشت، اعصابی کمزوری، عینک اتارنے، جسم کی بے طاقتی، پٹھوں اور جسم کی کمزوری اور کھچاؤ، جوڑوں کے درد، کمر کے درد، مردانہ کمزوری، عورتوں کے اندرونی امراض کے لیے انتہائی طاقتور اور کراماتی تحفہ ہے۔ یہ تحفہ دراصل مجھے ایک سو سالہ صحرائی بابے نے دیا تھا۔ بقول اس بابے کے میری زندگی کا راز ہے اور میری صحت اور طاقت کا راز ہے جو مجھے موروثی ملا ہے۔ آج تک خطا نہیں گیا۔



برص یا پھلبہری سے نجات کا ٹوٹکہ

قارئین! میری کتابوں اور عبقری سے ایک چیز واضح طور پر آپ محسوس کریں گے کہ ساری زندگی ایک اصول اپنایا ہے کہ جہاں سے بھی روحانی یا طبی تجربہ یا مشاہدہ ملے لاکھوں قسم اور وعدے سے کوئی صدری راز کان میں بتائے لیکن ہر نسخہ پر تجربہ اور ہر راز قارئین یعنی مخلوق الٰہی کی امانت ہے پھر اس کا جہاں انشاءاللہ آخرت میں نفع ہوگا وہاں ایسے ایسے مخلص اپنے ذاتی روحانی اور طبی راز لکھتے ہیں۔ میں خود حیران ہوتا ہوں۔ پھر اندر سے آواز آتی ہے کہ یہ سب محض اللہ تعالیٰ کی طرف سے کرم اور بندہ کی وہ کوشش کہ جو میں مخلوق تک پہنچاؤں۔ اس وقت آپ کی خدمت میں ایسے تجربات پیش کر رہا ہوں جو دور دور سے قارئین بہت خلوص کے ساتھ لکھتے ہیں یا بالمشافہ ملاقات میں بتاتے ہیں۔

ایک سکول ٹیچر کہنے لگے کہ میرے پاس برص کا ایک بیش قیمت نسخہ ہے دراصل یہ تجربہ مجھے دوران سفر ایک معمر شخص نے بتایا پھر میں نے برص کے مریض کو دیا اس نے استعمال کیا اسے واقعی فائدہ ہوا میں نے یہ تجربہ لکھ لیا۔ پھر اسے لوگوں کو دینا شروع کر دیا پھر چند تجربات آپ کی خدمت میں پیش ہیں۔

برص کی بیماری اور بیٹی کا رشتہ:

ایک خاتون جو اپنی نوجوان بچی کے ہمراہ تشریف لائیں کہنے لگیں رشتے آتے ہیں سب کچھ درست ہے لیکن صرف برص کی وجہ سے واپس لوٹ جاتے ہیں بہت علاج کرایا سکن کے اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کو دکھایا علاج کیا لیکن ہر علاج ناکام اور بے سود گیا۔ آپ کے پاس علاج کیلئے آئی ہوں۔ ساتھ یہ کہنے لگی دو بار منگنی ٹوٹ گئی ہے پہلی منگنی اپنے بھتیجے کے ساتھ کر رہی تھی۔ رشتہ قبول اور طے پا گیا تمام رسومات ہوگئیں لیکن پھر لڑکے کی ماں کا ذہن بدل گیا کسی نے کہا یہ مرض تو نسلوں میں چلتا ہے

آپ کی نسل میں شروع ہو جائے گا ہرگز ہرگز یہاں شادی نہ کرنا بس یہ بات کوئی ایسی ان کے دل میں بس گئی کہ ہر طرف سے انکار ہو گیا اور سوائے بھائی کے سارا گھر مخالف ہو گیا۔ یہاں تک کہ قریبی رشتہ داری پر آنچ آنے لگی حالانکہ خونی رشتہ تھا لیکن انہوں نے کسی چیز کا لحاظ تک نہ کیا اور منگنی توڑ دی یہ بات پوری برادری اور رشتہ داروں میں پھیل گئی بہت زیادہ برائی ہونے لگی اس رشتہ سے قبل اور رشتہ دار بیٹی کا رشتہ مانگتے تھے، ہم نے بھائی سمجھ کر رشتہ دیا لیکن بے وفائی ہوئی اب اوروں نے بھی رشتہ لینے سے انکار کر دیا اور گھر کا رشتہ بھی گیا۔

کچھ عرصہ بعد برادری سے باہر ایک رشتہ آیا بظاہر اچھا رشتہ تھا ہم نے ہاں کر دی لیکن جب وہ دیکھ بھال کر چلے گئے بیٹی کو انگوٹھی بھی پہنا گئے۔ عید آئی تو خوشی خوشی عید دے گئے ہر قسم کا رابطہ رہا نا معلوم کیا ہوا کہ ہمارے رشتہ داروں کو علم ہو گیا ان میں سے کوئی شخص ان کے کان میں کچھ کہہ آیا بس رشتہ ختم اور انکار ہو گیا ایسا دکھ ہوا کہ سارا گھر ماتم کدہ بن گیا۔ قارئین! صرف جلد کے سفید داغ جہاں رشتوں اور رشتہ داریوں کے خاتمہ کا ذریعہ بنے وہاں دل کے دکھڑے اور آپس کی جدائی کا ذریعہ بن گئے لیکن اس ٹوٹکہ کے مستقل اور باقاعدہ استعمال سے بچی کی جلد ٹھیک ہو گئی۔

ٹوٹکہ ایسا کہ عقل حیران رہ جائے:

ایک صاحب کینیڈا میں عرصہ 42 سال سے مقیم تھے انہیں پھلبہری یا برص کی تکلیف تھی بہت علاج معالجے کئے لیکن افاقہ نہ ہوا جلد کے بڑے ڈاکٹروں نے جلد کی سرجری بھی کی لیکن پھر بھی افاقہ نہ ہوا آخر کار انہیں کسی نے بتایا کہ کلکتہ ''انڈیا'' میں اس کا کوئی خصوصی ہسپتال ہے وہاں اس کا خاص علاج ہوتا ہے وہ وہاں 2 ماہ علاج کراتے رہے کچھ داغ ختم ہوئے لیکن سو فیصد افاقہ نہ ہوا حتیٰ کہ وہ داغ واپس آ گئے، طرح طرح کے علاج ساری زندگی کرتے رہے لیکن اب تھک ہار کر مایوس ہو کر بیٹھ گئے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔

کسی نے انہیں ہمارے پاس بھیجا ہم نے یہ ٹوٹکہ دیا بس ایک شرط کہ کبھی اس کو بے قاعدگی سے استعمال نہ کرنا، اگر کرنا ہے تو اہتمام اور اعتماد سے نہایت توجہ اور باقاعدگی سے مستقل استعمال کرنا ہے۔ انہوں نے ایسے ہی کیا اور اتنے پرانے مریض کہ عمر ڈھل گئی تھی لیکن ایسے تندرست ہوئے کہ خود کہنے لگے کہ میں پاکستان آیا تو میرے اپنے جاننے والے مجھے نہ پہچان سکے تعارف کرانا پڑا کہ میرا نام الطاف ہے اور میں وہی پرانا الطاف ہوں۔ الغرض قارئین یہ چند واقعات تو بطور نمونہ پیش کیے ہیں ورنہ تو تھوڑے عرصے میں اس کی کہانیاں ایسی بکھری پڑی ہیں کہ خود بندہ حیران ہوا کہ ایک بالکل بے حیثیت ٹوٹکے کے اتنے فائدے کہ خود عقل حیران ہو جائے۔

ترکیب و طریقہ استعمال:

بعض لوگ جلدی میں ہوتے ہیں وہ بالکل جلدی نہ کریں بلکہ مستقل اس عمل کو کچھ عرصہ اور بعض زیادہ عرصہ کریں جلدی یا دیر فائدہ ضرور ہوتا ہے مایوس نہ ہوں ٹوٹکہ زوراثر اور دیرپا ہے ایک بار مرض چلا جائے تو پھر انشاء اللہ تعالیٰ نہیں ہوتا۔ اب قارئین وہ ٹوٹکہ ملاحظہ فرمائیں۔ تارکول جس سے سڑکیں بنتی ہیں بالکل تازہ ہو یعنی اس میں کنکر پتھر نہ ہوں (یہ بلڈنگ میٹریل سٹور پر اکثر مل جاتی ہے) لے کر اس میں مٹی کا تیل اتنا ملائیں کہ کریم کی شکل بن جائے بس دوائی تیار ہے۔ کسی سوتی کپڑے پر لگا کر اس کی پٹی برص کے داغوں پر باندھ دیں صبح سے پھر صبح تک باندھے رکھیں پھر صبح نئی پٹی لگا دیں اسے 3 دن تک، پھر 3 دن چھوڑ دیں اور صرف روغن زیتون صبح و شام لگاتے رہیں بعض اوقات جلد سرخ ہوتی ہے گھبرائیں نہیں یہی شفا کی علامات ہیں پھر 3 دن مزید لگائیں اس طرح وقفہ وقفہ سے لگاتے رہیں جب تک شفا یابی مکمل نہ ہو جائے۔ قارئین آپ بھی اپنے ٹوٹکے روحانی اور طبی کسی بھی قسم کے ہوں ضرور لکھا کریں آپ کے ٹوٹکوں کا منتظر رہوں گا۔

موسم سرما' احتیاطیں اور دماغی ٹانک

گھروں میں نمی جراثیموں میں مزید عفونت پیدا کر کے ان کے پھیلاؤ اور بیماریوں کی کثرت کا ذریعہ بنتی ہے اپنے گھروں کو ہوادار رکھیے ہر وقت کھڑکیاں دروازے بند نہ رکھیے کچھ وقت کیلئے انہیں کھلا بھی رکھیں تا کہ روشنی اور ہوا کمروں اور گھروں میں داخل ہو سکے۔

موسم غذاؤں کا انتخاب مانگتا ہے:

وہ کئی دنوں سے مسلسل بخار میں مبتلا تھا' معالج نے پہلا سوال کیا کہ محترم آپ کا بچہ اسکول جاتے ہوئے کیا ناشتہ کر کے جاتا ہے؟ بس سلائس یا سادہ روٹی' کبھی دہی کے ساتھ کبھی انڈے کے ساتھ' معالج نے یہ بات سنی تو چونک پڑا۔ کہا! بس آپ ایسا کریں کہ بچے کو دہی نہ دیا کریں کیونکہ بچے کا مزاج بلغمی ہے اور دہی اس کیلئے ابھی مفید نہیں' ہاں! دہی ویسے ٹانک تو ہے اور اس کے بے شمار فوائد ہیں لیکن بلغمی مزاجوں کے بڑے اور بچوں کیلئے اس کا استعمال قطعی مفید نہیں اور اس بخار کی وجہ دراصل وہی دہی ہے' ہر موسم کچھ غذاؤں کا انتخاب مانگتا ہے۔

موسمی لباس تو ہم پہن لیتے ہیں لیکن موسمی غذائیں اور مزید احتیاطیں ہم نہیں کرتے ہیں یا بالکل کم کرتے ہیں' یاد رکھیں! پہاڑی علاقے کی سردی بہت خشک اور سریع النفوذ ہوتی ہے یا پھر ایسی سردی جہاں بارش نہ ہوتی ہو اور خشک موسم ہو تو یہ خشک سردی بہت زیادہ احتیاطیں مانگتی ہے۔ ایک صاحب کو دائمی نزلے کا مریض بنتے دیکھا ہے اس کا سبب صرف یہی ہے کہ ان پاس موٹر سائیکل تھی لیکن انہوں نے کبھی بھی سر ڈھانک کر سفر نہیں کیا' ایک اور صاحب جوڑوں کے درد میں مبتلا ہو گئے' بہت علاج معالجہ کے بعد تندرست نہ ہوئے' کیس سٹڈی کے بعد معلوم ہوا کہ موصوف مچھلی کا

کاروبار کرتے ہیں' ان کے تمام ساتھی ایک خاص جیکٹ اور پینٹ پانی کے بچاؤ کیلئے استعمال کرتے ہیں لیکن یہ ان احتیاطوں سے بالکل دور ہیں۔

خواتین بہت زیادہ احتیاط کریں:

بالکل یہی حال ہماری خواتین کا ہے کہ ان کا ہر وقت پانی میں ہاتھ رہتا ہے' گھر بھر کی ضروریات نے ہمیں اور خاص طور پر ہماری خواتین کو پانی کے اور زیادہ قریب کر دیا ہے' پھر ستم یہ ہے کہ مجبوری کے دنوں میں خواتین پانی کے استعمال میں ہرگز پرہیز نہیں کرتیں' میرا خواتین کو مشورہ ہے کہ وہ اگر پانی کا استعمال کپڑوں' برتنوں' وغیرہ میں کرتی ہیں تو کوشش کریں کہ گرم پانی استعمال کریں' کپڑے گیلے نہ ہوں' اگر ہوں تو فوراً بدل دیئے جائیں' جن دنوں میں دھند پڑتی ہے ان دنوں میں اپنے لباس کو ہرگز گیلا نہ ہونے دیں۔ استعمال شدہ تولیے (کیونکہ دھوپ نہیں ہوتی) تو اسی جگہ پھیلا دیں جہاں ہیٹر رکھا ہو' یا پھر ایسی کھلی جگہ پر یہ تولیے اور دیگر گیلے کپڑے پھیلائیں جو حصے اوپر سے ڈھکے ہوئے ہوں۔

گھر کے ماحول کو بیماریوں کے بچاؤ اور پھیلاؤ سے روکنے کیلئے ایک خاص احتیاط لازم کر لیں کہ گھروں میں نمی جراثیموں میں مزید عفونت پیدا کر کے ان کے پھیلاؤ اور بیماریوں کی کثرت کا ذریعہ بنتی ہے' اپنے گھروں کو ہوادار رکھیں' ہر وقت کھڑکیاں دروازے بند نہ رکھیں' کچھ وقت کیلئے انہیں کھلا بھی رکھیں تا کہ روشنی اور ہوا کمروں اور گھروں میں داخل ہو سکے' اس موسم میں خشک میوہ جات میں کاجو کا استعمال نہایت مفید ہے جو کہ اچھا اور لذیز تو بہت ہے لیکن مہنگا ہے' اس کا بہترین متبادل تل اور تلوں سے بنی ہوئی اشیاء ہیں۔ چلغوزے' کھجور' مونگ پھلی لیکن بھنی ہوئی' مغز بادام ایرانی بادام یہ میٹھے ہوتے ہیں' بھنے ہوئے چنے' کشمش ضرور لیکن تھوڑی مقدار میں استعمال کریں' بعض اوقات ان کے استعمال میں وقفہ کرلیں۔

شاہی معجون خاص عبقری قارئین کیلئے:

موسم سرما کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایک دماغی ٹانک بہت استعمال کیا۔ ایک خاتون نے یادداشت کے بارے میں بہت شکایت کی، کہنے لگیں! بعض اوقات اپنے گھر کی گلی تک بھول جاتی ہوں، پڑھنے والے نوجوان اسکولوں کالجوں میں زیر تعلیم طلبہ وکلاء دانشور اور پروفیسر اساتذہ اخباری دنیا کے لوگ یا ایسے لوگ جن کا کسی بھی طرح دماغی محنت اور مشقت کا مشغلہ ہے، ان سب کیلئے یہ یکساں مفید ہے۔ یہ ٹانک دراصل حکیم گیلانی نے مغل بادشاہوں اور شہزادوں کیلئے منتخب کیا تھا۔

ھوالشافی:۔ خوبانی خشک 100 گرام، چھوارے 100 گرام، کشمش 100 گرام، مربہ آملہ 300 گرام، مربہ ہریڑ 200 گرام، مربہ سیب 200 گرام، مربہ گاجر 100 گرام، مربہ ادرک 200 گرام، ورق چاندی ایک بنڈل، ترکیب یہ ہے کہ ان تمام خشک اجزاء کو باریک کر کے پھر ان میں مربہ جات ملا کر خوب کوٹیں اور جب بالکل باریک ہو جائیں تو اس میں ورق ملا کر ایک بڑا چمچہ گرم دودھ کے ہمراہ صبح وشام بچوں کیلئے آدھا چمچہ مربہ آملہ، گٹھلی نکال لیں خوبانی کا چھلکا استعمال کریں چھوارے کی گٹھلی نکال لیں۔ مستقل کچھ عرصہ کے استعمال سے اس کے حیرت انگیز فوائد اور کمالات آپ کے سامنے آجائیں گے۔ دماغ اور اعصاب اور پٹھوں کیلئے نہایت مفید ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے کمزور جسم رکھنے والوں کیلئے ایک لذیز شاہی معجون ہے، ایسے بے شمار واقعات اور نتائج اس کے استعمال کے بعد ملے ہیں کہ ان کیلئے بے شمار اوراق چاہئیں۔



کان، ناک اور گلے کا فیصلہ کن علاج

کان، ناک اور گلے کے امراض موجودہ سائنسی آلودگی کی وجہ سے مسلسل بڑھتے چلے جارہے ہیں کبھی سنا ہی نہ تھا کہ E.H.T اسپیشلسٹ بھی کوئی ہوتا ہے یا پھر اس کیلئے باقاعدہ داخلہ ہوتا ہے یا علیحدہ لمبے لمبے ٹیسٹ اور مہنگی دوائیں......

ہسپتالوں کا ستایا ہوا:

مصنوعی غذائیں، سافٹ ڈرنک اور آلودگی نے ان مسائل کو اتنا بڑھا دیا کہ انسان ان مشکلات میں پھنستا حتیٰ کہ دھنستا چلا گیا۔ ایک صاحب میرے پاس ٹیسٹ رپورٹ کی ایک بڑی بھاری فائل لے کر آئے، میں نے عرض کیا کہ ان ٹیسٹوں کو گنیں انہوں نے گننا شروع کیے 125 ٹیسٹ تھے یہ ایک فائل تھی ابھی دوسری چھوٹی فائل باقی تھی مسئلہ صرف یہ تھا کہ کان میں خارش پیپ، درد اور سوزش تھی۔ انہیں یہی دوائی استعمال کرنے کا مشورہ دیا چند ہفتوں کے بعد مریض نہایت مطمئن اور دعائیں دے رہا تھا۔

گلے کے تمام امراض کیلئے:

ایک مریضہ کے گلے کا مسئلہ بہت پرانا تھا کبھی خراش، کبھی سوزش، کبھی ورم، کھانسی آتی تو آتی چلی جاتی، گلا بیٹھتا تھا تو مسلسل بیٹھ جاتا تھا حالات روز بروز سنجیدہ ہوتے جارہے تھے۔ بھاری مقدار کی انٹی بائیوٹیک کھانے کے بعد کچھ طبیعت بحال ہوتی لیکن معدہ جگر اور آنتوں کی بربادی کی داستان شروع ہوجاتی۔ انہیں مشورہ دیا آپ سوتے وقت ایک ایک قطرہ دونوں نتھنوں میں اور ایک ایک کان میں ڈالیں۔ مسلسل چند ہفتے یہ عمل کرنے سے ان کی نیند بحال ہوگئی۔ ناک کی بڑھی ہڈی ختم ہوگئی۔ گلا اور اس کی خراش ختم ہوگئی اور مریضہ نے زندگی کے روشن راستے دیکھے۔

الرجی' چھینکوں کا طوفان' ناک بہتا ہو' فلو' نزلہ زکام کسی شکل میں جان نہ چھوڑتے ہوں تو یہ قطرے ناک اور کان میں ڈالیں خاص طور پر سوتے وقت ڈال کر سو جائیں مرض زیادہ ہو تو دن میں 3 سے 4 بار ایک ایک قطرہ ناک میں ڈال کر اوپر کھینچیں بہت ہی لاجواب تحفہ ہے۔

کان کے امراض سے یقینی شفاء:

کانوں کی لاعلاج بیماری میں مبتلا مریض اس سے بہت جلد بلکہ حیرت انگیز طریقے سے شفایاب ہوتے ہیں جو ہزاروں بلکہ لاکھوں روپے کی ادویات سے عاجز آ گئے تھے انہیں ایسے شفاء ملی کہ خود دیکھنے والے حیران رہ گئے۔

کانوں کا مرض جس نوعیت کا ہو شفاء یابی انشاء اللہ تعالیٰ ممکن ہے۔ پرانے کن پیڑے اور ٹانسلز اس سے جلدی ٹھیک ہوتے ہیں۔ یہی تیل انگلی سے ٹانسلز پر لگ... اور کانوں اور ناک میں ڈالیں۔ بے خوابی' نیند نہ آنا اور ڈپریشن کے مریض ...تے یہ تیل ناک اور کانوں میں ڈال کر دیکھیں انوکھے رزلٹ ملیں گے۔ ع... کے دفتر میں کیپٹن حبیب اللہ خان مخلصانہ خدمات سرانجام دیتے ہیں ا... کے بارے میں انہوں نے کیا بتایا ان کی زبانی سنیں۔

''ماہنامہ عبقری کے ایک قاری کرنل لیاقت ... کے مختلف عوارض میں مبتلا رہتے تھے انہوں نے بتایا کہ وہ سی ایم ایچ کے ای این ٹی اسپیشلسٹ کے عرصہ دراز تک زیر علاج رہے نا معلوم ای این ٹی اسپیشلسٹ نے کتنی دفعہ کان صاف کیے کئی دوائیاں کان میں ڈالیں اور ڈھیروں اینٹی بائیوٹک استعمال کرا ڈالیں لیکن افاقہ نہ ہوا کان کبھی ویکسی نیشن کان کو بند کر دیتی اور کبھی درد شروع ہو جاتا۔ علاج کی مدت کافی لمبی تھی ای این ٹی اسپیشلسٹ لیفٹیننٹ کرنل سے کرنل پروموٹ ہو گیا مگر کرنل لیاقت کو افاقہ نہ ہوا۔ ماہنامہ عبقری اکتوبر 2008ء کے صفحہ 7 پر کان کے تمام امراض کیلئے

ایک نسخہ چھپا۔ انہوں نے یہ نسخہ استعمال کیا صرف دو مرتبہ کے استعمال سے اللہ تعالیٰ نے انہیں شفاء دی۔ انہوں نے کان کے مختلف امراض کے شکار لوگوں کو یہ دوائی فی سبیل اللہ استعمال کرائی اور اللہ تعالیٰ نے ان کو شفاء دی۔ ماہنامہ عبقری کے دفتر میں خدمت کرنے والے جناب محسن انصاری صاحب کو بھی کان کی تکلیف کا عارضہ تھا انہیں بھی یہی دوائی استعمال کرائی گئی اللہ تعالیٰ نے شفاء دی۔ ماہنامہ عبقری کے دفتر میں خدمت کرنے والے عمران معراج نے بھی کرنل صاحب سے یہ دوائی لیکر اپنے بھائی کو استعمال کرائی اللہ تعالیٰ نے اسے بھی شفاء دی۔ یہ نسخہ بالکل سادہ اور آسان ہے جو درج ذیل ہے۔

ترکیب وطریقہ عمل:

ھوالشافی: سرسوں کا تیل 50 گرام شیشے کی بوتل میں ڈال دیں اس میں ایک ٹکی کافور کی ڈال کر تین گھنٹے کیلئے دھوپ میں رکھ دیں دوائی تیار ہے۔ اس دوائی کے ایک ایک' دو دو قطرے دن میں ایک مرتبہ کانوں میں ڈالیں۔ چند دنوں کے استعمال سے انشاء اللہ کان کے تمام امراض ٹھیک ہو جائینگے۔



الرجی' چھینکوں کا طوفان' ناک بہتا ہو' فلو نزلہ زکام کسی شکل میں جان نہ چھوڑتے ہوں تو یہ قطرے ناک اور کان میں ڈالیں خاص طور پر سوتے وقت ڈال کر سو جائیں مرض زیادہ ہو تو دن میں 3 سے 4 بار ایک ایک قطرہ ناک میں ڈال کر اوپر کھینچیں بہت ہی لاجواب تحفہ ہے۔

کان کے امراض سے یقینی شفاء:

کانوں کی لاعلاج بیماری میں مبتلا مریض اس سے بہت جلد بلکہ حیرت انگیز طریقے سے شفایاب ہوتے ہیں جو ہزاروں بلکہ لاکھوں روپے کی ادویات سے عاجز آ گئے تھے انہیں ایسے شفاء ملی کہ خود دیکھنے والے حیران رہ گئے۔

کانوں کا مرض جس نوعیت کا ہو شفاء یابی انشاء اللہ تعالیٰ ممکن ہے۔ پرانے کن پیڑے اور ٹانسلز اس سے جلدی ٹھیک ہوتے ہیں۔ یہی تیل انگلی سے ٹانسلز پر لگائیں اور کانوں اور ناک میں ڈالیں۔ بے خوابی' نیند نہ آنا اور ڈپریشن کے مریض چند ہفتے یہ تیل ناک اور کانوں میں ڈال کر دیکھیں انوکھے رزلٹ ملیں گے۔ عبقری کے دفتر میں کیپٹن حبیب اللہ خان مخلصانہ خدمات سرانجام دیتے ہیں اس دوائی کے بارے میں انہوں نے کیا بتایا ان کی زبانی سنیں۔

''ماہنامہ عبقری کے ایک قاری کرنل لیاقت علی کان کے مختلف عوارض میں مبتلا رہتے تھے انہوں نے بتایا کہ وہ سی ایم ایچ کے ای این ٹی اسپیشلسٹ کے عرصہ دراز تک زیر علاج رہے نامعلوم ای این ٹی اسپیشلسٹ نے کتنی دفعہ کان صاف کیے کئی دوائیاں کان میں ڈالیں اور ڈھیروں اینٹی بائیوٹک استعمال کرا ڈالیں لیکن افاقہ نہ ہوا کان کبھی ویکسی نیشن کان کو بند کر دیتی اور کبھی درد شروع ہو جاتا۔ علاج کی مدت کافی لمبی تھی ای این ٹی اسپیشلسٹ لیفٹیننٹ کرنل سے کرنل پر پروموٹ ہو گیا مگر کرنل لیاقت کو افاقہ نہ ہوا۔ ماہنامہ عبقری اکتوبر 2008ء کے صفحہ 7 پر کان کے تمام امراض کیلئے

ایک نسخہ چھپا۔ انہوں نے یہ نسخہ استعمال کیا صرف دو مرتبہ کے استعمال سے اللہ تعالیٰ نے انہیں شفاء دی۔ انہوں نے کان کے مختلف امراض کے شکار لوگوں کو یہ دوائی فی سبیل اللہ استعمال کرائی اور اللہ تعالیٰ نے ان کو شفاء دی۔ ماہنامہ عبقری کے دفتر میں خدمت کرنے والے جناب محسن انصاری صاحب کو بھی کان کی تکلیف کا عارضہ تھا انہیں بھی یہی دوائی استعمال کرائی گئی اللہ تعالیٰ نے شفاء دی۔ ماہنامہ عبقری کے دفتر میں ہی خدمت کرنے والے عمران معراج نے بھی کرنل صاحب سے یہ دوائی لیکر اپنے بھائی کو استعمال کرائی اللہ تعالیٰ نے اسے بھی شفاء دی۔ یہ نسخہ بالکل سادہ اور آسان ہے جو درج ذیل ہے۔

ترکیب وطریقہ عمل:

ھوالشافی: سرسوں کا تیل 50 گرام شیشے کی بوتل میں ڈال دیں اس میں ایک ٹکی کافور کی ڈال کر تین گھنٹے کیلئے دھوپ میں رکھ دیں دوائی تیار ہے۔ اس دوائی کے ایک ایک' دو دو قطرے دن میں ایک مرتبہ کانوں میں ڈالیں۔ چند دنوں کے استعمال سے انشاء اللہ کان کے تمام امراض ٹھیک ہو جائینگے۔



لذیذ چٹنی کے چالیس فوائد

المناک داستان:

ماتھے پر پسینہ ہاتھ پاؤں شل' آواز میں ارتعاش' چہرے پر مردنی اور پیلاہٹ بغل میں ٹیسٹوں کی بھاری فائل تھامے ایک پریشان حال مریض میرے پاس آئے اور کہنے لگے میں فیصل آباد سے آیا ہوں اور مجھے دل کا مرض ہوگیا ہے تمام ٹیسٹ کرائے ان کے مطابق میں مکمل طور پر دل کا مریض ہوں ہزاروں روپے ان ٹیسٹوں پر لگا کر نہایت غیر مطمئن ہوں بلکہ تمام گھر والے پریشان ہیں گھر کا واحد کفیل ہوں آمدن کے اتنے ذرائع نہیں آخر کیا کروں یہ ایک مختصر سی داستان ہے جو کہ مجھے نہایت المناک انداز میں سننے کو ملی۔

انہیں تسلی دی اور اطمینان دلوایا کہ آپ انشاء اللہ تعالیٰ بالکل صحت یاب ہوجائیں گے بس صرف ایک کام کریں کہ یہ تین اجزاء پر مشتمل چٹنی ان ادویات کے ساتھ مستقل استعمال کریں۔ موصوف کو یقین نہ آیا کہ آخر یہ چٹنی کیا کام کرے گی۔ جہاں بڑی بڑی ادویات نے کام نہیں کیا اور آخر معاملہ سرجری کی طرف بڑھ رہا ہے اور سرجری کی رقم جیب میں ہونا تو عجیب بلکہ سوچنا بھی ناممکن ہے۔

پرانے طبیبوں کے قیمتی ٹوٹکے:

بڑی مشکل کے بعد انہیں یقین آیا کہ واقعی یہ عام سی دوا مفید ہے اور استعمال کا عہد کر کے چلے گئے کچھ ہی دنوں کے بعد انہوں نے خوشخبری سنائی کہ ان کی طبیعت حیرت انگیز طور پر صحت کی طرف گامزن تھی اور الحمدللہ مریض تندرست ہوگیا۔

قارئین یہ ایک مریض نہیں ایسے بے شمار دل کے امراض میں مبتلا مریض اسی چٹنی سے صحت یاب ہوئے ہیں دراصل پرانے دور کے طبیب جانتے تھے کہ انسانی جسم کو

ہمہ وقت کیا ضرورت ہے اسی لیے انہوں نے ایسے ٹوٹکے جو بظاہر تو کم قیمت لیکن طاقت اور فوائد میں بیش قیمت تھے' تیار کیے۔

سو فیصد تندرستی کا راز:

ایک ملنے والے دوست محمد قاسم صاحب بتانے لگے کہ انہیں کولیسٹرول بہت زیادہ ہوگیا حتیٰ کہ اتنا بڑھ گیا کہ چلنا دشوار ہوگیا میں نے صرف دو ہفتے یہی چٹنی نہایت باقاعدگی سے دن میں 3 سے 4 بار ایک چھوٹا چمچ استعمال کیا بہت ہی زیادہ فائدہ ہوا اور آج تک پھر تکلیف نہیں ہوئی اب بھی اگر کبھی ہلکی سی محسوس ہو تو پھر چند دن یہی چٹنی استعمال کرتا ہوں سو فیصد تندرست ہوجاتا ہوں۔

کولیسٹرول 300 سے 147 تک:

مجھے عبدالرحمن صاحب نے بتایا کہ انہوں نے یہی چٹنی ایک ایسے مریض کو استعمال کرائی جس کا کولیسٹرول لیول 300 سے بھی زیادہ تھا لیکن 2 ہفتے کے بعد 147 اور پھر حیرت انگیز طور پر اس سے بھی کم ہوگیا۔ مزید بتانے لگے کہ میرا مزید تجربہ یہ ہے کہ موٹاپا جس قدر بڑھ گیا ہو اس چٹنی کو کئی ماہ مستقل استعمال کریں ایک صاحب کا ڈیڑھ ماہ میں بارہ پونڈ وزن کم ہوا۔ بعض ایسے بھی ہیں کہ جن کا وزن اس سے حیرت انگیز طور پر کم ہوا لیکن کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے اس کا استعمال لازم ہے۔

جوڑوں کے درد کا چٹنی سے علاج:

محسن فن عبدالوحید سلیمانی صاحب فرمانے لگے کہ سیالکوٹ دہشت گردی عدالت کے جج حسین عزیز بھٹی کو جوڑوں کا درد ہوا پہلے ہلکا ہوا پھر بڑھ گیا حتیٰ کہ اس درد نے بالکل معذور بنادیا کہ اٹھنا بیٹھنا حتیٰ کہ حرکت کرنا بھی دشوار ہوگیا بہت علاج معالجے قیمتی ادویات بھی استعمال کرائیں لیکن فائدہ نہ ہوا آخر کار کسی نے بتایا کہ یہی چٹنی کئی ماہ مستقل استعمال کریں اور اگر مزاج میں گرمی نہ ہو تو اس میں لہسن کا اضافہ کرلیں انہی

اجزاء کے ہموزن یوں انہوں نے یہ چٹنی استعمال کی اور مستقل مزاجی سے استعمال کی آہستہ آہستہ مرض کا خاتمہ ہوا حتیٰ کہ اب وہ بالکل صحت مند ہیں۔

موصوف نے اس چٹنی کا ایک حیرت انگیز تجربہ یہ بھی بتایا تھا کہ انہیں دمہ بھی تھا اس کے مستقل استعمال سے وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ویسے بھی جب کسی دمہ کے مریض کو یہ چٹنی استعمال کرائی میرے تجربے میں بے شمار مریض تندرست ہوئے حتیٰ کہ لاعلاج مریض اس کو بنا کر اپنے ساتھ رکھتے تھے اور آخر کار وہ تندرست ہو گئے۔ ایسے مریض جن کو دمہ، الرجی، بلغم، سینے کی جکڑن، خون کے گاڑھا پن یا دل کا کوئی مرض ہو ان تمام کیلئے یہ چٹنی نہایت مفید ہے۔

کراچی کے ایک سرجن ڈاکٹر ملے کہنے لگے الرجی اور معدے کے کسی بھی قسم کے مرض میں میرا یہ آزمودہ نسخہ ہے۔ دراصل میرے والد حکیم تھے میں حکمت اور طب کے نسخہ جات کو مضر سمجھتا تھا میری بچی کو الرجی ہو گئی ویکسین اور ادویات دے کر تھک گیا آخر والد صاحب مرحوم نے بچی کو یہی نسخہ استعمال کرایا چند ماہ میں بچی بالکل دائمی تندرست ہو گئی۔ اسی دن سے طب میں میرا یقین پختہ ہو گیا۔

دل کے مریض اور چٹنی:

اسی طرح فیصل آباد کے فیملی ہسپتال کے ڈاکٹر نے بھی بتایا کہ وہ یہ چٹنی دل کی مریضوں یا ایسے مریض جن کا بلڈ پریشر لو ہو یا ہائی ہو یہ حیرت انگیز طور پر دونوں قسم کے مریضوں کو نفع دیتا ہے حتیٰ کہ چٹنی کے ساتھ ادویات استعمال ہوتی ہیں لیکن آخر کار ادویات کا استعمال ختم ہو جاتا ہے اس کیلئے جوڑوں کے دردوں کے مریض۔ ایک ٹانگ کی درد یا ایسے مریض جن کی ایڑیوں میں سخت درد ہوتا ہے اور چلنا دشوار ہو جاتا ہے بلکہ ایڑیاں اٹھا اٹھا کر چلتے ہیں انہیں بڑا فائدہ ہوا جب انہوں نے کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کیا۔

چٹنی سے دل کے 3 والو کھل گئے:

حیدر آباد کے ایک مریض کا خط موصول ہوا کہ آپ کی کتاب سے اس چٹنی کے نسخہ کو پڑھا اور استعمال کرنا شروع کیا جوں جوں استعمال کرتا گیا یہ چٹنی پر تاثیر ہوتی گئی حتیٰ کہ صرف ڈھائی ماہ کے استعمال سے میرے دل کے تین بند والو کھل گئے اور اب میں بالکل تندرست ہوں اس مریض نے خط میں لکھا کہ میں اس سے قبل معدے کی پرانی تبخیر، گیس، بدہضمی اور دائمی ڈیپریشن سٹریس کا شکار تھا لیکن دل کے مرض کے ساتھ یہ امراض بھی ختم ہو گئے پھر میں نے یہ چٹنی بے شمار معدے، گیس، تبخیر کے مریضوں پر آزمائی بہت لاجواب ثابت ہوئی دل کے مریضوں کو دی نہایت فائدہ ہوا۔

مسلسل تجربات نے یہ بات ثابت کی ہے کہ جب بھی بیماری کے بعد کی کمزوری اور نقاہت کے مریضوں نے یا ایسے لوگ جو مسلسل ذہنی تناؤ کی وجہ سے اعصابی کمزور ہو گئے انہوں نے اس مرکب کی بہت تعریف کی۔ ایسے لوگ جن کو بھوک نہیں لگتی یا پھر خاص طور پر شوگر کے مریض جنہیں بے چینی، ٹانگوں میں درد، جسم میں درد، کمزوری اور بدحالی ہو ان کیلئے نہایت آزمودہ ہے۔

ایام کی خرابی اور چٹنی کے فوائد:

مزید یہ فارمولہ موٹاپے خاص طور پر ایسی خواتین جو ایام کی خرابی ہارمونز کی بے ترتیبی اور جس کی وجہ سے ان کی کمر کا درد، پٹھوں کا درد اور کھچاؤ، چڑچڑا پن ہو ان کیلئے یہ چٹنی بار بار کے تجربات میں آئی۔

یوریا، کریٹنین اور گردے فیل ہونے میں جب بھی میں نے اس چٹنی کو آزمایا کسی ایک نے بھی شکوہ نہیں کیا حتیٰ کہ ایسے لوگ بھی ملے جو ڈائیلاسز کرا رہے تھے چٹنی کے استعمال سے مدت بڑھتی گئی چند ایسے بھی ملے جنہوں نے مستقل استعمال کیا اور بالکل تندرست ہو گئے اور ڈائیلاسز ختم ہو گئے۔ ایک خاتون نے خط لکھا کہ میں نے پڑھ کر

یہ چٹنی بنائی مفید پائی میرے گھر درس ہوتا ہے میں نے مزید خواتین کو بتایا ان کے اور تجربات یہ ہیں کان بہنے کیلئے' ایام کی بندش یا تکلیف کیلئے' لیکوریا کیلئے' ایڑیوں کے درد اور بدن و جوڑوں کے درد کیلئے' بادی بواسیر کیلئے تو بہت مفید پایا۔ معدے کے امراض جگر اور تلی کے امراض کیلئے یقینی فائدہ مند ہے۔

چٹنی کے اجزاء: سبز پودینہ' ادرک یا سونٹھ سبز' انار دانہ ہموزن ملا کر سل وٹے یا گرائینڈر میں خوب رگڑیں جتنا زیادہ رگڑیں گے اتنا زیادہ مفید و موثر ہوگا بعض لوگ اس میں ہموزن دیسی لہسن بھی ملا دیتے ہیں لیکن میں عموماً یہی 3 اجزاء استعمال کراتا ہوں اس میں مزید کوئی نمک مرچ نہ ڈالیں اکٹھی بھی بنا کر فریج میں رکھ سکتے ہیں روزانہ ڈیڑھ چمچ سے ایک چھوٹا چمچ دن میں تین سے پانچ بار کھانے کے علاوہ یا کھانے کے ہمراہ جیسے دل چاہے استعمال کریں۔

پرانی بیماریوں میں مستقل استعمال کریں اور اگر مزید کوئی اور دوا استعمال کر رہے ہیں تو اسے فوراً نہ چھوڑیں۔ اگر اجزاء تازہ نہ ملیں تو مجبوراً خشک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔



اولاد سے محروم افراد ضرور پڑھیں

کچھ عرصہ قبل بندہ نے ایک پہاڑی علاقے کا سفر کیا عبقری کے ایک نادیدہ قاری کا اصرار تھا جب بھی آپ اس طرف آئیں تو میرے پاس ضرور آئیں۔ بندہ نے آنے سے قبل انہیں اطلاع دی طے ہوا کہ میں فلاں جگہ سڑک پر آپ کا انتظار کروں گا۔ سردی کا موسم تھا بلکہ سردی اپنے عروج پر تھی۔ پہاڑی جنگل جہاں چند گھروں میں ان کا خاندان رہ رہا تھا۔ بہت خلوص سے ملے اور فوراً کھانے کا پوچھا سادہ لیکن لذیز کھانا کھلایا ان کا پروگرام تھا کہ رات بیٹھ کر باتیں کریں لیکن ان کی خدمت میں عرض کیا کہ رات بہت بیت چکی ہے صبح انشاء اللہ باتیں کریں گے۔ انہوں نے چارپائیوں پر چٹائی بچھائی پھر اوپر گدا اور رضائی دی میں نے چٹائی کا تذکرہ قارئین سے اس لیے کیا کہ یہ ایک سنت عمل ہے جو ابھی تک سرحد اور پنجاب کے بعض دیہاتی علاقوں میں زندہ ہے۔ بہت پرسکون نیند کے بعد صبح سویرے جاگنا ہوا پھر نماز فجر کے بعد کچھ اذکار اشراق کے بعد ناشتہ اور پھر گفتگو کا دور شروع ہوا۔

خاص الخاص عبقری قارئین کیلئے خاص راز:

قارئین! یہ باتیں کہتے ہوئے مجھے شرمندگی محسوس نہیں ہو رہی کہ میں ہر شخص سے سیکھتا ہوں اور ہر آنے والا مریض یا ملاقاتی مجھے سکھاتا ہے۔ انہوں نے مجھ سے کچھ سوالات کیے کچھ میں نے کیے۔ انہی سوالات کے دوران انہوں نے ایک آزمودہ نسخہ دیا جو دیا تو مجھے اور تاکید کی کہ اگر آپ عبقری میں لوگوں کو اتنے قیمتی راز نہ دیتے تو میں بھی کبھی آپ کو اتنے قیمتی راز نہ دیتا لیکن اسے آپ عبقری میں شائع نہ کیجئے کیونکہ لاکھوں قارئین میں کون مخلص ہے کون تاجر اگر کسی تاجر کے ہاتھ یہ نسخہ آ گیا تو پھر اس کا نقصان ہوگا یعنی کسی نااہل کے ہاتھ یہ راز آجائے گا جو اسے دنیا کمانے کیلئے استعمال کرے گا۔

میں نے ان سے عبقری کیلئے وعدہ نہ کیا کہ شائع نہیں کروں گا بلکہ یہ کہا کہ چلو یہ وعدہ رہا یہ میں اپنے خاص الخاص احباب کو یہ قیمتی راز دوں گا عام آدمی کو نہیں دوں گا۔ پھر انہوں نے وہ راز دیا۔

عبقری کا ہر قاری میرے لیے خاص الخاص ہے میں ہر شخص کو اپنا خاص آدمی سمجھتا ہوں اس لیے ان سے وعدہ خلافی بھی نہیں ہوئی اور میرے پیارے مخلص قارئین تک یہ راز پہنچ گیا آیئے قارئین! اب اس راز کی طرف آتے ہیں۔

میرے میزبان کہنے لگے کہ میرے بھائی (جو کہ قریب بیٹھے تھے اور جانوروں کے کامیاب معالج تھے) کی اولاد نہیں تھی کچھ عرصہ انتظار کیا آخر کار جب ٹیسٹ کرائے تو معلوم ہوا کہ بھائی اولاد پیدا کرنے کے قابل ہی نہیں۔ بہت فکر لاحق ہوئی ادھر ادھر سے مشورہ کیا بانجھ پن کا علاج بہت مہنگا اور مشکل ہوتا ہے پھر ایک اسپشلسٹ ڈاکٹر نے پھر ٹیسٹ کرائے کروموسوم بالکل زیرو تھے اس کے مطابق زیرو کا علاج ناممکن ہے ہاں اگر کچھ فیصد ہوں تو پھر اس کو بڑھانے کا کچھ علاج ہے۔ یہاں تو معاملہ بالکل زیرو ہے ہم سب بہت پریشان ہوئے آخر علاج کیا کسی نے لاہور کے ایک مشہور ڈاکٹر جو بے بی ٹیسٹ ٹیوب کے ماہر کہلاتے ہیں ان کے پاس بھیجا ہمارے پاس اخراجات جو کہ ان کی بھاری فیس اور بھاری بڑے ٹیسٹ ہیں نہیں تھے۔ اہلیہ نے اپنی بالیاں فروخت کیں لاہور کا سفر ہوا بہت مشکل سے وقت ملا اور جب انہوں نے معائنہ کے لیے وقت دیا تو بہت سارے ٹیسٹ لکھ کر دیئے۔ الغرض دو دن ہم ٹیسٹ میں ہزاروں ضائع کر کے پھر ملاقات ہوئی اس طرح انہوں نے قیمتی ادویات لکھ کر دیں اور 2 ماہ کے بعد پھر ملنے کو کہا جب ادویات لیں تو بالیوں کی رقم پہلے سے ختم ہو چکی تھی لیکن علاج تو کرنا تھا اہلیہ نے کہا اولاد سے قیمتی چوڑیاں نہیں اس نے اپنی سونے کی چوڑیاں فروخت کر دیں۔ دو ماہ علاج کیا پھر معائنہ بھاری فیس اور

لاہور کا مشکل سفر۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا علاج مزید 9 ماہ ہوگا۔ مایوس ہو کر چپکے سے واپس آ گئے۔ آخر کیا کرتے کسی قسم کی رقم اور مزید گنجائش نہیں تھی۔

آخر یہ کیسی زندگی ہے؟؟؟

ہمارے سے بہت دُور اوپر پہاڑوں میں ایک بابا جی کا عرصہ سے سنتے آئے کہ جو بھی ان کے پاس دل کی مراد لے کر جاتا ہے خالی نہیں آتا۔ وہاں پہلے تو دل میں آیا کہ کہیں شرک یا بدعت نہ ہو کیونکہ چار دن کچھ اللہ والوں کی جوتیاں سیدھی کی تھیں اس لیے دل میں شرک اور بدعت کا احساس تھا۔ چار و ناچار ان کے پاس جانے کا ارادہ کیا اہلیہ کو ساتھ لیا بہت کٹھن اور لمبا سفر' کچھ سفر جیپوں پر کیا پھر کچھ سفر خچروں پر جو کہ نہایت خطرناک سفر تھا گیا جب وہاں پہنچے تو انہوں نے وقت دیا۔ ہماری طرح بہت لوگ ناجانے کتنا مشکل سفر کر کے وہاں پہنچے ہوئے تھے۔ انہوں نے حکم دیا کہ 9 راتیں یہاں ٹھہرو من کی مراد پا کر جاؤ گے۔ اب مشورہ کیا کہ واپس جائیں یا نو راتیں یہاں ٹھہریں طے ہوا کہ اتنے دن کا مشکل سفر کر کے یہاں تک پہنچے ہیں چلو نو راتیں وہاں ٹھہر جاتے ہیں ساتھ ہی کچے جھونپڑے نما کمرے بنے ہوئے تھے اہلیہ کے ساتھ وہاں ٹھہرا۔ میں نے محسوس کیا کہ یہاں نماز اعمال نام کی چیز نہیں بس ہر وقت چند الفاظ ہیں جن کا تعلق پیر صاحب کے نام سے تھا وہی دھراتے رہنا ہے۔ بہت ناگوار گزرا کہ آخر یہ کیسی زندگی؟ کیسے پیر اور کیسی نگری ہے؟ بہر حال بیوی کے اصرار پر رکے رہے کئی بار دل میں بات آئی کہ واپس چلے جائیں لیکن بیوی کا رونا اور اس کا اصرار آخر کار نو راتیں گزر گئیں ان نو راتوں میں اور دنوں میں کتنے لوگوں کی انوکھی کہانیاں سنیں کہ لوگ کیسے آتے ہیں ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوتا ہے ان کی زندگی کے دن رات کیسے گزرتے تھے۔ علیحدہ کہانی ہے پوری کتاب ہے بلکہ حکیم صاحب! آپ یہ بھی ایک کتاب لکھیں کہ وہاں ہوتا کیا۔ دسویں دن پیر صاحب کے پاس حاضری

ہوئی انہوں نے کچھ تعویذ دیئے' دھاگے دیئے اور بھاری فیس لی اور ہم واپس اسی مشکل سفر کی طرف راستے میں ایک حادثہ ہم سے پہلی جیپ کے ساتھ ہوا تھا جو رونگٹے کھڑے کرنے والا تھا۔

لاکھوں تباہ کر چکے لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا:

تقریباً پندرہ دن کے بعد گھر پہنچے ان پندرہ دنوں میں روکھی سوکھی کھا کر گزارا کیا غسل کی نوبت کہاں آتی کہ پینے کیلئے مشکل سے پانی ملتا تھا جب ہم گھر پہنچے تو تمام بستی والے جمع ہو گئے انہیں حالات سنانے پڑتے اب تو جو بھی آتا وہ پورے اول سے آخر تک حالات سننے کی تمنا کرتا۔ مجبوراً انہیں حالات سنانے پڑتے جس امید کو لے کر گئے تھے 9 ماہ پورا انتظار کیا وہ امید نا امیدی میں بدل گئی۔ حالات ویسے کے ویسے اولاد نہ ہوئی لاکھوں تباہ کر چکے کوئی فائدہ نہ ہوا۔

فقیر جوگی سے ملا نسخہ:

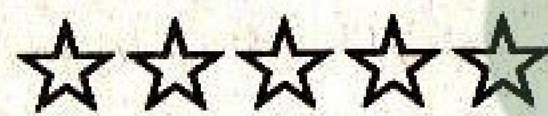
لیکن ایک کام میں روزانہ کرتا تھا کہ دو نفل صلوۃ الحاجت روزانہ میں بھی اور اہلیہ بھی پڑھتے تھے۔ یا اللہ غیب سے اسباب عطا فرما' اعمال میں طاقت ہے ان اعمال کی وجہ سے آخر اللہ تعالیٰ کو ترس آیا ہماری قریبی دوسری بستی میں ایک دائی بہت پرانی مشہور تھی۔ ایک دن وہ گھاس کیلئے ایک کنال جگہ لینے کیلئے ہمارے ہاں آئی میری بیوی دو نفل پڑھ کر رو رو کر دعا کر رہی تھی۔ دعا کے بعد اس دائی نے پوچھا کیا بات ہے؟ اتنی کیوں رو رہی ہو؟ تو اہلیہ نے بتایا کہ اتنے سال شادی کو ہو گئے ہیں لیکن شادی کے بعد سے اب تک اولاد نہیں ہوئی بہت دھکے کھائے رقم برباد کی لیکن فائدہ نہ ہوا۔ دائی کہنے لگی اس میں پریشانی کی کونسی بات ہے۔ ایک نسخہ میرا بے شمار لوگوں پر آزمایا ہوا ہے جس کو دیا ہے اسی کو فائدہ ہوا تھا۔ یہ نسخہ میرے نانا کو پاکستان بننے سے پہلے ایک فقیر جوگی نے دیا تھا میں نے تو جس کو بھی دیا اسی کو فائدہ ہوا آپ کو لکھوا دیتی

ہوں آپ بھی بنائیں۔ ساٹھ سال سے زیادہ عرصہ ہوا آج تک یہ ناکام نہیں ہوا۔ اہلیہ نے بھتیجے کو بلوا کر اس سے وہ اجزاء جو کہ دائی کو یاد تھے لکھوا لیے اور اعتماد سے دونوں میاں بیوی نے استعمال کیے۔ بس اس دائی نے تاکید کی کہ دوران استعمال ایک تو میاں بیوی دونوں استعمال کریں ہر موسم میں اعتماد سے استعمال کریں۔ مرچ مصالحہ' تلی ہوئی چیزیں' گوشت استعمال نہ کریں اور کسی کو ایک ماہ کسی کو 3 ماہ کسی کو 5 ماہ میں لیکن فائدہ ضرور ہوتا ہے۔ آج تک کسی کو فائدہ نہ ہوا ہو ممکن نہیں۔

قارئین! آپ نے اس شخص کی ساری آپ بیتی یا دکھ بیتی سن لی یقین جانیے یہ وہ نسخہ ہے جو اگر میں چاہوں تو تجارتی بنیاد پر سیل کروں لیکن عبقری کے قارئین کو ہدیہ پیش کر رہا ہوں واقعی لاجواب ہے۔ جس کو بھی دیا نفع ہوا اور خوب ہوا آپ بھی بنائیں لیکن تسلی سے آزمائیں اور دل سے دعا دیں۔

ہوالشافی: الائچی چھوٹی، سرمہ سفید، ماجو، طباشیر انڈیا، کمرکس، مائیں، موصلی سفید انڈیا ہر ایک 10 گرام۔ گری، منقی خشخاش ہر ایک 250 گرام۔ چاول سرخ' بادام مغز ہر ایک آدھا پاؤ۔ سپاری 5 تولہ، مغز پستہ، زیرہ سفید، گوند کیکر، گوند کتیرا ہر ایک آدھا کلو، مصری آدھا کلو تمام کوٹ پیس کر ایک بڑا چمچہ دودھ کے ہمراہ صبح و شام مرد و عورت دونوں استعمال کریں۔

نوٹ: قارئین دل و جان سے جو بھی آزمودہ سینے کا راز ملتا ہے آپ تک پہنچاتا ہوں آپ بھی اپنے مشاہدات تجربات طبی یا روحانی ضرور لکھیں۔



چند قطروں سے دل کے والو کھل گئے

قارئین! بندہ کی کوشش ہے کہ ایسے اجزاء ایسے تجربات اور مشاہدات پیش کرے جو یا تو کسی کے پاس نہ ہوں اگر ہوں بھی تو وہ کسی کو بتانا گوارا نہ کرتا ہو یا پھر بتایا بھی تو چند لوگوں کو کتنے لوگ ہیں جو کسی کو بھی کوئی طبی یا روحانی راز نہیں بتاتے لیکن وہی لوگ ہیں جو مجھ سے وہی طبی اور روحانی راز چھپاتے نہیں بلکہ خود آ کر یا لکھ کر بھیجتے ہیں کہ چونکہ آپ کسی سے طبی یا روحانی راز نہیں چھپاتے اس لیے ہم آپ کیلئے یہ طبی یا روحانی راز لکھ رہے ہیں ورنہ یہ طے شدہ بات تھی ہم کبھی کسی کو نہ بتاتے۔

نسخے کے نتائج ایسے کہ بندہ خود حیران:

قارئین! بندہ' عبقری مئی 2010ء کے حال دل میں السی کے تیل سے دل کی نالیاں اور والو کھولنے کا ایک نسخہ مختصر الفاظ میں لکھا چند سطروں کو لاکھوں قارئین نے اتنی اہمیت سے لیا کہ بندہ خود حیران ہوا اور شکر بھی ادا کیا کہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ قارئین عاجز کی بات کو اس توجہ سے لیتے ہیں اس مختصر لیکن بااثر ٹوٹکے نے جہاں اور بے شمار کمالات دکھائے وہاں اس سلسلے میں تجربات کے بعد شفایاب ہونے والوں کے خطوط بھی موصول ہوئے ان میں ایک خط آپ حضرات کی خدمت میں ہے خط سے پہلے عرض کروں کہ السی کا تیل 10 قطرے لسی میں ڈال کر پی لیں۔ یہ عمل تازہ دودھ جو گرم نہ ہو میں بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے جو مزید فوائد سامنے آئے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ جوڑوں کے پرانے اور لاعلاج درد کیلئے' پٹھوں کے کھچاؤ اور اینٹھن کیلئے' کمر کے درد' دماغی اعصابی کمزوری کیلئے' قوت خاص کی کمزوری کیلئے' فالج لقوہ کسی عضو کا خشک یا کمزور ہونے کیلئے بھی بہت مؤثر ہے۔ چند ماہ استعمال اعتماد سے کریں۔ اب وہ خط ملاحظہ فرمائیں:۔

محترم جناب ایڈیٹر حکیم محمد طارق صاحب السلام علیکم! میرا نام اللہ بخش قوم بلوچ سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ کا رہائشی ہوں آرمی کا ریٹائرڈ صوبیدار ہوں۔ مجھے جنوری 1992ء میں دل کا دورہ پڑا تھا اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد زیر علاج رہا۔ ہسپتال سے فارغ ہونے کے بعد راولپنڈی ملٹری ہسپتال سے علاج کراتا رہا اور الحمدللہ 2009ء تک کوئی کسی قسم کی پریشانی نہ ہوئی کبھی کبھی دل کی طرف درد ہوتا تھا تو کسی مہربان نے ایک وظیفہ پڑھنے کو دیا جس کے باعث آج تک درد سے محفوظ ہو گیا اس وظیفہ کا ذکر اور طریقہ پڑھنے کا آخر میں لکھوں گا کیونکہ اس سے مجھے خاطر خواہ فائدہ ہوا اور پھر میں نے اس کی فوٹو کاپیاں ضرورت مند افراد میں تقسیم کیں تاکہ وہ بھی فائدہ اٹھائیں اور الحمدللہ کافی افراد نے اس فائدہ اٹھایا۔

نومبر 2009ء کو مجھے بائیسائیکل چلاتے ہوئے چھاتی میں درد ہوتا تھا میں نے پیدل چلنا شروع کیا پھر آہستہ آہستہ یہ تکلیف بڑھتی گئی اور مجھے پیدل چلتے ہوئے چھاتی میں درد رہنے لگا۔ لاہور سے ایک ڈاکٹر محمد ابوبکر مرزا صاحب جھنگ چناب میڈی کیئر آیا کرتے ہیں میں 21 فروری 2010ء کو ان کے پاس گیا ڈاکٹر صاحب نے ایک ہفتہ کی دوائی دی اور 28 فروری کو دوبارہ آنے کا کہا میں جب دوبارہ گیا تو ڈاکٹر صاحب کو عرض کیا کہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی!

السی تیل کے کمالات:

ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ میرے خیال کے مطابق آپ کی خون کی نالیوں میں بندش کا معاملہ ہے اور میری آپ کو ہدایت ہے کہ آپ اپنی انجوگرافی کرائیں جس کے تحت آپ کی نالیوں کی اصل تصویر سامنے آجائے گی یکم مارچ 2010ء کو میں راولپنڈی سی ایم ایچ پہنچ گیا انجیوگرافی کرائی تو پتہ چلا کہ ایک کہ نالی 90 فیصد اور دوسری 60 فیصد بند ہے اور بائی پاس کے علاوہ کوئی حل نہیں ہے اور بائی پاس آپریشن

جولائی 2010ء کے آخری ہفتہ کو ہونا قرار پایا اس دوران ادویات استعمال کیلئے دی گئیں جو میں نے شروع کر دیں۔ ان ادویات کے استعمال کے دوران مئی 2010ء کو بندہ نے کسی کام کیلئے غلام قادر ہراج صاحب پرنسپل آف گورنمنٹ کمپسری ہیو ماڈل ہائی سکول جھنگ فون کیا بندہ چونکہ سکول کونسل کا ممبر تھا اور مارچ' اپریل' مئی 2010ء سے سکول کی میٹنگ اٹینڈ نہ کر سکا جس پر محترم ہراج صاحب نے پوچھا کہ آپ کہاں ہیں۔ بندہ نے ہراج صاحب کو بتایا کہ میری خون کی دو نالیاں بند ہیں اور میں سی ایم ایچ راولپنڈی میں زیر علاج ہوں اور اس وقت اپنی بیٹی کے ہاں راولپنڈی قیام پذیر ہوں۔ ہراج صاحب نے مجھے السی کا تیل دودھ کی کچی لسی میں دس قطرے صبح نہار منہ اور دس قطرے شام عصر کے وقت لینے کیلئے فرمایا کہ آپ استعمال کریں اور اللہ تعالیٰ مہربانی کرے گا آپ کا بائی پاس آپریشن سے چھٹکارا ہو جائے گا۔ میں نے اسی روز شام کے وقت عصر کے وقت استعمال میں لایا اور روز بروز فرق محسوس ہوا پھر جولائی میں اپنا بندوبست کر کے السی خریدی صاف کرائی اور تیل نکلوایا۔ (تیل خود اپنی نگرانی میں نکلوائیں۔ ایڈیٹر) اور استعمال کرنا شروع کر دیا اور جب ساون شروع ہوا تو کچی لسی چھوڑ کر صرف ایک گلاس دودھ میں دس قطرے ملا کر دونوں وقت شروع کر دیا اور ابھی تک لے رہا ہوں الحمدللہ! میں کافی بہتر ہوں اور جو پہلے چند قدم نہیں چل سکتا تھا اب ایک کلومیٹر تک چل سکتا ہوں اور ماہ رمضان میں روزے بھی پورے رکھے یہ اللہ پاک کا خاص کرم ہوا ہے۔

السی کی افادیت:

میں نے السی کی افادیت کیلئے انٹرنیٹ پر چیک کروایا تو معلوم ہوا کہ اس کے بہت فوائد ہیں۔ مثلاً کولیسٹرول کو ختم کرتا ہے' نالی بلاک ہے تو کھول دیتا ہے۔ دل کے والو کھولتا ہے بی پی ہائی ہے تو اس کو نارمل کرتا ہے۔ چھوٹے بچے جن کی عمر بڑھنے میں ہے

ان کیلئے مفید ہے عورتوں کے چھاتی کے کینسر کیلئے فائدہ مند ہے۔ شوگر کیلئے بھی استعمال کر سکتے ہیں دمہ کے مرض میں استعمال کریں۔ میں نے انٹرنیٹ سے کاپیاں ڈاؤن لوڈ کیں اور اس کی کاپیاں میں نے پرنسپل غلام قادر ہراج کو بھیج دیا۔ انہوں نے ان کا اردو ترجمہ کر کے میرے پاس بھیج دیں تاکہ ان کی اشاعت اردو میں ہو تو ہر شخص پڑھ کر اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ یوں تو ہراج صاحب کی معرفت کافی لوگوں نے مجھ سے رابطہ کیا ہے اور میں نے ان کو اس کی افادیت سے آگاہ کیا مگر کسی نے بھی بھرپور رابطہ کر کے نہیں بتلایا کہ ہم نے استعمال کیا یا کہ نہیں۔ صرف میرے ایک واقف جاننے والے ریاض احمد رامے صاحب راولپنڈی ایم ایچ میں ان سے روزانہ ملاقات ہوتی تھی میں نے ان سے ذکر کیا اور ساتھ ہی ایک کاپی جو ڈاؤن لوڈ کی تھی پڑھنے کیلئے دے دی۔

ایڈیٹر عبقری آپ کا شکریہ!

انہوں نے پڑھا اور عمل کیا پھر انہوں نے مجھ سے فون پر رابطہ کیا اور کہا خالد صاحب میں نے ایک ہفتہ استعمال کیا اب میرا بلڈ پریشر نارمل ہے اس کے بعد اب کیا کروں؟ میں نے کہا کہ رامے صاحب اب بند کر دیں صرف ہفتہ میں ایک بار صبح وشام استعمال کریں تاکہ اگر کولیسٹرول بنے تو ساتھ ہی ختم ہو جائے مجھے غلام قادر ہراج صاحب نے بتایا تھا کہ یہ نسخہ میں نے عبقری رسالہ میں پڑھا تھا اس لیے میں غلام قادر ہراج صاحب اور عبقری کے ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود صاحب کا شکر گزار ہوں کہ ان کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ نے شفاء بخشی اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ آپ دونوں کی عمر دراز کرے تاکہ مزید لوگ آپ کے ہاتھوں فیض یاب ہو سکیں۔ (آمین) میں نے شروع میں دل کا وظیفہ لکھا تھا جس کو خود اور پھر دیگر عوام نے آزمایا اور فائدہ اٹھایا وہ درج ذیل ہے۔ ہر نماز میں فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد اپنا

دائیاں ہاتھ دل پر رکھیں اور اول و آخر درود شریف جو بھی یاد ہو اور درمیان میں سات مرتبہ "یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ رُقُوبِیْ وَقَلْبِیْ ـ" پڑھ کر ہاتھ کی ہتھیلی اٹھا کر دل پر پھونک دیں اور پھر وہی ہتھیلی جو دل پر رکھی تھی اس کو دل پر ملیں انشاء اللہ دل میں درد نہ ہوگا یہ میرا اور کئی حضرات کا آزمودہ ہے۔

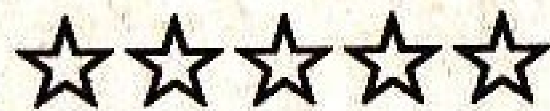
السی کے تیل کی طبی افادیت

السی کے تیل میں وٹامن بی کمپلیکس لی تھین زنک میگنشیم اومیگا تھری آئل میں کثیر تعداد میں موجود ہوتے ہیں۔ دل' خون کی شریانیں' مدافعاتی نظام' دوران خون' تولیدی اعضاء' دماغی نظام ہڈیاں اور جوڑوں میں السی کے اثرات مسلمہ ہیں۔ ماہرین غذا کے مطابق ملٹی وٹامن کے بعد السی ایک بہترین سپلیمنٹ ہے۔ السی کا تیل' دل کے بند والو کھولنے میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ گھٹنوں کے درد اور جوڑوں کے درد کیلئے بہترین دوا ہے جسم میں کیلشیم کی کمی پوری کرنے کیلئے السی سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ جگر کے افعال کو درست رکھنے کیلئے السی ایک بہترین ذریعہ ہے۔ موٹاپے کا شکار افراد جو اپنا وزن کم کرنا چاہیں السی کے متواتر استعمال سے اپنا وزن کم کرسکتے ہیں۔ دماغ کے افعال کی درستگی میں السی کا اپنا ایک مقام ہے۔ دل اور دوران خون میں السی کا استعمال: السی کا متواتر استعمال کولیسٹرول کی مقدار کم کر کے دل کے دورہ اور بلڈ پریشر کے امکانات کو کم کر دیتا ہے جو افراد تیل کے ذائقہ کو پسند نہیں کرتے وہ تیل کے استعمال کے بعد ایک گلاس جوس لے لیں۔ انناس اور تھوڑا سا شہد بھی ڈال کر 15 منٹ کے وقفہ کے بعد پی سکتے ہیں۔ تیل کا ذائقہ ختم ہو جائیگا۔ آپ یہ جوس اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔ آدھا کپ انگوروں کا جوس' آدھا کپ چیری جوس' ایک کپ دہی' ایک کپ پنیر' آدھا کپ السی کا تیل' ایک یا دو چمچ شہد دو یا چار چمچ گندم کا دلیہ' ایک کیلا کاٹا ہوا ہر چیز کو بلینڈر میں ڈال دیں دو منٹ کے بعد دو بڑے گلاس بنائیں اس کو فوراً

پینا چاہیے تاکہ غذائیت اور ذائقہ محفوظ رہ سکے۔ آپ السی کے آٹے کو گندم کے آٹے میں روٹی پکانے کیلئے استعمال کرسکتے ہیں۔ السی کے تیل کو فرائی نہیں کرنا چاہیے۔ اسے ریفریجریٹر میں رکھنا چاہیے تاکہ محفوظ رہے ورنہ اس کے خراب ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ گردوں سے متعلق بیماریاں' چھاتی کے کینسر اور ذیابیطس میں بھی السی کا استعمال مفید پایا گیا ہے۔

مضر اثرات

السی غذائیت کا بہترین ذریعہ ہے۔ البتہ زیادہ گرم حالت میں السی کے تیل کا استعمال نقصان دہ ہے۔ گرم تیل' جگر کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ السی کے گرم تیل سے اٹھتے ہوئے دھوئیں کے اثرات سے کینسر ہوسکتا ہے۔ السی کے تیل کا ضرورت سے زیادہ استعمال' ڈیپریشن' پیشاب کی بیماریوں اور پیٹ کے درد کا موجب ہوسکتا ہے۔ استعمال کیلئے مفید مقدار کا تعین: السی کے تیل کو رنگدار بوتل میں ریفریجریٹر میں رکھنا چاہیے کیونکہ اس کے کیمیائی اجزا آکسیجن اور روشنی سے مل کر ضرر رساں اجزا میں تبدیل ہوسکتے ہیں۔ السی کو ایک سال تک خشک جگہوں پر ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔ جب کہ پسی ہوئی السی کو 3 ماہ تک ریفریجریٹر میں اور 6 ماہ تک فریزر میں رکھا جاسکتا ہے۔ بالغ مرد کو ایک دن میں 60 گرام سے زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہیے روزانہ 45 گرام کا استعمال بہترین نتائج فراہم کرتا ہے۔ مکمل یا کوٹے ہوئے السی کے بیج کو کسی بھی سیال شے میں ملا کر استعمال کریں۔ ایک چمچ السی اور 6-12 اونس مائع السی دن میں تین بار استعمال کریں۔ السی کے پتے: السی کے پتوں کا استعمال میڈیکل سائنس میں کسی بھی جگہ سودمند ثابت نہیں ہوا۔



جوس تھراپی اور میرے تجربات

نزلہ زکام اور کنو کا رس:

وہ باقاعدہ کوئی معالج تو نہیں لیکن معاملات اور تجربات میں معالج سے کسی طرح کم نہیں ایک بار کہتے ہیں کئی ہفتے ہو گئے نزلہ' زکام ناک کا بند ہونا' سائی نس میں مبتلا تھا۔ دن رات ناک بند' چھینکیں' نزلہ زکام بخار کی کیفیت میں مبتلا تھا۔ بہت ادویات لیں بھاپ لی' بام ملی' ناک میں طرح طرح کے ڈراپس ڈالے لیکن وقتی فائدہ' پھر وہی حالت۔ میں نماز جمعہ میں بیٹھا تھا۔ تقریر اور خطبہ کے دوران میری علامات نزلہ' زکام والی تھیں۔ میرے قریب ایک صاحب بیٹھے میری حالت کا بغور مطالعہ کرتے رہے نماز کے بعد کہنے لگے معلوم ہوتا ہے آپ بہت تکلیف میں مبتلا ہیں اور آپ کو نزلہ زکام ہے۔ خود میں عرصہ دراز تک اس مرض میں مبتلا رہا پھر کسی عام آدمی نے مجھے ایک طریقہ بتایا میں نے چند روز ہی کیا نہایت فائدہ ہوا اب بھی اگر کبھی ایسا ہو جائے تو یہی طریقہ کرتا ہوں بالکل تندرست ہو جاتا ہوں پھر یہ طریقہ میں نے بے شمار لوگوں کو بتایا جس نے بھی کیا چند روز میں بالکل تندرست ہو گیا۔ قارئین! واقعی یہ ترکیب لاجواب ہے آپ بھی کریں' آزمائیں اور دعا دیں۔

دو عدد کنو کا رس' دو عدد خالص شہد بڑے چمچ ایک گلاس سادہ پانی میں ملا کر عین دھوپ میں یا دھوپ کے وقت پی لیں چاہیں دن میں تین بار ایسا کر سکتے ہیں چاہیں دو بار یا ایک بار ایسا کریں۔ بہت لاجواب ہے۔

بالکل یہی نسخہ ان لوگوں کیلئے نہایت مفید ہے جو معدے کی تیزابیت گیس اور جلن کیلئے لاجواب تحفہ ہے۔ ایسے لوگ جو مستقل تبخیر کی ادویات کھاتے ہیں یا جن کو تیزابیت ہر وقت بڑھتی رہتی ہے وہ ہر موسم میں یہ فارمولا اور نسخہ لے سکتے ہیں۔

آپ کو کسی موسم میں کنو نہ بھی ملے تو اس کا جوس خود محفوظ کر لیں پھر اسے ہر موسم میں مستقل استعمال کر سکتے ہیں۔

گیس' تیزابیت' السر اور بڑی آنت کے زخم کا علاج:

ایک صاحب کہنے لگے کہ میں عرصہ 27 سال سے معدے کی گیس' تیزابیت اور جلن کا شکار السر اور بڑی آنت کا علاج کرایا کہ ٹیسٹ میں بڑی آنت کا زخم بن گیا۔ گیسٹو گھراپی بہت کرائی ٹیسٹ تو بار بار کرا کر دیوانہ ہو گیا حتیٰ کہ میرے اعصاب جواب دے گئے جب سے کنو شہد اور پانی کا استعمال کیا ہے اس دن سے میرے اندر ٹھنڈک تازگی اور صحت کا احساس ہے۔ میرا کھانا ٹھیک ہضم ہوتا ہے' ڈکار اچھے آتے ہیں جسم ہلکا پھلکا ہے۔ طبیعت بالکل لاجواب ہے۔ پہلے نیند ٹھیک طرح نہیں آتی تھی اب نیند بالکل پرسکون آتی ہے۔

جوس تھراپی کا استعمال اور تمام علاج ختم:

ایک صاحب بڑے دفتر کے سربراہ تھے وہ ہر وقت ٹینشن میں مبتلا رہتے تھے اعصاب کھچے' دل بجھا اور جسم تھکا تھکا رہتا تھا۔ بار بار اپنے جسم کو اینٹھتے اور طبیعت کو بوجھل محسوس کرتے۔ پیٹ بڑھ رہا تھا دل کی دھڑکن بڑھ گئی تھی۔ قبض یا پھر اجابت کھل کر نہ آنا۔ ہر وقت طبیعت میں غصہ سوار رکھنا۔ یوں زندگی کے دن رات گزر رہے تھے اور اس شخص سے جہاں گھر والے پریشان تھے وہاں دفتر والے اور بعض اوقات وہ خود بھی پریشان تھے کئی دوست ان سے جدا ہو گئے تھے وہ واقعی ایک ایسا بیماریوں پریشانیوں اور الجھنوں کا مجموعہ بن چکے تھے کہ جسم اور دل بس بیمار ہی رہتا تھا بڑے بڑے دل کے ٹیسٹ کرائے۔ دماغ کے ٹیسٹ' نفسیاتی معالجین سے مسلسل ملاقات اور اب تو ان سے دوستی ہو گئی تھی لیکن جب سے یہ جوس تھراپی استعمال کی ایسے تندرست اور مطمئن ہوئے کہ آہستہ آہستہ تمام ادویات اور علاج ختم ہوتے گئے بس

وہ ہر وقت ایک نئی امید کے ساتھ نئی زندگی اور نئی صحت میں داخل ہوئے اور خوب ہوئے۔

خواتین پوشیدہ امراض میں جوس تھراپی استعمال کریں:

اکثر ماؤں کا شکوہ ہوتا ہے کہ ہمارا بچہ کچھ کھاتا پیتا نہیں، صحت خراب رہتی ہے طبیعت بدحال اور چڑچڑاپن بہت زیادہ ہے۔ بچہ کھانے کا نام سن کر چڑ جاتا ہے۔ اگر بعض اوقات کھانا کھلا بھی دیا جائے تو الٹی کر دیتا ہے یا بدہضمی کے پاخانے کرنا شروع کر دیتا ہے جسم اور چہرہ پیلا اور بے رنگت ہوتا ہے ایسے تمام بچوں کیلئے یہ جوس تھراپی نہایت لاجواب ہے وہ ہر وقت یہ جوس استعمال کریں۔ بچوں کو تھوڑا تھوڑا یہ جوس استعمال کرائیں۔ دن میں تین سے پانچ بار۔ نہایت لاجواب ٹانک ہے اور بہترین ساتھی ہے۔ ایسی خواتین جو دل و دماغ کی کمزوری کو دور کرنا چاہتی ہیں یا جو خواتین اپنے چہرے کے حسن کو مزید نکھارنا یا پھر حسین ہونا چاہتی ہیں وہ چاہتی ہیں کہ ہمارا جسم بھی بوڑھا نہ ہو طبیعت ہر وقت پرسکون اور نہایت مطمئن رہے۔ جھریاں اور کمزوری قریب نہ آئے اعصاب اور کمر مضبوط ہو۔ نسوانی پرانی تکالیف ختم ہو جائیں خاص طور پر لیکوریا اور اندرونی سوزش وغیرہ تو ایسی تمام خواتین یہ جوس تھراپی استعمال کریں۔

بوڑھی خاتون کی جوانی لوٹ آئی:

ایک خاتون وقت سے پہلے بڑھاپے کی طرف مائل ہو گئیں گھر میں شوہر شوقین مزاج تھے۔ انہوں نے روز روز جھگڑنا شروع کر دیا آخر ایک دن گھر سے نکال دیا۔ وہ خاتون میرے پاس وظیفہ لینے آئی میں نے اس کے حالات سن کر اسے وظیفہ دیا اور ساتھ یہ جوس تھراپی بتائی کہ نہایت توجہ سے کرنا شروع کر دیں۔ اس خاتون نے پر اعتماد طریقے سے یہ طریقہ شروع کیا چند ہی ہفتوں میں اثر ہوا اور چند

ہی ماہ میں وہ پہچانی نہیں جاتی تھی کہ کیا یہ بھی وہی ہے۔ آخر میاں خود منا کر لے گیا۔ حتیٰ کہ گھر والوں نے جب مطالبہ کیا کہ ہمیں اس کا ساتھ خرچہ بھی چاہیے تو میاں نے خرچہ بھی دیا۔

قارئین! آج کل جوس تھراپی کا دور ہے تو پھر آپ کو ایسے جوس اور قدرتی جوس سے مستفید کیا ہے پانی زمین کا جوس، شہد پھلوں اور پھولوں کا جوس، کنو درختوں اور ہریالی کا جوس۔ کیا خیال ہے آپ کا ہمارا یہ نسخہ پسند آیا۔ آزمائیں اور دعائیں دیں۔



یادداشت لوٹ آئی عینک اتر گئی

آخر یہ سب کیسے ہوا؟؟

واقعی وہ اب عینک کے بغیر پڑھ سکتا ہے' میں یہ سن کر چونک پڑا کہ میں اس وقت لکھ رہا تھا کیونکہ میرا ہر پل یا لکھنے یا پڑھنے یا سوچنے یا ذکر کرنے میں (الحمدللہ) مصروف ہوتا ہے اور میں اسے جانتا تھا کہ وہ بہت موٹے شیشوں والی عینک استعمال کرتا تھا۔ اس کے باوجود بھی اس کی نگاہ روز بروز ختم ہوتی جارہی تھی لیکن موجودہ خبر نے واقعی مجھے چونکا دیا کہ آخر ایسا کیسے ہوسکتا ہے۔ بظاہر ناممکن ہے دل ہی دل میں فیصلہ کیا کہ خود اس سے جاکر تحقیق کروں آخر یہ سب کچھ کیسے ہوا۔

جب میں اس کے گھر پہنچا ملاقات کے وقت وہ اخبار اور وہ بھی بغیر عینک کے پڑھ رہا تھا میں حیرت سے اسے دیکھتا رہ گیا۔ یاالٰہی! آخر ایسا کیوں اور کیسے ہوا؟ موصوف نے اخبار ایک طرف رکھا خوشی اور محبت کے ملے جلے لہجے میں بولے آپ اپنی مصروفیت سے میرے لیے وقت کیسے نکال سکتے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ آپ کو علم ہے کہ میرے مزاج میں تحقیق' جستجو اور کھوج ہے پھر ہر عام اور خاص سے تجربات لیتا ہوں کسی سے سیکھتے ہوئے جھجکتا نہیں اور نہ شرماتا ہوں۔ بس ایک واقعے کی تصدیق کرنے آیا ہوں کہ واقعی آپ کی عینک اتر گئی ہے آخر اس کی وجہ کیا بنی؟؟؟

19 سالہ پرانی عینک کیسے اتری؟؟؟

موصوف کہنے لگے گزشتہ 19 سال سے عینک لگارہا تھا نگاہ کی کمزوری بڑھتی چلی گئی' بہت زیادہ کنٹرول کرنے کی کوشش کی لیکن عینک کا نمبر بڑھتا چلا گیا مجبور تھا کیا کرتا زوردار قہقہہ لگا کر کہنے لگا نگاہ روز بروز باریک ہوتی گئی اور شیشے روز بروز موٹے ہوتے گئے۔ کوئی لینز کا مشورہ اور کوئی آپریشن کا مشورہ دیتا لیکن میری زندگی کے ایک

واقعے نے مجھے نئی نگاہ اور نئی آنکھیں عطا کردیں۔

موصوف نے ساتھ رکھے پانی کے گلاس کو ایک ہی سانس میں پینے کے بعد ایک لمبا سانس لیا اور میں منتظر سانسوں اور نظروں سے دیکھ رہا تھا کہ ابھی لب حرکت میں آئیں گے اور یہ بولیں گے کہ وہ راز کیا ہے۔

بہت انتظار کے بعد کہنے لگے کہ میرے ماموں کے پڑوس میں ایک پرانے ٹیچر رہتے تھے مطالعہ اور مشاہدہ ان کا بہترین مشغلہ تھا اپنا زیادہ مال کتابوں اور طبی تجربات پر خرچ کرتے وہ فوت ہوگئے ایک دن ماموں کے گھر گیا تو ماموں کہنے لگے آپ کو بھی کتابوں کا شوق ہے ساتھ پڑوس میں ٹیچر تھے خود فوت ہوگئے ان کی کتابیں ہیں کوئی وارث نہیں جس کو پسند آتی ہے لے جارہا ہے اگر آپ کو کوئی کتاب پسند ہو تو آپ بھی لے جائیں۔ ماموں کو ساتھ لے کر گیا چند کتابوں کیساتھ ان کی ذاتی ڈائری جس میں ان کے تجربات لکھے ہوئے تھے ساتھ لایا۔ اب ڈائری سے تجربات کرنے لگا ایک دن دوران مطالعہ ایک جگہ لکھا ہوا "عینک توڑ ترکیب" میں توجہ سے ان صفحات کو پڑھنے لگا۔ ترکیب دل کو لگی احساس ہوا کہ سچائی ہے اور واقعی فائدہ ہوگا۔ ساتھ لکھا ہوا تھا کہ میں نے کئی لوگوں کو یہ تراکیب یعنی نسخہ جات آزمانے کیلئے دیئے انہیں خوب فائدہ ہوا۔ بس اسی ڈائری سے میں نے ان تراکیب کو آزمایا اور نہایت مفید پایا۔ دل وجان سے فائدہ ہوا ٹیچر مرحوم کیلئے دل سے دعا نکلی اب میرا معمول ہے کہ روزانہ اس ٹیچر کو ایک بار سورۂ یٰسین پڑھ کر بخشتا ہوں۔

قارئین! یہ تھی کہانی اور میرے قلم کی زبانی جو میں اس وقت دوران سفر بوقت دن ایک بج کر 9 منٹ پر جہاز میں بیٹھا لکھ رہا ہوں۔ آیئے! دیر نہ کریں اور آپ تک وہ امانت پہنچائیں جو میں نے اس دوست سے حاصل کی جو موٹے شیشوں والی عینک سے نجات پا چکا ہے۔

ترکیب وطریقہ عمل:

بادام دیسی (واضح رہے امریکن موٹے بادام کبھی نہ لیں ان میں کسی قسم کی غذائیت نہیں ہوتی میں انہیں برائلر بادام کہتا ہوں) ایک پاؤ گرم پانی میں رات کو بھگو رکھیں صبح چھیل کر پاک صاف کپڑے پر پھیلا کر اوپر پاک صاف کپڑا ڈال کر سائے میں خشک کریں۔ نمی خشک ہو جائے تو انہیں آدھ کلو خالص شہد میں بھگو دیں اب اس شہد میں 50 گرام بڑی الائچی' 50 گرام چھوٹی الائچی بھی باریک پیس کر ملا لیں۔ یہ کسی بڑے مرتبان اگر خالص شیشے کا ہو تو بہتر ہے ایک بڑا چمچہ بھرا ہوا صبح اور شام خوب چبا کر کھا لیا کریں۔ 3 سے پانچ ماہ مسلسل بغیر کسی ناغے کے۔

دوسری ترکیب: یَانُوْرُ یَابَصِیْرُ نظر کی طاقت اور صحت کی نیت سے ہر نماز کے بعد کئی بار پڑھیں۔ تین سے پانچ ماہ بغیر کسی ناغے کے۔ یہ عمل لازم کریں اس لیے زیادہ وقت کرلیں کم وقت نہ کریں۔ **تیسری ترکیب:** پاؤں کی ہتھیلیوں اور انگلیوں کے درمیان خلا کی خوب مالش کریں کیونکہ پاؤں کا نگاہ اور یادداشت سے اتنا گہرا تعلق ہے جتنا روح کا انسان سے۔ یہ عمل روزانہ صبح وشام نہایت اہتمام سے کریں کسی دن اور کسی وقت ناغہ نہ ہو۔ تین سے پانچ ماہ۔ **چوتھی ترکیب:** سوتے وقت آنکھوں میں سرمہ ضرور ڈالیں ہر آنکھ میں 3 سلائی' تین سے پانچ ماہ۔ **آخری ترکیب:** قرآن کی تلاوت کریں اور مسواک کریں یہ عمل نظر کو اتنا تیز کرتے ہیں کہ عقل حیران اور خود عمل کرنے والا حیران ہوتا ہے۔

میرے تجربات ومشاہدات:

قارئین! موصوف سے یہ تمام تراکیب سنیں اور پھر ڈائری میں خود دیکھا اور لکھا خواہش تھی کہ قارئین تک امانت ضرور پہنچاؤں۔ آج یہ امانت آپ تک قلم کے ذریعے پہنچا رہا ہوں۔ جب سے یہ ترکیب سنی زیادہ لوگوں کو تو نہیں بس تقریباً

30-28 آدمیوں کو بتایا ان میں سے میرے تجربے میں صرف 17-16 آدمی آئے جنہوں نے رزلٹ دیئے ان میں سے 11 آدمیوں کو فائدہ ہوا باقی حضرات کو یا تو بالکل نہیں یا کم۔

کم اس لیے کہ انہوں نے پوری ترکیب کی نہیں بالکل فائدہ نہیں ہوا' اس لیے کہ انہوں نے اس کو چند روز کر کے چھوڑ دیا یا کوئی ترکیب کی اور کوئی نہ کی۔

آیئے قارئین! آپ کو اس کے چند واقعات سناؤں جو اس حقیقت کو آشکار کر دیں گے یہ عمل کتنا بہترین ہے اور اس کو کرنے والوں نے کتنا اچھا رزلٹ پایا۔

پروفیسر خاتون اور غریب پنکچر والے کی عینک کیسے اتری؟؟؟

ایک پروفیسر خاتون کو یہ لکھ کر دیا انہوں نے نہایت ذمہ داری سے تمام تراکیب پر عمل کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ بغیر چشمے کے گھر میں چلنا پھرنا ہی مشکل تھا اب عالم یہ ہے کہ بغیر عینک پڑھ بھی سکتی ہوں ہاں صبر اور استقامت سے یہ عمل کرنا لازم ہے۔

ایک صاحب نہایت غریب موٹر سائیکل کی مرمت اور ٹائروں کو پنکچر لگاتے تھے انہیں یہ ترکیب بتائی بلکہ ایک صاحب حیثیت نے بادام' شہد' الائچی والا نسخہ زیادہ مقدار میں انہیں بنا کر دیا۔ کہنے لگے کہ میں جوانی سے ٹائروں کو پنکچر لگا رہا ہوں مجھے پنکچر کا سوراخ نظر آجاتا تھا' پھر نگاہ کمزور ہوتی گئی اور عینک کے بغیر پنکچر نظر نہیں آتا تھا اب پنکچر کے سوراخ عینک کے بغیر ویسے نظر آتا ہے جیسے پہلے جوانی میں نظر آتا تھا۔

بچے کی عینک اتر گئی حافظہ لوٹ آیا:

ایک بچے کو عینک لگی ہوئی تھی اس کی والدہ پریشان آخر کیا ترکیب کی جائے۔ آنکھوں کے کئی ڈاکٹر آزما چکی لیکن صحت سے مایوس ایک فوتگی پر بندہ طارق کا جانا ہوا ان کے والد نے پوچھا کہ اس بچے کا کیا حل ہو سکتا ہے کیونکہ ابھی اس کی عمر 7 سال ہے کہ اس کی نگاہ ساٹھ سال جیسی کمزور ہو گئی ہے۔ بچہ روتا ہے کہ مجھے فلاں چیز' فلاں

شخص نظر نہیں آتا۔ آخر میں کیا کروں' پھر سکول میں بچے اس کا مذاق اڑاتے ہیں کوئی اندھا کہتا ہے' کوئی بابا' کوئی فقیر کہتا ہے' بچہ نفسیاتی بیمار ہوتا جا رہا ہے' روز بروز کمزور ہو رہا ہے' سکول جانے سے گھبراتا ہے اور بے چین ہوتا ہے۔ ان کی بات سننے کے بعد انہیں یہی نسخہ جات دیئے لیکن صبر اور اعتماد کے ساتھ آزمانے کا وعدہ لیا چونکہ تھکے ہوئے تھے اس لیے خوب جی لگا کر کیا جو انہیں عرض کیا اور نہایت اعتماد سے آہستہ آہستہ بچے کی نگاہ واپس لوٹتی گئی۔ آج بچے کی عینک اتر گئی اور بہترین یادداشت اور حافظہ لوٹ آیا ہے۔

قارئین! یہ چند واقعات آپ کی خدمت میں عینک اتارنے کیلئے لکھے ہیں اس سے کہیں زیادہ واقعات انہی تراکیب کو سو فیصد مستقل کچھ عرصہ آزمانے سے یادداشت حافظہ اور بہترین عقل اور شعور کیلئے حتیٰ کہ ایسے لوگ جو کسی چوٹ یا بیماری سے اپنا حافظہ کھو بیٹھے تھے انہیں بہت ہی زیادہ نفع ہوا کہ انہیں اپنا حافظہ اور یادداشت واپس مل گئی۔ ویسے اگر بڑے بچے یہ تمام عمل کرتے رہیں تو کبھی بھی حافظہ کمزور نہ ہوگا۔



معدے کے لاعلاج مریض کیلئے الہامی نسخہ

میں حسب معمول مریض دیکھنے میں مصروف تھا ایک عمر رسیدہ خاتون نے بازو آگے کیا کہ میری نبض دیکھیں۔ نبض دکھانے کے بعد کہنے لگی کہ تیس سال سے زائد کا عرصہ گزر گیا ہے اور میں معدے کی پرانی مریضہ ہوں بہت علاج معالجہ کیا لیکن افاقہ نہیں ہوا پھر ایک دن مجھے بہت بوڑھی خاتون نے بتایا کہ کوئی تعویذات اور عملیات کی پرانی کتاب میرے پاس ہے جب بھی کوئی مشکل ہوتی ہے تو اس میں استخارہ کا ایک عمل ہے میں وہ پڑھ کر سو جاتی ہوں اور مجھے کچھ اشارہ مل جاتا ہے۔ لہٰذا تم بھی ایسا کرو کہ یہ عمل پڑھ کر سو جاؤ تین راتیں حد سات راتوں میں ضرور تمہارا کام بن جائے گا اور تمہیں کچھ نہ کچھ نظر آجائے گا۔

خواب میں ملا نسخہ خاص:

خاتون کہنے لگی کہ میں نے پہلے تو اس کی بات پر عمل نہ کیا اور ادویات لیتی رہی جیسا کہ ابھی آپ سے گھٹنوں کے درد کی دوائی لینے آئی ہوں پھر جب اس مرض نے زیادہ تنگ کیا تو میں نے اس خاتون سے رابطہ کیا اور اس سے وہی روحانی عمل لیا اور روزانہ رات کو پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے ایک رات پڑھا لیکن مجھے کچھ محسوس نہ ہوا صبح اٹھ کر مایوس ہو گئی لیکن پھر دل میں خیال آیا کہ اس نے کہا تھا کہ تین راتیں حد سات راتیں یہ عمل ضرور کریں میں نے دوسری رات پھر پڑھنے کا ارادہ کیا۔ دوسری رات اور اسی طرح تیسری رات میں عمل پڑھتی رہی اور اس امید کے ساتھ کہ میری مشکل ضرور حل ہو گی۔ پانچویں رات میں نے ایک طویل خواب دیکھا اور بیدار ہوئی تو وہ تمام خواب اور پھر وہ تمام ادویات بالکل یاد تھیں میں مطمئن تھی۔ فوراً صبح ہوتے ہی میں اس عمر رسیدہ خاتون کے پاس گئی اور اس کا شکریہ ادا کیا کہنے لگی کہ دراصل مجھے

سالہا سال ہو گئے ہیں میرے والد صاحب جن کو عرصہ دراز ہو گیا اس دنیا سے رخصت ہوئے ان کے پاس یہ کتاب ہوتی تھی وہ اس کو دیکھ دیکھ کر لوگوں کو تعویذ دیتے تھے میں نے مزید دیکھا کہ جب بھی انہیں کوئی مشکل پیش آتی تھی وہ یہی عمل پڑھ کر سو جاتے تھے چند دنوں میں وہ مشکل اللہ تعالیٰ حل فرما دیتے تھے میں نے پہلے تو توجہ نہ کی لیکن ان کی وفات کے بعد مجھے ایک مشکل نے گھیر لیا اور پریشانی از حد ہو گئی۔

یکا یک والد مرحوم کا وہ عمل یاد آیا میں نے فوراً پڑھنا شروع کر دیا چند راتوں کے بعد ہی مجھے اس کا حل مل گیا۔ وہ بوڑھی خاتون کہنے لگی اس لیے یہ عمل میں نے تمہارے معدے کیلئے دیا انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ قارئین! اب وہ خواب ہی مختصر سن لیں۔

وہ خاتون کہنے لگی کہ حسب معمول عمل پڑھ کر میں سو گئی میں نے محسوس کیا میں بہت بیمار ہو گئی تمام عزیز و اقارب میرے پاس ملاقات اور عیادت کیلئے آ رہے ہیں اس طرح کا روزانہ کا معمول ہے لیکن مرض بڑھتا جا رہا ہے اور کسی کی سمجھ میں نہیں آتا اسی دوران ایک معالج کو لایا گیا اس نے آتے ہی کہا

اجوائن دیسی، سنگ دانہ مرغ۔ ہینگ مصطگی رومی، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، گلاب کے پھول ہموزن لے کر کوٹ پیس کر پھر جتنا وزن ان تمام ادویات کا ہو اس کے برابر اسپغول کا چھلکا ملا کر محفوظ رکھیں اور آدھا چمچ سے ایک چمچ چھوٹا دن میں دو سے تین بار استعمال کریں کھانے سے قبل یا بعد پانی کے ہمراہ چند ہفتے۔ پھر مجھے عالم خواب ہی میں یہ نسخہ استعمال کرایا گیا اور میں تندرست ہو گئی۔

میرا تین سالہ تجربہ:

قارئین! وہ علاج کیلئے آنے والی خاتون کہنے لگی کہ یہ نسخہ آپ بھی بنائیں اور ضرور استعمال کریں۔ کہنے لگی میں نے یہ نسخہ لاعلاج معدے اور لاعلاج گیس اور بلڈ پریشر کے مریضوں کو بھی استعمال کرایا میرا تین سال کا تجربہ ہے۔ میں نے وہ نسخہ لکھ لیا اور

پھر یہی نسخہ لوگوں کو لکھ لکھ کر دینا شروع کر دیا۔ کیونکہ آسان اجزاء ہیں صرف ہینگ اصلی کی تاکید ضروری ہے اور گلاب کے پھول دیسی ہوں بعض پھولوں کا رنگ تو گلاب کی طرح ہوتا ہے لیکن خوشبو گلاب کی طرح نہیں ہوتی۔ بہر حال خوشبو سے پتا چل جاتا ہے اس طرح مصطگی رومی بھی اصلی ہو اور وہ مل جاتی ہے۔

نسخہ کیا تھا واقعی کوئی اکسیر تھا:

قارئین! یقین جانیے یہ نسخہ کیا تھا واقعی کوئی اکسیر ہاتھ لگ گیا جب بھی کسی پریشان شخص کو یہ نسخہ دیا وہ بالکل صحت یاب ہو گیا میرے پاس ایک سیاسی آدمی بالکل مایوس ہو کر آئے معلوم ہوا کہ موصوف کو ہارٹ، شوگر، ہائی بلڈ پریشر، آنتوں کا انفیکشن، جگر کا ورم نا معلوم کیا کیا بیماریاں تھی تحقیق پر علم ہوا یہ تمام کچھ بے قاعدہ غذا اور ہوٹل کے کھانے سے ہوا کیونکہ ان کھانوں میں معیار اور تندرستی اور صحت کم ذائقہ زیادہ۔ پھر اس ذائقے کے معیار کو سامنے رکھتے ہوئے نا معلوم کیا کیمیکل اور مصالحہ جات ڈالے جاتے ہیں۔ میں نے انہیں یہ نسخہ الہامی دیا اور کچھ ہفتے استعمال کرنے کو کہا۔ پھر دوبارہ ملاقات میں 80 فیصد ادویات چھوٹ گئیں اور مریض پہچانا نہیں جاتا تھا کہ اتنا صحت مند تھا۔

بدہضمی کا مریض اور نسخہ خاص کا کمال:

ایک مریض عمر تقریباً 47 سال موصوف ایک بڑی کمپنی کے میڈیکل ریپ تھے۔ شہر شہر پھرنا اور اپنا کاروبار کرنا۔ ان کا مسئلہ یہ تھا کہ کوئی کھایا پیا ہضم نہیں ہوتا تھا اور بھوک نہیں لگتی تھی پیٹ پھولتا جا رہا تھا جسم بڑھتا اور موٹاپا چھا رہا تھا۔ چہرہ بے رونق اور مردہ۔ ساتھ ہی دل کے امراض اور ہائی بلڈ پریشر، بے خوابی، ڈپریشن اور ٹینشن نے مزید گھریلو زندگی کو جہنم بنا دیا تھا۔ ان کے حالات کو سامنے رکھ کر یہی نسخہ استعمال کرایا اور کچھ عرصے بعد مریض کے حالات بہت اچھے ہو گئے کہنے لگا کہ اب احساس ہوا

ہے کہ میں زندہ لوگوں کی فہرست میں ہوں ورنہ میں نے آج تک سکھ کا سانس لیا ہی نہیں تھا۔ وہ خواتین جو موٹاپے' معدے کی گیس' بادی' بھوک کی کمی' دائمی قبض یا غذائی بدہضمی' بے خوابی اور حتیٰ کہ ایام میں بے قاعدگی یا رکاوٹ محسوس کرتی ہوں۔ چند ہفتے باقاعدگی سے یہ نسخہ استعمال کریں۔ اس طرح مردوں کیلئے بھی یہ فارمولہ کہ جن کا کام ٹینشن اور اعصابی کھچاؤ دباؤ کا ہے معدے کے پرانے مریض ہیں جگر کا نظام متاثر ہے۔ بے خوابی' پریشانی اور جسمانی اعصابی بے طاقتی اور کھچاؤ کے مریض ہوں حتیٰ کہ تجربات میں تو یہ سفوف بواسیر دائمی ہر قسم پر بہت مؤثر ثابت ہوا۔ بہر حال معدے کے ہر قسم کے مریضوں میں اس کے کمالات اور فوائد بہت ہی زیادہ آزمائے گئے آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔



قارئین اپنی امانت مجھ سے لے لیں

میرے سارے راز آپ کیلئے:

قارئین! سارا دن دکھی لوگوں کے ساتھ ملاقات کا رابطہ اور واسطہ ہے دکھی بھی ایسے جو واقعی دکھی ہوتے ہیں اور دکھی کر جاتے ہیں۔ لیکن وہ دکھی جہاں اپنے دکھ بانٹ جاتے ہیں وہاں کچھ اپنے طبی وروحانی تجربات مشاہدات دے جاتے ہیں۔ اب یہ ہے کہ میں اپنی نسلوں کیلئے ایک ایسی ڈائری بناؤں اور کاپی بناؤں جو کہ چھوڑ جاؤں جس کی زندہ مثال ہماری ایک کتاب ''کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض'' نامی ہے یہ ایک ایسی کاپی ہے جو کوئی شخص اپنے سالہا سال کے تجربات طبی وروحانی ایک کاپی میں لکھتا رہا اور محفوظ کرتا رہا اور اس نے مرتے وقت اس کاپی پر نوٹ دیا کہ یہ میری بیاض کسی کو نہ دکھائی جائے' اس میں وہ سنہرے راز اور موتی چھوڑ کر جا رہا ہوں جو آج تک میں نے کسی کو نہیں دیئے اور یہ صرف میری نسلوں کیلئے ہیں لیکن قدرت کا نظام کہ وہ خاندانی بیاض مجھے ایک کھنڈر سے ملی' جی میں آیا کہ اس کو بھی اپنے مزاج کی طرح مخلوق خدا کیلئے عام کر دوں تا کہ مخلوق خدا اس سے فائدہ حاصل کریں۔ بفضل تعالیٰ وہ کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض میں نے مخلوق خدا کیلئے فوٹو کاپی کروا کر عام کی ہوئی ہے۔ اسی طرح کوئی مشاہدہ' کوئی تجربہ' کوئی نسخہ کسی بھی مرض کا مجھے ملا اور میں نے اسے چھپایا ہو دعویٰ تو نہیں کرتا لیکن کوشش کرتا ہوں کہ مخلوق کی امانتیں مخلوق خدا کو پہنچا دوں تا کہ قیامت کے دن مخلوق خدا رب ذوالجلال کو یہ کہنے والی نہ ہو کہ یا اللہ اس شخص نے اپنا سب کچھ چھپا کر اپنا گھر پورا کیا تھا اور ہمیں کچھ بھی نہ دیا تھا۔

کان کے جملہ امراض کا مجرب ٹوٹکہ:

ایک صاحب نے اپنا تجربہ بتایا کہ کان کا درد کیسا بھی ہو اور کتنا پرانا ہو اور کتنا ہی

لاعلاج ہو، ریشہ دکھنا، کان کا بند ہونا اور کان کی کسی بھی قسم کی تکلیف ہو، حتیٰ کہ ایسے لوگ جن کے پیپ اور رعشہ کان میں اتنا پڑ گیا کہ اکثر بہتا رہتا تھا، سرجری بھی کروا چکے آپریشن کے کئی مراحل سے گزر چکے لیکن کان کا رعشہ ختم نہیں ہوتا تھا اور کان کا درد ختم نہیں ہوتا تھا۔

لیموں کا رس ایک چمچ لیں اور اس میں ایک بھری ہوئی چٹکی میٹھے سوڈے کی ڈالیں گھول کر وہ ڈراپر میں ڈال کر کان میں ڈالنے سے پہلے اُس کو ہلائیں اور وہ کان میں ڈالیں، دن میں تین دفعہ تین قطرے۔ چند دن ایسا کریں چند دن یا چند ہفتے۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں ان کا مرض ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتا ہے اور وہ ہمیشہ کیلئے صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

ہیضہ کا آسان علاج:

ہیضہ کسی بھی قسم کا ہو یہی دوائی آٹھ یا دس قطرے ہیضے والے مریض کو پلاتے رہیں ہیضہ فوراً ختم ہو جائیگا۔

یا پھر چھوٹی الائچی کے چھلکے اتار کر پانی میں ابال کر وہ پانی چمچ چمچ ہر پانچ منٹ کے بعد ہیضے کے مریض کو پلائیں سو فیصد ہیضے کا مریض تندرست ہو جائے گا۔

درویش سے ملا رعشہ کا نسخہ:

ایک اور نسخہ قارئین آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں جو ایسے لوگوں کیلئے جن کو رعشہ ہو سر کانپتا ہو، ہاتھ کانپتے ہوں، جسم کانپتا ہو حتیٰ کہ ہاتھ سے نوالہ تک نہ پکڑ سکتے ہوں، ہر وقت طبیعت کمزور، زبان میں، چال میں، گفتگو میں لڑکھڑاہٹ، حتیٰ کہ رعشہ کا مرض اپنی انتہا تک پہنچ چکا ہو، ڈاکٹری دوائی کھانے سے وقتی طور پر اس کو فائدہ ہوتا ہو، یہ نسخہ مجھے ایسے ملا ایک بابا جی میرے پاس دوائی لینے تشریف لائے فرمانے لگے مجھے پچیس سال پرانا رعشہ تھا میں چلنے پڑھنے سے قاصر، ہاتھ میں گلاس پکڑنے سے قاصر،

زندگی کی ہر مشکل میرے قریب تھی، میں پریشان ہو گیا، اب وہ رعشہ تو مجھے ختم ہو گیا اب میں صرف اپنے معدے کی دوائی لینے آیا ہوں۔ میں نے سوال کیا کہ وہ رعشہ کیسے ختم ہو گیا۔ فرمانے لگے ایک پرانے درویش نے مجھے ایک چیز بتائی تھی وہ میں نے استعمال کی اس سے میرا رعشہ ختم ہو گیا تو میں نے اس سے عرض کیا کہ اگر آپ مناسب سمجھیں تو وہ نسخہ مجھے بتا دیں آپ کی برکت سے مخلوق خدا کے کئی پریشان حال لوگوں کو نفع پہنچے گا۔ فرمانے لگے ہاں میں بتائے دیتا ہوں مغز بادام تیس گرام، مغز گھیا بیس گرام، زیرہ سیاہ دس گرام، فلفل دراز پانچ گرام، مرچ سفید پانچ گرام ان تمام کو پیس کر ایک چمچ نیم گرم دودھ صبح نہار منہ اور ایک چمچ شام دودھ کے ساتھ کچھ ماہ لیں۔

یہ نسخہ ایسے لوگوں کیلئے نہایت مفید ہے جو رعشہ سے عاجز آ گئے ہیں جن کا جسم کانپتا ہو، زبان لڑکھڑاتی ہو سر جھک چکا ہو، ہاتھ میں قلم یا چمچ تک نہ پکڑ سکتے ہوں۔ ان کیلئے نہایت آزمودہ ہے۔

دماغی اور آنکھوں کی کمزوری کا علاج:

اس کے علاوہ یہ نسخہ دماغی طاقت کیلئے یادداشت کیلئے پرانے نزلے زکام کیلئے، کیرے ریشہ بلغم کیلئے، دماغی کمزوری کیلئے یا جن کی نظر کمزور ہو چکی ہے، جن کی عینک کا نمبر بڑھ رہا ہو، عینک ہر سال یا ہر تین مہینے کے بعد بدلتے ہیں ان کیلئے بہت مفید ہے۔ یہ فوائد مجھے بعد میں میرے مشاہدات کے بعد ملے۔ بابا جی نے مجھے صرف یہ نسخہ رعشہ کیلئے بتایا تھا۔

قارئین! یہ چھوٹا سا نسخہ اور یہ مختصر سا فارمولا اپنی نظیر آپ ہے اور نہایت فائدہ مند ہے۔ آپ کی نذر کرتا ہوں استعمال کریں۔ چند دن چند ہفتے چند مہینے آپ کو اس کے بہت خوبصورت بہترین نتائج ملیں گے۔ آج تک میں نے جس کو دیا ہو، جس کو بتایا ہو، بنا کر دیا ہو اور اس کو فائدہ نہ محسوس ہوا ہو، مجھے ہرگز یاد نہیں۔ نسخہ بنائیں، استعمال کریں

اور فقیر کو دعائیں دیں۔

کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ میں ایک بہت بڑے ملک کے معروف معالج مایہ ناز کمپنی کے مالک کے پاس مہمان تھا۔ موصوف نے بہت خلوص سے مجھے کچھ تجربات دیئے۔ کچھ طبی مشاہدات دیئے اور کچھ ایسی چیزیں دیں جو ان کے بقول بہت کم لوگوں کو خبر ہے اور نہ میں کسی کو دے سکتا ہوں۔ قارئین! میرے پاس جو کچھ بھی ہے وہ آپ کا حق ہے وہ آپ کیلئے ہے اور آپ کی خدمت ہے۔ وہ آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ انہوں نے حب زعفرانی کے نام سے ایک نسخہ دیا۔ لکھتے ہیں زعفران خالص ایک تولہ، اجوائن دیسی دو تولے، لہسن دیسی چھلا ہوا تین تولے، ان تمام ادویات کو لہسن دیسی کے پانی میں کھرل کرلیں جب سب چیزیں یکجان ہوجائیں گولی بننے کے قابل ہوں تو چنے کے برابر گولیاں بنائیں یا بڑے سائز کے کیپسول بھرلیں۔ ایک کیپسول صبح ایک کیپسول دوپہر ایک کیپسول شام عرق گاؤزبان اور عرق کاسنی کیساتھ دیں اور دوپہر کو نیاز بو جسے عام طور پر پپری بھی کہتے ہیں سفید زیرہ، اجوائن دیسی کی چٹنی ٹیبل سپون استعمال کرائیں اور سوتے وقت بھی۔ موصوف کہنے لگے وہ لوگ جن کی دل کی شریانیں بند ہوں، بائی پاس کیلئے واضح سرٹیفکیٹ دے دیا گیا ہو، دل کا ہر مرض انہیں لاحق ہو، دو قدم چل نہ سکتے ہوں سانس پھول جاتا ہو، دل ہر وقت مردہ مردہ رہتا ہو، طبیعت ٹوٹی اور بجھی رہتی ہو یا ایسے لوگ جو دل کے امراض کیلئے بائی پاس یا سرجری کو ضروری سمجھتے ہوں وہ یہ دوائی کچھ عرصہ کھا کے دیکھیں۔ حتیٰ کہ جن کی شریانوں میں خون اٹک گیا ہو، شریانیں بند ہوگئیں ہوں، والو بند ہوگئے ہوں ان کیلئے یہ چٹنی اور دوائی نہایت مفید ہے۔ بہت زبردست ہے۔

گینگرین کا شافی علاج:

انہوں نے ایک اور نیا انکشاف کیا فرمانے لگے شوگر کے وہ مریض جن کو گینگرین

ہوگئی ہو اور گینگرین سے ان کے پاؤں کٹنے کے قابل ہوگئے ہوں۔ معالجین نے کہہ دیا ہو کہ یہ پاؤں ہر حالت میں کٹیں گے یا جسم کا وہ حصہ کٹے گا۔ ان کیلئے یہ چٹنی اور دوائی بہت مفید ہے اور نیاز بو کے پتوں کو کوٹ کر صبح شام ان زخموں پر باندھیں، زخم صاف ہوگا، پیپ ختم ہوگی، انفیکشن ختم ہوگا اور ہمیشہ کیلئے زخم بھر جائے گا حتیٰ کہ نشان تک باقی نہ رہے گا۔ لیجئے قارئین! ایک اور تحفہ اور بینظیر تحفہ جو کہ آپ کی خدمت میں نذر کرتا ہوں ہوا یہ کہ ایک بوڑھی خاتون اکثر اپنے گھر بھر کے علاج معالجے کیلئے آتی رہتی ہیں اب بھی آرہی ہیں۔ ایک دفعہ فرمانے لگیں کہ ہمارے نانا ایک دوائی بنا کر لوگوں کو دیا کرتے تھے لوگ دور دور سے وہ دوائی لینے آتے تھے اور جس کو بھی دیا اس کو خوب فائدہ ہوا میں نے پوچھا کہ وہ دوائی مجھے بھی بتادیں۔ فرمانے لگیں وہ دوائی دراصل کان کے امراض کیلئے اور کان کی خارش کیلئے تھی اور میرے نانا تو کان کی خارش کیلئے دیتے تھے لیکن وہ بوڑھی خاتون بتانے لگی میں نے تو اس کو عام خارش کیلئے بھی بہت استعمال کیا اور جس کو بھی دیا اس کو بہت فائدہ ہوا۔

ترتیب وطریقہ استقبال:

اس کا نسخہ یوں بتایا۔ تیل سرسوں میٹھا آدھا پاؤ، بورک ایسڈ تین تولہ، کاربالک ایسڈ 5 گرام۔ تیل گرم کرکے اس میں بورک ڈال کر خوب گھوٹیں ٹھنڈا ہونے پر کاربالک ڈال کر مزید گھوٹیں دوائی تیار ہے۔ جب بھی استعمال کریں ہلا کر استعمال کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ کان میں چند قطرے صبح، دوپہر شام ڈالیں یا اس کو جسم پر مالش کریں۔ ہر قسم کے کان کے مرض مثلاً ڈھن، درد، ریشہ، کان کا بہنا نہایت موثر اور مفید دوا ہے اور جسم پر خارش ہو تو اس کیلئے ایک لاجواب تحفہ ہے۔



چند قطروں سے نارمل ڈیلیوری ممکن ہے

قارئین! اس مضمون کے لکھنے کی وجہ دراصل یہ بنی کہ آج 2011/5/3 میرے سامنے ڈاک آئی تو سب سے اوپر پرنسپل غلام قادر ہراج صاحب کا خط تھا دراصل انہوں نے مضمون کسی اور شعبے کا بھیجا تھا لیکن خط میں یہ لکھا تھا کہ ایک آزمودہ نسخہ ارسال ہے کہ عورت کو حمل کے نویں مہینہ کے شروع میں بادام روغن جو کہ خود نکلوایا ہوا ہو بازاری نہ ہو' گائے کے نیم گرم دودھ میں دس قطرے روزانہ شام کو پلائیں' انشاء اللہ ڈیلیوری نارمل اور آسانی ہوگی کسی آپریشن کی ضرورت نہ ہوگی۔ اگر کسی کو بادام روغن میسر نہ ہو تو گائے کے گھی کو گائے کے نیم گرم دودھ میں ملا کر پلائیں تو پھر اچھے رزلٹ ہیں اور اگر گائے کا دودھ نہ ملے تو بھینس یا بکری کا دودھ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

روغن بادام اور میرے تجربات:

قارئین! یہ خط جب سامنے آیا تو میرے اپنے تجربات یک دم میرے ذہن میں گھومنے لگے۔ خیال آیا کہ کیوں نہ ایک ایسا مضمون لکھ دوں جو اس تجربے کی مزید وضاحت کردے۔ بہت ہی پرانی سی بات ہے میرے پاس ایک دیہاتی طرز کی دائی خواتین کی امراض کی دوائی لینے آتی اور ان کے فوائد پوچھتی پھر وہ خواتین کو جا کر دیتی ہر دوسرے' تیسرے دن وہ آتی بہت پرانی تجربہ کار تھی۔

چھوٹے چھوٹے آسان ٹوٹکوں سے وہ کام لیتی' جہاں ان پیچیدہ کیس آتا تو میرے پاس آتی کیس ڈسکس کرتی میں اس کا حل بتاتا علاج تدبیر اور دوائی دیتا اور اللہ پاک اس کے مریض صحت یاب کردیتا۔ وہ بہت اعتماد اور بھروسے سے آتی بہت عرصہ تک آتی رہی۔

پانچ آپریشن کے بعد نارمل ڈیلیوری:

اسی دوران ایک دن وہ مجھ سے دوائی لینے آئی تو ایک خاتون ان سے پہلے مجھ سے دوائی لینے آئی بیٹھی تھی۔ خاتون کہنے لگی کہ حکیم صاحب کوئی ایسی دوائی دیں کہ میری ڈیلیوری نارمل ہو یہ پانچواں بچہ ہونے کو ہے اب بھی ڈاکٹر کہتے ہیں کہ آپریشن ہوگا میں تو آپریشن کروا کروا کر تھک گئی ہوں لیکن آپریشن میرے لیے لازمی قرار دیا جاتا ہے' بہت بچنے کی کوشش کی' بہت تدبیر کی لیکن ہر بار آپریشن کے بغیر بچے کی ڈیلیوری نہیں ہوتی۔ میں ابھی جواب دینا ہی چاہتا تھا کہ وہ دائی بولی یہ کونسی مشکل بات ہے۔ تم ایسا کرو کہ دس قطرے بادام روغن کے چوتھے مہینے کے بعد دودھ میں ڈال کر پینا شروع کردو' اگر اس کے پینے سے تمہیں اجابت کچھ زیادہ کھل کر آنے لگے تو ایک دو دن کا وقفہ کرکے دوبارہ پینا شروع کردو اور پھر جو خاتون بھی ایسا کرے گی میرا تجربہ ہے کہ اس کا بچہ گول مٹول خوبصورت ہوتا ہے اکثر بیٹا ہوتا ہے' صحت مند ہوتا ہے' سفید رنگ کا ہوتا ہے اور ڈیلیوری بالکل نارمل ہوتی ہے حتیٰ کہ یہ بادام روغن ایسے بچوں کیلئے بھی آزمایا گیا جو الٹے ہوتے ہیں اور ڈاکٹر کہتے ہیں کہ بچے الٹے ہیں اور ان کا علاج صرف اور صرف آپریشن ہے۔ وہ دائی یہ نسخہ بتا کر چلی گئی۔ کچھ ہی عرصے کے بعد وہ خاتون آئیں تو کہنے لگی کہ واقعی مجھے اس سے بہت فائدہ ہوا اور حیرت انگیز طور پر میری ڈیلیوری نارمل ہوئی اور آپریشن نہیں کرنا پڑا اور پھر خود ہی خاتون کہنے لگی میں نے کئی اور خواتین کو بھی بتایا کوئی ابھی استعمال کررہی ہے اور کچھ نے کیا ان کو بھی فائدہ ہوا۔

روغن بادام نے مجھے حیران کردیا:

قارئین! یقین جانیے اس سے پہلے اس فارمولے کی مجھے خود خبر نہیں تھی ویسے بھی میں اپنے آپ کو سیکھنے والا سمجھتا ہوں میں کسی عام آدمی سے بھی سیکھتا ہوں اور اس کی بات پر غور کرتا ہوں میں نے لوگوں کو یہ بتانا شروع کردیا بلکہ ان لوگوں کو بھی بتایا جن

کے کیس ڈیلیوری کے مسائل میں مبتلا نہیں ہوتے تھے یعنی ان کی ڈیلیوری ویسے ہی نارمل ہوتی تھی میں نے ان کو بھی بتایا شروع کر دیا اور نتائج بہت مثبت ملنا شروع ہوئے۔

حاملہ خواتین کیلئے بہترین ٹوٹکہ:

ایک صاحب میرے پاس آئے ان کی فیملی علاج کیلئے مستقل آتی تھی ان کی دو بیٹیوں کی اکٹھی شادی ہوئی اور اللہ پاک نے انہیں پہلے مہینے ہی دونوں کو ثمر بار کر دیا مجھ سے فرمانے لگے کوئی احتیاط بیٹیوں کیلئے تو میں نے انہیں بتایا کہ جتنا زیادہ حاملہ خواتین کام کاج کریگی' محنت کریگی' بھاگ دوڑ کریگی' اتنا زیادہ اس کا حمل محفوظ ہوگا' آج کل جو برا رواج ہے جسے حاملہ کیلئے بیڈ ریسٹ کہتے ہیں جو سب سے خطرناک رواج ہے جس سے اکثر آپریشن ہوتے ہیں' چربی بڑھ جاتی ہے' وین کا منہ بند ہو جاتا ہے اور بہت سے مسائل ہائی بلڈ پریشر کولیسٹرول اور چربی اور اس طرح کے اور مسائل بہت زیادہ ہو جاتے ہیں' ہمارے دور میں خواتین گھر کا کام بھی کرتی تھیں' چکی بھی چلاتی تھیں' کپڑے بھی دھوتی تھیں اور بڑے بڑے گھر کے صحن کے جھاڑو بھی دیتی تھیں اور نارمل ڈیلیوری گھروں میں ہوتی تھی اور آج نارمل ڈیلیوری نہ ہونے کی بنیادی وجہ کام کاج اور مشقت سے گریز ہے اور دوسرا انہیں یہ مشورہ دیا کہ دس قطرے بادام روغن انہیں دودھ میں روزانہ پلانا شروع کر دیں' رات سوتے وقت ایک تو حاملہ کی جو قبض ہوتی ہے وہ نہیں ہوتی۔ دوسرا جی کا متلانا' طبیعت کی گھبراہٹ' اعصاب کا کھچاؤ' ٹانگوں میں درد وہ بھی نہیں ہوگا۔ انہوں نے ایسا کرنا شروع کر دیا' ان کی فیملی میں اکثر لیڈی ڈاکٹر تھیں وہ اس چھوٹے سے ٹوٹکے سے حیران ہوئے اس سے کیا ہوگا اس کو تو آئرن فولاد اس قسم کی چیزیں دینی چاہئیں چونکہ اس ساری فیملی کو مجھ پر اعتماد تھا انہوں نے اور کچھ نہ دیا اور یہ ٹوٹکہ استعمال کرنا شروع کر دیا۔ اس فیملی میں پانچ خواتین حاملہ

تھیں حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ان میں دو بیٹیاں نارمل ڈیلیوری سے ہوئیں ایک خاتون جبکہ دو کو آپریشن کروانا پڑا اور وہ صاحب مجھ سے خود کہنے لگے کہ ہمارے ہاں اکثر آپریشن کا رواج ہے ویسے بھی ماڈرن معاشرے میں ڈیلیوری کیلئے آپریشن ایک رواج کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ کہنے لگے اب اس چھوٹے سے ٹوٹکے پر اتنا اعتماد ہے کہ واقعی ہمارے بچے خوبصورت تندرست صحت مند اور جب ڈیلیوری کے وقت بچوں کو تولا گیا تو عام بچوں سے ان بچوں کے وزن بہت بڑھے ہوئے تھے خود ڈاکٹر حیران ہو گئے اور جب ہم نے ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز کو یہ فارمولا بتایا تو وہ حیران ہوئے کہ ہم نے بادام روغن کو کچھ بھی نہیں سمجھا تھا۔

صحت مند ماں' صحت مند بچہ:

قارئین! یہ ایک واقعہ نہیں اس طرح کے اور واقعات ہیں جو مجھے آج بیٹھے بٹھائے یاد آئے اور یہ امانت سمجھ کر عبقری کے قارئین تک پہنچانا چاہتا ہوں کہیں یہ امانت میں اپنے سینے میں لیکر قبر میں نہ چلا جاؤں۔ یقین جانیے بادام روغن کے دس قطرے دودھ میں ملا کر جس کو بھی استعمال کرنے کا مشورہ دیا چوتھے یا پانچویں بعض نے ساتویں' بعض نے آٹھویں مہینے کے بعد استعمال کیا لیکن اکثر نے چوتھے مہینے کے بعد جب بھی استعمال کرنا شروع کیا صحت مند بچہ اور صحت مند ماں یہ دونوں ان دس قطروں کے رزلٹ سے ہے۔ ابھی سال دو سال پہلے کی بات ہے کہ یورپ کی ایک فیملی میرے پاس علاج کیلئے آئی گزشتہ بیالیس سال سے وہ یورپ میں مقیم ہیں جب علاج کیلئے آئے تو کہنے لگے کہ کوئی ایسی دوائی یا دم دیدیں جس سے ہمارے بچے نارمل ہوں اکثر ہماری خواتین کو ڈیلیوری کیلئے آپریشن کروانا پڑتا ہے میں نے انہیں کہا یہ کوئی مسئلہ نہیں آپ بادام روغن اپنا نکلوالیں اور یہ ساتھ لے جائیں اور دس قطرے پلانا شروع کر دیں انہوں نے یہ کام شروع کیا کچھ عرصے کے بعد ان کا فون آیا کہ

اب تک ہمارے دو کیس نارمل ہوئے ہیں اور وہاں کے انگریز بہت بڑے سرجن کو ہم نے جب بتایا اور حیران ہوا اور اس نے فوراً اپنے اسسٹنٹ کو بادام کی ویب سائٹ کھولنے کا کہا اور جب اس نے ویب سائٹ کھولی اور بادام روغن کے فوائد دیکھے تو کہنے لگا واقعی اس کے فوائد ہیں اور اس نے باقاعدہ اس کا انتظام کیا کہ اپنا ایک سرکولیشن جاری کیا ایک نوٹس جاری کیا کہ بڑے بڑے ہسپتالوں میں حاملہ خواتین جب اپنے حمل کو ٹیسٹ کروانے آتی ہیں تو ان کو باقاعدہ حکم دیا جائے کہ وہ بادام روغن استعمال کریں۔ بقول اس کے کچھ عرصے کے بعد اس کی رپورٹ ملی کہ بادام روغن کے اتنے اچھے رزلٹ ملے کہ گمان سے بالاتر کہ اب اس نسخے پر اتنا اعتماد بڑھ گیا ہے کہ لوگوں نے باقاعدہ بادام روغن کو پیک کروا کر اس کو ڈیلیوری کیلئے اسپیشل گفٹ دیتے ہیں کہ جو خواتین باسہولت ڈیلیوری چاہتی ہے وہ بادام روغن کو ابتدا ہی سے استعمال کرنا شروع کر دیں۔

حاملہ کے ہر مرض کا علاج:

ایک دفعہ کی بات ہے کہ لاہور کے ایک مریض اپنے ساتھ ایک اور مریض لائے کہنے لگے کہ مجھے تکلیف تھی میں صحت یاب ہوا اب میں نے صرف اپنے رشتے دار کی دوائی لینی ہے یہ میرے رشتے دار انڈیا بنگلور سے آئے ہیں انہیں کوئی تکلیف ہے۔ میں نے ان کی تکلیف کی دوا دی دوا دینے کے بعد مجھ سے پوچھنے لگے کہ حاملہ کی فٹنس کیلئے کچھ تجربہ بتائیں کہ ہمارے خاندان میں خون کی کمی کا مرض ہے جب بھی ہماری کوئی بیٹی حاملہ ہوتی ہے تو اس کے اندر خون کی کمی' نڈھالی کمزوری اور اکثر وقت ہسپتالوں اور ڈرپوں میں گزرتا ہے۔ میں نے انہیں بادام روغن کا نسخہ بتایا اور یہ کہا کہ بادام روغن کے دس قطرے انہیں پلانا شروع کریں اس سے کمزوری بھی ختم ہوگی اور نارمل ڈیلیوری بھی ہوگی۔ وہ سن کر چلے گئے۔

وہ صاحب جو لاہور سے انہیں لائے تھے ایک بار کسی مریض کو لے کر آئے تو ساتھ ان کا پیغام بھی لائے کہنے لگے ان کا شکریہ کا خط ملا تھا اور وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے جس کو بھی یہ نسخہ بتایا ہے کمزوری بھی ختم ہوئی' ڈیلیوری بھی نارمل ہوئی اور اس سے ایک اور فائدہ جو خود میرے لیے نیا انکشاف تھا مرض اٹھرا ختم ہوگیا۔ ایسی خواتین جن کو اٹھرا کا مرض تھا بادام روغن کے استعمال کی وجہ سے ان کے حمل میں بڑی احتیاط ہوئی اور اٹھرا ختم ہوگیا۔

آپریشن سے نقصانات اور اس سے نجات:

قارئین! یہ بظاہر چھوٹا سا نسخہ لیکن ایک قیمتی نسخے سے بڑھ کر ایک قیمتی راز ہے جو طب وصحت کے اندر ایک حد درجہ کمال رکھتا ہے اس چھوٹے سے نسخے کو استعمال کرایا جائے اور اس کو رواج دلایا جائے۔ یقین جانیے آپریشن کے بعد عورتیں کھوکھلی ہوجاتی ہیں اور اکثر آپریشن کے بعد عورتوں کی کوکھ بانجھ ہوجاتی ہے یا پھر وہ طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔

میرے پاس اکثر خواتین آتی ہیں مجھے ان پر ترس آتا ہے۔ ایک آپریشن' دو آپریشن اور بعض خواتین کے بار بار آپریشن انہیں اور بے شمار بیماریوں میں مبتلا کر دیتے ہیں کیوں نہ بادام روغن کے ان دس قطروں کو رواج دیا جائے اور استعمال کرایا جائے۔ جہاں طاقت ملے' فٹنس ملے' اور زچہ و بچہ کو صحت ملے وہاں نارمل ڈیلیوری کی خوشخبری بھی ساتھ ملے۔

یقینی آپریشن میں نارمل ڈیلیوری:

آخر میں ایک چھوٹا سا اور واقعہ سناتا ہوں۔ ایک صاحب میرے پاس تشریف لائے پیشے کے لحاظ سے صحافی تھے ان کو طبی دنیا اور طبی ٹوٹکوں پر اعتماد نہیں تھا لیکن مجھ پر اعتماد کر کے اکثر مجھ سے ادویات لے جاتے تھے تھوڑی استعمال

کرتے فائدہ ہو جاتا باقی ضائع کر دیتے۔ میرا اکثر ان سے یہی شکوہ ہوتا کہ دوا پوری استعمال کیا کریں۔ ایک دفعہ اپنی بہو کو ساتھ لائے جو حمل کے پانچویں مہینے سے گزر رہی تھی۔ طرح طرح کی تکالیف اور ڈاکٹروں نے مکمل بیڈ ریسٹ لکھا تھا اور ڈاکٹروں نے یہ خبر بھی سنائی تھی کہ بچہ الٹا ہے اور ڈیلیوری نارمل ناممکن ہے ابھی سے خون کی بوتلوں کا انتظام اور اس کیلئے ادویات کی ترتیب مشورے میں شامل تھی۔

یہ ساری باتیں سن کر میں نے ان سے عرض کیا کہ اگر آپ میری بات مانیں اور بادام روغن کا یہی ٹوٹکہ استعمال کرنا شروع کر دیں قہقہہ لگا کر کہنے لگے ان دس قطروں سے کیا ہوگا؟ ان سے عرض کیا آپ استعمال کر کے دیکھیں۔ نارمل ڈیلیوری اگر نہیں ہوگی تو آپ آپریشن کروا لیجئے گا استعمال کرنے میں کوئی حرج تو نہیں آپ میری بات مان کر استعمال شروع تو کر دیں۔ کچھ تھوڑی سی بحث و تمحیص کے بعد آخر راضی ہو گئے اور بادام روغن استعمال کرانا شروع کر دیا۔ ایک کے بعد دوسرا دوسرے کے بعد تیسرا مریض آیا پچھلی بات بھول گیا۔

طب کے ٹوٹکے سے نارمل ڈیلیوری:

کئی ماہ کے بعد وہ صاحب ملے۔ کہنے لگے واقعی طب کے بعض ٹوٹکے غضبناک ہوتے ہیں۔ کہنے لگے کہ خود الٹرا ساؤنڈ کرنے والی لیڈی ڈاکٹر حیران، اور وہ ڈاکٹر حیران جنہوں نے اس کا تجزیہ کیا تھا اور جنہوں نے اس کا آپریشن تجویز کیا تھا واقعی حیران ہیں کہ اس سے نارمل ڈیلیوری ہو سکتی ہے اور کہنے لگے کہ اس سے واقعی نارمل ڈیلیوری ہوئی اور ڈاکٹر بھی حیران اور بچہ بھی تندرست اور بچے کی ماں بھی بالکل صحت مند اور کہنے لگے کہ آپ ایسے ٹوٹکے آئندہ بھی مجھے بتایا کریں مجھے اب احساس ہوا ہے کہ طب کے چند ٹوٹکے غضبناک ہوتے ہیں میں نے ان سے عرض کیا کہ طب کے

چند ٹوٹکے نہیں بلکہ ہر ٹوٹکہ غضبناک ہوتا ہے۔

زچہ و بچہ کی صحت کا راز:

قارئین! روغن بادام کا یہ ٹوٹکہ آپ بھی استعمال کریں۔ حاملہ خواتین، حمل کے بعد بھی استعمال کر سکتی ہیں۔ یعنی ڈیلیوری کے بعد بھی استعمال کر سکتی ہیں۔ حیرت انگیز طور پر صحت مند خاتون، دودھ بڑھتا ہے اور صحت بڑھتی ہے اور بادام روغن ملا ہوا دودھ بچہ پیتا ہے تو اس کو قبض نہیں ہوتی الٹی نہیں ہوتی اور بے شمار بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔



عینک توڑ مچھلی کا سوپ' آزمانے کے بعد

فطری زندگی سے دوری فاسٹ فوڈز زندگی کے قریب' چندلمحوں کا ذائقہ ساری زندگی کا روگ' مختلف بیماریوں' پریشانیوں اور زندگی کے حقیقی لطف سے محرومی کا ذریعہ بن جاتی ہے اب بھی جنگلوں ویرانوں اور بیابانوں میں رہنے والے کسی جوان اور بوڑھے کو عینک لگی نہیں دیکھی۔ جہاں فاسٹ فوڈ نہیں وہاں عینک اور بیماریاں نہیں وہاں صحت اور تندرستی کا حسین امتزاج ہے۔

ڈھائی نمبر عینک کا اتر جانا:

پچھلے دنوں دوران سفر حسب عادت اور حسب طبیعت اپنے ہمسفر احباب سے سوال کیا کہ کوئی طبی یا روحانی تجربہ یا مشاہدہ زندگی میں پیش آیا ہو تو ضرور بتائیں۔ ایک قریبی مخلص عقیدت مند سید نصرت علی شاہ صاحب بے ساختہ بولے کہ میرے مشاہدے میں ایک ایسا سمندری اور فطری ٹوٹکہ ہے جس کی برکت سے اب تک بے شمار لوگوں کی عینک اتر چکی ہے۔ میں چونک پڑا تو انہوں نے وضاحت کی کہ محکمہ زراعت کے ایک دوست جن کو ڈھائی نمبر کی ایک عینک لگی ہوئی تھی موصوف ضعف بصارت سے پریشان تھے اور شاکی بھی۔ خطرہ یہ تھا کہ چشمے کا نمبر حسب روایت بڑھتا چلا جائے گا اور تکلیف دہ بات یہ بھی کہ سوائے شیشہ بدلنے کے اس کا کوئی اور علاج ہے ہی نہیں۔ چشمہ کیا لیا جان پر بن گئی' کبھی ٹوٹنے' کبھی گم ہونے کا خطرہ مسلسل سر پر ہمیشہ منڈلاتا رہا۔ پھر تکلیف دہ بات یہ ہے کہ بار بار سنبھال کر رکھنا ایک انوکھی ذمہ داری بن جاتی ہے۔ انہیں اچانک کسی دوست کے ذریعے ایک ٹوٹکہ ملا ٹوٹکہ بھی ایسا جو دوسرے ٹوٹکوں سے نہایت مختلف جس کو خبر ملے وہ حیران اور جہاں جھانکیں تو پریشان۔

یہ وہ چیز جو ہمارے استعمال کے قابل نہیں جسے کوڑے کا ڈھیر بنتا تھا وہ شفاء یابی کا ذریعہ آخر کیسے بن سکتا ہے؟

ترتیب وطریقہ استعمال:

قارئین! آپ سوچیں گے کہ آخر وہ چیز کیا ہے تو پہلے میں آپ کو وہ سمندری اور فطری فارمولہ بتاتا ہوں پھر ہم آگے اور واقعات کی طرف غوطہ زن ہوتے ہیں۔ وہ انوکھا راز مچھلی کا سر ہے یعنی مچھلی کے سر صاف کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اور حسب معمول ہلکا مرچ مصالحہ ڈال کر اس کا سوپ بنالیں یعنی شوربہ۔ ایک پیالی صبح ناشتے کے بعد ہلکا نیم گرم چسکی چسکی پئیں۔ بہت اچھا ذائقہ ہوتا ہے لیکن اگر آپ کو ناپسند ہو تو دوا سمجھ کر ضرور پی لیں۔ ہر تین دن کے بعد ایک پیالی پئیں چند دن چند ہفتے چند مہینے۔ ایک صاحب نے صرف تین پیالیاں ہی پی تھیں تو ان کی عینک اتر گئی۔ بعض لوگ تھوڑا عرصہ استعمال کرنے کے بعد اس کے سوفیصد رزلٹ پاتے ہیں۔ بہرحال جتنا پرانا مرض اتنا زیادہ عرصے کا استعمال۔

حیرت انگیز سوپ کے لاجواب فوائد:

ای ڈی او ماحولیات کو ساڑھے چار نمبر کی عینک لگی ہوئی تھی انہوں نے صرف تین بار استعمال کیا عینک سے ہمیشہ کیلئے نجات مل گئی۔

شیخ رضا علی نے جو کہ غلہ منڈی کے آڑھتی ہیں بزرگی کی عمر تک پہنچے ہوئے ہیں' انہوں نے جب یہ فطری نسخہ سنا تو جھٹ استعمال شروع کیا اور وہ بہت تھوڑے عرصے سے استعمال کر رہے ہیں حیرت انگیز فائدہ پایا۔ گجرات کے ایک دوست کی والدہ جن کی عمر 70 سال ہے انہوں نے استعمال کیا اور حیرت انگیز فائدہ پایا۔

منڈی بہاؤالدین میں ملک منظور اعوان کی اہلیہ نے استعمال کیا ان کی عینک اتر گئی۔ قارئین! عینک کیا اترتی ہے ایک نور روشنی اور اللہ کی نعمتوں کا واضح اظہار نظر آتا

ہے۔ مشہور ہے ''صبح گاہی تازہ ماہی'' کہ صبح ہوتے ہی آپ تازہ مچھلی کا استعمال کریں۔ اس وقت سمندری مچھلی کا وجود ایک ایسی نعمت ہے جو کھاد سپرے مصنوعی کیمیکل سے بالکل پاک ہے اور یہی زندگی کی فطرت ہے۔

مچھلی طاقت کا خزانہ:

میں بعض اوقات سوچتا ہوں آخر مچھلی اتنی طاقت ور چیز تو ہے جو پانی کا سامنے سے مقابلہ کر کے اس کے دھاروں کو چیرتی ہے اپنا سفر جاری رکھتی ہے اور اس کیلئے اس کا سر ہی اپنی طاقت سے ان پانی کے دھاروں کو چیرتا ہے تو کیسا باکمال سر ہوگا۔

کتب طب میں مچھلی کے فوائد:

ویسے بھی ہماری طب کی کتابوں میں مچھلی کے سر کا شوربہ فالج، لقوہ، لنگڑی کا درد، یعنی شاٹیکا، اعصابی کمزوری، پٹھوں کی کمزوری، قبل از وقت بڑھاپا، جوڑوں کا پرانا اور دیرینا درد، جسمانی اور اعصابی کھچاؤ اور یادداشت کی کمی کیلئے نہایت آزمودہ اور ٹانک چیز۔ ایسے لوگ جو اپنی یادداشت بالکل کھو چکے ہوں یا جن کی یادداشت ختم ہونے کے قریب ہو، جوانی میں یا بڑھاپے میں، وہ یہ شوربہ ضرور استعمال کریں۔ بعض لوگوں کی طبیعت موسم گرما میں اس کو برداشت نہیں کرسکتی تو موسم سرما اس کیلئے نہایت بہترین ہے۔ آپ کو ماقبل کی تمام بیماریوں میں کوئی بیماری نہیں لیکن آپ اگر کچھ عرصہ مچھلی کے سر کے سُوپ استعمال کرلیں تو ان بیماریوں میں سے کوئی بیماری آپ کو چھو بھی نہیں سکتی۔

عقل میں بے پناہ اضافے کا راز:

مجھے انڈیا کی ریاست کیرالہ کے ایک صاحب نے بیرون ملک ایک بات بتائی کہ وہاں کے لوگ ریاضی، سائنس اور دنیا کے مشکل سے مشکل ترین علوم میں بہت باکمال

ہیں، میں نے اس کی وجہ پوچھی کہنے لگے مچھلی اور مچھلی کے سر کا استعمال۔ مچھلی کا سر عقل کی آخری سرحدوں سے دانائیوں اور دانشمندیوں کو نکال کر انسان کے وجود میں نکھر کر معاشرے میں اس کی صلاحیتوں کو بکھیر دیتا ہے۔ یہ وجود لاکھوں کروڑوں کی خیروں اور برکتوں کا ذریعہ بنتا ہے۔ آیئے! ہم مچھلی کے سر سے فائدہ اٹھائیں اسے ضائع ہونے سے بچائیں۔ بس اتنا کرلیں کہ بڑوں کیلئے ایک پیالی اور بچوں کیلئے آدھی پیالی ہر دو یا تین دن کے بعد چند دن چند ہفتے یا چند مہینے استعمال کریں۔ میرا تو مشورہ یہی ہوگا کہ سید بادشاہ کا یہ تجربہ آپ اور لوگوں تک بھی پھیلائیں اور اسے عام سے عام کریں، سستا بے ضرر اور نہایت کارآمد ٹوٹکا ہے۔



گردوں کے علاج کا خواب میں ملا عمل

گردے میں اٹھارہ زخم:

اللہ دتہ نامی بزرگ نے اپنی آپ بیتی عبقری کے دفتر میں انٹرویو دیتے ہوئے سنائی' ان کو گردوں کے لاعلاج امراض سے کیسے نجات ملی یہ انہی کی زبانی سنتے ہیں:۔

میرے گردے پہلے خراب ہو گئے تھے ہلکی ہلکی درد ہوتی رہتی تھی بعد میں آہستہ آہستہ گردے میں زخم ہو گئے جب زخم ہوئے تو میں جدے میں ڈرائیور تھا۔ اس دوران میں ایک معجون بناتا تھا اس معجون کا فائدہ یہ تھا کہ جب بھی کھاتا تھا میرا پیٹ صاف ہو جاتا تھا۔ اس کا نسخہ حسب ذیل ہے:۔

سکمونیاں ایک تولہ۔ بادام کی گریاں ایک پاؤ۔ گلقند ایک پاؤ۔ سکمونیاں اور بادام کی گریاں پیس کر یک جان کر لیں۔ بعد میں بادام کی گریوں کا پاؤڈر بنانا ہے۔ اس معجون کا مجھے بہت فائدہ ہوا جب میں کھاتا تھا تو میرے پورے معدے کی صفائی ہو جاتی تھی۔ آہستہ آہستہ لوگوں کو سعودیہ میں پتہ چلنا شروع ہو گیا۔ میں نے یہ نسخہ گھر میں بنانا شروع کر دیا اور اس کے ایک پاؤ کی قیمت 35 ریال رکھ دی۔ جس سے میری روزی چل پڑی۔ دو تین شیشی لوگ لے جاتے تھے جس سے مجھے اچھی خاصی آمدن ہو جاتی تھی۔ جس سے میں کھانا کھاتا' مکان کا کرایہ بھی دیتا تھا اور اس کے علاوہ بھی میرے پاس پیسے بچ جاتے تھے۔ جب میرے گردے زیادہ خراب ہو گئے تو درد بھی زیادہ ہونے لگی۔ پھر پیشاب میں پس آنا شروع ہو گئی۔ میں بڑا تنگ رہا۔ ڈاکٹروں سے مشورہ کیا۔ جدہ کے بڑے ڈاکٹر سے مشورہ کیا جو امریکہ سے پڑھ کر آیا تھا۔ وہ میرا ہمسایہ تھا جس سے میری اچھی خاصی سلام دعا تھی۔ اسکی ایک گورنمنٹ ہسپتال میں ڈیوٹی تھی۔ میں گورنمنٹ ہسپتال گیا اس نے ٹیسٹ لیے اور کہا کہ آپ کے

گردے ختم ہو گئے ہیں۔ آپ کے ایک گردے میں دس زخم ہیں اور دوسرے گردے میں آٹھ زخم ہیں۔

ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا:

ڈاکٹروں نے کہا آپ اس طرح کریں آپ چپ کر کے گھر واپس پاکستان چلے جائیں۔ آپ کا علاج نہیں ہو سکتا۔ میں سترہ سال سعودی عرب رہا تھا۔ پھر میں پاکستان واپس آ گیا۔ میرا کاروبار ختم ہو گیا۔ سعودیہ میں میرا پٹرول پمپ تھا جو میں نے ڈرائیوری سے پیسے کما کر ٹھیکے پر لیا تھا جو کہ سعودیہ کے شہر جیزان میں واقع تھا۔

میں نے پاکستان میں آ کر لاہور' مرید کے اور نارنگ منڈی میں چیک کروایا سب نے مجھے جواب دے دیا۔

نارنگ میں ایک دیندار ہمدرد ڈاکٹر تھا اُس نے میری بیوی کے کان میں ایک بات بتائی وہ رونا شروع ہو گئی۔ میں نے اپنی بیوی سے پوچھا مجھے صحیح بات بتاؤ۔ اُس نے جواب دیا: ''کچھ نہیں''۔ میں نے کہا مجھے صحیح بات بتاؤ' میرے اصرار پر میری بیوی نے بتایا کہ ڈاکٹر نے کہا ہے اس کے گردے ختم ہو گئے ہیں اس کی خدمت کرو چونکہ وہاں کاروبار چھوڑ کر آیا تھا' میں نے کہا غریب آدمی ہوں نقصان ہو گیا ہے پھر میں دوبارہ سعودیہ چلا گیا۔

جب میں دوبارہ سعودیہ میں گیا تو اُس ڈاکٹر کے بھائی نے ڈاکٹر کو بتا دیا کہ وہ دوبارہ آ گیا ہے۔ ڈاکٹر مجھے ملنے گھر آ گیا۔ ڈاکٹر نے اصرار کیا کہ تم نے مرنا ہے لہٰذا گھر جا کر مرو' اپنی میت کو خراب مت کرو۔ 16 دن بعد میں واپس آ گیا۔

32 ہزار فٹ کی بلندی پر خواب میں ملا نسخہ خاص:

جہاز میں ایئر ہوسٹس اعلان کر رہی تھی کہ ہم 32 ہزار فٹ کی بلندی پر ہیں۔ اے سی بہت زیادہ ٹھنڈک کر رہا تھا۔ میں نے بٹن دبایا کرسی دراز ہو گئی اور میں سکون سے

اپنے اوپر چادر لیکر لیٹ گیا۔ میں ابھی لیٹا ہی تھا کہ مجھے نیند آ گئی اور میں سو گیا۔ مجھے خواب آیا۔ خواب میں آواز آئی کہ تمہارا اللہ اور اُس کے نبی ﷺ پر ایمان نہیں؟ اللہ تعالیٰ نے شہد میں علاج رکھا ہے 80 موذی بیماریوں کا اور حدیث ہے کہ کلونجی میں سوائے موت کے ہر مرض کا علاج ہے اور جا کر شہد اور کلونجی (اس طریقے) پر ملا کر استعمال کرو۔ جب میں ایئرپورٹ سے باہر آیا تو لوگوں نے پوچھا کیا لائے ہو؟ میں نے کہا کچھ نہیں۔ بس میرا علاج کرو۔ ایئرپورٹ پر ہی ایک بندے سے میں نے کہا مجھے شہد لا دو ایک کو کہا مجھے کلونجی لا دو۔ ایک آدمی نے کہا کہ خالص شہد نہیں مل رہا۔ میرا ایک دوست سرگودھا میں تھا میں دوسرے دن اُس کے پاس چلا گیا۔ اُس نے مجھے پوچھا کیوں آئے؟ میں نے کہا شہد نہیں مل رہا؟ میں بہت پریشان ہوں۔ اس نے کہا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اس نے اپنے آدمیوں سے کہا شہد ڈھونڈ کر لاؤ۔ شام کو اس کے آدمی شہد ڈھونڈ لائے اور میں وہاں سے چھ کلو شہد لے کر واپس آیا۔

ترکیب الہامی نسخہ:

شہد لا کر گھر میں میں نے وہ نسخہ اسی طرح بنایا جس طرح مجھے خواب میں بتایا گیا تھا۔ کلونجی دو کلو لی اسے صاف کر کے اس میں پانی ڈال کر اس کو دھولیا اس میں سے مٹی نکل گئی پھر اس میں پانی صاف بھر دیا۔ دس بارہ کلو پانی بھر دیا۔ ساری رات اس کو بھگو رکھا۔ صبح اٹھ کر اسے دھیمی آگ پر چڑھا دیا۔ پانی جب ابالے کھانے لگا۔ ایک گھنٹہ پانی ابالے کھاتا رہا۔ اس سے کلونجی کے دانے ہلکے سرخی مائل ہو گئے۔ کپڑے سے پانی چھان کر کین بھر کر رکھ لیا۔ صبح اٹھ کر کلونجی کا پانی دو گلاس لے کر اتنا شہد ڈالا کہ میٹھا ہو گیا۔ اُس کے بعد پی لیا۔ تین بار شفاء من جانب اللہ پڑھ کر وہ پانی نہار منہ پی لیتا۔ تقریباً ایک ہفتہ میں نے پانی پیا تو مجھے محسوس ہوا کہ جب میں پیشاب کرنے جاتا تھا تو پیشاب میں ایسے جیسے سفید رنگ کا پاؤڈر نکل رہا ہو۔ دراصل وہی اندر

بیماری تھی جس نے گردے کو نقصان پہنچایا ہوا تھا۔ وہی کریٹنن وہی یوریا اور وہی کریسٹل اور وہی پوٹاشیم تھے جو کہ کلونجی کے پانی اور شہد کی برکت سے پیشاب کے ذریعے نکلنا شروع ہو گئے جنہیں ڈائیلاسز مشین نے نکالنا تھا۔ پھر میں لاہور آیا اُسی ڈاکٹر کے پاس۔ میں نے ڈاکٹر کو کہا کہ میں پہلے سے کافی صحیح ہو گیا ہوں۔ انہوں نے جب مجھے چیک کیا اور پرانا ریکارڈ دیکھا تو کہنے لگے یہ ہو ہی نہیں سکتا تم نے کیا کیا ہے۔ میں نے سارا واقعہ بتا دیا۔ انہوں نے مجھ سے طریقہ پوچھا جو میں نے بتا دیا۔ میں نے مستقل استعمال جاری رکھا۔ تقریباً دو مہینے کے بعد میرے گردے صحت یاب ہونا شروع ہو گئے۔ دو مہینے کے بعد شہد بھی ختم ہو گیا اور پانی بھی ختم ہو گیا۔ میں نے وہ پانی فریج میں رکھا ہوا تھا۔ جب ضرورت پڑتی تھی نکال کر شہد ملا کر پی لیتا تھا۔ دن میں صرف ایک دفعہ صبح نہار منہ۔ آہستہ آہستہ میرے گردوں کی سوجن ختم ہو گئی۔ پہلے میرے گردے اتنے متورم ہو گئے تھے کہ جب میں پہلو کے بل لیٹتا تو گردوں کی ورم سے مجھے چبھن محسوس ہوتی اور گردے دبتے ہوئے محسوس ہوتے۔ پہلے میں چل پھر نہیں سکتا تھا اللہ نے مجھے صحیح کر دیا میں چلنا پھرنا شروع ہو گیا۔ میں نے یہ نسخہ دو تین اور لوگوں کو بتایا وہ بھی ٹھیک ہو گئے۔

وکیل صاحب کیسے ٹھیک ہوئے؟

ایک وکیل عباس لاہور میں تھا وہ بہت زیادہ پریشان تھا۔ میں نے اس کی بیوی کو بتایا کہ یہ والا نسخہ استعمال کرو۔ اُس کو بھی اللہ نے آرام دے دیا۔ اُس نے کہا اس بندے سے مجھے ملاؤ۔ میرے پاؤں کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا میں اس سے ملنے نہ جا سکا۔ جو بھی مجھے کہتا کہ میرے گردے میں پتھری ہے میں اسے کہتا کہ ایک تولہ کلونجی اور شیشیم جسے پنجابی میں ٹالی بھی کہتے ہیں۔ رات کو کلونجی ایک کپ پانی میں بھگو رکھیں اور صبح اسے سردائی کی طرح گھوٹ کر پی لیں۔ تقریباً دو سے تین ہفتے استعمال سے پتھری

نکل جاتی ہے۔ قارئین! آج مجھے پانچ سال ہو گئے ہیں میرے گردے بالکل صحت یاب تندرست اور میں شفاء یاب ہوں چلتا پھرتا اور اس وقت عبقری کے دفتر بیٹھا انٹرویو دے رہا ہوں اور میں بالکل صحت یاب ہوں۔ مجھے گردوں کی کوئی تکلیف نہیں۔

نوٹ: عبقری کے قارئین کو یہ تحفہ ہمارے ایک معمر بزرگ پیر محمد ظہیر الحسن آف مریدکے نے عبقری کے ایڈیٹر سے ملاقات کے وقت تعارف کروایا پھر پیر صاحب نے قارئین کی محبت اور عبقری سے والہانہ محبت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ دتہ صاحب کو اپنے گاڑی میں بٹھایا اور عبقری کے دفتر لے آئے۔ ایڈیٹر عبقری نے ان سے جو باتیں کیں وہ بار بط صحیح لیکن من وعن عبقری کے قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔ گردے فیل ہو گئے ہوں' پریشان نہ ہوں' طب نبوی ﷺ کا یہ انمول تحفہ استعمال کریں۔ آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ایک گھنٹے میں زخم کا خاتمہ:

پیر ظہیر الحسن صاحب کا ایک نسخہ اور ہے عام کھیتوں میں ایک بوٹی ہوتی ہے جسے پنجاب کے دیہاتوں میں چنبل بوٹی کہتے ہیں۔ خود پیر صاحب کے پاؤں' ٹانگیں اور جلد بالکل گل چکی تھی۔ انہیں کسی نے بتایا کہ بوٹی لے کر زخم پر باندھ دیں تقریباً ایک گھنٹہ۔ صرف ایک دفعہ لگانے سے زخم پھول جائے گا اندر سے گندگی پیپ وغیرہ نکل کر زخم صاف ہو جائے گا۔ بیشمار لوگوں کو بتایا سب کو اللہ نے شفاء دی۔



شاندار صحت کے جاندار اصول

قارئین! گزشتہ کچھ عرصہ قبل ایک صاحب فن اور صاحب کمال شخص سے ملاقات ہوئی۔ میں چونکہ روحانی اور طبی طالب علم ہوں اور ہر شخص سے سیکھتا ہوں میں نے ان سے کچھ سیکھا۔ جی میں آیا جو کچھ میں نے سیکھا وہ قارئین کی نذر کروں کیونکہ میری تحقیق کے مطابق انہوں نے جو کچھ بتایا وہ چمکتے ہیرے' بے داغ موتی اور بہار کے جھونکے سے کچھ کم نہ تھا۔

آیئے! وہ طبی تجربات اور آزمودہ گر آپ کو بتائیں۔

کہنے لگے اگر جسم جسمانی مشقت نہیں کر رہا تو اسے فاقہ دو۔

سب سے بڑا بے وقوف کون ہے؟

کسی نے پوچھا بے وقوف شخص کون ہے؟ کہنے لگا جو صبح وشام غسل نہیں کرتا' یا کم از کم دن میں ایک دفعہ غسل کرے اور غسل خانے میں کشتی لڑے حیران ہوا یہ کیا بات ہوئی؟ کس سے کشتی لڑے۔ کہا: اپنے بدن سے۔ پوچھا کیوں؟ کہنے لگے خالص تلوں کا تیل یا خالص سرسوں کا تیل یا پھر زیتون کا تیل لے کر' ہتھیلیوں پہ مل کر پورے سر کی مالش کرے اور خوب مالش کرے اتنا کہ سر سے گرم دھواں نکلنے کا احساس ہو۔ پھر تیل لگائے اور دونوں ہاتھوں سے سینے کی گردن کی' کندھے کی' کمر تک اور پشت تک جہاں تک ہاتھ پشت پر پہنچ سکتا ہے خوب مالش کرے۔

تیل لگانے اور مالش کرنے میں فرق:

میں بار بار ایک لفظ دھرا رہا ہوں کہ تیل لگائے نہیں مالش کرے۔ لگانے اور مالش میں بہت فرق ہوتا ہے پھر تیل لگائے دونوں ہاتھوں پر اور اسی طرح بازوؤں کی مالش کرے بغلوں کے اندر کی مالش کرے اور خوب مالش کرے اور اتنی مالش کرے کہ

بدن سے گرمی پھوٹ اٹھے۔ پھر تیل لگائے اور رانوں کی مالش کرے اور خوب کرے۔ پھر تیل لگائے رانوں کے درمیان کے سارے حصے کی خوب مالش کرے اسی طرح پنڈلیوں کی اور پاؤں کی۔ پاؤں کی مالش کرنے میں کبھی بھی غفلت نہ کرے۔ یاد رکھیں! دماغ کی صحت نظروں کی طاقت' اعصاب کی قوت' یادداشت' جوانی' جنس' طاقت' حسن و جمال' طویل العمری اور مضبوط جسم اس کا تعلق صرف اور صرف پاؤں کی صحت سے ہے۔

چہرے پر سرخی لالی کا انوکھا راز:

موصوف ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگے ایک عمل بتا رہا ہوں کہ آپ دماغی محنت کرنے والے ہیں رات سونے سے پہلے تیز پھونکیں ماریں دیوار سے تقریباً دو فٹ کا فاصلہ کر کے تصور کریں کہ سامنے موم بتی جل رہی ہے میں نے موم بتی بجھانی ہے اور موم بتی بجھانے کے انداز میں تیز پھونکیں ماریں آپ کے اندر سے ناقص کاربن نکل جائے گی صحت مند آکسیجن داخل ہوگی۔ چہرے پر سرخی لالی' صحت میں تراوٹ اور پرسکون نیند۔

خوشبو صحت کی ضامن:

آپ تھکان کا کام کرتے ہیں' یا دماغی تو عطر ہلکا لیکن ضرور لگایا کریں۔ ہلکا سی ناک کی نتھنوں میں لگالیا کریں۔ آپ کے ساتھ گلاب کا پھول یا کوئی خوشبودار پھول پڑا ہو تو اس کو ہلکا ہلکا سونگھتے رہا کریں آپ کا دماغ معطر رہے گا جسم پرسکون رہے گا۔

میت زندہ کیوں نہیں ہو جاتی؟:

ایک صاحب کمال کہنے لگے میں حیران ہوں غسل میں اتنی تاثیر اور طاقت ہے کہ میت آخر زندہ کیوں نہیں ہو جاتی؟ کیونکہ غسل کرنے سے تو میت کو زندہ ہو جانا چاہیے۔ میرے محسن ضیاء الرحمان صاحب اپنے مخصوص کھلکھلاتے ہوئے لہجے میں

بولے دیکھ یار' تین جگہ تیل لگانا کبھی نہ بھولنا ایک ناک کے نتھنوں میں' دوسرا ناف میں اور تیسرا پاخانے کی جگہ یعنی مقعد میں' اور مقعد میں تیل انگلی سے اندر تک تین دفعہ لگانا ہے۔ اگر آپ تھکے ہوئے ہیں ٹشو پیپر کی بتی بنا کر ناک کے اندر داخل کریں سرسراہٹ ہوگی۔ چند چھینکیں آئیں گی دماغ ہلکا ہو جائیگا اور صحت بحال ہو جائے گی۔

چند قطرے بادام روغن کا کمال:

پھر وہ سنجیدہ ہو گئے اور بولے ناک میں سوتے ہوئے جو شخص چند قطرے بادام روغن کے ڈالتا ہے وہ کبھی بھی نزلہ زکام' الرجی چھینکیں' بے خوابی' دماغی کمزوری' اعصابی کھچاؤ' تناؤ' ذہنی ٹینشن' اسٹریس اور ڈپریشن کا شکار نہیں ہوگا اور ہاں دیکھ یار وہ اپنی سانس روک کر بولے: پندرہ منٹ سے کم نہیں نہانا جسم کو خوب تر کرنا ہے اور اتنی ہی دیر مالش کرنی ہے اور واک کرو جتنی عمر ہے ہر سال کے دو منٹ یعنی عمر اگر ساٹھ سال ہے تو 120 منٹ اگر واک نہیں کر سکتے۔ پنجوں کے بل پانچ منٹ اچھلو پھر پاؤں کے بل پانچ منٹ اچھلیں اور یہ وقفہ بڑھاتے چلے جائیں۔ چلو کیا یاد کرو گے ایک ٹوٹکہ بتاتا ہوں ان لوگوں کیلئے جو چھینکیں اتنی لیتے ہیں گھر تو گھر محلہ بھی تنگ ہے۔ وہ ناک میں نہاتے ہوئے نتھنوں کے اندر صابن لگایا کریں اندر کر کے اس میں ہلکی جلن تو ہوگی لیکن گھبرائیں نہیں پھر ناک کو اچھی طرح دھو لیں اور غسل کے بعد ناک میں اچھی طرح تیل لگالیں۔ یہ تمام مسائل ختم ہو جائیں گے۔

صحت کا ایک خاص راز:

مجھ سے پوچھا صحت کا ایک راز بتاؤں؟ میں نے عرض کیا جناب محترم ضرور فرمائیے۔ بولے: تین بڑے چمچ خالص عرق گلاب کے صبح نہار منہ پی لینا صحت مند نہ رہنا تو بات اور ہے اور دیکھو ہفتے میں ایک یا دو دن ایسے دوستوں سے ملاقات ضرور کرنا جو ہنسنے ہنسانے والے ہوں تاکہ مسلسل سنجیدگی اور کام کی وجہ سے جو دماغی جمود

ہو جاتا ہے وہ ختم ہو جائے گا۔ اگر دوست نہیں مل سکتے تو سلجھے ہوئے لطیفوں کی کیسٹیں مل جاتی ہیں وہ سن لیا کرو اور پھر کہنے لگے کبھی دیوانے پاگل، کملے، ہملے اور بے خود ہو جایا کرو۔ اپنی کاروباری، دفتری، مصروفیات کو چھوڑ کر اپنے بچوں کو خوب وقت دیا کرو ان سے ہنسا کھیلا کرو اور گھر والوں کو وقت دیا کرو۔ بچوں اور گھر والوں سے دل لگی کیا کرو۔ بچوں اور گھر والوں سے دل لگی میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک مستقل سنت ہے۔ جس کو چھوڑنے کی وجہ سے آج ہم ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ قارئین! ایک دوست نواز محسن، ہمدرد، شکاری، مہمان نواز اور ہنس مکھ مخلص کے مشاہدات ہدایات، تجربات اور نصائح آپ کی خدمت میں پیش کر دیئے ہیں واقعی ایسے لوگوں کیلئے میری تنہائیاں دل سے دعاؤں میں مشغول ہو جاتی ہیں اللہ کریم ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔



معدے کے تمام امراض کیلئے ایک خاندانی راز

رازوں سے پردہ اٹھانا عبقری کا دستور:

قارئین! سالہا سال سے عبقری کے ان صفحات میں ہمیشہ دستور رہا ہے کہ ان مضامین کو یا ان الفاظ کو یا ان رازوں کو بیان کیا جائے جو اب تک مخلوق خدا کی نظروں سے اوجھل ہیں وہ راز زندگی کی حیات کیلئے، وہ راز صحت اور شفاء یابی کیلئے بہت اہم ہوتے ہیں۔ ایک طبی راز جو اس وقت آپ کی نذر ہے جسے میں تفصیل سے بیان کرنا چاہوں گا وہ یہ ہے کہ آپ طبیعت کی متلاہٹ، طبیعت کی بے چینی، صحت اور تندرستی کے گھمبیر مسائل کا شکار ہیں، میری مراد وہ لوگ ہیں جو معدہ، گیس، تبخیر، کھانا کھانے کے بعد بدہضمی اور ایسی دوائیں استعمال نہیں کر سکتے جو بد ذائقہ ہوں بلکہ ایسے لوگ جو نازک مزاج لطیف مزاج ہوں ان کیلئے یہ نسخہ مجھے کہاں سے ملا؟ کیسے ملا؟ پہلے اس کی مختصر سی داستان عرض کرتا ہوں۔

سفید داڑھی، سفید لباس اور گرتے آنسو:

یہ غالباً 1985ء کی بات ہے ایک بوڑھے بزرگ تھے جو غلہ منڈی میں دکان کے اوپر ایک مکان میں رہتے تھے ان کا بیٹا نافرمان تھا، اس کی شادی کی تو بیوی کو چھوڑ کر چلا جاتا تھا وہ بوڑھے بزرگ میرے پاس اُس بیٹے کی اصلاح اور اس کی تبدیلی کیلئے آئے، کسی طرح اس کا مزاج، اس کی طبیعت بیوی کی طرف، گھر کی طرف، بچوں کی طرف مائل ہو۔ گھر سے باہر کی بے راہ روی چھوڑ دے، اس کی طبیعت اصلاح کی طرف متوجہ ہو۔ میں ان کی بات سن رہا تھا اور وہ مسلسل رو رہے تھے۔ سفید داڑھی، پہنا ہوا سفید لباس اور پر گرتے ہوئے موتی جیسے آنسو۔ ایک عجیب دردناک منظر پیش کر رہے تھے ان کا ایک ہی بیٹا تھا۔ پاکستان بننے سے پہلے وہ دہلی کے قریب ایک

گاؤں میں رہتے تھے پاکستان بننے کے بعد آئے انہیں گھر بار نہ ملا کسی نے غلہ منڈی میں اپنی دکان کے اوپر جگہ دیدی اور وہ رہنے لگے۔ محنت مزدوری کر کے بچوں کا پیٹ پالا' کچھ ہی عرصے کے بعد بیوی ساتھ چھوڑ گئی اور فوت ہوگئی۔ اب چشم و چراغ صرف ایک ہی بیٹا تھا اور اسی سے ساری امیدیں وابستہ تھیں لیکن بیٹا غلط راہوں پر چل پڑا' کسی نے مشورہ دیا کہ شادی کر دیں اصلاح ہو جائے گی' شادی کر دی لیکن اُس نے اپنی راہیں نہ چھوڑیں۔

بے راہ روی کا شکار راہ راست پر آ گیا:

میں نے انہیں تسلی دی کہ اللہ جل شانہٗ اس کے دل کی دنیا بدل دے گا اور اعمال قرآنی میں ایسی چیزیں جو دل کی دنیا کو واقعی ہی بدل دیتی ہیں۔ اس کیلئے انہیں میں نے بتایا کہ ہر نماز کے بعد انیس دفعہ سورۃ الھب پڑھیں اور سارا دن بیٹے کا تصور کر کے یَامُمِیْتُ یَاقَابِضُ یَامَانِعُ یَاصَبُوْرُ اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو پڑھتے رہیں اور چالیس دن کے بعد پھر میرے پاس آئیں۔ چالیس دن کے بعد پھر تشریف لائے تو وہ مطمئن نظر آ رہے تھے میں نے انہیں دیکھتے ہی پوچھا کیا حال ہے فرید کا؟ (جو ان کے بیٹے کا نام تھا) فرمانے لگے، بہت بہتر، جو پہلے رات کو تین بجے' چار بجے آتا تھا اب دس بجے آنا شروع ہو گیا ہے۔ مار دھاڑ شور شرابہ' پٹائی اس نے چھوڑ دی ہے بلکہ اب تو پچھلے دنوں ایک بات کہہ رہا تھا کہ میں کوئی کاروبار' کہیں مزدوری یا نوکری کرنا چاہتا ہوں ابا جی آپ بہت بوڑھے ہو گئے ہیں۔

بیٹے کا باپ کے ساتھ حسن سلوک:

بوڑھے بزرگ فرمانے لگے اُس کے یہ الفاظ میرے لیے حیرت سے کم نہ تھے کہ وہ شخص جو آج تک ان لفظوں سے دور تھا جس نے آج تک مجھے باپ بھی نہیں سمجھا تھا اس نے یہ لفظ کیسے کہہ دیئے۔ فرمانے لگے بیوی کی طرف توجہ کرنے لگ گیا ہے' بچوں

سے محبت کرتا ہے' اب دن کا بھی اکثر حصہ گھر گزارتا ہے میں نے انہیں مزید اس عمل کی تاکید کی' اور چالیس دن مزید پڑھنے کو دیئے' وہ چلے گئے۔ پھر چالیس دن کے بعد آئے خوشخبری سنائی کہ پہلے سے زیادہ بہتر ہے اور پہلے سے زیادہ اور اصلاح ہے اور میں نے ان سے عرض کیا کہ اگر سہولت ہو تو اس عمل کو کچھ عرصہ اپنا معمول بنا لیں۔ اٹھتے ہوئے بوڑھے بزرگ کہنے لگے حکیم صاحب آپ نے میرا اتنا بڑا کام کر دیا ہے میرے پاس ایک خاندانی راز ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ کو دوں۔ جو آج تک میں نے کسی کو نہیں دیا۔ حتیٰ کہ میری سگی ممانی جس نے مجھے ماں کی جگہ پالا تھا ایک دفعہ اس نے پوچھا تو میں نے ٹال دیا اور اس کو نہ دیا۔ آج وہ راز آپ کو دے رہا ہوں' وہ راز کیا ہے؟

پہلے راز کے فوائد:

اُس راز کے سلسلے میں جو فوائد بتائے عبقری کے قارئین کو پہلے وہ فوائد بتاتا ہوں وہ بوڑھے بزرگ فرمانے لگے کہ اس کا سب سے پہلا فائدہ تو یہ ہے کہ سینے کی جلن' پیاس کی زیادتی' گرمی کی شدت' کھانا ہضم نہ ہونا یا ہضم ہوئے بغیر نکل جانا' دائمی قبض ہونا' اجابت کھل کر نہ آنا' ذہنی تفکرات' ذہنی دباؤ' بچوں کے دست' اجابت' بچوں کی الٹی' بچوں کا موٹا تازہ نہ ہونا' بھوک نہ لگنا' طلب غذا کی نہ ہونا' تھوڑا سا کھا کر چھوڑ دینا اور بڑوں کیلئے ایسے جو قے متلی سے بدحال ہو جاتی ہیں یا کسی چیز کو کھانے کو جی نہیں چاہتا' یا ایسے مصروف لوگ جو وقت بے وقت کھانا کھاتے ہیں پھر انہیں صحیح ہضم نہیں ہوتا' پیٹ بڑھ رہا ہے' جسم میں چربی بھر رہی ہے۔ وہ بزرگ فرمانے لگے کہ میں یہ گزشتہ ستر سال سے استعمال کرا رہا ہوں۔ یہ نسخہ میں نے جس کو بھی دیا اس نے تاریخ لکھی ہے اور مزید مانگ رہا ہے اب تو لوگ مجھ سے لے لے کر اپنے عزیزوں کو بیرون ملک بھیجتے ہیں سچ پوچھیں کہ بیٹے کی نافرمانی کے بعد میرے روزگار کا صرف ایک یہی ٹوٹکہ ہے جس سے میرے گھر کا دال دلیہ چل رہا ہے اور قلم کاغذ آگے کر دیا۔

نسخہ خاص حاضر ہے:

انہوں نے لکھا چینی باریک ایک پاؤ پسی ہوئی' میٹھا سوڈا ایک چھٹانک اور ست پودینہ ایک تولہ' یعنی پورا ایک تولہ (12 گرام) چینی اور میٹھا سوڈا آپس میں ملائیں اور پھر ست پودینہ اس میں ملا کر خوب رگڑیں اتنا کہ چینی میٹھا سوڈا اور ست پودینہ آپس میں یکجان ہو جائیں۔ کسی ہوا بند ڈبے میں بوتل میں محفوظ رکھیں۔ زیادہ مقدار میں نہ بنائیں' نمی کے موسم میں جم جاتا ہے۔ بناتے رہیں' استعمال کرتے رہیں' آدھا چمچ کھانے کے بعد' دن میں تین دفعہ بھی لے سکتے ہیں' اگر طبیعت زیادہ خراب ہو تو بار بار بھی لے سکتے ہیں۔ قارئین! بوڑھے بزرگ نے مجھے یہ نسخہ بتایا اور تشریف لے گئے۔ اس کے بعد کبھی کبھار ان سے ملاقات ہوتی رہتی ہے۔ اس دوا کا نام انہوں نے سفید پاؤڈر رکھا ہوا تھا۔

گرمی کے روزوں کیلئے بہترین نسخہ:

قارئین! میں نے اس دوا کو روزے داروں پر بہت آزمایا' گرمی کے روزوں میں' بندش میں جلن میں پیاس کی زیادتی کو ختم کرتا ہے' خاص طور پر افطاری کے بعد جو گھبراہٹ ہوتی ہے اس کے استعمال کرنے سے اس کو فوراً افاقہ ہوتا ہے۔ اگر صبح سحری کے بعد اس کو کھا لیا جائے تو سارا دن پیاس' بھوک' شدت حدت اور نڈھالی سے روزے دار بچا رہتا ہے۔

دل کے مریضوں کیلئے نسخہ خاص:

اس کے علاوہ یہ دوا یعنی سفید پاؤڈر دل کی گھبراہٹ کیلئے دل کے وہ مریض جو بائی پاس کرا چکے ہیں یا کرانے والے ہوں یا دل کے کسی بھی مرض میں مبتلا ہوں ان کیلئے بہت مؤثر ثابت ہوا ہے۔ دل کی گھبراہٹ کیلئے' اعصاب کے کھچاؤ کیلئے' طبیعت کی

بے چینی اور نڈھالی کیلئے' ذہن کی اور طبیعت کی تراوٹ کیلئے بہت زیادہ مؤثر۔ ایک شخص میرے پاس ایسی حالت میں آئے کہ شاید یہ حالت بہت کم لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ موصوف کو دو آدمی پکڑ کر لے آئے۔ ٹانگوں اور پاؤں میں خون تھا۔ کوئی چیز کھا نہیں سکتے تھے جو بھی کھاتے تے الٹی ہو جاتی تھی' پٹھے اعصاب کھچے ہوئے' ہر وقت غنودگی' معدے کا نظام بالکل متاثر' یہ کیفیت ہیضے کے بعد شروع ہوئی تھی۔ منہ پر ورم' جسم پر ورم' جسم کمزور' گھبراہٹ ایسی کہ کبھی گھر سے باہر نکل جاتے' کبھی اندر آجاتے' کبھی کس کروٹ' کسی پل چین نہیں آتا تھا' اس حالت کو دیکھتے ہوئے میں نے سفید پاؤڈر استعمال کرنے کیلئے دیا۔ چند ہی دنوں میں ایسی اچھی حالت ہوئی کہ ایک آدمی کے سہارے سے پھر میرے پاس آئے اور طبیعت میں پہلے سے بہت بہتری تھی۔ میں نے انہیں مزید دو مہینے یہی دوائی یعنی سفید پاؤڈر استعمال کرنے کو دیا انہوں نے مزید استعمال کرنا شروع کیا اور وہ دو مہینے یا شاید ڈھائی مہینے میں وہ بالکل تندرست ہو گئے۔

عبقری قارئین کیلئے تحفہ خاص:

میں یہ تحفہ عبقری کے ان قارئین کی نظر کرنا چاہتا ہوں جو ہاضمے کی ہر دوا کھا کر مایوس ہو چکے ہیں۔ جو دل کی گھبراہٹ سے' جو طبیعت کی گھبراہٹ سے جو موسم گرما کی شدت سے گھبراتے ہیں لیکن ایک بات کی وضاحت کر دوں یہ دوا ہر موسم میں مفید ہے۔ یہ صرف موسم گرما کیلئے مخصوص نہیں' جتنا فائدہ موسم گرما میں دیتی ہے اتنا ہی فائدہ موسم سرما میں دیتی ہے۔ اس کی تاثیر ایسی مؤثر اور لاجواب ہے کہ یہ ہر موسم میں بہت کارآمد اور بہت مفید ہے۔ قارئین! میں نے اسے ایک بار نہیں بار بار اور سالہا سال سے آزمایا یقین جانیے یہ ایک تجارتی راز ہے جو کبھی کوئی نہیں دے گا لیکن اس تجارتی راز کو آج عبقری کے قارئین کیلئے تحفے کے طور پر پیش کر رہا ہوں۔ یہ سدا بہار

تحفہ ہے آپ بنائیں' نہایت آسان' لاجواب اور مؤثر دوا ہے۔

چٹکی بھر دوا سے بڑی بڑی بیماریاں ختم:

ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے بڑی بڑی دوائیں کھائیں کوئی ایسی چٹکی ہے جس کے کھاتے ہی ایک بہترین ڈکار آئے طبیعت میں فرحت ہو جسم میں راحت ہو۔ میں نے سفید پاؤڈر ایک چٹکی دیا اور بلکہ ان کے منہ میں خود ڈال دیا اور میں نے ان سے کہا کہ چند لمحوں کے بعد دیکھیں۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد کہنے لگے واقعی طبیعت ایک دم کھل گئی اور سارا بوجھ ہلکا ہو گیا۔ جسمانی بیماری محنت کرنے والے' اعصابی کھچاؤ کے شکار اس سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بچوں کے امراض' جوانوں کے امراض جن کے پیشاب کے بعد قطرے آتے ہیں' مثانے جگر کی گرمی ان کو میں نے بہت دیا ہے اور ایسے نوجوان جو سوتے وقت اکثر ناپاک ہو جاتے ہیں یا ایسی خواتین جن کو لیکوریا نے عاجز کر دیا ہے ان میں تو حیرت انگیز اس کے رزلٹ ہیں کچھ عرصہ استعمال کر کے دیکھیں۔

میرے پاس ایسی خواتین آئیں جن کے چہرے پر داغ دھبے چھائیاں تھیں' اور لیکوریا نے انہیں عاجز کر دیا تھا انہیں میں نے استعمال کرنے کو دیا اور بہت رزلٹ ملے بہت فائدہ ملا۔



روحانی پھکی سے کینسر اور لاعلاج بیماریاں ختم

پچھلے دنوں دوران سفر بہاولپور میں عبقری کے ڈیلر اشرف علی صاحب سے ملاقات ہوئی موصوف بغیر معاوضے کے ہوم ڈیلیوری اور دوسری ایسی سہولیات جو عام ڈیلر نہیں دے سکتے عبقری کے قارئین کو دے رہے ہیں۔ موصوف اور ان کے احباب بیٹھے تو حسب معمول میں نے عرض کیا کہ اپنے مشاہدات اور تجربات بتائیں جو قارئین کی نذر کرنے ہیں جو مشاہدات مجھے ملے وہ قارئین آپ کی امانت ہیں' امانت کو لوٹانا امانت ہوتی ہے ورنہ خیانت۔ ☆ ایک صاحب بتانے لگے کہ میرا سورۃ الفیل پر اتنا اعتماد ہے کہ دنیا کا کوئی مسئلہ ہو میں سورۃ الفیل مع تسمیہ ہر وقت پڑھتا ہوں وضو بے وضو سارا دن میرا یہی ورد رہتا ہے اور میرا ناممکن ممکن ہوتا ہے۔ میرے گھریلو مسائل بہت زیادہ پیچیدہ تھے' معاشی مسائل کاروباری مسائل بہت ناممکن کی حد تک پہنچ چکے تھے میں نے دن رات اسے پڑھنا شروع کیا میری آنکھوں کا مشاہدہ ہے میرے لیے ناممکن راہیں ممکن ہو گئیں کمالات کی دنیا ملی مسائل حل ہوئے پریشانیاں دور ہوئیں' اب تو میرا یہ یقین ہے کہ جب بھی کوئی مشکل ہو میں حضرت حکیم صاحب کا بتایا ہوا یہ وظیفہ یعنی سورۃ الفیل پڑھتا ہوں اور میرا ہر کام ہو جاتا ہے۔ ایک اور صاحب بتانے لگے کہ مجھے حکیم صاحب نے اذان کا عمل بتایا تھا بیٹی کے 76 فیصد نمبر شاندار کامیابی کے ساتھ ملے بس اس کا ایک عمل تھا کہ جب بھی اس کو ڈرائیور گاڑی میں چھوڑنے جاتا تو وہ جاتے ہوئے کم از کم سات دفعہ اذان پڑھ لیتی اور خود بیٹی بتاتی ہے کہ گھر میں کسی کا کوئی جھگڑا ہو مسئلہ ہو یا کسی کو غصہ آ رہا ہو تو میں وہیں کھڑے کھڑے اذان پڑھنا شروع کر دیتی ہوں۔ غصہ اور جھگڑا ختم ہو جاتا ہے۔ ان کی بہن کا بیٹا امریکہ چلا گیا اور پھر واپس نہیں آ رہا تھا ماں نے لاہور بیٹھ کر ہر نماز کے بعد اذان

سات دفعہ پڑھنا شروع کی۔ بیٹا کچھ ہی عرصے کے بعد واپس آیا اور معذرت کی۔ ☆ایک اور خاتون کا مشاہدہ ان کے بھائی نے بتایا ان کی بیٹی کے پیپروں کا ایک نہایت پیچیدہ مسئلہ تھا۔ وہ گھر سے نکلتے ہوئے اذان پڑھنا شروع کر دیتی جب وہ پروفیسر کے پاس گئیں تو ان کا کام ہو گیا۔

ایک اور صاحب بتانے لگے کہ میری عادت ہے میں روزانہ اپنی دکان کے قریب تھانے میں قیدیوں کو برف دینے جاتا ہوں ایک قیدی نے مجھے اپنی قید کی تکالیف بتائیں میں نے اسے سورۃ الکوثر مع تسمیہ مسلسل پڑھنے کو بتایا وہ پڑھتا رہا کچھ ہی دنوں کے بعد وہ قید سے آزاد ہو گیا۔ ☆ایک صاحب بتانے لگے ایک خاتون نے اپنے رشتہ داروں کو جو کہ پنڈی ڈھوک الٰہی بخش رہتے ہیں انہیں روحانی پھکی بھیجی ان کا کینسر ٹھیک ہو گیا اس سے پہلے وہ جائیداد کا آٹھواں حصہ اور تمام زیورات اس کینسر کے علاج میں ختم کر چکے تھے۔ اب وہ روحانی پھکی لے کر مخلوق خدا کو بانٹ رہی ہے اور ہر شخص کو کہہ رہی ہے کہ میں آغا خان ہسپتال کے علاج سے مایوس ہو کر آخر روحانی پھکی سے فیض یافتہ ہوں۔ ☆صادق آباد کے ایک بہت بڑے جاگیردار کی اہلیہ کا بتایا کہ وہ جوڑوں کے درد کیلئے بیرون ملک علاج کیلئے گئیں جوڑ پتھرا گئے مایوس ہو کر واپس آئے انہوں نے جوہر شفائے مدینہ کا استعمال مسلسل شروع کیا آج وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ ☆بتانے لگے کہ اقبال صاحب سابق آفیسر فیصل بینک ستر سال کی عمر میں ہیں، شدید کمر اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہوئے اٹھنا بیٹھنا مشکل ہو گیا۔ دس ڈبیاں جوہر شفائے مدینہ کی استعمال کیں سو فیصد تندرست ہو گئے۔ کہنے لگے رات کو مصلّے پر حکیم صاحب کیلئے مسلسل دعا کرتا ہوں۔ ☆انہی میں سے ایک صاحب بتانے لگے کہ جلال پور پیروالا (ملتان کے قریب) اللہ وسایا پٹواری شوگر کی وجہ سے انسولین لیتے تھے پانچ شوگر کورس استعمال کیے اب لاہور سے بہاولپور تک تمام راستہ

سوہن حلوہ کھایا کیونکہ انہیں بہت پسند ہے شوگر کنٹرول رہی۔ کہنے لگے بیٹا چار سال کی عمر میں بھوک نہیں لگتی تھی نظر کمزور ہڈیاں باہر نکلی ہوئیں جسم پیلا طبیعت نڈھال اسے آدھی گولی اکسیر البدن اور آدھی گولی روشن دماغ صبح و شام ایک ماہ استعمال کرائی نہایت بہترین رزلٹ ہے اور ایک تندرست بچے کی حیثیت سے زندگی گزار رہا ہے۔ محمد سلیم بتانے لگے کہ ان کے والد کو گیس، تبخیر، طبیعت میں بے طاقتی کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی تھی ہر وقت دل کی گھبراہٹ بے چینی انہوں نے روحانی پھکی استعمال کی آج بالکل تندرست ہیں۔



ڈینگی بخار اور بابا عبدالحمید کے تجربات

تقدیر ہر چیز پر غالب ہے:

پچھلے سال ڈینگی کی تباہ کاریاں اور اموات نے کتنے گھرانوں کو ویران' کتنی سہاگنوں کو بیوہ اور کتنے بچوں کو یتیم کر دیا۔ تقدیر بہرحال تقدیر ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر غالب ہے۔

باباجی کی تین شرائط:

جی چاہتا ہے پچھلے سال کے کچھ تجربات اور اس سے پہلے کے تجربات آپ کی نذر کروں تاکہ مخلوق خدا کو نفع پہنچے اس سے پہلے کہ تجربات آپ کے سامنے پیش کروں بہت ایک پرانا واقعہ آپ کو سنا دوں۔ ہوا یہ کہ چونکہ مجھے گھر سے طب وتحقیق کا مزاج اور ماحول ملا تھا جمعہ کے دن چھٹی ہوتی تھی۔ مجھے سکول جانا نہیں ہوتا تھا تو اس لیے پرانے کپڑے پہن کر ہاتھ میں پرانا ساتھیلا لے کر میں کھیتوں' دیہاتوں اور جنگلوں میں جڑی بوٹیوں کی تلاش میں نکل جاتا۔ ایک باباجی کا پتہ چلا کہ اس کی تین شرائط ہیں ایک تو بہت سارا حلوہ کھاتا تھا جس میں میٹھا تیز ہو دوسرا ساٹھ روپے پورے دن کے لیتا ہے اور تیسرا اس کا سامان اٹھائیں خدمت کریں' خوشامد کریں اور اس کے ناز نخرے برداشت کریں۔

مجھے یہ شرائط منظور ہیں:

مجھے یہ تینوں شرائط منظور تھیں اپنا فارغ وقت جڑی بوٹیوں کی تلاش میں گزارتا۔ ایک دفعہ میں ایک گندے نالے کے کنارے ایک قیمتی بوٹی کو جڑ سمیت اکھیڑ رہا تھا۔ میرے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے جاننے والے ایک صاحب ملے پہچان کر کہنے لگے کہ بیٹا کیا کرو گے؟ میں نے ان سے عرض کیا یہ بوٹی پرانے بخاروں اور خاص طور

پر ایسے بخاروں جن کا تعلق چھوت یا وائرس سے ہوتا ہے یا پھر ایسے بخار جو کسی علاج اور دوا سے نہیں جاتے' ان کیلئے یہ بوٹی کسی تریاق اور کامل علاج سے کم نہیں۔

باباجی کی زندگی کے انوکھے راز:

انہی صاحب نے مجھے اس باباجی کا بتایا کہ فلاں شہر کی جامع مسجد کے نیچے ایک باباجی ہیں' ان کی مذکورہ بالا تین شرائط ہیں باقی وقت وہ سارا دن آلو بیچتے ہیں اگر آپ ان سے مل لو تو آپ کا یہ شوق پورا ہو جائے گا۔ ایک دن صبح صبح اماں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے میں نے بہت سارا حلوہ پکوایا۔ ایک تھرماس میں تیز پتی کی چائے بنوائی اور کپ ساتھ لیا۔ اپنے پرانے تھیلے میں وہ ڈالا بس پر بیٹھا اور بابے کے پاس پہنچ گیا۔ بابا ابھی اپنی دکان پر آیا نہیں تھا میں انتظار میں بیٹھا رہا' بابا آیا اور سخت مزاجی سے مجھے مخاطب کیا۔ میں نے اپنا مدعا بیان کیا۔ کہنے لگا تجھے پتہ ہے...... ابھی اس کا لفظ منہ میں ہی تھا کہ میں نے کہا حلوہ بھی لایا ہوں تیز میٹھا والا' تیز پتی کی چائے بھی لایا ہوں' ساٹھ روپے بھی لایا ہوں اور خدمت کیلئے حاضر ہوں۔ کہنے لگا واہ بیٹا واہ......!!! تجھے ان باتوں کا پتہ کیسے چلا تو نے تو خوش کر دیا۔ اچھا اب بتا کیا چاہتا ہے۔ میں نے کہا جڑی بوٹیاں...... کتابوں میں تو پڑھی ہیں وہ کتابوں والی دھرتی میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس نے اپنا کام اپنے بیٹے کے ذمے لگایا اور میرے ساتھ چل پڑا۔ ہمیں جنگل میں سارا دن پیدل چلنا تھا۔ ویسے بھی مجھے پیدل چلنے کا ابھی تک شوق ہے۔ ہم سارا دن چلتے رہے وقتاً فوقتاً بابا تھک کر بیٹھ جاتا' وہ مٹھیاں بھر کر حلوہ کھاتا۔ چائے کا کپ پیتا' ڈکار لیتا اور پھر چل پڑتا۔ جگہ جگہ بوٹی توڑتا' دکھاتا یہ فلاں بوٹی ہے نر بھی ہوتا ہے مادہ بھی ہوتا ہے' اس کی اتنی قسمیں ہیں' فلاں قسم کا پھول چھوٹا' فلاں قسم کا پھول بڑا' گلابی یا سرخ ہوتا ہے۔ قارئین! آپ یقین جانیے جو تشخیص مجھے زندہ بوٹی سے ملی' وہ تصویر سے نہ مل سکی۔ باباجی کی میں نے خدمت کی۔ دوپہر کو بیٹھے' بابا نے سگریٹ پیا'

میں ان کے پاؤں دبانے بیٹھ گیا۔ میرے حلوے' چائے' خدمت اور دیہاڑی نے بابے کو خوش کر دیا۔ ہمارا دل لگ گیا' مجھ سے پوچھنے لگا' آئندہ جمعہ آؤ گے۔ میں نے کہا ضرور آؤں گا۔

چند بیج کھائے اور تمام تھکن اتر گئی:

قارئین! پھر یوں کئی سفر میں نے اس بابے عبدالحمید کے ساتھ کیے۔ یہ بہت سال پرانی بات ہے۔ نا معلوم زندہ ہے یا فوت ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے درجات کو بلند فرمائے۔ اسی سفر کے دوران ایک بوٹی باباجی نے مجھے دکھائی۔ کہنے لگے اس کو تلسی کہتے ہیں اور ہندو اس کی پوجا کرتے ہیں۔ اس لیے بعض ہندوؤں کا نام تلسی رام بھی ہوتا ہے۔ اس کے بیج باریک اور اس کی ایک اور قسم ہوتی ہے جسے نیاز بو یا پری بھی کہتے ہیں جو عام گھروں میں لگائی ہوئی ہوتی ہے۔ کہنے لگے اس کے بیج ہر وہ بخار جو کسی دوا علاج ویکسین' انٹی بائیوٹک اور دنیا کی آخری قیمتی دوا سے نہ جاتا ہو اس کیلئے آخری علاج ہے۔

پھر انہوں نے اس کا سٹا یعنی بھٹہ شاخوں سمیت توڑا جو کہ خشک تھا' ہاتھ میں مروڑا اس کے بیج نکالے اور کہنے لگے پھانک جا۔ میں نے پھانک لیے تھوڑی ہی دیر کے بعد مجھے محسوس ہوا میرے جسم میں ایک نئی تازگی آئی ہے۔ میں نے بابے عبدالحمید سے کہا تلسی کے بیج کے کیا فائدے ہیں؟ کہنے لگے بتاتے تو ہیں۔ میں نے کہا کیا اس کے اندر جسم کی فرحت اور تازگی ہے۔ کہا بخار کا کام کیا ہوتا ہے جسم کو مروڑ دینا' زندہ کو مردہ کر دینا' خون ختم کر دینا' جس کو پتھالوجی کی زبان میں (پلیٹ لیس آر بی سیز) کا کم یا ختم ہو جانا کہتے ہیں۔ کہنے لگے یہ جسم کو تازہ کر دیتی ہے اور طاقت اور قوت دیتی ہے۔ کہنے لگے بیٹا تو آج میرے ساتھ سارا دن چلا ہے' ساری رات بھی چل تو پھر بھی تھکے گا نہیں۔ میں نے عرض کیا کہ باباجی تلسی کے بیج تو بہت کم ملتے ہیں نیاز بو اور پری

کے بیج تو عام طور پر ملتے ہیں۔

ستر سالہ تجربات اور تلسی کے بیج:

فرمانے لگے مجھے ستر سال ہو گئے ہیں۔ اس کے تجربات کرتے کرتے جو فوائد تلسی کے بیج میں ہیں وہی فوائد نیاز بو کے بیج میں ہیں۔ ہاں اگر تم اس کے فائدے بڑھانا چاہتے ہو تو ایک ترکیب بتاتا ہوں۔ پھر اپنا ایک واقعہ سنایا کہنے لگے پاکستان بننے سے پہلے ہمارے گاؤں امرتسر میں ایک ہندو حکیم رہتا تھا۔ اس کے پاس یرقان' گرمی' ہاتھ پاؤں کی جلن' دل کی کمزوری' سانس کا پھولنا' خون کی کمی کا بھی علاج تھا اور بخار کا بھی آخری علاج تھا۔ جو یرقان کی تکلیف یا گرمی وغیرہ کا مریض آتا ایک مٹکے میں ایک دوائی گھلی ہوتی تھی اور مٹی کا کوزہ ساتھ پڑا ہوتا تھا وہ ہندو حکیم کہتا ایک کوزہ بھر کر پی لے پھر پوچھتا دل اور پینے کو چاہتا ہے...... مریض کہتا ہاں...... تو کہتا اور پی لے۔ کہتا روز آ کر ایک پی جایا کر۔

آخر اس مٹکے میں کیا تھا؟

چند کوزے پینے سے مریض ٹھیک ہو جاتا۔ جیسے آج کے دور میں ہیپاٹائٹس' کولیسٹرول کا بڑھنا' خون کا گاڑھا ہونا' یرقان اور بلڈ پریشر کا ہائی ہونا یا ٹینشن کہتے ہیں بس وہ مٹکا اور کوزہ انہی بیماریوں کا علاج تھا۔ ویسے بھی اس کے مریض پہلے بہت ہی کم تھے۔ بابا عبدالحمید کہنے لگا مجھے جستجو ہوئی کہ اس مٹکے میں آخر دوا کیا ہے؟ میں نے تلاش کیا کہ وہ ہندو حکیم کس پنساری سے یہ دوائیں لیتا ہے۔ اس پنساری کے پاس جانا شروع کر دیا' اس کی خدمت کرنا شروع کر دی۔ باتوں باتوں میں پوچھا کہ فلاں حکیم کون کون سی دوائیں زیادہ لے کر جاتا ہے۔ کہنے لگا ایک مٹکا بناتا ہے اس میں صرف املی اور آلو بخارا بھگو دیتا ہے اور سارا دن مریضوں کو پلاتا ہے۔ مجھے ٹھا کر کے دل میں بات لگی کہ یہ نسخہ تو سمجھ آ گیا' پھر میں نے پوچھا ایک چیز دودھ میں بھی

دیتا ہے‘ پنساری کہنے لگا مجھے تو پتہ نہیں ہاں! مجھ سے نیاز بو کے بیج لے جاتا ہے۔ میں سمجھ گیا کہ وہ کالے کالے بیج کیا ہوتے ہیں۔ وہ ہندو حکیم املی اور آلو بخارا ہم وزن رات کو بھگو دیتا صبح سارا دن یہ چیزیں اپنے مریضوں کو پلاتا اور ایک چمچ بڑا گلاس گائے کے نیم گرم دودھ میں نیاز بو کے بیج ڈال کر مریضوں کو پینے کیلئے دیتا کسی کو دن میں دو دفعہ کسی کو تین دفعہ صبح نہار منہ کھانے سے دو گھنٹے پہلے یا دو گھنٹے بعد۔ کسی کو ایک ہفتہ یا کسی کو دو ہفتے یا تین ہفتے۔

ٹائیفائیڈ کیلئے باباجی کا ذاتی تجربہ:

بابے عبدالحمید نے لمبا سا سگریٹ کا کش لیا اور کہنے لگا میں نے بے شمار بخار کے پرانے مریض مسلمان‘ ہندو‘ سکھ ہندو حکیم کے پاس آتے دیکھے اور صحت مند ہوتے دیکھے۔ اس کے بعد میں نے خود ہی اسی پنساری سے ایک چھٹانک نیاز بو کے بیج لیے اور لوگوں کو جس کو گائے یا بکری کا دودھ میسر ہوتا‘ ورنہ جو دودھ بھی میسر ہو نیم گرم دودھ میں پلانا شروع کر دیا۔ ایک چمچ بیج لیکر ہلکے میٹھے دودھ میں...... میٹھا نہ بھی ڈالیں تو ضروری نہیں...... گھول کر اسے آدھا آدھا گھونٹ پینا ہے۔ یکا یک نہیں پینا اور ایک گلاس کو کم از کم پندرہ منٹ لگانے ہیں چمچ سے مسلسل گلاس میں وہ بیج گھولتے جانا ہے اور گھولتے گھولتے ہی پینا ہے۔ بس دنیا کا ہر وہ مریض جس کو بخار نے عاجز کر دیا ہو حتیٰ کہ ٹی بی جس کیلئے ڈاکٹر اٹھارہ مہینے کا علاج بتاتے ہیں پرانے ٹائیفائیڈ اور بگڑا ہوا ایسا ٹائیفائیڈ جو کسی دوا سے ٹھیک نہ ہوتا ہو اس دودھ اور بیج والے نسخے سے نا صرف تندرست ہوتے ہیں بلکہ طاقتور اور فریش ہوتے ہیں۔

قدرت کا انمول تحفہ:

بابے عبدالحمید کی بات سن کر مجھے پھر احساس ہوا کہ وہ ہتھیلی پر تھوڑے سے بیجوں نے مجھے تازگی کا احساس آخر کیوں دیا اور کیوں نہ ہوتا؟ وہ ایک قدرت کا انمول تحفہ ہے جسے ہم بھول چکے ہیں۔ پھر اس کے بعد میں اپنے کئی بے شمار مریضوں کو یہی نسخہ

دیتا رہا اور اب تک دے رہا ہوں۔

مختصر فائدے پھر سن لیں!

قارئین! آپ کو بھی دے رہا ہوں اب آخر میں اس کے مختصر فائدے پھر سن لیں۔ بخار کسی بھی قسم کا ہو‘ سائنس کی دنیا میں اس کا کوئی بھی نام ہو‘ معدے کی گیس تیزابیت‘ قبض‘ عورتوں کی نسوانی تکالیف‘ لیکوریا وغیرہ...... اور جوانوں کی تکالیف مثانے کی گرمی وغیرہ یا اس سے متعلق امراض...... ان سب کیلئے اس کو صدیوں سے مفید سے مفید تر پایا۔ میرے پاس ٹی بی‘ ٹائیفائیڈ اور ڈینگی کے ایسے ایسے خطرناک مریض آئے جن کی نبضیں ڈوب رہی تھیں اور جاں بلب تھے ان کو میں نے یہ نیاز بو کے بیج اور نیم گرم دودھ پینے کیلئے دیا اور اللہ کے فضل سے تندرست بھی ہوئے اور توانا بھی...... ایسے فریش ہوئے کہ صحت و تندرستی نے خود ہی انہیں سلام کیا صحت تندرستگی فریشنس ڈھونڈے نہیں ملی لیکن گلاس میں ملی دودھ اور کالے چمکدار بیجوں کے ذریعے۔ کیا خیال ہے...... بابے عبدالحمید کا باکمال نسخہ...... اس نسخے میں حلوے کا کمال‘ ساٹھ روپے کا کمال یا حکیم طارق کی سخاوت کا کمال......!!! فیصلہ آپ خود کریں......!!!



فسچولہ یا بھگندر کا نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علاج

کیا سنہرا دور تھا کہ انسان متحرک تھا' ہر کام چل کر کرنا پڑتا تھا یا پھر اس کے کرنے کیلئے جسم کی طاقت اور اعضاء کو متحرک رکھنا پڑتا تھا۔ بیماریاں کم تھیں' اعضاء بالکل چست تھے' عمریں دراز تھیں' ہسپتال بالکل نہیں تھے' کہیں کسی بستی یا شہر میں کوئی طبیب اپنی مختصر دواؤں سے مریضوں کا علاج کرتا۔ یقین جانیے مریض تندرست بھی ہوجاتے تھے۔

اعضاء کا متحرک رہنا علامت صحت ہے:

خطرناک پیچیدہ اور الجھی ہوئی بیماریوں کا نام کبھی کسی نے سنا ہی نہ تھا تو پھر کیا خیال ہے کہ ایسے معاشرے میں امن چین اور سکون نہ ہوگا۔ یاد رکھیے! جس معاشرے میں ہر شخص کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہوگا یہ بیمار معاشرہ کبھی بھی صحت مند رائے نہیں رکھے گا اور ہمیشہ مریض ہی رہیں گے اور مریض ہی پیدا ہونگے۔ ایک بادشاہ نہایت خوبصورت اور صحت مند رہتا تھا کسی نے اس کی صحت کا راز پوچھا تو کہنے لگا دو شاہی طبیب ہروقت میرا علاج کرتے ہیں۔ پوچھا وہ کیسے تو کہنے لگا وہ میری دونوں ٹانگیں ہیں میں انہیں ہروقت متحرک رکھتا ہوں یعنی خوب چلتا ہوں۔

بیماری کو ہم نے خود دعوت دی:

مسلسل بیٹھنا یا نہایت نرم کرسی کا استعمال چاہے وہ گاڑی کی شکل میں ہو یا فوم کے نرم گدے کی شکل میں ہو بیماری کیلئے ان چیزوں کا ہونا کافی ہے۔ ایسے لوگ جو مصالحہ دار چٹنی گرم اور فاسٹ فوڈ زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ان کیلئے بھی یہی غذائیں اس بیماری کو لانے کیلئے کافی ہونگی آخر وہ بیمار کیا ہے۔ اسے بھگندر یا ناسور یا

پھر انگلش میں فسچولہ کہتے ہیں۔ پاخانے کی جگہ کے قریب اندر ہی اندر ہی ایک زخم بن جاتا ہے جس سے پیپ رستی رہتی ہے۔

دربار کے متولی کا بدبودار زخم:

ایک دربار کے بڑے متولی تین بار سرجری کرا چکے تھے خود ہی کہنے لگے کہ پہلے تو میں نے اس بیماری کی طرف کوئی خاص خیال نہیں کیا لیکن جب مرض بڑھ گیا تو ڈاکٹروں نے آپریشن کا مشورہ دیا آخر مجبور ہوکر میو ہسپتال لاہور میں آپریشن کرایا کہنے لگے اس سے اتنی پیپ نکلی کہ جب آپریشن تھیٹر سے میں وارڈ منتقل ہوا تو نہایت سخت بدبو تھی لوگوں کو میری وجہ سے شدید پریشانی ہوئی کیا کرتا مجبور تھا' کچھ دنوں کے بعد گھر واپس آیا طبیعت بہتر ہوگئی زخم مندمل ہوگیا لیکن چند ماہ کے بعد ہلکی ٹیس اور درد محسوس کیا' معالج سے معائنہ کرایا تو پتہ چلا کہ آہستہ آہستہ پیپ بڑھ رہی ہے پھر آپریشن کرایا اس طرح دوبارہ آپریشن ہوگیا۔ میں نے انہیں یہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نسخہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے کا مشورہ دیا چند ماہ کے استعمال سے آج سات سال سے زیادہ عرصہ ہوگیا ہے موصوف بالکل تندرست ہیں۔

خبیث مرض سے شفاء:

ایک بابا جی عرصہ دراز سے اس خبیث مرض میں مبتلا تھے وہ دوا کھانے کو تیار نہیں تھے۔ غصہ بھی بہت زیادہ تھا۔ انہیں یہی دوا صرف لگانے کیلئے استعمال کرائی گئی تو مریض بالکل تندرست ہوگیا۔ ویسے بھی میں عمومی طور پر مریضوں کو یہ لگانے کیلئے ضرور استعمال کراتا ہوں اور بہت فائدہ ہوتا ہے۔ میرے پاس اب تک جتنے بھی مریض فسچولہ آئے میں نے ان سب کو یہی نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نسخہ کچھ عرصہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا مجھے اب تک مایوسی نہیں ہوئی۔

ترتیب وترکیب استعمال:

ھوالشافی: برگ مہندی 20 گرام' کلونجی 20 گرام' روغن زیتون 100 گرام' تینوں اجزاء آپس میں ملا کر کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب تمام چیزیں جل جائیں تو اتار کر چھان لیں یہی تیل ایک چمچ بڑا صبح وشام نیم گرم دودھ کے ہمراہ پئیں اور یہ تیل متاثرہ حصے پر لگائیں۔ بس یہی نبوی ﷺ نسخہ ہے جس نے آج تک مجھے کبھی بھی کسی مریض پر مایوس نہیں کیا۔ جس کسی نے بھی نہایت مستقل مزاجی توجہ اور دھیان سے اسے استعمال کیا بہت بہترین نتائج سامنے آئے۔



رمضان المبارک میں کھجور کا شربت

جولائی اور عشق الٰہی کی گرمی:

جولائی کی گرمی اور عشق کی گرمی دونوں اکٹھی ہو رہی ہیں' ایک طرف موسم کی گرمی اور ایک طرف عشق الٰہی اور عشق رسول ﷺ کی گرمی' ویسے عاشق ہمیشہ جیت ہی جاتا ہے گرمی اس سے بھی کہیں زیادہ ہو' وہ شہروں میں ہو یا دیہاتوں میں وہ صحراؤں میں ہو یا کالے پہاڑوں میں عشق الٰہی اور عشق مصطفی ﷺ میں گندھے عاشق ہمیشہ جیت ہی جاتے ہیں۔

رمضان کے اس مہینے میں ایک شربت سے متعارف کراتا ہوں جس کا تعلق دور نبوی ﷺ کے معمولات سے ہے احادیث کی کتابوں میں نبوی غذاؤں کا جب مطالعہ کرتے ہیں تو نبیذ ایک ایسی اصطلاح ملتی ہے جس کا استعمال اہل عرب اب بھی کرتے ہیں لیکن عجم میں اس کا استعمال ختم ہوگیا ہے۔ گڑ ویسے کھائیں تو اپنے مزاج کی گرمی کا اظہار کرتا ہے اور اسی کا شربت بنا کر پی لیں تو بے بہا ٹھنڈک اور تسکین کو ظاہر کیے بغیر نہیں رہتا بالکل اسی طرح کھجور ہے۔

رمضان المبارک اور کھجور:

کھجور کا استعمال گرمی اور تری دکھاتا ہے لیکن اگر اسی کھجور کو پانی میں بھگو کر اور اس کا شربت بنایا جائے تو اس سے زیادہ پرتاثیر اور تسکین سے بھرپور شاید کوئی شربت ہوگا۔ پہلے دور میں لوگ کھجور کے فطری وٹامن جو کہ اے سے زیڈ تک ہیں ان سے بھرپور استفادہ کرتے تھے وہ وٹامن جانتے نہیں تھے لیکن وٹامن سے مدد ضرور لیتے تھے آج ہم وٹامن جانتے ہیں لیکن مصنوعی وٹامنز کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ فطرت سے بھرپور کھجور وٹامنز کا ایک کیپسول ہے اور اس سے استفادہ خوش نصیب ہی کرتا ہے' ویسے بھی اس وقت پوری دنیا میں دل کے امراض' انجائنا' ہارٹ اٹیک کیلئے کھجور کا

استعمال بہت تیزی سے رواج پکڑ رہا ہے کیونکہ دنیا واپس فطرت کی طرف پلٹ رہی ہے اور کھجور فطرت ہے۔

لاہور اور کھجور کا پرانا رشتہ:

میں لاہور کے در و دیوار کو دیکھتا ہوں ہر کوچہ و بازار میں کھجور کا استعمال اور کھجور کا درخت اپنا رخ دکھا کر یہ اعلان کررہا ہے کہ لوگو! ایک وقت تھا کہ میرے درخت کو کاٹ دیا جاتا اور رنگ برنگے پودے اور درخت لگائے جاتے لیکن میری حقیقت واضح ہے کہ کھجور سارے انبیاء علیہ السلام کی سنت سارے صحابہ اہل بیت رضوان اللہ علیہ اجمعین' اولیاء صالحین رحمۃ اللہ علیہ کی سنت ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس کے اندر شفاء کی وہ حقیقتیں ہیں جو انسان کو مصنوعی اور کیمیکل بھری ادویات کی طرف جانے نہیں دیتیں۔ آئیں! ہم ذرا کھجور کا شربت آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں کہ رمضان میں اس سے بھرپور لطف اٹھائیں۔

گرمی کے روزے:

ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے کہ رمضان کا مہینہ آرہا گرمی کا مہینہ ہے' پیاس' لو' حدت' اور حبس مجھ سے ویسے ہی برداشت نہیں ہوتی پھر روزے کے ساتھ کیسے برداشت ہوگی؟ میں نے کہا بالکل آسان ہے' آپ ایسا کریں روزہ رکھنے کے بعد دو بڑے چمچ گلاب کے پھولوں کا گلقند کھا کر اوپر سے ایک گلاس پانی پی لیں یا پھر اس سے بہتر ہے کہ گلاب کے پھولوں کے دو چمچ کھا کر اوپر سے کھجور کا شربت پی لیں اسی طرح افطار کے وقت کھجور سے افطار کر کے چسکی چسکی کھجور کا شربت پئیں' گھونٹ گھونٹ نہ پئیں' پیاس گرمی' حدت' جلن سارے جسم کی نڈھالی پل بھر میں ختم ہوجائے گی۔

بے شمار بیماریوں سے شفاء:

ویسے بھی سحری کے بعد گلقند کھانے والا اور کھجور کے گلاس کا ایک شربت پینے والا

سارا دن ایسے ترو تازہ رہے گا کہ احساس تک نہیں رہتا کہ اسے روزہ ہے کہ نہیں ہے۔ جتنا بھی پر مشقت کام کرے اور جتنی زیادہ گرمی اور لو میں دن کا جتنا وقت گزارے اسے زیادہ سے زیادہ یہی احساس ہوگا کہ میرا روزہ ہے اس سے زیادہ احساس بالکل نہیں ہوگا کیونکہ کھجور کا شربت اور گلقند اپنے اندر ایک انوکھی افادیت رکھتے ہیں میں نے جب اس بندے کو یہ طریقہ بتایا تو وہ مطمئن ہوگیا اور پورا رمضان اسی ترکیب کے ساتھ گزارا۔ رمضان کے درمیان ملا تو کہنے لگا بہت مطمئن ہوں' روزے کا احساس تک نہیں بلکہ اب تو جی چاہتا ہے کہ رمضان دو ماہ کا ہوجائے۔ اس سے پہلے تو ایک دن کے روزے کیلئے بھی طبیعت میں بوجھ محسوس ہوتا تھا۔ ایک نہیں بے شمار مثالیں میرے پاس ہیں جب بھی کسی کو میں نے کھجور کے شربت پینے کی ترکیب دی سارا گھر کھجور کا شربت پینے لگا اور کھجور کا شربت پینے سے جہاں قلب و جگر کی تسکین ہوتی ہے وہاں کھجور کا شربت خود ہیپا ٹائٹس' معدے کی تیزابیت' پیاس کی شدت' ہاتھ پاؤں کی جلن' منہ کی خشکی' لعاب دہن کا کم ہونا' پیشاب کی جلن اور قبض کا خود بہترین علاج ہے۔

پیچیدہ امراض میں مبتلا پریشان نہ ہوں:

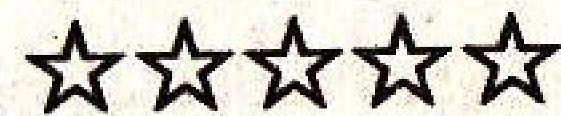
ایسے لوگ جو کسی بھی ہٹیلی پیچیدہ مرض میں مبتلا ہوں اور روزہ رکھنے سے قاصر ہوں۔ وہ مایوس اور پریشان نہ ہوں کیونکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں سیرت کی کتابوں میں یہ بات ملتی ہے وہ گرمی کے روزے اور سردیوں کی تہجد کی دعائیں مانگتے تھے کیونکہ گرمی کے دن بڑے ہوتے ہیں اور سردیوں کی راتیں بڑی ہوتی ہیں۔ آئیں آپ کو احادیث کے حوالے سے نبیذ سے متعارف کرائیں۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ' سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نبیذ بنانے کیلئے خشک اور کچی کھجور' خشک انگور اور خشک کھجور کے ملانے کچی اور تر کھجور کے ملانے سے منع فرمایا اور فرمایا ہر ایک سے الگ الگ نبیذ بناؤ۔ (رواہ مسلم)

نبیذ بنانے کا طریقہ:

حسب مقدار کھجور لیکر شام کو (اگر کھجوریں خشک ہوں تو ان کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں اور گٹھلیاں نکال دیں) پانی میں بھگو دیں یعنی اگر کھجور ایک پاؤ ہو تو اس میں پانی تقریباً دو کلو ہو۔ صبح اٹھ کر کھجور کو ہاتھوں سے ملیں، ملتے ملتے تمام کھجور اور اس کے ریشے پانی میں حل ہوجائیں گے جی چاہے چھان لیں اور نوش جان کریں، ورنہ بغیر چھانے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ اگر کھجوریں تازہ ہوں تو انہیں مت توڑیں اور ثابت ہی بھگو دیں صبح اٹھ کر مل چھان کر یا مل کر گٹھلیاں نکال دیں اور نوش کریں۔ چاہیں تو کھجور کے شربت میں دودھ بھی ملا سکتے ہیں اس طرح اس کی افادیت بھی بڑھ جاتی ہے اور جنت کے دو میوے یعنی دودھ اور کھجور اکٹھے ہوجاتے ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی میں اکیلا کھجور کا شربت پینا بہت زیادہ ثابت ہے۔ شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صبح ناشتے میں نبیذ کا استعمال کرتے۔ بڑے بڑے محدثین اولیاء صالحین حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ بھی نبیذ کا استعمال زیادہ کرتے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے بھی نبیذ کا استعمال ثابت ہے۔

احتیاط:

نبیذ کا شربت بنا کر اگر گرمی کا موسم ہے ٹھنڈی جگہ یا فریج میں رکھیں۔ صبح کا بھگویا ہوا شام کو استعمال کریں اور شام کا بھگویا ہوا صبح استعمال کریں اگر فریج میں رکھیں تو خراب نہیں ہوتا لیکن احتیاطاً 12 گھنٹے سے زیادہ نہ رکھیں۔ بھگونے کے ایک گھنٹے بعد گرائینڈ کرکے بھی فوری استعمال کرسکتے ہیں۔ ایک دن گزرنے سے اور شدید گرمی سے اس کے اندر خمیر پیدا ہوتا ہے اور خمیر کا پیدا ہوجانا اس کے استعمال کو مشکوک بنا دیتا ہے۔ لہٰذا کوشش کریں اس کو تازہ ہی استعمال کریں۔



تین چیزوں کو چکنا رکھیں، سینکڑوں بیماریوں سے بچیں

یہ کوئی آج سے تقریباً پچیس سال پہلے کی بات ہے میری کتاب طبی تجربات و مشاہدات جو دراصل میرے ان مضامین کا مجموعہ ہے جو میں مختلف اخبارات اور رسائل میں لکھتا رہا اور لاکھوں قارئین نے اس سے استفادہ کیا اس کا ہر مضمون شاندار اور لاجواب لیکن اس وقت میں ایک مضمون اور تجربے کی طرف قارئین کی توجہ مرکوز کراؤں گا وہ ہے ناک، ناف اور مقعد (پاخانے کی جگہ) یعنی ان تین جگہوں پر تیل لگانا۔

دھول، مٹی اور زہریلی گیس سے حفاظت:

تقریباً مہینہ پہلے کی بات ہے میں ملتان کلینک کے سلسلے میں گیا، دیرینہ کرم فرما اور محسن حکیم ضیاء الرحمن صاحب کے ساتھ کچھ وقت گزرا اپنی گاڑی میں بیٹھے ہی تھے کہ جیب میں ہاتھ ڈال کر ایک چھوٹی سی ڈبیا نکالی میں سمجھا شائد نسوار منہ میں رکھنے کیلئے ڈبیا نکالی ہے لیکن نہیں وہ تو ایک عام سادہ سی ویزلین تھی جو ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے نکال کر ناک کے اندر لگائی پہلے دائیں نتھنے میں پھر بائیں نتھنے میں اور پھر اچھی طرح دونوں انگلیوں سے ناک کو باہر سے مل دیا، فرمانے لگے آپ بھی لگالیں، میں نے بھی لگالی، مجھے اپنا پرانا لکھا ہوا مضمون اور اپنی زندگی کا معمول یاد آگیا، میں بھی ایسا کرتا ہوں، لیکن میں تیل لگاتا ہوں، حکیم صاحب فرمانے لگے تیل لگائیں، دیسی گھی لگائیں، یا ویزلین ناک کے اندر کے حصے کا ہروقت چکنا رہنا بہت ضروری ہے۔ گردآلود فضائیں دھواں، دھول، مٹی، اور زہریلی گیسیں ناک کے ذریعے جسم میں داخل ہوتی ہیں اور ہمارا ناک بالکل خشک ہوتا ہے۔ بس صحت کا خوشنما راز یہی ہے کہ اس کو خشک نہیں ہونا چاہیے۔

قارئین! میں سالہا سال سے ناک میں تیل لگانے کے مشاہدات سے گزر رہا ہوں، لیکن حکیم صاحب کی یہ بات مجھے اچھی لگی کہ تیل جلدی بہہ جاتا ہے اور ویزلین بہت دیر تک اٹکی رہتی ہے اور ناک کے اندرونی حصے کو چکنا رکھتی ہے۔

مشینی دور میں مشینی زندگی گزارنے والوں کیلئے:

ایسے لوگ جو مشینی دور میں مشینی زندگی گزار رہے ہیں ان کو سر کھجانے کی فرصت نہیں نیند ان کی پوری نہیں ہوتی، مزید یہ کہ موبائل اور نیٹ کی مصروفیت نے انہیں بیوی بچوں سے اور دور کردیا ہے، میں ان سے ضرور درخواست کروں گا کہ وہ ناک کو چکنا رکھیں چھوٹی سی ڈبیا میں سادہ ویزلین ڈال لیں اور چھوٹی انگلی سے دن میں کم از کم تین بار ناک کے اندر ویزلین ضرور لگائیں۔ اب میں چند فائدے ناک کے اندرونی سطح کو چکنا کرنے کے بتارہا ہوں:۔

توجہ فرمالیں۔۔۔!

اپنی خاص ڈائری میں نوٹ کرلیں۔ مشورہ ہے وہ ڈائری کاغذ کی نہ ہو دل کی ہو۔ کیونکہ کاغذ کے حروف مٹ جاتے ہیں لیکن دل کے حروف نہیں مٹتے۔ 1۔ کتنا ہی پرانا دردسر ہو جو کسی بھی دوا سے نہ جاتا ہو۔ 2۔ چکر، ہروقت سر پکڑا رہنا، سر گھومنا، چلتے ہوئے گر جانا، 3۔ ڈیپریشن، اکتاہٹ، بے چینی، اعصابی کھچاؤ، ذہنی تناؤ، طبیعت میں استراء، 4۔ ہروقت غصہ، نیند کی کمی، پٹھوں اور اعصاب کا کھچاؤ، 5۔ گھریلو جھگڑے، میاں بیوی کی ہروقت چخ چخ، 6۔ بچوں کا غصہ، بچوں کی نافرمانی، جہاں تربیت اور توجہ ہو وہاں غذاؤں میں مصالحہ دار چیزوں میں کمی، اعمال کا کرنا اور بچوں کے ناک کو چکنا رکھنا 7۔ یادداشت کی کمی، بھول جانا 8۔ سوچنا کیا، کہنا کیا، کر کچھ رہے، کہہ کیا رہے 9۔ نظر کی کمزوری، نمبر کا مسلسل بڑھنا ایک کے دو نظر آنا، آنکھوں سے پانی، دھندلاہٹ 10۔ ٹوٹا جسم، ہروقت جی چاہنا مجھے کوئی دبائے، کبھی کبھی طبیعت

پنڈلیوں کا درد، کمر کا درد 11۔ معدے کے مسائل، غذا کا صحیح جزو بدن نہ بننا اور صحیح خون نہ بننا، 12۔ جلد کی خشکی، اس کی رنگت میں سیاہی، 13۔ ناک کو چکنا کرنے کا فارمولا ایسے لوگوں پر بھی آزمایا گیا ہے جو مرگی کے مریض تھے ان کو دورے پڑتے تھے وہاں بھی بہت زیادہ مفید ثابت ہوا حتیٰ کہ بچوں کے دورے اور مرگی میں بھی بہت مؤثر ثابت ہوا۔

حسن و جمال کا رازِ خاص:

جو خواتین حسن و جمال چاہتی ہیں اور جو مرد وقت سے پہلے بوڑھا نہیں ہونا چاہتے وہ اپنے ناک کو دن میں تین بار چکنا ضرور کریں۔ جہاں ناک میں چکناہٹ لگانی ہے وہ دیسی گھی کی شکل میں ہو، ویزلین ہو یا تیل، زیتون کا تیل ہو یا سرسوں کا بادام روغن ہو یا کدو روغن بہرحال چکناہٹ ناک ناف اور مقعد کیلئے بہت ضروری ہے۔ فوم پر بیٹھنا یا نان، کلچے، مرچ مصالحہ اور چکناہٹ اور روغنیات کا بکثرت استعمال یہ آپ کو بہت بڑی بیماریوں میں مبتلا کررہا ہے اس سے سو فیصد بچنے کیلئے مقعد کا چکنا ہونا ضروری ہے۔

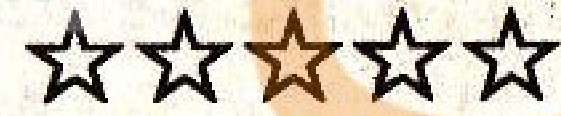
اس چھوٹے سے ٹوٹکے کی قدر کریں:

قارئین! آپ کہیں گے کہ ایک چھوٹے ٹوٹکے کے اتنے فائدے میں آپ کی بات تسلیم کرتے ہوئے صرف اتنی درخواست کروں گا جو پچیس سال سے میرے مشاہدے میں آرہا اور صدیوں سے آزمودہ ٹوٹکہ لاکھوں لوگوں نے کیا ہوا ہے تو اس کے کتنے فوائد ہونے چاہئیں۔ یہ ٹوٹکے ہم چھوڑ کر اپنی زندگی کو ویران کرچکے ہیں۔ پھر طرح طرح کی انوکھی رنگ برنگی دوائیاں کھا کر رنگ برنگی بیماریوں کو جنم دیتے ہیں آپ کا کیا خیال ہے؟ چھوٹے ٹوٹکے مفت بے قیمت ہیں؟ کیا آپ اس کی قدر نہیں کریں گے؟ کیا رنگ برنگی قیمتی گولیاں سرخ وسبز نوٹ دیکر خریدتے ہیں ایک بیماری

سے نکل کر دوسری میں اور یونہی زندگی کے دن رات ان بیماریوں میں کھو دیتے ہیں۔

آئیں! عہد کریں:

آیئے! ہم عہد کریں کہ ان ٹوٹکوں سے اپنی زندگی کو مزین کر کے اپنی نسلوں کی تعمیر کریں اور خود کو بھی۔۔۔۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اپنی زندگی کا سرمایہ دواؤں میں لگا کر تنگدستی اور پریشانی کو سینے سے لگائیں۔ میں نہیں چاہتا ایسا ہو' اس لیے لاکھوں کروڑوں لوگوں کیلئے ایسے ایسے بے قیمت لیکن شاندار ٹوٹکے ڈھونڈ کر لاتا ہوں۔ ہے کوئی میری باتوں کی قدردانی کرنے والا مطمئن ہوں کہ میرے ایک لفظ کی قدردانی ہوتی ہے اور لوگ کرتے ہیں اور اپنے مشاہدات بتاتے ہیں آپ بھی ضرور بتایئے گا سخاوت اللہ کو پسند ہے۔ مخلوق کی خدمت اللہ کی ہاں قیمت رکھتی ہے اس خدمت میں میرے ساتھی بنیں اور اپنے مشاہدات ضرور بتائیں۔



بالوں اور خشکی کیلئے آزمودہ ٹوٹکہ حاضر ہے

کشمیر کے موجودہ سفر میں جہاں مجھے کشمیری زلزلہ زدگان کے پاس پہنچا کر اللہ نے روبرو ان کی خدمت کا موقع دیا کیونکہ وہ ایسے لوگ تھے جن تک اتنے سالوں کے باوجود ابھی تک امداد پہنچا تو درکنار ان کے گھر ویسے ہی خالی اور ویران پڑے ہوئے ہیں۔ بندہ ہر سال اس خدمت کی کوشش میں چند قدم ضرور اٹھاتا ہے۔

بالوں کی خشکی اور گرنے کا علاج:

دوران سفر ایک صاحب ملے کہنے لگے کہ میرے بالوں میں بہت زیادہ خشکی تھی بال جھڑ رہے تھے ان سے بفا اور سکری مسلسل اترتی تھی بہت عاجز اور تنگ آ گیا تھا تھک چکا تھا کہ اس کا علاج کیا کروں؟ بہت شیمپو' کریمیں اور مہنگے مہنگے صابن استعمال کیے لیکن بجائے فائدے کے نقصان بڑھتا گیا مجھے خطرہ ہو گیا کہیں ایسا نہ ہو کہ میں گنجا نہ ہو جاؤں...... اور واقعی بال اتنے گر رہے تھے کہ گنجا ہونے کے خطرات بہت زیادہ بڑھ رہے تھے۔ اسی کشمکش میں علاج بھی چلتا رہا اوقات بھی گزرتے رہے لیکن فائدے کی امید بہت کم نظر آئی۔ کسی تجربہ کار نے مجھے ایک ٹوٹکہ بتایا کہ ایک دیسی انڈہ لے لیں اس کو توڑ کر ایک پیالی میں ڈال لیں جتنا انڈہ ہو اتنی مہندی سرخ دیسی پسی ہوئی' کیمیکل کے بغیر ہو' اتنا سرسوں کا تیل اور دہی۔ ان سب کو ملا کر پیسٹ بنائیں اور انگلیوں سے بالوں کی جڑوں میں لگائیں اور کم از کم چار پانچ چھ گھنٹے لگائیں۔ اس کے بعد سر دھوئیں لائف بوائے صابن سے کیونکہ اس وقت جتنا نقصان بالوں کو شیمپو دے رہے ہیں اتنا شاید کوئی چیز دے گی۔ موصوف کہنے لگے میں یہ مسلسل عمل کرتا رہا بتانے والے نے تو چند دن کہے تھے میں نے دو تین ہفتے کر لیے بس کرتے ہی مجھے اتنا افاقہ ہوا اور اتنا فائدہ ہوا کہ میں حیران ہو گیا کہ اتنا فائدہ ممکن بھی ہے۔ کیونکہ اس دوا سے

جتنا زیادہ فائدہ مجھے ہوا اتنا زیادہ شاید کسی کو ہو...... کیونکہ ایک تو میں نے دوائی میں توجہ کی اور باقاعدہ استعمال کیا پھر مجھے علاج پر سو فیصد یقین تھا۔

جس کو بتایا بغیر تعریف کے نہ رہ سکا:

قارئین! انہوں نے مجھے یہ اپنا آزمودہ فارمولہ بتایا تو اچانک میری نظر اس سے پہلے گزرے تجربات پر اٹھ گئی کیونکہ میری ملاقاتیں بے شمار لوگوں سے ہوتی رہتی ہیں اور ملاقاتوں میں بے شمار تجربات مجھے ملتے رہتے ہیں ایک تجربہ مجھے بار بار کئی لوگوں سے ملا تو نظر فوراً ان تجربات کی طرف اٹھ جاتی ہے جو اس سے پہلے ملے تھے۔ بالکل یہی نسخہ اس سے پہلے بھی مجھے کئی لوگوں نے بتایا پھر میں نے اسے بہت سے لوگوں کو آگے بتایا پھر ان لوگوں نے بھی اس کو کیا جس جس نے بھی کیا اس نے اس کی تصدیق کی اور واہ واہ کے بغیر نہ رہ سکا۔

بالوں کا ٹرانسپلانٹ کروا کر بھی فائدہ نہ ہوا:

مجھے تو ایسے لوگ ملے جو بالوں کا ٹرانسپلانٹ بھی کرا چکے تھے لیکن پھر بھی ان کے بالوں کی جڑیں مضبوط نہ ہوئیں خشکی ان کے گلے پڑی رہتی تھی کہ جب صبح سو کر اٹھتے تھے تو بالوں سے ان کا تکیہ بھرا رہتا تھا اور خشکی حد سے زیادہ تھی۔ پہلے تو انہوں نے کراہت کی کہ نامعلوم اس نسخے سے کیا بنے گا پتہ نہیں بالوں میں بدبو آئے گی لیکن جب ایک دو دفعہ لگایا تو پھر اچانک احساس ہوا کہ نہیں اس دوا نے واقعی فائدہ پہنچایا ہے اور بالوں کی جڑیں مضبوط ہوئی ہیں بے شمار خواتین کے تجربات سامنے آئے جب انہیں یہ مشاہدہ اور یہ انمول نسخہ بتایا تو انہوں نے آزمایا اور آزمانے کے بعد اس کے انوکھے تجربات بتائے۔

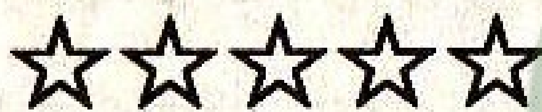
بیوٹی پارلر والی خاتون حیران:

میرے پاس ایک بیوہ خاتون جو کہ اب بیوٹی پارلر چلاتی ہیں عرصہ دراز سے آ رہی

تھیں اولاد جوان ہوگئی بڑھاپے نے آن گھیرا۔ کسی نے ساتھ نہ دیا، کسی سمجھدار نے مشورہ دیا کہ بیوٹی پارلر کھول لو...... کیونکہ اس کا تجربہ تھا تو بیوٹی پارلر کھول لیا۔ مجھے خاتون کہنے لگیں کہ کوئی اگر آپ کے پاس ٹوٹکہ ہو تو آپ ضرور بتائیں۔ میں نے عرض کیا ہاں میں نے فوراً بالوں کا یہی نسخہ بتا دیا۔ چونکہ ان کی پریکٹس چلتی ہے انہوں نے یہ قدرتی فارمولہ اپنے مریضوں کو دینا شروع کیا واقعی! کارگر ثابت ہوا مجھے کہنے لگیں کہ واقعی یہ چیز بہت لاجواب ہے۔ جہاں میں بڑی بڑی مہنگی کریمیں شیمپو، صابن، لوشن آزما کر تھک چکی تھی وہاں اس کا کرشمہ جب سامنے آیا تو میری عقل دھنگ رہ گئی۔ کیا واقعی یہ اتنی مؤثر ہوگی مجھے یقین نہیں تھا۔ لیکن احساس ہوا کہ کتنا کارگر نسخہ ہے۔

ضرور استعمال کریں:

قارئین! یہ انوکھا نسخہ آپ کی نذر ہے آپ اسے ضرور بنائیں استعمال کریں، واقعی بالوں کے مسائل خشکی کے مسائل اور جلدی مسائل کے لیے خاص طور پر سکری، بفا، بالوں کا گرنا، جڑوں کا کمزور ہونا ایک انتہائی مفید اور کارگر نسخہ ہے۔ تجربات کے دوران اچانک ایک بات اور بھی سامنے آئی جن لوگوں نے یہ پیسٹ استعمال کیا ان کا پرانا سردرد ختم ہوگیا۔ عینک کا نمبر بڑھنا ختم ہوگیا، نظر تیز ہوگئی، دماغ کی خشکی ختم ہوگئی، یادداشت بہتر ہوئی، نیند کی کمی ختم ہوئی، ڈپریشن، ٹینشن تک کیلئے یہ پیسٹ لاجواب چیز ہے۔ آزمائیں اور فقیر کی دعائیں دیں۔



معدہ اور السر کے مریض ضرور کریں اور پڑھیں!

بیماری کی بنیادی وجوہات:

فاسٹ فوڈ اور غذاؤں کا بکثرت استعمال پھر جلتی پر تیل یہ جو مصالحے موسم سرما میں استعمال کرنے تھے وہی مصالحے موسم گرما میں بھی استعمال ہو رہے ہے مثلاً موسم گرما میں دھنیا خشک یا سبز‘ سفید زیرہ دہی‘ ہلدی‘ آلو بخارا یہ مصالحے جبکہ یہ موسم گرما کیلئے استعمال ہونے ہیں یعنی سالن اور پکانے والی چیزوں میں۔ افسوس یہ ہے کہ موسم سرما کے مصالحے مسلسل موسم گرما میں استعمال ہو رہے ہیں تو پھر نقصان کیوں نہ ہو!

دسترخوان بدلنا پڑے گا:

ہر دوسرا فرد معدے اور جگر کو تھامے پھرتا ہے دل کے مرض کے شکایت کرتا ہے جب تک ہم اپنا دسترخوان نہیں بدلیں گے اس وقت تک ہماری صحت اور تندرستی وہ نہیں ہوسکتی جو ہمیں مطلوب ہے ساری عمر دوائیں کھاتے رہیں گے۔

دل کے ڈاکٹر کے نزدیک بیماری کی اصل وجہ:

ایک دل کے بہت بڑے ڈاکٹر نے مجھے رازداری کے انداز میں بتایا کہ میرے پاس دل کا علاج کرانے والے اکثر وہ لوگ ہوتے ہیں جو بظاہر دل کے مریض ہوتے ہیں‘ حقیقتاً وہ معدے کے مریض ہوتے ہیں جنہیں مصالحہ جات اور باہر کی غذاؤں نے تباہ کر دیا ہوتا ہے۔ معدے کے احتجاج کا اثر دل پر پڑتا ہے اور علاج معدہ کا ہونا چاہیے اور پرہیز بھی معدے کا ہی ممکن ہے لیکن اس طرف کوئی توجہ نہیں دیتا۔ اور یوں صحت وتندرستی روز بروز ختم ہو کر ہم دواؤں کے سہارے پر چلنا شروع کر دیتے ہیں۔
معدے کا السر تیزابیت اور بدہضمی جب شروع ہو جاتی ہے تو اس کے بعد بیماریاں مختلف شکلوں میں سر اٹھاتی ہیں کبھی دل کی بیماریاں‘ یورک ایسڈ‘ کولیسٹرول اور کبھی

گھٹنوں کی تکلیف‘ جوڑوں کا درد ہڈیوں کا چٹخنا‘ طبیعت میں کمزوری‘ دل کی اکتاہٹ‘ ذہنی پریشانی‘ اعصابی کھچاؤ ان سب کے پیچھے ہوتا صرف معدہ ہے۔ بجائے اس کے کہ ہم اپنی غذاؤں پر اور اپنے دسترخوان پر کنٹرول کریں ہم فوراً دواؤں میں لگ جاتے ہیں پھر دوائیں بھی وہ جو بہت اسٹرانگ اور تیز ہوتی ہیں۔

ملٹی نیشنل کمپنیوں کی سب سے بڑی منڈی:

پاکستان ملٹی نیشنل کمپنیوں کی سب سے بڑی منڈی ہے جہاں جو دوا جس طرح کی ہو وہ فروخت ہو جاتی ہے بس صرف دوا بیچنے والے کو رشوت چاہیے اے سی‘ فریج‘ بچوں کی فیس‘ موبائل کے بیلنس‘ باہر ملک کے ٹرپ‘ فائیو یا سیون سٹار ہوٹلوں کے کھانے‘ بھوربن‘ مری کے چونچلے اور عمرے کی لالچ...... یہ ملے اور سب سے گھٹیا دوائی جس طرح بکوانی ہے بکوالیں۔

پہاڑی سفر کے دوران ملا تحفہ:

قارئین! اپنی صحت کو دسترخوان سے درست کریں۔ میں آج آپ کو ایک تحفہ دیتا ہوں جسے آپ آزما کر یقیناً مطمئن ہوں گے اور آپ کو احساس ہوگا کہ فطری اور نبوی ﷺ ادویات میں کیا کمال ہے۔ یہ تحفہ مجھے ایک پہاڑی سفر کے دوران ملا پھر میں نے اسے بے شمار لوگوں کو دیا جسے بھی دیا اس نے اسے استعمال کیا یہ تحفہ مندرجہ ذیل بیماریوں میں نہایت مفید ہے اگر چند دن‘ چند ہفتے اور چند مہینے اعتماد سے استعمال کیا جائے۔ میں نے آج تک اس حیرت انگیز تحفے کو کبھی ناکام ہوتے نہیں دیکھا۔

بڑے بڑے ہسپتال‘ مہنگے مہنگے ٹیسٹ:

☆ معدے اور السر کے وہ پرانے مریض جو سب دوائیں کھا کر عاجز آ چکے ہیں روز بروز معدہ برباد سے برباد تر ہوتا جا رہا ہے غذائیں کم سے کم تر ہوتی جا رہی ہیں اور دوائیں زیادہ سے زیادہ بڑھتی چلی جا رہی ہیں ان کیلئے یہ دوا‘ دوائے شافی سے کم

نہیں۔ ایسے لاعلاج مریضوں کو میں نے یہ دوا استعمال کروائی جو بڑے بڑے ہسپتالوں اور مہنگے مہنگے ٹیسٹوں سے عاجز آچکے تھے اور اللہ کے فضل وکرم سے اس دوا کے کچھ عرصہ استعمال سے انہیں نہایت حیرت انگیز فائدہ ہوا اور بہترین رزلٹ ملا۔

مختلف بیماریوں کا ایک علاج:

☆ جس کی طبیعت میں ہر وقت بے چینی رہتی ہو' ذہنی اعصابی کھچاؤ تناؤ رہتا ہو' پٹھوں میں کمزوری رہتی ہو میں نے انہیں یہ دوائی استعمال کروائی انہیں بہت فائدہ اور نفع پہنچا۔ ہر وہ شخص جو دن رات کی محنت سے عاجز آگیا ہو اور اب سکون کی زندگی چاہتا ہو وہ یہ دوائی ضرور استعمال کرے۔

☆ کولیسٹرول یوریا' یورک ایسڈ' جوڑوں کا پرانا سے پرانا درد' گھٹنوں اور ٹخنوں کی سوزش' پنڈلیوں کی سوزش ان سب کیلئے یہ دوائی نہایت مفید ہے ایسے لوگ جو پرانی اور دائمی قبض کا شکار ہوں اور پرانی اور دائمی بواسیر ان کی جان نہ چھوڑتی ہو انہیں یہ دوائی ضرور استعمال کرانی چاہیے۔

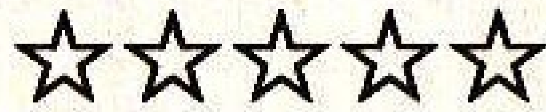
نسخہ پیش خدمت ہے:

☆ آپ خون بنانا چاہتے ہیں' رنگت میں نکھار چاہتے ہیں اور طبیعت میں ہر وقت فریشنس چاہتے ہیں پھر اعتماد سے یہ دوائی استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** کلونجی پچاس گرام' چھلکا اسپغول پچاس گرام' شہد سو گرام۔ کلونجی پیس کر چھلکا اور پاؤڈر کلونجی شہد میں ملائیں۔ کسی ڈبے میں محفوظ رکھیں ایک چمچ ناشتے اور ہر کھانے کے بعد چاہیں تو نہار منہ بھی لے سکتے ہیں۔ بچوں بڑوں کیلئے نہایت خوش ذائقہ اور شاندار چیز ہے آپ بھی آزمائیں اور دوسروں کو بھی ضرور بتائیں۔

پرانے السر میں مبتلا شخص:

میرے پاس ایک صاحب پرانے معدے کے السر میں مبتلا ایک پورا بنڈل

ٹیسٹوں کا ساتھ لیے علاج کی غرض سے تشریف لائے موصوف تئیس سال انگلینڈ میں گزار کر اب پاکستان میں رہ رہے ہیں۔ نا ان کو یہاں کے ٹیسٹوں پر اعتماد ہے نہ دواؤں پر...... کسی نے میرا بتایا یا اعتماد سے تشریف لائے۔ میں نے انہیں فوراً دسترخوان کی تبدیلی کا مشورہ دیا حیرت انگیز بات یہ ہے میں جو کہتا گیا وہ وہی کرتے گئے اور انہیں میں نے یہ دوا استعمال کرنے کو دی صرف تین ہفتے میں ان کا رزلٹ یہ ملا کہ باہر سے منگوا کر کھانے والی تمام دوائیں چھوڑ چکے تھے طبیعت کے اندر جو تکلیف اعصاب کے اندر جو کھچاؤ اور ذہن میں ہر وقت تفکرات اور معدہ مسلسل خراب۔۔۔۔۔ سب کچھ تندرست ہو گیا اور صحت یابی کی طرف ایسا سفر اور قدم رکھا کہ اب شاہراہ صحت پر مسلسل چلتے جا رہے ہیں بس مجھے اس نشست میں صرف ایک واقعہ بیان کرنا ہے ورنہ تو اس دوا کے کمالات بھی خوب ہیں اور واقعات بھی......!



دب اور ہلدی نے ہڈی جوڑ دی

مداری کا بلندی سے گرنا اور صحت یاب ہونا:

ایک صاحب میرے پاس تشریف لائے۔ کہنے لگے میں مداری کا کرتب دیکھنے گیا کرتب یہ تھا کہ مداری اپنے کندھے پر لاٹھی رکھے دونوں ہاتھوں سے اس کو پکڑے اور بہت بلندی پر ایک تنے ہوئے رسے پر چل رہا تھا۔ میں حیران کہ یہ کیسے چلے گا؟ وہ چلتا گیا...... کیونکہ روز وہ کئی مرتبہ یہ کرتب دکھاتا تھا۔ درمیان میں آ کر وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا اور گر پڑا۔ کرتب ختم ہو گیا اور مداری تو اٹھا کر لے گئے میں سوچوں میں تھا کہ اس کا کیا بنے گا؟ کیونکہ میرا ذہن علاج معالجے کی طرف مائل تھا۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ ٹھیک تیسرے دن وہ اسی رسے پر چل رہا تھا محسوس ایسے ہوتا تھا کہ اسے کوئی تکلیف نہیں اور نہ ہی اس نے آج تک کسی چوٹ کا سامنا کیا۔ حالانکہ اس وقت لگنے والی چوٹ اور اس پر کراہنے کی آواز واضح بتا رہی تھی کہ اسے چوٹ بہت زیادہ لگی ہے۔

میرا نسخہ حاصل کرنے کا عجب طریقہ:

میں اس جستجو میں تھا آخر اس مداری کے پاس کون سا ایسا عمل ہے یا کون سا ایسا فارمولہ ہے کہ جس کی وجہ سے اسے اتنی جلدی شفاء یابی ملی۔ میں روز اس کے شو میں جاتا اس کا کرتب دیکھتا اسے ایک بڑا نوٹ بہت زیادہ تعریف کر کے اور جتا کر دیتا۔ وہ میری اس تعریف سے خوش ہوتا اور اس کی آنکھوں کی چمک بتا رہی تھی کہ وہ روزانہ میرا انتظار کرتا ہے۔ ایک دن کہنے لگا آج آخری دن ہے ہم یہاں سے جا رہے ہیں اور دور ایک شہر بتایا کہ وہاں ایک بزرگ کا میلہ ہے ہمارا کرتب وہاں ہوگا۔ اس کے چہرے پر کچھ اداسی بھی تھی لیکن نوٹ کی طلب کی چمک زیادہ تھی۔ میں نے کہا اگر

جا رہے ہو تو مجھے یہ نسخہ بتاؤ کہ تمہیں چوٹ کیسے لگی اور چوٹ لگنے کے بعد تم صحت مند کیسے ہوئے؟ کہنے لگا یہ راز ہے میں نے آج تک کسی کو نہیں بتایا میں نے منت کی اور ساتھ یہ بھی کہا کہ بتانا تو پورا بتانا ورنہ نہ بتانا۔ کہنے لگا یہ تو ضروری ہے کہ اگر بتاؤں گا تو مکمل ورنہ نہیں بتاؤں گا۔

دب کا زبردست نسخہ حاضر ہے:

تھوڑی دیر سوچ کر کہنے لگا اچھا ٹھیک ہے میں بتاتا ہوں۔ کہا کہ دب جسے عام طور پر درب بھی کہتے ہیں یہ ایک تنکے دار گھاس ہوتا ہے جو کھیتوں کے کنارے یا سڑک کے راستے خود بخود اگتا ہے جس کے تنکوں سے بڑا سا جھاڑو بناتے ہیں اور اس کے تنکے کانٹے خاردار ہوتے ہیں یعنی اگر ان پر ہاتھ پھیرا جائے تو ہاتھ تلوار کی تیزی کی مانند کٹ جاتا ہے ہر جگہ یہ دب کا پودا میسر ہے اس کی ایک اور مشہور نشانی یہ ہے کہ جب اس کو کھودیں گے کیونکہ ہمیں جڑیں مطلوب ہیں تو پیلے رنگ کی پتلی پتلی جڑیں ایسے نکلیں گی جیسے کماد یا گنے کی شاخ ہوتی ہے یعنی تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد گانٹھیں ہوں گی پیلے رنگ کی شاخ جس کے تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد گنے کی گانٹھیں ہوں گی بس وہی ہمارا مطلوب اور مقصود علاج ہے۔ وہ جڑیں لیکر سائے میں خشک کر لیں اگر جڑیں سو گرام ہوں تو اس میں ہلدی پچاس گرام ڈالیں۔ ڈال کر اس میں بیس گرام دیسی گھی ڈالیں اور پچاس گرام شہد ڈالیں یہ ایک سخت سا معجون بن جائے گا۔ چاہیں گولیاں بنا لیں چاہیں چمچ سے استعمال کریں۔

طریقہ استعمال:

آدھا چمچ صبح نہار منہ گرم دودھ کے ساتھ دن میں تین دفعہ استعمال کریں۔ دو دفعہ بھی کر سکتے ہیں کچھ دنوں کے استعمال سے درد پرانے جوڑوں کا ہو' پٹھوں کا ہو' اعصاب کا ہو' درد چھوٹے جوڑوں کا ہو یا بڑوں کا' ہڈی جتنی پرانی ٹوٹی ہوئی ہو' یا

آپ چاہتے ہیں کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جائے اس کا درد فوراً ختم ہو جائے اور طبیعت میں سکون آجائے تو اس کیلئے یقین کی طاقت کے ساتھ یہ دوا استعمال کریں۔ ہڈی کے درد ٹوٹنے یا چوٹ لگنے سے ہڈی تو نہ ٹوٹی ہو گوشت دب گیا ہو یا پھٹ گیا ہو تو سب کیلئے اس کا استعمال نہایت مفید ہے اور اس میں جتنی توجہ کی جائے گی اتنی زیادہ اس کی تاثیر واضح ہوگی۔

آپ بھی ضرور استعمال کریں:

میرے پاس پرانے سے پرانی ہڈیوں کے روگی مریض آئے پرانے جوڑوں پٹھوں کے درد میں مبتلا مریض آئے انہیں یہ مسلسل استعمال کرنے کو دیا بس تھوڑے ہی عرصے میں اللہ کے فضل سے انہیں بہت فائدہ ہوا اور طبیعت میں جتنی بھی کمزوری اکتاہٹ اور دردیں تھیں وہ ختم ہوگئیں۔ مخلصانہ مشورہ ہے کہ آپ بھی ضرور استعمال کریں۔

کسی چیز کو معمولی نہ سمجھیں۔۔۔۔!

قارئین! یہ وہ راز ہے جو ایک شخص نے ہزاروں روپے خرچ کر کے اور روز روز کے سرکس کے چکر لگا کر مجھے نہایت رازداری میں دیا تھا میں آپ کو نہایت سستے داموں یعنی بالکل مفت لوٹا رہا ہوں میری زندگی کی خواہش ہے کہ جب مجھے موت آئے تو میرے اوپر امانتوں کا بوجھ نہ ہو وہ سب امانتیں میں آپ تک پہنچا کر اور آپ کو لوٹا چکا ہوں تاکہ مخلوق خدا کو میری ذات سے جتنا نفع پہنچا ہے پہنچ سکے ایک درخواست میں آپ سے کروں گا اس طرح کے آزمودہ ٹوٹکے طبی تجربات و مشاہدات ضرور مجھ تک پہنچائیں وہ ٹوٹکے جو آپ نے سالہا سال سے بارہا آزمائے یا آپ نے تو نہیں آزمائے آپ کے کسی دوست عزیز یا بزرگ نے آزمائے ہوں وہ ضرور مجھ تک پہنچائیں کسی چیز کو معمولی نہ سمجھیں شاید وہ آپ کے لیے معمولی ہو لیکن دوسروں کیلئے اہم......!

شوگر کے مریض اور خواتین ضرور پڑھیں

جی چاہتا ہے ہر نسخہ چوم چوم کر رکھوں:

ایک ان پڑھ بظاہر دیہاتی شخص نہایت عقیدت خلوص اور مروت کا مجسمہ اور مجموعہ بنے میرے سامنے بیٹھے تھے۔ موصوف میرا درس کیسٹ پر سنتے رہے اور عبقری رسالہ بھی سالہا سال سے پڑھ رہے ہیں۔ بہت دور سے اپنے علاقے کی ایک سوغات لیے میرے پاس بصد خلوص تشریف لائے باقی ان کے خلوص محبت میں شک نہیں تھا اللہ تعالیٰ مجھے بھی ایسا خلوص عطا فرمائے۔ کہنے لگے آپ کے طبی تجربات و مشاہدات سالہا سال سے پڑھ رہا ہوں پھر آپ کی کتاب "طبی تجربات و مشاہدات" بھی میں نے پڑھی ہر نسخہ اور فارمولہ طب کی جان سینے کا راز اور اپنی مثال آپ ہے۔ ایک کو چھوڑوں دوسرے کو چھوڑوں تیسرے کو لوں......جی چاہتا ہے ہر نسخے کو چوم چوم کر رکھوں یہ باتیں کرتے ہوئے اس کے عقیدت کے آنسو ساتھ ہی نکل رہے تھے۔

لوگ نہ بتانے کو اپنا فن سمجھتے ہیں جبکہ۔۔۔

میں نے اسے ٹشو پیش کیا نہایت احترام سے لیکر جیب میں رکھ لیا اور اپنی قمیص سے آنسو صاف کیے اور پھر بولے کہ میں نے ایسے ایسے نسخے آزمائے جہاں لاعلاج بیماریاں مریضوں کی جان بھی اور جیب بھی کھا گئی تھیں۔ گھر ویران اور اجاڑ ہو گیا تھا وہاں آپ کے نسخوں نے ایسی تقویت دی کہ خود عقل دنگ رہ گئی۔ میں حیران ہوں کہ آپ کو یعنی حکیم طارق کو بتا کے مزہ آتا ہے حالانکہ لوگوں کو تو چھپا کے مزہ آتا ہے اور لوگ نہ بتانے کو اپنا فن سمجھتے ہیں اور آپ بتانے کو واقعی اپنا فن سمجھتے ہیں آپ نے بخل شکنی کی جو روایت قائم کی ہے یہ طب کی دنیا میں بہت کم ہے بہر حال وہ بہت زیادہ تعریف اور تحسین کر رہے تھے تو میں نے ان سے عرض کیا جب میں اتنے نسخے لوٹاتا ہوں آپ بھی تو کوئی چیز بتائیں لیکن اس وعدے کے ساتھ کہ وہ بھی میں اپنے پاس

نہیں رکھوں گا اور ان عبقری کے لاکھوں قارئین تک پہنچاؤں گا جو ہر ماہ میرے مشاہدات اور آزمودہ تجربات کا انتظار کرتے رہتے ہیں اور پھر ان بے شمار دکھی لوگوں تک اپنے مشاہدات پہنچانے کی ان تھک کوشش کروں گا جن کے سینے پریشان‘ جن کی جیبیں خالی‘ بیماریوں نے گھروں کو ویران اور اجاڑ دیا‘ معالج روز بروز امیر اور مریض روز بروز غریب ہو رہے ہیں‘ میرے اندر کی چاہت اور خواہش ہے کہ میں دکھی انسانیت تک وہ وہ چیزیں پہنچاؤں جو صدیوں سے یا سالہا سال سے افراد کے سینوں میں دفن یا پرانی کتابوں میں گم ہو گئی ہیں۔ تاکہ اس سائنس کی صدی کو پھر سے وہ شعور ملے کہ نہیں۔۔۔۔ پرانی دنیا کے پرانے ٹوٹکے آج بھی سو فیصد ویسے ہی مفید ہیں جو پہلے سے آبدار موتی کی طرح فائدہ مند تھے۔

حکیم صاحب کیلئے تحفہ:

وہ بولے ہاں ضرور میں آپ کیلئے ایک تحفہ لایا ہوں۔ اور پھر کہنے لگے لہسن دیسی چھلا ہوا آدھا چھٹانک‘ ادرک دیسی سبز ایک چھٹانک‘ پودینا دیسی سبز ایک چھٹانک اور انار دانہ کھٹا ایک چھٹانک‘ اگر ادرک اور پودینا سبز نہ ملے تو خشک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک چمچ صبح دوپہر شام ناشتے اور کھانے کے ساتھ یہ استعمال کریں۔ مجھے یہ بتا کر انہوں نے اپنا پہلو بدلا اور جیب سے ایک ڈبیہ نکالی اور نسوار منہ میں رکھ کر تھوکنے کیلئے ادھر ادھر دیکھنے لگے تو میں نے فوراً ٹشو دیا اور کہا کہ اس سے منہ صاف کر لیں خوش ہوئے ٹشو سے منہ صاف کر کے جیب میں ڈالنے لگے تو میں نے ڈسٹ بین سامنے کر دی کہ آپ پریشان نہ ہوں اس میں ڈال دیجئے۔ وہ بولے اس چٹنی کو میں نے شوگر کے مریضوں اور عورتوں کے امراض اور معدے کے امراض میں بہت آزمایا۔ شوگر کے وہ مریض جن کا زخم آخری حد تک پہنچ چکا‘ گینگرین بن گیا‘ سرجن پاؤں یا پنڈلی کاٹنے کا مشورہ دے رہے یا جسم کا وہ حصہ جہاں شوگر ہے اسے کٹوانے کا

مشورہ دے رہے وہ پریشان بھی نہ ہوں اور مایوس بھی نہ ہوں۔۔۔۔۔ یہ چٹنی بنا کر چاہے زیادہ بنا کر آپ فریج میں رکھ سکتے ہیں بس ایک چمچ صبح‘ دوپہر‘ شام استعمال کریں اور پھر اس کا کمال دیکھیں۔ آخری درجے کی شوگر ختم ہو جاتی ہے زخم بھر جاتے ہیں اور وہ زخم جس سے خون اور پیپ رستا ہو وہ بالکل ختم ہو جاتے ہیں۔ جن کے پاؤں اور پنڈلیوں پر ورم ہو اور انگلی دبانے سے گڑھا پڑ جاتا ہو اور سوجن روز بڑھ جاتی ہو انہیں جب استعمال کرایا تو اسے بہت مفید پایا۔ ورم جسم کے جس حصے میں بھی ہو اسے استعمال کرائیں چاہیں تو مقدار خوراک آدھا چمچ بھی لے سکتے ہیں زیادہ کم کر سکتے ہیں۔

شوگر ختم اور پاؤں کٹنے سے بچ گیا:

بہرحال پاؤں پنڈلیوں کے ورم شوگر کا پرانا زخم ایک شخص جسم کا ایک حصہ یعنی پاؤں کی پانچوں انگلیاں کٹوا چکے تھے لیکن شوگر کا زخم ناسور کی شکل میں آگے سے آگے بڑھتا چلا گیا۔ اب سرجن نے پاؤں ٹخنے تک کٹوانے کا مشورہ دیا مجھے پتہ چلا کہ وہ ہمارے دور کے رشتے دار تھے میں یہ چٹنی بنوا کے لے گیا کیونکہ وہ مالدار شخص تھا اسے اس چٹنی کے فائدے اور کمالات بتاتے ہوئے مجھے آدھا گھنٹہ لگا بڑی مشکل سے یہ کہتے ہوئے بولا کہ میں ان ٹوٹکوں پر اعتماد نہیں کرتا یہ مرض کو بگاڑ دیتے ہیں چلو آپ میرے دیرینہ کرم فرما ہیں استعمال کر کے دیکھ لیتا ہوں ویسے ڈاکٹر مجھے اینٹی بائیوٹک دے رہا وہ تو میرا ڈیڑھ مہینے کے بعد پاؤں کاٹ دے گا خود کہنے لگے کہ کوئی بات نہیں آدھا پاؤں تو پہلے کٹ چکا ہے یہ بھی کٹ جائے گا تو کوئی بات نہیں۔ میں نے اعتماد سے انہیں کہا کہ آپ اعتماد سے ہماری یہ دوا استعمال کرتے رہیں آپ تسلی کریں اور اعتماد کریں اور یہی دوائی مستقل استعمال کریں۔ اسی دوائی سے آپ کا پاؤں کٹنے سے بچ جائے گا شوگر ختم ہو جائیگی‘ قے آتی ہے کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی ہر وقت گیس تبخیر کی دوائیاں کھاتے رہتے ہیں واک کر نہیں سکتے‘ یہ پیٹ کا پھولنا‘ معدے کی بدہضمی یہ

تبخیر سب ختم ہوجائے گی اندر کی سڑان گیس بدہضمی خشکی تیزابیت اور قبض ختم ہو کر آپ کی طبیعت نارمل ہوجائے گی میں چٹنی کا چھوٹا سا ڈبہ دے کر واپس آگیا اور دل ہی دل میں دعا کرتا رہا کہ یا اللہ استعمال ضرور کرے میرا شرم بھرم رکھ لینا کوئی ڈھائی ہفتے کے بعد ان کی طرف سے پیغام ملا کہ مجھے آکر ملیں۔

میں گیا جو شخص لیٹ کر میری بات سن رہا تھا وہ تکیوں کے سہارے بیٹھا ہوا تھا اور اس کے چہرے پر رونق اور چمک تھی میں گیا تو بڑی تپاک سے ملا میرے لیے بہت اچھی چیزیں اور کھانے اور چٹخارے دار مزے دار ڈشیں آگئیں۔ کہنے لگے سب سے پہلے تو میں معذرت چاہوں گا بے اعتمادی کہوں...... یا دولت کی ریل پیل...... مجھے ان ٹوٹکوں پر کبھی اعتماد نہیں رہا اس دن آپ کے بہت زیادہ سمجھانے پر میں نے چٹنی استعمال کی پہلے تو مجھے ہلکی سی جلن کا احساس ہوا میں نے اسے بیماری کا نکلنا سمجھا کہ دشمن کا نکلنا بہتر ہے رہنا نہیں اور میں استعمال کرتا گیا۔ پھر تو واقعی مجھے اس سے سکون ملا ایسے محسوس ہوتا تھا کہ میرے پیشاب پاخانے سے میرے زخم کا ریشہ نکل رہا اور زخم سے بھی ریشہ نکلنا شروع ہوگیا ہفتے کے استعمال سے میں نے اینٹی بائیوٹک چھوڑ دی خود ہی میرا دل کہنے لگا کہ اس کی ضرورت نہیں اور طبیعت میں تسلی آگئی اور زخم بھرنے لگا مجھے پٹی ہٹا کر دکھانے لگے کہ اب وہ زخم ایک بالشت تھا اب صرف ایک گول سکے جتنا باقی...... اور وہ بھی اندر سے گہرا نہیں اس کے اندر انگوری آرہی ہے اور خارش بھی ہوتی ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ زخم بھر رہا ہے۔

جسم فریش' نیند بہترین' طبیعت لاجواب:

پھر کہنے لگے کہ میرے معدے کا نظام بہت بہتر ہوا۔ اینٹی بائیوٹک کھا کھا کر معدہ تباہ ہوگیا تھا اور طبیعت اور اعصاب میں کھچاؤ رہتا تھا جی چاہتا تھا کہ مجھے سارا دن کوئی دبائے بیٹے تو صرف تیمارداری کیلئے قریب آتے ہیں اور نوکر مجھے دباتے تھک گئے تھے اب میرا

جسم فریش' نیند بہترین اور طبیعت لاجواب ہر چیز کھاتا ہوں اچھی طرح ہضم ہوتی ہے طبیعت میں پھرتی ہے اور بار بار ایک بات کہہ رہے تھے کہ میرا پاؤں کٹنے سے بچ گیا۔

جس نے استعمال کیا صدا صحت یاب رہا:

وہ دیہاتی جسے میں اب معالج کہوں گا میرے سامنے خلوص سے یہ باتیں بتا کر اور آنکھوں ہی آنکھوں میں مجھ سے داد لے رہا تھا میں نے واقعی اس کی داد وتحسین کی کہ یہ تیرے خلوص کا کمال ہے کہ تو نے اتنی محنت کی پھر اس نے اور بہت سے واقعات بتائے جس سے شوگر کے مریض صحت یاب ہوئے۔ کہنے لگے میرے والد یہ بتاتے بھی تھے اور بعض کو بنا کر دیتے بھی تھے۔ والد کو ستر سال فوت ہوئے ہوگئے تھے لمبی عمر میں فوت ہوئے۔ اس دن سے میں مسلسل لوگوں کو دے رہا ہوں اور والد تو ستر سال تک یہ لوگوں کو دیتے رہے۔ میرے والد معدے کا بگڑا ہوا جتنا پرانا مریض ہو ہیضہ یا ایسے لوگ جو سنگرا ہنی یعنی اجابت فوراً آجاتی ہے جب کھانا کھائیں یا پھر پیٹ کے پھولے' توند کے مارے پنڈلیاں اور پاؤں کے ورم' گیس تبخیر قبض' جوڑوں کے درد اور شوگر کے ان مریضوں کو میرے والد دیتے تھے جن کے مرض بگڑ جاتے تھے جن کی شوگر کبھی کنٹرول نہ ہوتی تھی بس یہ ان کا آخری اور شفاء یابی سے بھرپور نسخہ تھا جتنے لوگوں کو دیا جس جس نے بھی اعتماد سے استعمال کیا میں نے سدا اس کو صحت مند اور شفاء یاب پایا۔

صحت وتندرستی اور شفاء یابی کا پیغام:

قارئین! اس دیہاتی معالج نے ٹوٹکہ کیا دیا ایک حیرت انگیز اینٹی بائیوٹک کا نسخہ دیا جسے دیا اور جس نے استعمال کیا صحت وتندرستی اور شفاء یابی کا پیغام ضرور دیا۔ آپ بھی شوگر' گینگرین' پرانے زخم' پنڈلیوں پاؤں پر ورم اور معدے کے ہر مرض میں آنکھیں بند کر کے استعمال کریں پھر اس کا سو فیصد کمال دیکھیں۔

جسم کے دردوں سے نجات پانا اب مشکل نہیں

صالح درویش سے ملا نسخہ:

انسان روزمرہ کی زندگی میں مختلف حالات سے گزرتا رہتا ہے' انسان کو زندگی کا سکون چاہیے لیکن بعض اوقات کوئی ایسی انوکھی چوٹ لگ جاتی ہے جو ہڈی کو تو نہیں توڑتی لیکن گوشت کو پھاڑ دیتی ہے یا پھر مسلسل درد ہوتا ہے۔ گھٹنے کی چوٹ' جسم کی چوٹ وغیرہ' صحت یابی پانے کیلئے ایک ٹوٹکہ میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ لیکن اس سے پہلے اس ٹوٹکے کی وضاحت عرض کر دیتا ہوں کہ چوٹ بچے کو لگے' بوڑھے یا جوان' کمر کی چوٹ ہو' سر کی چوٹ ہو' پاؤں کی' گھٹنے کی' ٹخنے کی' کہیں کی بھی چوٹ ہو...... وہ چوٹ نئی ہو یا پرانی آپ ایک حیرت انگیز لیپ کریں اور پھر اس کی تاثیر دیکھیں۔ یہ ٹوٹکہ مجھے ایک صالح درویش نے بتایا تھا اور انہوں نے وہ چیز لیکویڈ کی شکل میں مجھے بنی ہوئی دکھائی تھی۔ مجھے فرمانے لگے آپ کو کہیں چوٹ ہے میں نے عرض کیا ہاں مجھے ہلکی سی گھٹنے پر چوٹ ہے حج کے دوران ایک جگہ لگی ہے۔ گھٹنے سے کپڑا اٹھایا وہ دوا ملی ہلکے ہلکے ہاتھوں سے ملتے رہے فرمانے لگے پہلے میں مل رہا ہوں ملنے سے اس کا لیپ چڑھے گا اس کے بعد یہ بالکل خشک ہو جائے گی اور جلد کے ساتھ ایک جز بن جائے گی۔ واقعی انہوں نے ہلکے ہلکے ملا' ملتے ملتے وہ چیز مجھے محسوس نہ ہوئی کہ میری جلد پر لگی ہے یا نہیں اور بالکل انوکھا سا لیپ بن گیا مجھے فرمانے لگے چند دن' چند ہفتے یہ لیپ کریں زندگی بھر کیلئے وہ درد ختم ہو جائے گا۔ لیکن مجھے تو ایک لیپ سے ہی اتنا فرق پڑا کہ جس سے مجھے صحت وتندرستی مل گئی پھر میں نے وہ مزید خود تو نہ بنایا لیکن اس کا نسخہ مختلف لوگوں کو دینا شروع کر دیا اور ان سب کو یہ بات بتائی اس لیے کہ میں نے خود اس لیپ کا فائدہ پایا ہے' چوٹ کا درد کہیں بھی ہو اور کتنا ہی پرانا

ہو آپ اس لیپ کو استعمال کریں آپ کو حیرت انگیز رزلٹ ملیں گے یا ایسے لوگ جن کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور ٹوٹنے کی وجہ سے ان کا جسم پٹھے اعضاء ہر وقت دکھتے رہتے ہیں یا پھر وہی متاثرہ حصہ ہڈی جڑنے کے بعد بھی دکھ رہا ہو اگر وہ لوگ یہ لیپ کریں تو انہیں بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

ایک پہلوان کی درد بھری کہانی:

ایک پہلوان مجھ سے کہنے لگے کہ میں جوانی میں پہلوانی کرتا تھا بہت کثرت اور طاقت ہوتی تھی اور بہت ورزشیں کرتے تھے' اب بڑھاپا ہو گیا جسم کا انگ انگ دکھتا ہے' پہلے تو ایسی گولیاں کھاتا رہا جو درد ختم کرنے والی ہوں اس سے فائدہ تو ہو جاتا لیکن وقتی فائدہ ہوتا پھر میں نے ان گولیوں کا استعمال چھوڑ دیا اور اب اندرونی طور پر آپ کا وہ نسخہ استعمال کرتا ہوں جس میں شہد میں زعفران ملا ہوا اور ایک انڈا اور زیتون کا تیل پھینٹ کر استعمال کرنا تھا اس سے میرے جسم کی ساری دردیں ختم ہوگئیں اور گھٹن ختم ہوگئی پھر بعد میں بھی مجھے چوٹیں لگتی رہیں اور ان چوٹوں کیلئے بھی یہی لیپ میں استعمال کرنے لگا اور جب سے میں نے یہ لیپ استعمال کیا اللہ کی توفیق سے شفاء یابی کا پیغام میرے طرف بڑھا اور میں اس لیپ سے اتنا صحت مند ہو گیا اتنا طاقتور ہو گیا کہ وہ جسم جو ہر وقت دکھتا رہتا تھا اب وہ جسم صحت مند ہو گیا ہے اور دکھتا نہیں ہے۔ میں ہر وقت ہائے ہائے کرتا رہتا تھا اب میری ہائے ہائے ختم ہوگئی ہے۔

روزی بھی ملی اور شہرت بھی:

پہلوان کہنے لگے یہ لیپ آپ نے مجھے دیا چونکہ میں پہلوان ہوں اور لوگ میرے پاس آتے ہیں' کوئی موچ نکلوانے آتا ہے' کوئی ہڈی جڑوانے آتا ہے' کوئی کمر کے موہرے ٹھیک کروانے آتا ہے کوئی جسم اور پنڈلیوں کے درد کیلئے آکر مجھ سے استفادہ کرتا ہے میں نے یہ لیپ لوگوں کو بنا کر دینا شروع کر دیا جس جس کو دیا

چوٹ کے درد کیلئے اس کو بہت فائدہ ہوا ایسے ایسے لوگ جو چوٹ کے درد سے بہت زیادہ متاثرہ تھے اور پریشان تھے اور انہیں کسی بھی دوا سے فائدہ نہیں ہوتا تھا ان لوگوں کو میں نے یہ دوا دی اور نہایت فائدہ ہوا۔

پہلوان کہنے لگے میں اب اپنے سابقہ پیشے سے کم اور اس لیپ سے زیادہ مشہور ہوگیا ہوں اور لوگ میرے پاس لیپ والی ڈبی لینے آتے ہیں کہنے لگے میں یہ لیپ والی ڈبی تیس روپے کی دیتا ہوں اور مجھے روزی بھی مل جاتی ہے شہرت بھی...... کیونکہ اس کے رزلٹ بھی اچھے ہیں کوئی ایک ڈبی سے کوئی دو سے کوئی تین سے مستقل شفاء یاب ہوجاتا ہے جو مستقل کچھ عرصہ استعمال کرلیتا ہے پرانے سے پرانا درد' پرانی سے پرانی تکلیف اس کے لیپ سے بالکل ختم ہوجاتی ہے۔ چوٹ کہیں بھی لگی ہو' گوشت پر ہو یا ہڈی پر' سینے پر ہو' کمر پر ہو' ٹانگوں پر ہو' گھٹنے پر ہو' ٹخنے پر ہو جہاں بھی لگی اس چوٹ کیلئے اس کا رزلٹ بہت بہترین ہے......

گدھا ریڑھی والا معالج کیسے بنا؟

ایک گدھا ریڑھی چلانے والے کو میں نے یہ نسخہ دیا تھا اور اس سے کہا کہ دیکھو یہ لوگوں کو بنا بنا کر دینا شروع کردو اور جس کو چوٹ ہو اس کیلئے بہترین دوا ہے......

دراصل گدھا ریڑھی والا اپنے گدھے کا خود علاج کرتا اور پھر وہ گدھوں کا معالج بھی تھا کہنے لگا کہ میرے پاس گدھوں کی بیماریوں کیلئے علاج معالجہ کیلئے لوگ آتے ہیں میں انہیں دوائیں دیتا ہوں میں نے انہیں بتایا کہ یہ نسخہ چوٹ کیلئے بہت لاجواب ہے انہیں میں نے اس کی ترکیب بھی سمجھا دی فائدے بھی بتا دیئے۔ وقت گزر گیا کچھ ہی عرصے کے بعد وہ صاحب میرے پاس آئے کہنے لگے کہ میں گدھوں کیلئے' جانوروں کیلئے' گھوڑوں کیلئے اور بیلوں کیلئے یہ دوائی بنا کر دیتا ہوں۔ حتیٰ کہ اس سے تو اونٹ بھی ٹھیک ہوجاتے ہیں جہاں جہاں چوٹ لگی ہوئی ہو وہاں نہایت مفید ہے۔

کہنے لگے چڑیا گھر والے میرے پاس ایک دفعہ آئے اور یہ ڈبی لے گئے کہنے لگے کہ ہمارا ہرن گرا ہے اس کو چوٹ لگی ہے ہم نے بہت دوائیں استعمال کیں لیکن فائدہ نہیں ہوا سنا ہے آپ جانوروں کی چوٹ کیلئے کوئی لیپ دیتے ہیں میں نے انہیں ایک ڈبیا دے دی ان کو بہت فائدہ ہوا اور ان کا ہرن صحت یاب ہوگیا۔ اب مستقل چڑیا گھر والے مجھ سے یہ لیپ لے کر جاتے ہیں اور اس لیپ سے انہیں بہت فائدہ ہوتا ہے بعض لوگ ایسے جو اپنے جانور خود پالتے ہیں انہیں میں یہ لیپ دیتا ہوں اور انہیں فائدہ ہوتا ہے۔

ایک صاحب کا شکوہ

ایک صاحب کو گھوڑے پالنے کا بہت شوق تھا اور گھوڑے انکی زندگی اور حیات تھے......شاید انہیں اپنی اولاد سے بھی اتنی محبت نہیں ہوگی جتنی گھوڑوں سے محبت ہے۔ میں نے انہیں یہ لیپ دیا کیونکہ ان کا شکوہ یہ تھا ان کے گھوڑے کی ایک ٹانگ میں مسلسل درد رہتا تھا اور وہ ٹانگ اٹھا کر چلتا تھا میں نے انہیں یہ نسخہ دیا کچھ ہی عرصے کے بعد کہنے لگے میرا گھوڑا جس پر اب تک میں نے بائیس ہزار روپے لگائے تھے وہ صحت یاب نہ ہوا آپ کی دو تین ڈبیوں سے صحت یاب ہوگیا

قارئین! یہ لیپ آپ بھی بنا سکتے ہیں اسے کوشش کریں کہ بند ڈبی میں محفوظ رکھیں اور یہ نہایت فائدہ مند چیز ہے میں نے جس جس کو بھی دیا اس نے استعمال کیا کوشش کریں تازہ بنائیں زیادہ پرانا نہ بنا کر رکھیں۔

کچھ عرصہ ضرور استعمال کریں۔ اب قارئین اس کی ترکیب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اس کی ترکیب اور نسخہ کیا ہے وہ ایسا کون سا راز ہے جس کے اتنے فوائد ہیں۔

ترکیب اور نسخہ سنیے:۔ دیسی انڈے کی سفیدی تین عدد' (زردی نہ ہو) جتنی سفیدی ہو اتنا دیسی ادرک کا پانی' آپس میں ملالیں اور اب اس سفیدی اور پانی میں دو

عدد فینائل کی گولیاں ڈال دیں کچھ دیر رکھیں فینائل کی گولیاں اس میں گھل جائیں گی اس میں مکس کر کے آپس میں اس کسی ڈبی یا بند ڈھکن کی بوتل میں محفوظ رکھیں اور محفوظ رکھنے کے بعد اسے جب بھی استعمال کریں اس وقت ہلا لیا کریں اب اس لیپ کو جہاں بھی درد ہو تھوڑا سا لگائیں اور ہلکا ہلکا ملیں خشک ہو جائے پھر تھوڑا سا لیپ ڈال لیں پھر ہلکا مل لیں اس طرح تین دفعہ...... اس کے بعد آپ محسوس کریں گے یہ جلد میں جذب ہو گیا اور احساس اور پتہ بھی نہیں چلے گا کہ آپ نے لیپ لگایا بھی نہیں وہ صبح و شام یہ لیپ آپ مستقل استعمال کریں چند ہفتے آپ استعمال کرنے سے آپ کو درد میں حیرت انگیز افاقہ ہوگا۔

ایک لاجواب ٹوٹکہ

جس انسان نے مجھے یہ فارمولا دیا تھا فرمانے لگے کہ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان اکثر پاؤں گل جاتا ہے ایسے میں اگر یہ دوائی استعمال کرائی جائے تو پاؤں گلنا ختم ہو جاتا ہے، بہت فائدہ ہوتا ہے اور بہت نفع ہوتا ہے اور صحت اور تندرستی ملتی ہے۔ میں نے واقعی یہ دوائی جس جس کو بھی استعمال کرائی اس نے فائدہ دیا اور اس نے تعریف کی۔ آپ بھی استعمال کرائیں ایسی چیز جو بہت بے ضرر اور بہت سستی لیکن تندرستی اور صحت کے اعتبار سے بظاہر ایک ٹوٹکہ لیکن بہت لاجواب ٹوٹکہ ہے۔

زیارت رسول ﷺ کیلئے نہایت آسان عمل

خواب میں زیارت سرکار مدینہ ﷺ ہر مسلمان کی دلی چاہت ہے۔ حرمین میں حاضری ہر مسلمان کی تمنا ہے' اس مبارک سفر کیلئے کیا مال کا ہونا ضروری ہے؟؟؟ نہیں! بلکہ قبولیت کا ہونا شرط ہے۔۔۔! کتنے احباب آپ نے ایسے دیکھے ہوں گے جو مال و اسباب کی تمام نعمتیں ہونے کے باوجود اس عظیم سعادت سے محروم ہیں کیونکہ قبولیت نہ ہوئی۔ کرتا اللہ ہی ہے۔ یہ مبارک عمل آپ کیلئے کس طرح ان مبارک سعادتوں کا ذریعہ بنتا ہے۔ پڑھیے! اور ان مبارک لمحات کے بعد اپنے تمام مرحومین کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے۔۔۔!

شرائط: عمل کی تاثیر کیلئے یقین اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے اور اس میں پختگی شریعت کے احکامات پر بلا چوں و چرا عمل کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

طریقہ عمل: اول و آخر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ اور درمیان میں سورۂ کوثر 121 مرتبہ مع تسمیہ پڑھیں۔ یہ عمل صبح و شام اور رات کو سوتے وقت نہایت پابندی' توجہ اور دھیان کے ساتھ چالیس دن اور زیادہ سے زیادہ نوے دن کریں اور اس کے ساتھ خوشبو کا مستقل استعمال رکھیں اور حضور ﷺ کو ایصال ثواب کی نیت کر کے صدقہ کرتے رہیں۔

(اس عمل کی حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کی طرف سے تمام قارئین کو اجازت عام ہے)

زمین میں خیر و برکت کا عمل

ایسی بنجر اور ویران زمین جس سے آپ بالکل مایوس ہو چکے ہوں' ایسا پلاٹ جس پر آپ گھر بنانے کی خواہش تو رکھتے ہیں لیکن مہنگائی کے اس دور میں کنسٹرکشن کے مسائل سے گھبراتے ہوں یا سر چھپانے کیلئے کسی آشیانے کی خواہش رکھتے ہیں لیکن زمین کی قیمت دینے کی جیب اجازت نہیں دیتی یا اپنی زمین کو بیچنا چاہتے ہیں پسند کی قیمت نہیں ملتی۔ ایسے تمام احباب کیلئے ایک ایسا عمل جو اللہ کے فضل و کرم سے آپ کی چاہت کو پورا کرتا ہے' بس شرط یہ ہے کہ اس عمل کو جائز مقاصد کیلئے استعمال کیا جائے اور یقین کے دامن کو ہاتھ سے نہ چھوڑا جائے۔

طریقہ عمل: اس جگہ کو جس کو آپ خریدنا چاہتے ہیں یا بیچنا چاہتے ہیں یا وہاں پر مکان تعمیر کرنا چاہتے ہیں تو اس جگہ پر جا کر وضو کریں اور دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد اللہ پاک سے نہایت خلوص کے ساتھ دعا کریں۔ نوٹ: اگر خریدنے والی جگہ پر مالک آپ کو نفل پڑھنے کی اجازت نہیں دیتا تو آپ گھر میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔

(اس عمل کی حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کی طرف سے تمام قارئین کو اجازت عام ہے)

میرے طبی رازوں کا خزانہ

